سُنن ابن ماجہ

امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۷۳ھ)

ترجمہ

علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری رحمہ اللہ

ناشر

فرید بک سٹال (پرائیویٹ) لمیٹڈ ۳۸- اردو بازار لاہور

اہم اعلان

★ https://sunnahschool.blogspot.com/ پر دی گئی تمام کتب عام قاری کے مطالعے کے لئے ہیں

تجارتی مقاصد کے لئے ان کا استعمال ممنوع ہے۔ شکریہ

★ میں آپ تمام کے لئے دعا گو ہوں کے اس پر فتن دور میں اللہ پاک نے آپ کو دینی علم کی رغبت عطا فرمائی۔

★ مزید آپ سے مدنی التجا ہے کہ وہ لوگ جو عالم دین نہیں اور احادیث مبارکہ کا بھی ذوق رکھتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں کسی حدیث کی صحت کیسی ہے، اس میں کوئی ایسا راوی تو نہیں جس کی کسی معاملے میں روایت قبول نہیں کی جاتی، اگر صرف کسی مخصوص موضوع پر قبول کی جاتی ہے تو وہ کونسا موضوع ہے۔ مزید یہ کہ فلاں حدیثِ مبارکہ کا شانِ نزول کیا ہے، کس کے بارے اور کس حکم میں منقول ہوئی پھر آج تک اس موضوع پر اس حدیث مبارکہ پر ہی عمل ہے یا اس کے بعد اس موضوع پر کوئی اور حکم آقائے دوجہاں ﷺ کی طرف سے دیا گیا ہے، جیسا کہ رفع یدین اور اس جیسے دیگر بہت سے مسائل پر ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔

چونکہ اس بات کی تفصیل سے عام لوگ واقف نہیں ہوتے لہذا اگر کسی حدیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد آپ کسی مسئلے میں کسی ذہنی خلش کا شکار ہوں تو علمائے اہل سنت کی شائع کردہ کتبِ احادیث مبارکہ کی شرح کا مطالعہ کیجیے تا کہ آپ کو متعلقہ حدیثِ مبارکہ کا پسِ منظر، شانِ نزول، اس کے راویوں کے بارے میں کہ کون قابل قبول ہے یا نہیں اور اس ضمن میں کوئی مزید حکم بھی آیا ہے یا نہیں اگر آیا ہے تو کیا ہے درست طور پر معلوم ہو سکے۔ طالب دعا

انتہائی ضروری ہدایات

بہت سے لوگ جو کتب احادیث کو دوسری کتابوں میں درج کی گئی احادیثِ مبارکہ کا حوالہ چیک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس لئے کتاب لکھنے والے سے بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ وہ کتاب کے جلد نمبر یا صفحہ نمبر کے لحاظ سے حدیث کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس صفحہ نمبر یا اس جلد میں بھی بعض اوقات وہ حدیث مبارکہ نہیں ملتی۔ لہذا یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس کتاب میں تو فلاں حدیث موجود ہی نہیں لہذا حوالہ دینے والے نے جھوٹ لکھا ہے۔ لیکن اس میں بعد مصنف بھی غلطی کرتے ہیں اور تلاش کرنے والے اکثر حضرات تو شکار ہی اس غلطی کا ہوتے ہیں۔ وہ کیسے ؟؟؟

دوستو مختلف کتب چھاپنے والی کمپنیاں مختلف ترجمہ کرنے والے علمائے کرام کے علیحدہ علیحدہ ترجمے شائع کرتی ہیں۔ مگر ان میں کسی کا فونٹ سائز چھوٹا تو کسی میں بڑا، پھر صفحے کے سائز اور لائنوں کی تعداد، نیز یہ کہ عربی متن اور اردو ترجمہ میں سے دونوں یا صرف ترجمہ کتاب میں دیا جاتا ہے جس وجہ سے حوالے کے صفحہ نمبر اور احادیث مبارکہ کی تعداد کے باعث جلد نمبر میں بھی فرق آجاتا ہے۔
اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی حدیث کو کس طرح چیک کیا جائے

کتاب پڑھنے والوں کے لئے ضروری ہدایات:

1. آپ نے کسی کتاب میں حدیث دیکھی، کسی بھی مقصد کے لئے آپ متعلقہ حدیث مبارکہ کو اس کتاب میں تلاش کرتے ہیں، اس صفحہ نمبر یا حدیث نمبر کے لحاظ سے تو آپ کو کتاب گئے صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر متعلقہ

حدیث مبارکہ مل جاتی ہے تو اچھی بات ہے، مگر بعض اوقات متعلقہ صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر آپ کو حدیث نہیں ملتی مگر اکثر اس کتاب میں موجود ضرور ہوتی ہے، تو اس کے لئے نیچے ہدایات دی گئی ہیں۔

2. پہلے کتاب کا نام تلاش کیجیے، پھر متعلقہ ابواب کس کتاب میں ہیں، پھر باب کا نمبر اور نام، پھر حدیث نمبر، پھر صفحہ اور جلد نمبر اگر دیا گیا ہو اور پھر کتاب کی ناشر کمپنی یا ادارے کا نام
مثلاً(صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ۔۔۔۔۔، رقم الحدیث:1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

3. جگہ کی کمی کے باعث کچھ مصنف ناشر کا نام کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع کی صورت میں دے دیتے ہیں۔

4. کچھ کتابوں میں حوالہ مضمون کے ساتھ نہیں دیا جاتا، صرف حوالہ نمبر دے کر کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع سے پہلے حوالہ نمبر کی گنتی کے لحاظ سے مکمل حوالہ درج کر دیا جاتا ہے۔

5. مثلاً میں یہاں حوالہ نمبر دے رہا ہوں (203)

6. اب ان ہدایات کے آخر میں مکمل حوالہ نوٹ کروں گا، اسی طرح نمبر ز کی ترتیب سے کچھ کتب میں حوالہ دیا جاتا ہے۔

7. ایسی صورت میں بعض اوقات ماخذ و مراجع بھی حوالے کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے، اور علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

8. ایک اور بات یاد رہے، مثلاً ناشر نمبر 1 کی چھپی ہوئی صحیح بخاری میں پہلی جلد میں 1300 احادیث ہیں مگر دوسری جلد میں اکثر ناشر حدیث نمبر 1301 سے شروع کرتے ہیں مگر کچھ ناشر مثلاً ناشر نمبر 2 دوسری جلد میں شروع تو اگلی حدیث سے ہی کرتے ہیں مگر دوسری جلد نمبر پھر حدیث نمبر 1 سے ہی جلد کا آغاز کرتے ہیں، اب اگر ناشر نمبر 1 دوسری جلد 3310 احادیث پر ختم کر کے تیسری جلد 3111 پر شروع کر رہا ہے، مگر ناشر

نمبر 2 دوسری جلد شاید 3310 پر ختم کرے یا 2700 یا 3100 یا جتنی وہ چاہے احادیث پر ختم کرے مگر شروع حدیث نمبر ایک سے کیا ہے تو 1400 یا 1800 ہی اس میں حدیث نمبر اس میں ہو گا اس لئے اوپر دی گئی ہدایت کی مکمل پیروی کیجیے تا کہ کوئی بھی حدیث تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

9. اگر کسی کتاب میں حدیث لکھ کر مجموعہ الحدیث کا صرف نام دیا گیا ہے، مثلاً سنن ابن ماجہ، تو آپ حدیث مبارکہ کا مضمون دیکھیے، پھر سوچیے کہ سنن ابن ماجہ میں کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الصلوۃ یا کسی کتاب سے اس کا تعلق ہو سکتا ہے، پھر اگر متعلقہ باب کا تعین بھی ہو سکتا ہے تو ٹھیک ورنہ اسی کتاب میں احادیث مبارکہ کے مضامین کا مطالعہ کر کے تلاش کیجیے۔

مصنف اور مترجم حضرات سے عاجزانہ التجا:

1. مصنف حضرات کو چاہئے کہ کسی بھی کتاب میں احادیث مبارکہ کے جتنے بھی حوالہ جات درج کئے جائیں۔ایک کتاب سے متعلق تمام حوالہ جات ایک ہی کمپنی کی چھپی ہوئی کتاب سے نقل کیے جائیں۔ چاہے عربی سے، اردو سے یا عربی اردو سے لئے جائیں۔

2. جو بھی حدیث مبارکہ کسی کتاب میں درج کی جائے، اس کا مکمل حوالہ دیا جائے۔

جیسے مجموعہ حدیث کا نام، متعلقہ باب کس کتاب میں ہے، باب نمبر اور باب کا نام، پھر حدیث نمبر، مزید بہتر ہے کہ بعد میں صفحہ نمبر اور جلد نمبر بھی دیا جائے

مثلاً نیت پر مشتمل صحیح بخاری کی پہلی حدیث مبارکہ کا حوالہ درج کر رہا ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب الوحی ، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ـــــــ، رقم الحدیث:1، 101/1، فرید بک سٹال، لاہور)

3. کتاب کے آخر میں فہرست بنائی جائے کہ کس کس کمپنی کی شائع کی گئی کس کس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے۔

4. کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع ضرور دیے جائیں اور ان میں ناشر کی ترتیب کے ساتھ سنہ اشاعت بھی ضرور دی جائے، بعض اوقات ایک ہی ناشر کی دو بار چھپنی ہوئی کتاب میں بھی فونٹ سائز، فونٹ کی تبدیلی یا کسی دوسری وجہ سے صفحہ نمبر وغیرہ بدل جاتا ہے۔ شکریہ

اب آپ مطالعہ کیجیے، آپ خوش نصیب ہیں کہ برائی و بے حیائی کے اس دور میں بھی اللہ پاک نے آپ کو دینی کتب کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ پاک آپ کو کتب اسلامیہ سے صرف ہدایت عطا فرمائے اور آپ کا اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور بغیر کسی عذاب کو برداشت کیے سیدھا جنت میں داخلہ عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا

---

203. (صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ـــــ، رقم الحدیث:1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

204. ـــــ(مکمل حوالہ)ـــــ

205. ـــــ(مکمل حوالہ)ـــــ

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد دوم


SunnahSchool.blogspot.com
دعوت
فکر
قرآن والسنة
SunnahSchool.blogspot.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بَابُ مَا يُرْجَى مِنَ الْبَرَكَةِ فِي الْبُكُوْرِ

صبح کے بابرکت ہونے کا بیان۔

۱- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِيْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ فِيْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ ۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، عمارۃ بن حدید صخر العامدی کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری اُمت کے لیے صبح کا وقت بابرکت بنا آپ جب کبھی کوئی لشکر روانہ فرماتے تو صبح کے وقت روانہ فرماتے اور صخر خود ایک تاجر تھے۔ وہ اپنا مال تجارت صبح کے وقت روانہ فرماتے جس کے باعث وہ کافی مالدار ہو گئے تھے۔

۲- حَدَّثَنَا أَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، محمد بن میمون المدنی عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابو الزناد، الاعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری امت کے لیے جمعرات کی صبح کو بابرکت بنا دے۔

۳- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرٍ الْجُدْعَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا ۔

یعقوب بن حمید، اسحاق بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین، عبدالرحمان بن ابی بکر الجدعانی، نافع ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری اُمت کے لیے صبح کا وقت بابرکت بنا۔

بَابُ بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

بیع المصراۃ کا بیان

ف۔ بکری یا جانور کے تھنوں میں کئی روز تک دودھ روک کر بیچنا اسے بیع مصراۃ بولتے ہیں اسے بیع محفلات بھی بولتے ہیں۔

۴- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دودھ رکا ہوا جانور خریدا اسے تین روز تک اختیار ہے اگر وہ اسے واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع

صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِي الْحِنْطَةَ ۔

کھجور کا

۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَ لَبَنِهَا أَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَنِهَا قَمْحًا ۔

عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد صدقہ بن سعید، جمیع بن عمیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دودھ رکا ہوا جانور خریدے اسے تین روز تک اختیار ہے۔ اگر وہ اسے لوٹائے تو دودھ کے برابر دودھ یا اس کے برابر گندم دینی چاہیے۔

۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ ۔

محمد بن اسماعیل، وکیع، مسعودی، جابر، ابو الضحیٰ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر[مایا] بیع محفلات دھوکہ ہے اور مسلمان کے لیے دھو[کہ] جائز نہیں۔

بَابُ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ ۔

خراج بالضمان کا بیان

۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحْضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ ۔

ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری، عر[وہ] حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کا [نفع] وہی شخص لے گا جو ضامن ہوگا۔

۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدِ اسْتَغَلَّ غُلَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ ۔

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد الزنجی، ہشام، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے مزدوری کرائی پھر اس میں عیب نکل آیا تو مشتری نے اس غلام کو واپس کر دیا۔ بیچنے والے نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ میرے غلام کی مزدوری بھی اس نے لے لی آپ نے فرمایا نفع مال بیچنے والا کا ہوگا۔

بَابُ عُهْدَةِ الرَّقِيقِ ۔

غلام کی بیع میں واپسی کی مدت کا بیان ۔

٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ إِنْ شَاءَ اللهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدة بن سلیمان، سعید قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کی واپسی کا اختیار تین دن تک ہے۔

١٠- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعٍ.

عمرو بن رافع، ہشیم، یونس بن عبید، حسن، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار دن کے بعد کوئی اختیار نہیں۔

بَابُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلْيُبَيِّنْهُ

بیع کے وقت مال کا عیب بتانے کا بیان۔

١١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَهُ لَهُ.

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، یحیٰی بن ایوب یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمان بن شماسہ، عقبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلم کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی کوئی عیب والی چیز فروخت کرتے وقت اس کا عیب ظاہر نہ کرے۔

١٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُولٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ.

عبدالوہاب بن الضحاک، بقیہ، معاویۃ بن یحیٰی، مکحول سلیمان بن موسے، واثلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے فروخت کرتے وقت مال کا عیب ظاہر نہ کیا وہ ہمیشہ اللہ کے غضب میں مبتلا رہے گا اور ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہیں گے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ السَّبْيِ

قیدیوں میں تفریق کرنے کا بیان۔

١٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، جابر، قاسم بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، عبداللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی آتے تو آپ سب گھر والوں کو ایک ایک غلام عطا فرماتے اور ان میں تفریق نہ کرتے۔

يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ .

١٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادٍ أَنْبَأَ الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بِعْتُ أَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهُ .

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حجاج، حکم، میمون بن ابی شبیب حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو غلام جو آپس میں بھائی بھائی تھے عطا فرمائے، میں نے ان میں سے ایک کو بیچ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم نے غلاموں کا کیا کیا میں نے عرض کیا ایک کو فروخت کر دیا آپ نے فرمایا اسے واپس لوٹا لو۔

١٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْهَيَّاجِ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ طُلَيْقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أَخِيهِ .

محمد بن عمر الہیاج، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسمٰعیل طلیق بن عمران، ابو بردہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شخص پر لعنت فرمائی جو ماں اور بچے یا دو بھائیوں میں جدائی کرے۔

بَابُ شِرَاءِ الرَّقِيقِ .

غلام کی خرید و فروخت کا بیان

١٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَلَا نُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ .

محمد بن بشار، عباد بن لیث، عبد المجید بن وہب، عداء بن خالد بن ہوذہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ تحریر نہ سناؤں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے لکھی تھی۔ عبد المجید کہتے ہیں میں نے عرض کیا ضرور انہوں نے میرے سامنے ایک تحریر نکالی جس میں لکھا ہوا تھا یہ تحریر خالد بن ہوذہ کی گئی ہے کہ اس نے محمد رسول اللہ سے ایک غلام یا باندی خریدی ہے جس میں کوئی عیب اور بیماری نہیں نہ چوری کا مال ہے نہ حرام کا یہ خرید و فروخت ایک مسلمان کی ایک مسلمان سے ہوتی ہے۔

١٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی باندی خریدے تو یہ کہے، اللھم انی اسالک خیرھا وخیر ما جبلتھا علیہ واعوذ بک من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ۔ اور برکت کی دعا کرے جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے کوہان

جُبْلَتِهَا عَلَيْهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَإِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ ۔

کے اوپر کا حصہ پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور مذکورہ الفاظ کہے۔

بَابُ الصَّرْفِ وَمَا لَا يَجُوزُ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ ۔

کمی بیشی کرکے فروخت کرنے والی ناجائز چیزوں کا بیان۔

۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام، نصر بن علی، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن الحدثان، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض میں سود ہے، جب تک مساوی نہ ہو ایسے ہی گیہوں گیہوں کے عوض میں، جو جو کے عوض میں اور کھجور کھجور کے عوض میں جب تک برابر برابر نہ ہو۔

۱۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ التَّمِيمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ إِمَّا فِي كَنِيسَةٍ وَإِمَّا فِي بِيعَةٍ فَحَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا ۔

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ح، محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، سلمۃ بن علقمہ التیمی، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار، عبداللہ بن عبید، عبادۃ بن الصامت اور معاویہ کے مابین ایک کنیسہ میں ایک مجلس منعقد ہوئی عبادہ نے فرمایا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے عوض چاندی سونے کے عوض سونا۔ گیہوں کے عوض گیہوں۔ جو کے عوض جو کھجور کے عوض کھجور بیچنے سے منع فرمایا ہے ایک روایت میں ہے کہ نمک کے بدلے نمک بھی اور ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم گیہوں کو جو کے عوض اور جو کو گیہوں کے عوض نقد جیسے چاہیں خرید سکتے ہیں۔

۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ چاندی کو چاندی

الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

٢١- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْزُقُنَا تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهِ تَمْرًا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيدُ فِي السِّعْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ صَاعُ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا إِلَّا وَزْنًا۔

بَابُ مَنْ قَالَ لَا رِبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ۔

٢٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ فِي الصَّرْفِ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ۔

٢٣- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرَّبَعِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَأْمُرُ بِالصَّرْفِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ فَلَقِيتُهُ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجَعْتَ

کے عوض سونے کو سونے کے عوض۔ جَو کو جَو کے عوض اور گندم کو گندم کے عوض برابر برابر خریدو۔

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ ابوسعید خدری نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردی کھجوریں عطا فرماتے ہم ان کے ذریعہ اچھی کھجور زیادہ کھجور دے کر حاصل کر لیتے آپ نے ارشاد فرمایا ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض میں ایک درہم دو درہم کے عوض بیچنا جائز نہیں۔ ایک درہم کو ایک درہم کے عوض اور ایک دینار کو دینار کے عوض برابر برابر وزن کر کے بیچو۔

ادھار میں سود ہونے کا بیان۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ ابوسعید نے ارشاد فرمایا درہم درہم کے عوض میں اور دینار کے عوض ہونا چاہیے۔ میں نے کہا ابن عباس اس کے خلاف کہتے ہیں ابوسعید نے فرمایا تم ابن عباس سے ملو تو ان سے دریافت کرو کیا انہوں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے ابن عباس نے فرمایا تو میں نے اسے اللہ کی کتاب میں پایا ہے اور نہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے بلکہ مجھ سے اسامہ بن زید نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سود صرف ادھار میں ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد، سلیمان بن علی الربعی ابوالجوزاء کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا کہ ابن عباس بیع صرف کے جواز کا حکم دیتے ہیں پھر مجھے یہ خبر پہنچی کہ انہوں نے اس قول سے رجوع کر لیا میں نے ان سے جا کر مکہ میں ملاقات کی اور ان سے رجوع کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا پہلا قول میری اپنی رائے

قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ رَأْيًا مِنِّي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ .

تھی اور ابو سعید حضور کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف سے منع فرمایا ہے ۔

بَابُ صَرْفِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ .

سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنے کا بیان

۲۴. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ احْفَظُوا .

ابوبکر بن ابی شیبہ ، ابن عیینہ ، زہری ، مالک بن اوس الحدثان ، حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے کو چاندی کے عوض بیچنا سود ہے مگر نقد بیچنے میں کچھ حرج نہیں - ابوبکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں سفیان کہا کرتے تھے اس بات کو خوب یاد کرلو کہ سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا بھی سود ہے ۔

۲۵. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَاءَ خَازِنُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ .

محمد بن رمح ، لیث ، ابن شہاب ، مالک بن اوس الحدثانؓ کہتے ہیں میں ایک مرتبہ اس تلاش میں نکلا کہ بیع صرف کون کرتا ہے ۔ طلحہ بن عبید اللہ جو عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے کہنے لگے اپنا سونا ہمیں دے جاؤ جب ہمارا خزانچی آئے گا تو ہم تمہاری چاندی دیدیں گے ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ ہرگز نہیں ہو سکتا یا تو تم انہیں چاندی ابھی دو یا ان کا سونا واپس کر دو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیچنا سود ہے ۔

۲۶. حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللَّهُ ثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِذَهَبٍ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِالْوَرِقِ وَالصَّرْفُ هَاءَ وَهَاءَ .

ابو اسحاق الشافعی ابراہیم بن محمد بن العباس محمدؒ عباس بن عثمان بن شافع ، عمر بن محمد بن علی ، حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کو دینار کے عوض یا چاندی کے عوض برابر برابر فروخت کرو ، جسے چاندی کی ضرورت ہو تو سونے کے عوض اور سونے کی ضرورت ہو تو چاندی کے عوض نقد فروخت کرے ۔

بَابُ اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ ،

سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا خریدنے کا بیان

٢٧۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ قَالُوا ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَوْ سِمَاكٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سِمَاكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ فَكُنْتُ آخُذُ الذَّهَبَ مِنَ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنَ الذَّهَبِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ ،

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ، سفیان بن وکیع ، محمد بن عبید بن ثعلبہ الحمانی ، عمر بن عبید الطنافسی ، عطا بن السائب ، سماک ، سعید بن جبیر ، ابن عمر فرماتے ہیں میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا تو چاندی کے بدلے سونا اور سونے کے بدلے چاندی لیتا۔ اسی طرح دینار کے بدلے درہم اور درہم کے بدلے دینار لیتا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جب تم دوسرے سے لین دین کرو تو جب تک معاملہ ختم نہ ہو جائے ۔ جُدا نہ ہونا۔

٢٨۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ،

یحیٰی بن حکیم ، یعقوب بن اسحاق ، حماد بن سعید بن جبیر ، حضرت عبداللہ بن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مضمون کی حدیث روایت کی ہے ۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ

٢٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا أَنْبَأَ الْمُعْتَمِرُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ ،

ابن ابی شیبہ ، سوید بن سعید ، ہارون بن اسحا معتمر بن سلیمان ، محمد بن فضاء فضاء ، علقمہ بن عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو سکہ رائج توڑنے سے منع فرمایا ہے ، مگر مجبوری کی حالت میں اجازت دی ہے ،

بَابُ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ ،

تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کا بیان

٣٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَإِسْحٰقُ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ مَوْلًى لِبَنِي زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ

علی بن محمد ، وکیع ، اسحاق ، سلیمان ، مالک ، عبداللہ بن یزید ، ابو عیاش مولیٰ بن زہرہ کہتے ہیں انھوں نے سعد بن ابی وقاص سے دریافت کیا کہ سفید گندم ۔ جو کے بدلے خریدنا کیسا ہے انھوں نے فرمایا ان میں سے کونسی چیز بہتر

سعد بن ابي وقاص عن اشتراء البيضاء بالسلت فقال له سعد ايتهما افضل قال البيضاء فنهاني عنه وقال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن اشتراء الرطب بالتمر فقال اينقص الرطب اذا يبس قالوا نعم فنهى عن ذلك ۔

ہے؟ ابو عیاش نے جواب دیا۔ گندم۔ سعد نے منع فرمایا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سے تر کھجور کو خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا تر کھجور خشک ہو کر کم ہو جاتی ہے ؟ سائل نے عرض کیا جی ہاں تو آپ نے ایسے بیچنے سے منع فرما دیا۔

باب ۱۴ المزابنة والمحاقلة ۔

بیع مزابنہ اور محاقلہ کا بیان۔

۳۱۔ حدثنا علي بن محمد انبأ الليث بن سعد عن نافع عن عبد الله بن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المزابنة والمزابنة ان يبيع الرجل ثمر حائطه ان كانت نخلا بتمر كيلا وان كانت كرما ان يبيعه بزبيب كيلا وان كانت زرعا ان يبيعه بكيل طعام نهى عن ذلك كله ۔

علی بن محمد، لیث، نافع، (صحابی) ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو متعینہ کھجوروں کے عوض فروخت کرنا۔ اسی طرح انگوروں کو کشمش کے عوض فروخت کرنا۔ کھیتی کو کٹے ہوئے اناج کے عوض فروخت کرنا۔ اسی قسم کی ہر طرح کی بیع سے حضور نے مخالفت فرمائی ہے۔

۳۲۔ حدثنا ازهر بن مروان ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي الزبير وسعيد بن ميناء عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المحاقلة والمزابنة ۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابوالزبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا ہے۔

۳۳۔ حدثنا هناد بن السري ثنا ابو الاحوص عن طارق بن عبد الرحمن عن سعيد بن المسيب عن رافع بن خديج قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، طارق بن عبدالرحمان، سعید بن المسیب، رافع بن خدیج سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

باب ۱۵ بيع العرايا بخرصها تمرا ۔

اندازے سے کھجور فروخت کرنے کا بیان۔

۳۴۔ حدثنا هشام بن عمار ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه حدثني زيد بن ثابت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في العرايا ۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، زید بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

۳۵۔ حدثنا محمد بن رمح انبأ الليث بن

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، نافع، ابن عمر

سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ بِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا

فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا کی ٹوٹی ہوئی کھجوریں میں اجازت دی ہے۔ یحیی بن سعید کہتے ہیں بیع عرایا یہ ہے۔ کہ پھل کا اندازہ کر کے خشک پھل کے عوض فروخت کرنا۔

باب ١٦ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض اُدھار فروخت کرنا

٣٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

عبداللہ بن سعید، عبدة بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، سمرة بن جندب نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جانور کو دوسرے جانور کے عوض اُدھار فروخت کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

٣٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَكَرِهَهُ نَسِيئَةً

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابو خالد حجاج، ابوالزبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جانور کو دو جانوروں کے عوض نقد فروخت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور اُدھار کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب ١٧ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

ایک جانور کو دوسرے جانوروں کے عوض فروخت کرنے کا بیان۔

٣٨- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

نصر بن علی الجہضمی، حسین بن عروہ، ح، ابو عمر حفص بن عمر، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو سات باندیوں کے عوض خریدا۔ عبدالرحمن نے کہا کہ دحیۃ الکلبی سے (لیکن یہ روایت دیگر روایات کے خلاف ہے جس میں ہے کہ آپ نے دحیہ سے فرمایا کہ صفیہ کی بجائے تم دوسری ایک باندی لے لو)

باب ١٨ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا

سود کی برائی کا بیان۔

٣٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ

ابن ابی شیبہ، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابو الصلت، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب معراج میں میرا گزر ایک قوم پر ہوا جن کے پیٹ مکانوں کی طرح تھے ان کے اندر سانپ

لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا.

باہر سے نظر آرہے تھے۔ میں نے جبرئیل سے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے جواب دیا کہ یہ سود کھانے والے ہیں۔

۴۰۔ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ.

عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، ابو معشر، سعید المقبری، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سود ستر گناہوں کا مجموعہ ہے جس میں چھوٹے سے چھوٹا یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے نکاح کرلے۔

۴۱۔ **حَدَّثَنَا** عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ أَبُو حَفْصٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا.

عمرو بن علی الصیرفی ابوحفص، ابن ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سود کے تہتر دروازے ہیں۔

۴۲۔ **حَدَّثَنَا** نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَتْ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ.

نصر بن علی الجہضمی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ ابن المسیب، حضرت عمر سے فرمایا کہ آخیر میں آیت ربا نازل ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی اور آپ نے اس کی تفسیر نہیں فرمائی لہذا سود اور شک پیدا کرنیوالی باتوں سے احتراز کرو۔

۴۳۔ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے۔ اور کھلانے والے اس کے گواہ اور اس کے لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۴۴۔ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى

عبداللہ بن سعید، ابن علیہ، داؤد بن ابی ہند سعید بن ابی خیرہ، حسن، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب لوگوں پر وہ زمانہ آئے گا۔ کہ کوئی شخص ایسا باقی نہ رہے

النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا آكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ ۔

گا جو سود نہ کھاتا ہو اور جو نہ کھاتا ہو گا اسے بھی اس کا غبار پہنچے گا۔

٢٥- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ رُكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ ۔

عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائدہ، اسرائیل، رکین بن الربیع بن عمیلہ، ربیع، عبداللہ کا بیان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سود کھانے والے کا مال آخر میں گھٹ جاتا ہے۔

بَابُ السَّلَفِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ۔

بیع سلم کا بیان

٢٦- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن المنہال، ابوالمنہال، ابن عباس نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو لوگ بیع سلف کیا کرتے تھے۔ کبھی دو سال کے لیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا جو بیع سلم کرے وہ مقدار اور مدت مقرر کرے۔

٢٧- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ بَنِي فُلَانٍ أَسْلَمُوا لِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ وَإِنَّهُمْ قَدْ جَاعُوا فَأَخَافُ أَنْ يَرْتَدُّوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ قَدْ سَمَّاهُ أُرَاهُ قَالَ ثَلَاثُمِائَةِ دِينَارٍ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا إِلَى أَجَلِ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ ۔

یعقوب بن حمید، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام، حمزہ، عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ۔ ایک شخص نے آکر عرض کیا یا رسول یہود کی فلاں جماعت مسلمان ہو گئی ہے لیکن وہ فاقہ کے شکار ہیں مجھے خوف ہے کہ وہ کہیں اسلام سے نہ پھر جائیں آپ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا اگر کسی کے پاس کچھ مال ہو تو ہم سے بیع سلم کرے۔ ایک یہودی بولا میرے پاس تین سو دینار ہیں میں آپ کے فلاں باغ سے اس کے بدلے اتنا اتنا پھل لوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے وزن اور مدت منظور ہے لیکن مقام کا تعین منظور نہیں کہ یہ فلاں کے باغ ہیں۔

۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ امْتَرَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَا عِنْدَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ◦

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن مہدی، شعبہ، ابوالمجالد فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ کا سلم کے بارے میں تنازعہ ہوگیا۔ ان دونوں نے مجھے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے پاس دریافت کرنے کے لیے بھیجا انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر و عمر کے زمانے میں گندم، جو کشمش اور کھجور کی لوگوں سے بیع سلم کرتے حالانکہ وہ ان کے پاس موجود نہ ہوتی میں نے عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

بَابٌ مَنْ أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ ◦

کسی شئے کی بیع سلم کرنے اس کی جگہ دوسری چیز نہ لے۔

۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ ◦

محمد بن عبداللہ بن نمیر، شجاع بن الولید، زیاد بن خیثمہ، سعد، عطیہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم بیع سلم کرو تو ایک چیز کے بدلے دوسری چیز نہ لو۔

۵۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا ◦

عبداللہ بن سعید، شجاع، زیاد بن خیثمہ، عطیہ، ابوسعید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی روایت ذکر کی۔ لیکن اس میں سعد کا ذکر نہیں کیا۔

بَابٌ إِذَا أَسْلَمَ فِي نَخْلٍ بِعَيْنِهِ لَمْ يُطْلِعْ

کسی خاص درخت کی بیع سلم کی اور اس سال پھل نہ آئے تو اب کیا کرنا چاہیے

۵۱- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أُسْلِمُ فِي نَخْلٍ قَبْلَ أَنْ يُطْلِعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ فِي حَدِيقَةِ نَخْلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُطْلِعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْلِعِ النَّخْلُ شَيْئًا ذٰلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِي هُوَ لِي حَتَّى يُطْلِعَ وَقَالَ الْبَائِعُ إِنَّمَا بِعْتُكَ النَّخْلَ هٰذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلْبَائِعِ أَخَذَ مِنْ نَخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْدُدْ

ہناد بن السری، ابوالاحوص، ابواسحاق، نجرانی کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا کیا درخت پر پھل آنے سے قبل بیع سلم کی جاسکتی ہے انہوں نے فرمایا نہیں میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا ایک شخص نے حضور کے زمانہ میں پھل آنے سے قبل ایک باغ کے درختوں کی بیع سلم کی اتفاق سے اس میں پھل نہ آیا خریدار نے کہا کہ یہ باغ اس وقت تک میرے قبضہ میں رہیگا جب تک پھل نہ آجائے بائع نے جواب دیا میں نے تجھے یہ باغ اس سال کے لیے فروخت کیا تھا دونوں اپنا مقدمہ لیکر حضور کی خدمت میں آئے حضور نے فروخت کرنے والے سے فرمایا کیا خریدار نے اس سے کچھ نفع حاصل کیا ہے اس نے عرض

عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ لَا تُسْلِمُوا فِي نَخْلٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ۔

کیا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تو اس کا مال تیرے لئے کیسے جائز ہو جائیگا تم نے اس سے جو کچھ مال لیا ہے وہ واپس کردو۔ اور آئندہ درختوں کی جب تک پھل ظاہر نہ ہو جائے بیع سلم نہ کرو

بَابُ ۲۲ السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ ۔

جانور کی بیع سلم کا بیان۔

۵۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَ قَالَ إِذَا جَاءَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ اقْضِ هَذَا الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً ۔

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک اونٹ کی بیع سلم کی۔ اور فرمایا جب ہمارے پاس صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہارا اونٹ دیدیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا اے ابو رافع اس کا اونٹ ادا کردو۔ مجھے اس جیسا اونٹ کوئی نظر نہ آیا بلکہ اس سے بہتر چار دانتوں والا تھا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا وہی دے دو کیونکہ بہترین لوگ وہ ہوتے ہیں جو اپنا قرضہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ اقْضِنِي بَكْرِي فَأَعْطَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَسَنُّ مِنْ بَعِيرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً ۔

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، عرباض بن ساریہ کا بیان ہے کہ میں حضور کے پاس بیٹھا۔ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا اونٹ دیجئے آپ نے اسے اس سے زیادہ عمر کا اونٹ دیا اس نے عرض کیا اس کی عمر تو اس سے زیادہ ہے آپ نے فرمایا بہتر لوگ وہ ہیں جو اپنا قرضہ اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

بَابُ ۲۳ الشِّرْكَةِ وَ الْمُضَارَبَةِ

شرکت اور مضاربت کا بیان

۵۴۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَ أَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ كُنْتَ لَا تُدَارِينِي وَلَا تُمَارِينِي ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، قائد السائب، سائب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک تھے تو آپ بہترین شریک ثابت ہوتے۔ نہ آپ نے کبھی مجھ سے مقابلہ کیا۔ اور نہ کبھی جھگڑا کیا۔

۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

ابو السائب سلم بن جنادہ، ابو داؤد الحفری، سفیان ابو اسحاق، ابو عبیدہ، عبداللہ نے فرمایا کہ۔ میں نے اور

عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَ سَعْدٌ وَ عَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيْمَا نُصِيْبُ فَلَمْ آتِ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَ جَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ۔

سعد و عمار نے بدر کے روز مال غنیمت میں شرکت کی تو مجھے اور عمار کو کچھ نہ ملا البتہ سعد دو آدمی پکڑ لائے۔

۵۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ ثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَ الْمُقَارَضَةُ وَ إِخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ۔

حسن بن علی الخلال، بشر بن ثابت البزار، نصر بن القاسم عبدالرحیم بن داؤد، صالح بن صہیب، صہیب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزوں میں برکت ہے۔ اول میعاد معینہ تک کوئی شئے فروخت کرنا۔ دوم مضاربت۔ سوم گھر کے اناج میں گندم اور جو ملا دینا۔

ف۔ اسناد میں صالح بن صہیب سب کے نزدیک مجہول ہے عبدالرحیم بن داؤد کے بارے میں عقیلی کہتے ہیں اس کی احادیث محفوظ نہیں ہوتیں اور نصر بن قاسم کے بارے میں بخاری فرماتے ہیں۔ اس کی احادیث مجہول ہیں ابن الجوزی اسے موضوع قرار دیتے ہیں۔

بَابُ مَا لِلرَّجُلِ مِنْ مَالِ وَلَدِهٖ۔

اپنی اولاد کے مال سے چیزوں کے لینے کا بیان۔

۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ۔

ابن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارۃ بن عمیر، عمۃ عمارہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تم کھاتے ہو اس میں حلال اور پاک کھانا تمہاری کمائی کا ہے اور اولاد بھی تمہاری کمائی میں شامل ہے۔

۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ مَالًا وَ وَلَدًا وَإِنَّ أَبِيْ يُرِيْدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِيْ فَقَالَ أَنْتَ وَ مَالُكَ لِأَبِيْكَ۔

ہشام، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحاق، محمد بن المنکدر، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس مال بھی اور اولاد بھی ہے اور میرے والد میرا سب مال ختم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال تیرے باپ کے ہیں۔

۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَ حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِيْ اجْتَاحَ مَالِيْ فَقَالَ أَنْتَ وَ مَالُكَ لِأَبِيْكَ وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوْا مِنْ أَمْوَالِهِمْ۔

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے میری دولت ختم کر دی ہے۔ آپ نے فرمایا تم بھی اور تیری دولت بھی تمہارے باپ کی ہے اور فرمایا۔ تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے لہذا تم ان کے مال سے کھاؤ۔

بَابُ مَا لِلْمَرْأَةِ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا ۔

عورت کا شوہر کے مال میں تصرف کرنے کا بیان ۔

٦٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَ وَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

ابن ابی شیبہ ، علی بن محمد ، ابو عمرو الضریر ، وکیع ، ہشام عروہ ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابوسفیان کی بیوی ہند حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ ابوسفیان بخیل ہیں ۔ مجھے پورے طور پر خرچ نہیں دیتے جس سے میں اپنا اور اپنی اولاد کا گزارہ کر سکوں ۔ سوائے اس صورت کے کہ میں ان کی لاعلمی میں کچھ لے لوں ۔ آپ نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے سکتی ہو جو تمہیں اور اولاد کیلئے کافی ہو

٦١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ وَ قَالَ أَبِي فِي حَدِيثِهِ إِذَا أَطْعَمَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَ لَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَ لَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَ لِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر ، عبد اللہ ، ابو معاویہ ، اعمش ، ابو وائل ، مسروق ، حضرت عائشہ سے روایت ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت اگر شوہر کے مال میں سے کچھ خرچ کرے بدنیتی کے بغیر تو اسے خرچ کرنے کا ثواب دیا جائے گا ۔ اور شوہر کو بھی اتنا ہی اجر عطا ہو گا اور خزانچی کو بھی اور کسی کے اجر میں بھی کمی نہ ہو گی ۔

٦٢۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْفِقُ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ مِنْ أَفْضَلِ أَمْوَالِنَا

ہشام ، اسماعیل بن عیاش ، شرحبیل بن مسلم الخولانی ، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور کھانا آپ نے فرمایا کھانا تو سب سے عمدہ مال ہے ۔

بَابُ مَا لِلْعَبْدِ أَنْ يُعْطِيَ وَ يَتَصَدَّقَ

غلام کیلئے صدقہ اور دوسری چیز دینے کا بیان ۔

٦٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ ح وَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ

محمد بن الصباح ، ح ، عمرو بن رافع ، جریر ، مسلم الملائی حضرت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت کو شرف قبولیت عطا فرماتے تھے ۔

٦٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى

ابن ابی شیبہ ، حفص بن غیاث ، محمد بن زید ، عمیر مولی آبی اللحم فرماتے ہیں جب میرا مالک مجھے کوئی شے عطا فرماتا تو

کتاب کو 75% زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

٦٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاشْرَبْ فِي غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ فِي أَنْ لَا تُفْسِدَ ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابونضرہ ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی گلے پر تیرا گزر ہو تو چرواہے کو تین بار آواز دے لے۔ اگر وہ تیری آواز سنے تو فبہا ورنہ تو دودھ پی لے اور اپنی ضرورت سے زیادہ خرچ نہ کر اسی طرح جب تیرا کسی باغ پر گزر ہو تو باغ والے کو تین بار آواز دے اگر وہ تیری آواز سن لے تو فبہا ورنہ نقصان پہنچائے بغیر کھالو

٦٨۔ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَأَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً ۔

ہدیہ بن عبدالوہاب، ایوب بن حسان، واسطی، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی باغ پر سے گزرے تو کھالے اور کپڑے میں جمع نہ کرے

بَابُ ٣٨ النَّهْيِ أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهَا ۔

اجازت کے بغیر پھل توڑنے کا بیان۔

٦٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ رَجُلٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَيُكْسَرَ بَابُ خِزَانَتِهِ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، ربا ئی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص دوسرے شخص کے جانور کا دودھ بغیر اجازت کے نہ دوہے کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ بات اچھی معلوم ہوتی ہے کہ وہ کسی کی کوٹھڑی کا تالا توڑ کر اس کا غلہ نکال لے اسی طرح جانوروں کے تھن ان کے مالکوں کے خزانے ہیں تو بغیر مالک کی اجازت کے جانوروں کا دودھ کوئی نہ نکالے۔

٧٠۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّاخٍ الطُّهَوِيِّ ثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَصْرُورَةً بِعِضَاهِ الشَّجَرِ فَثُبْنَا إِلَيْهَا فَنَادَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اسماعیل بن بشر بن منصور، عمر بن علی، حجاج سلیط بن عبداللہ، طہوی، ذہیل بن عوف بن شماخ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں جا رہے تھے ہم نے راہ میں خاردار درختوں کی آڑ میں اونٹ دیکھے۔ جن کے تھن دودھ سے لبریز تھے ہم ان کا دودھ نکالنے کیلئے لپکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آواز دی ہم واپس آئے

إِنِّي الْمُخَيِّمِ قَالَ كَانَ مَوْلَايَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ أُطْعِمُهُ مِنْهُ فَمَنَعَنِي أَوْ قَالَ فَضَرَبَنِي فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ لَا أَنْتَهِي أَوْ لَا أَدَعُهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا ۔

میں اندروں کو کھلا دیتا اس نے مجھے اس بات سے منع کیا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں غریبوں کو کھانا نہ کھلاؤں آپ نے ارشاد فرمایا اس کا تم دونوں کو اجر ملیگا

بَابُ مَنْ مَرَّ عَلَى مَاشِيَةٍ أَوْ حَائِطٍ هَلْ يُصِيبُ مِنْهُ

راہ چلتے ہوئے باغ سے پھل توڑنے کا بیان۔

۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ابْنُ سَوَّارٍ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مُحَمَّدُ ابْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي غُبَرَ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ مَخْمَصَةٍ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَأَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَ أَكَلْتُهُ وَ جَعَلْتُهُ فِي كِسَائِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَ أَخَذَ ثَوْبِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا أَوْ سَاغِبًا وَ لَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَ أَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ ۔

ابن ابی شیبہ، شبابۃ بن سوار ح محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر جعفر بن ابی ایاس عباد بن شرحبیل کہتے ہیں۔ ایک سخت قحط والے سال مدینہ گیا تو میرا ایک باغ پر سے گزر ہوا میں نے ایک انگور کا گچھا توڑا اور اسے کھا لیا۔ اور کچھ خوشے اپنی چادر میں رکھ لیے۔ اتنے میں باغ والا آگیا اس نے مجھے مارا اور میرے کپڑے چھین لیے۔ میں نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر تمام واقعہ بیان کیا آپ نے باغ کے مالک سے فرمایا جب وہ بھوکا تھا تو اسے کھانا کیوں نہیں کھلایا اور جب وہ جاہل تھا تو اسے بتایا کیوں نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے میرے کپڑے واپس کرنے کا حکم دیا اور ساتھ ہی ایک وسق یا نصف وسق غلہ دینے کا حکم دیا۔

۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَ أَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلَنَا أَوْ قَالَ نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأُتِيَ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ وَ قَالَ ابْنُ كَاسِبٍ يَا بُنَيَّ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَ كُلْ مِمَّا سَقَطَ فِي أَسَافِلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ ۔

محمد بن الصباح، یعقوب بن حمید، معتمر، ابن ابی الحکم الغفاری نے فرمایا کہ جدۃ بن ابی الحکم، رافع بن عمرو الغفاری فرماتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری کی کھجوروں پہ پتھر مارنے شروع کئے وہ مجھے لے کر حضور کی خدمت اقدس میں آیا آپ نے فرمایا اے لڑکے تو پتھر کیوں مار رہا تھا۔ میں نے عرض کیا کھانے کے لیے آپ نے فرمایا پتھر مارا کرو اور جو نیچے پڑا ہوا ہو وہ کھا لیا کرو۔ پھر آپ نے میرے سر پہ ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی اے اللہ اس کو شکم سیر کر۔

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ اَنَّ هٰذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ هُوَ قُوْتُهُمْ وَ يُمْنَعُهُمْ بَعْدَ اللهِ اَيَسُرُّكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ اِلٰى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيْهَا قَدْ ذَهَبَ بِهِ اَتَرَوْنَ ذٰلِكَ عَدْلًا قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّ هٰذَا كَذٰلِكَ قُلْنَا اَفَرَاَيْتَ اِنْ احْتَجْنَا اِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا تَحْمِلْ وَ اشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ ۔

آپ نے فرمایا یہ اونٹ ایک مسلمان خاندان کے ہیں اسلامیں ان کی روزی ہے یہ خدا کے بعد ان کی ملکیت میں ہیں کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ جب تم اپنی جگہ واپس آؤ تو اپنے توشہ دانوں کو خالی پاؤ۔ ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو یہ بھی ایسا ہی ہے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہمیں اس مال کی اشد ضرورت ہو آپ نے فرمایا تو کھا لو لیکن ساتھ نہ لے جاؤ۔

بَابٌ ۹ اِتِّخَاذِ الْمَاشِيَةِ ۔

جانور رکھنے کا بیان۔

۱۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اتَّخِذِيْ غَنَمًا فَاِنَّ فِيْهَا بَرَكَةً ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، ام ہانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بکریاں پالا کرو۔ کہ اس سے برکت ہوتی ہے۔

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الْاِبِلُ عِزٌّ لِاَهْلِهَا وَ الْغَنَمُ بَرَكَةٌ وَ الْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، حصین عامر، عروۃ البارقی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ پالنے سے فخر اور بکریاں پالنے سے برکت پیدا ہوتی ہے اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر لکھ دی گئی ہے۔

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوْرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُوْ هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَا ثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ ثَنَا زَرْبِيٌّ اِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ ابْنِ حَسَّانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ ۔

عصمۃ بن الفضل النیسابوری، محمد بن فراس حرمی بن عمارۃ، زربی، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

ف :- اس میں زربی بن عبداللہ متفقہ طور پر ضعیف ہے۔

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَغْنِيَاءَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَ اَمَرَ الْفُقَرَاءَ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَ قَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ

محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبدالرحمان، علی بن عروہ مقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال داروں کو بکریاں پالنے اور غریبوں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا۔ اور فرمایا جب امراء مرغیاں پالتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس گاؤں کی تباہی

الأخذ ... بإذن الله بهلاك المشتري

کا حکم صادر فرما دیتا ہے۔

أبواب الأحكام

ابواب الاحکام

باب ذكر القضاة

قاضیوں کا بیان۔

٧٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ.

ابن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبداللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص لوگوں کا قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کردیا گیا۔

٧٦- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَ مَنْ جُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَسَدَّدَهُ.

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن موسیٰ، انس کہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے قضا کا خود مطالبہ کیا وہ اپنے نفس کے حوالہ کردیا جاتا ہے اور جسے قضاء پر مجبور کیا جائے اس کے لیے ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔

٧٧- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَعْلَى وَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ تَبْعَثُنِي وَ أَنَا شَابٌّ أَقْضِي بَيْنَهُمْ وَ لَا أَدْرِي مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَ ثَبِّتْ لِسَانَهُ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ بَعْدُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ.

علی بن محمد، یعلیٰ، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو البختری، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جوان ہوں اور لوگوں کے درمیان مجھے فیصلے کرنے ہوں گے اور میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ فیصلہ کیسے ہوتا ہے آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا اے اللہ اس کے دل کو ہدایت عطا فرما اور اس کی زبان کو ثابت رکھ۔ حضرت علی فرماتے ہیں اس کے بعد مجھے دو شخصوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی شک پیدا نہیں ہوا۔

باب التغليظ في الحيف والرشوة

ظلم کرنے اور رشوت لینے کی سزا کا بیان

٧٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ

ابوبکر بن خلاد الباہلی یحییٰ بن سعید، مجاہد، عامر، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حاکم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو جب وہ قیامت کے دن آئیگا تو ایک فرشتہ اس کی گردن پکڑے کا پھر وہ حاکم اوپر سر اٹھا کر دیکھے

اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهْ اَلْقَاهُ فِىْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا ۔

گا اور اللہ اس کے لیے کیا حکم نافذ کرتا ہے) طرف دیکھے گا اگر حکم ہوا پھینک دینے کا حکم ہوگا تو وہ فرشتہ اسے ایک خندق میں دھکیل دے گا جس میں وہ چالیس سال تک گرتا رہے گا۔

۷۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِى ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِىْ مَا لَمْ يَجُرْ فَاِذَا جَارَ وَكَلَهُ اِلٰى نَفْسِهِ ۔

احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران القطان، حسین بن عمران ابو اسحاق الشیبانی، عبداللہ بن ابی اوفیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاضی جب تک ظلم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب وہ ظلم کرتا ہے تو اس کو اس کے نفس کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِىْ وَ الْمُرْتَشِىْ ۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمٰن ابو سلمہ، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

بَابُ ۳۲ الْحَاكِمُ يَجْتَهِدُ فَيُصِيْبُ الْحَقَّ

اجتہاد سے حق کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان۔

۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَ اِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ قَالَ يَزِيْدُ فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هٰكَذَا حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ۔

ہشام، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم التیمی، بسر بن سعید، ابو قیس مولیٰ عمرو، عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حاکم اجتہاد سے فیصلہ کرتا ہے اور اس میں غلطی ہو جائے تو اس کے لیے ایک گناہ ہے یزید کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا مجھ سے ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ سے بھی ایسی ہی حدیث بیان کی ہے۔

۸۲۔ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ ثَنَا اَبُوْ هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيْثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلٰثَةٌ اِثْنَانِ فِى النَّارِ وَ وَاحِدٌ فِى

اسماعیل بن توبہ، خلف بن خلیفہ، ابو ہاشم کہتے ہیں اگر بریدہ اپنے والد سے یہ حدیث نہ بیان کرتے کہ قاضی تین ہیں جن میں سے دو دوزخ میں جائیں گے۔ اور ایک جنت میں وہ قاضی جس نے حق کو معلوم کیا اور حق کے

الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا إِنَّ الْقَاضِيَ إِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ ۔

بَابٌ ۳۳ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ ۔

۸۳ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ ۔

بَابٌ ۳۴ قَضِيَّةُ الْحَاكِمِ لَا تُحِلُّ حَرَامًا وَلَا تُحَرِّمُ حَلَالًا

۸۴ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ عَلٰى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

۸۵ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ ۔

بَابٌ ۳۵ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ وَخَاصَمَ فِيهِ

مطابق فیصلہ کیا تو وہ جنت میں جائے گا جس نے نادانی کے ساتھ فیصلہ کیا۔ یا فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں جائینگے (اگر بریدہ کی یہ حدیث نہ ہوتی تو ہم فیصلہ کرتے کہ جب قاضی اجتہاد کرے تو جنتی ہے

غصے میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان

ہشام محمد بن عبد اللہ بن یزید، احمد بن ثابت الجحدری ابن عیینہ۔ عبد الملک بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، ابوبکرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاضی غصے میں دو آدمیوں کا فیصلہ نہ کرے۔ ہشام کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ حاکم کے لیے غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنا مناسب نہیں۔

حاکم کے فیصلے سے حرام حلال، اور حلال حرام نہ ہونے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ۔ زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو اور میں بھی ایک بشر ہوں اور تم میں سے بعض لوگ اپنا مقدمہ پیش کرتے ہیں دوسرے سے ہوشیار ہوتے ہیں اور میں اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جو تم سے مقدمہ سنتا ہوں اگر میں کسی کے مطابق ناحق فیصلہ کردوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ وہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے جسے وہ قیامت کے دن اپنے ساتھ لیکر آئیگا

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی ایک بشر ہوں اور بعض اوقات ایک شخص بولنے میں دوسرے سے زیادہ ماہر ہوتا ہے۔ تو مجھے میں اس سے بھائی کا حصہ دے دوں تو گویا میں اسے دوزخ کا ٹکڑا دے رہا ہوں۔

پرائے مال کے لیے جھگڑنے کا بیان۔

کتاب کو ۷۵٪ زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

٨٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ ابْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي ثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ۔

عبدالوارث، بن الصمد بن عبدالوارث بن سعید، عبدالصمد حسین بن ذکوان عبداللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، ابوالاسود الدیلی، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غیر کے مال کے لیے جھگڑا کیا۔ وہ ہم میں سے نہیں اور وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

٨٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ أَوْ يُعِينُ عَلَى ظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ ۔

محمد بن ثعلبۃ بن سواء، محمد بن سواء، حسین المعلم مطرالوراق، نافع، ابن عمر سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کے ناجائز مقدمہ میں مدد کرے یا ظلم کے معاملہ میں تعاون کرے تو توبہ نہ کرنے تک خدا کے غضب میں رہے گا

بَابُ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ ۔

گواہ مدعی پر اور قسم مدعا علیہ پر ہونے کا بیان۔

٨٨- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ ادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنِ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ ۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کا فیصلہ ان کے دعوے کے مطابق ہوجایا کرتا تو وہ دوسروں کی جان ومال کا بھی دعوے کر بیٹھتے لیکن قسم کھانا مدعا علیہ پر ہے۔

٨٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِنَّ الَّذِينَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ اعمش، شقیق، اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میرے اور ایک یہودی کے مابین ایک مشترک زمین تھی۔ اس نے حصہ سے انکار کردیا۔ میں نے حضور کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا حضور نے مجھ سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں میں نے عرض کیا جی نہیں آپ نے اس یہودی سے فرمایا قسم کھاؤ میں نے عرض کیا اس کی قسم کا کیا بھروسہ ہے یہ تو قسم کے ذریعہ میرا مال ہضم کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل

يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

فرمائی اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا آخر آیت تک

بَابٌ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ فَاجِرَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا .

جھوٹی قسم کھا کر دوسرے کا مال لے لینے کا بیان ۔

۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيْعٌ وَأَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ وَهُوَ فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جانتے بوجھتے جھوٹی قسم کھا کر دوسروں کا مال مار لے گا تو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا قَالَ وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ .

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبداللہ بن کعب، ابو امامہ حارثی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا حق مارے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام فرما دے گا اور اس کے لیے دوزخ واجب کر دے گا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر معمولی سی چیز ہو تو آپ نے فرمایا چاہے پیلو کی دو مسواک ہی ہوں۔

بَابُ الْيَمِيْنِ عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ .

حق مارنے کے لیے قسم کھانے کا بیان ۔

۹۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى قَالَا ثَنَا هَاشِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ آثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِيْ هٰذَا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ .

عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت الجحدری، صفوان بن عیسیٰ، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن نسطاس، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی اسے اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لینا چاہیے چاہے ایک سبز مسواک کی بابت کیوں نہ ہو۔

۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ فَرُّوْخَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ أَبُوْ يُوْنُسَ

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن فروخ، محمد بن یحییٰ، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

الْقُرَظِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَلَا اَمَةٌ عَلٰى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ رَطْبٍ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔

کوئی مرد و عورت میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم نہ کھائے چاہے ایک مسواک پر ہی کیوں نہ ہو ورنہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ لازم فرما دے گا۔

باب بِمَا يُسْتَحْلَفُ اَهْلُ الْكِتَابِ

یہود و نصاریٰ کو قسم دیئے جانے کا بیان۔

۹۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَاءِ الْيَهُودِ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِالَّذِي اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوسٰى۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، براء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی عالم کو بلوایا۔ اور فرمایا میں تجھے قسم دیتا ہوں۔ اس ذات کی جس نے موسیٰ پر تورات نازل کی۔

۹۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُودِيَّيْنِ اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، مجالد، عامر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

باب الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ السِّلْعَةَ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ

دو آدمی کسی چیز کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہو۔

۹۶- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابو رافع، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا اور کسی کے پاس گواہ نہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں قرعہ ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا جس کے نام قرعہ نکلے وہ قسم کھا کر مال لے لے۔

۹۷- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي مُوسٰى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَلَيْسَ

اسحاق بن منصور، محمد بن معمر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو شخص باہم ایک جانور کے بارے میں جھگڑے اور دونوں کے پاس گواہ نہ تھا

لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ .

بَابُ مَنْ سُرِقَ لَهُ شَيْءٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ .

۹۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ يَبِيعُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ .

بَابُ الْحُكْمِ فِيمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي

۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلَتْ فِي حَائِطِ قَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي مَا أَصَابَتْ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ .

۱۰۰- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ نَاقَةً لِآلِ الْبَرَاءِ أَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ .

بَابُ الْحُكْمِ فِيمَنْ كَسَرَ شَيْئًا .

۱۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوَ مَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ

آپ نے جانور کو دونوں میں تقسیم فرما دیا۔

اگر کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر خریدار کے پاس وہ پائی جائے۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن زید بن عبید بن عقبہ، سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مال ضائع ہو جائے یا چوری ہو جائے اور پھر کسی کو فروخت کرتے پائے تو یہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے اور اگر کسی نے اسے خرید لیا ہو تو وہ مالک کو چیز واپس کر دے اور بیچنے والے سے اپنے پیسے واپس لے

جانور کے کئے ہوئے نقصان کا بیان۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، (دوسری سند) ابن محیصہ انصاری کہتے ہیں کہ براء بن عازب کی ایک اونٹنی ایک باغ میں داخل ہو گئی اور اسے خراب کر دیا مالک نے اس سلسلے میں حضور سے گفتگو کی آپ نے ارشاد فرمایا اپنے مالوں کی دن میں حفاظت کیا کرو اور مویشیوں کے مالکوں پر ذمہ داری اس وقت ہو گی جب وہ رات کو چرائیں۔

حسن بن علی۔ معاویہ۔ سفیان۔ عبید اللہ بن عیسی زہری، حرام بن محیصہ، براء بن عازب کہتے ہیں کہ ان کے گھر والوں کی ایک اونٹنی نے کچھ خراب کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ بالا فیصلہ فرمایا۔

کسی کی چیز توڑ دینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، شریک، قیس بن وہب بنو سوءہ کا ایک شخص بیان کرتا ہے میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے انہوں نے فرمایا کیا تو قرآن نہیں پڑھتا کہ آپ کا خلق عظیم اس کے بعد فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ میں نے

فَصَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ رض طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقَتْنِي حَفْصَةُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ انْطَلِقِي فَأَكْفِئِي قَصْعَتَهَا فَلَحِقَتْهَا وَقَدْ هَمَّتْ أَنْ تَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْفَأَتْهَا فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى النِّطَعِ فَأَكَلُوا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِي فَدَفَعَهَا إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوا ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكُمْ وَكُلُوا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اور حفصہ نے آپ کیلئے بھی کھانا تیار کیا۔ لیکن حفصہ نے پہلے بھیجدیا میں نے ایک باندی سے کہا جا کھانے کا پیالہ الٹ دے حفصہ نے جب حضور کے سامنے پیالہ رکھنا چاہا تو اس باندی نے اسے گرا دیا جس سے پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا گر گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کو دسترخوان پر جمع کیا اور صحابہ کھانے میں شریک ہوئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا پیالہ حفصہ کے پاس بھیجدیا اور فرمایا اپنے برتن کی جگہ یہ برتن لے لو اور اس میں جو کچھ ہے وہ کھا لو حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے اس کے بعد بھی حضور کے چہرۂ اقدس پر ناراضگی کے کوئی آثار نہ دیکھے۔

۲۰۱ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ كُلُوا حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا۔

محمد بن المثنی، خالد بن الحارث، حمید، (راوی) حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امہات المؤمنین میں سے ایک کے پاس موجود تھے کہ دوسری زوجہ نے ایک پیالہ میں کھانا بھیجا اس زوجہ نے حضور کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا جس سے پیالہ گر کر ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ کے دونوں ٹکڑے اٹھائے اور ان میں کھانا جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا۔ تمہاری ماں کو غیرت آگئی ہے تم کھانا کھاؤ۔ جب گھر میں سے دوسرا پیالہ آیا تو آپ نے وہ قاصد کو عنایت کیا۔ اور ٹوٹا ہوا پیالہ گھر میں رکھ لیا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ۔

ہمسایہ کی دیوار میں لکڑیاں گاڑنے کا بیان۔

۳۰۱ـ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رض يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدَكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَئُوا

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمٰن، الاعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی سے دیوار پر لکڑی رکھنے کا سوال کرے تو اسے منع نہ کرو۔ جب ابوہریرہ نے یہ حدیث بیان کی تو لوگوں نے سر جھکا لئے جب ابوہریرہ نے انہیں اس حال میں

رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ ۔

دیکھا تو فرمایا کیا تم اس کے تسلیم کرنے سے گریز کرتے ہو خدا کی قسم میں لکڑی کو تمہارے کندھوں کے درمیان بھی گاڑ دوں گا

۱۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي مُغِيرَةَ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا أَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَأَقْبَلَ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيدَ وَرِجَالٌ كَثِيرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ فَقَالَ يَا أَخِي إِنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ حَائِطِي أَوْ جِدَارِي فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشَبَكَ ۔

ابو بشر بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار ہشام بن یحییٰ عکرمہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو بھائیوں میں بحث ہو گئی ایک نے دوسرے سے کہا اگر تو میری دیوار میں لکڑی رکھ دے تو میرا غلام آزاد ہے۔ اس کے بعد بہت سے انصاری اور مجمع بن یزید ان کے پاس وہاں آئے۔ انہوں نے یہ حدیث بیان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے بحث کرنے والے نے کہا کہ بھائی فیصلہ تیرے موافق نکل آیا۔ لیکن میں نے چونکہ قسم کھائی ہے اس لیے تم میری دیوار کے ساتھ ایک ستون کھڑا کر کے اس پر لکڑی رکھو۔

۱۰۵۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ ۔

حرملہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو الاسود، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے پڑوسی کو دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔

بَابٌ ۲۵ إِذَا تَشَاجَرُوا فِي قَدْرِ الطَّرِيقِ

راستہ رکھنے میں اختلاف ہو جانے کا بیان۔

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، مثنیٰ بن سعید الضبعی، قتادہ، بشیر بن کعب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راستہ سات ہاتھ رکھو۔

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ قَالَا ثَنَا قَبِيصَةُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، سماک، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں اختلاف ہو جائے تو راستہ سات ہاتھ رکھو۔

بَابٌ ۲۶ مَنْ بَنَى فِي حَقِّهِ مَا يَضُرُّ بِجَارِهِ

ہمسایہ کو تکلیف پہنچانے کا بیان۔

١٠٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ ۔

عبد ربہ بن خالد النمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن الولید، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں نہ ابتداءً نہ مقابلتاً۔

١٠٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں نہ ابتداءً نہ مقابلتہ

١١٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ ۔

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، لؤلؤہ، ابو صرمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو نقصان پہنچائے گا اللہ اسے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی پر سختی کرے گا اللہ اس پر سختی کرے گا۔

بَابُ الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ فِي خُصٍّ ۔

دو آدمیوں کا ایک جھونپڑی میں لڑنے کا بیان

١١١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُصٍّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِينَ يَلِيهِمُ الْقِمْطُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ ۔

محمد بن الصباح، عمار، ابو بکر بن عیاش، دہثم بن قران، نمران بن جاریہ، جاریہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں کچھ لوگ ایک جھونپڑی کا مقدمہ لے کر حاضر ہوئے جو ان کے درمیان مشترک تھی۔ حضور نے حذیفہ بن یمان کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے روانہ فرمایا حذیفہ نے فیصلہ کیا یہ جھونپڑی اس کی ہے جس کی رسی سے بندھی ہوئی ہے اس کے بعد حذیفہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فیصلہ عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ٹھیک فیصلہ کیا۔

بَابُ مَنِ اشْتَرَطَ الْخَلَاصَ ۔

خلاصی کی شرط لگانے کا بیان

١١٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلْأَوَّلِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ هَذَا الْحَدِيثُ إِبْطَالُ الْخَلَاصِ ۔

یحییٰ بن حکیم، ابو الولید، ہمام، قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو شخصوں کے ہاتھ مال فروخت کیا جائے تو وہ مال اس شخص کا ہوگا جس نے پہلے خریدا ابو الولید کہتے ہیں اس سے خلاصی کی شرط باطل ہوتی ہے۔

بَابُ الْقَضَاءِ بِالْقُرْعَةِ

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کا بیان

١١٣- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَ مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَجَزَّأَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَ أَرَقَّ أَرْبَعَةً ۔

نصر بن علی، محمد بن مثنی، عبدالاعلیٰ، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین نے فرمایا۔ ایک شخص کے پاس چھ غلام تھے۔ اور ان غلاموں کے سوا اس کے پاس اور کچھ نہ تھا۔ اس نے انہیں موت کے وقت آزاد کر دیا حضور نے ان میں قرعہ ڈالا۔ جس میں سے دو آزاد نکلے بقیہ غلام کے غلام رہے۔

١١٤- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَءَا فِي بَيْعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّا ذٰلِكَ أَمْ كَرِهَا ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، خلاس، ابو رافع، ابوہریرہ نے فرمایا کہ دو شخصوں کا ایک چیز کی خریداری میں جھگڑا ہو گیا۔ اور کسی کے پاس گواہ نہ تھا حضور نے فرمایا ان کے نام قرعہ ڈالا جائے جس کے نام قرعہ نکلے۔ وہ قسم کھا کر مال لے۔ خواہ دوسرا خوش ہو یا ناراض۔

١١٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے۔

١١٦- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ هُوَ بِالْيَمَنِ فِي ثَلَاثَةٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَ أَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَ جَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ثوری، صالح الہمدانی، شعبی، عبدخیر الحضرمی، زید بن ارقم نے فرمایا کہ علی کے پاس جب وہ یمن میں تھے تین شخص آئے۔ جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت کے ساتھ صحبت کی تھی۔ آپ نے دو سے دریافت کیا تم دونوں اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ یہ تیسرے شخص کا بچہ ہے انہوں نے جواب دیا نہیں علی نے پھر دوسرے دو سے یہی سوال کیا۔ انہوں نے انکار میں جواب دیا تو علی جب بھی دو شخصوں کو بلا کر ان سے دریافت کرتے تو وہ نفی میں ہی جواب دیتے۔ آخر میں ان کے نام حضرت علی نے قرعہ ڈالا۔ جس کے نام پر قرعہ نکلا وہ بچہ اسی کا مقرر ہوا اس پر دو تہائی دیت واجب ہوئی۔ جب حضور سے اس کا ذکر ہوا۔

تُوَاجِدُهُ.

فضور کے پاس ماں بچے کو ڈر ہوا تو آپ جنسنے لگے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

بَابُ الْقَافَةِ

۱۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ.

قیافہ کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، ابن عیینہ زہری عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش تشریف لائے اور آپ فرما رہے تھے اے عائشہ تم نے نہیں سنا کہ مجزز المدلجی قیافہ شناس آج میرے پاس آیا تھا۔ اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا جبکہ وہ دونوں چادر اوڑھے اور ان کے سر ڈھکے اور قدم کھلے ہوئے تھے۔ تو اس نے دیکھ کر کہا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

۱۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوُا امْرَأَةً كَاهِنَةً فَقَالُوا لَهَا أَخْبِرِينَا أَشْبَهَنَا أَثَرًا بِصَاحِبِ الْمَقَامِ فَقَالَتْ إِنْ أَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَاءً عَلَى هَذِهِ السِّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا أَنْبَأْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَاءً ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَأَبْصَرَتْ أَثَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوا بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں قریش ایک کاہنہ عورت کے پاس گئے اور اس سے کہنے لگے کہ یہ بتاؤ کہ ہم میں حضرت ابراہیم سے کون زیادہ مشابہ ہے۔ اس نے کہا پہلے تم ایک کمل سے زمین کو برابر کر دو اور پھر اس پر چلو تب میں بتاؤں گی ابن عباسؓ فرماتے ہیں ان لوگوں نے اس کے کہنے کے مطابق زمین کو کمل سے برابر کیا اور پھر اس پر چلے۔ اس عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پائے مبارک کو دیکھ کر کہا کہ یہ شخص حضرت ابراہیمؑ کے زیادہ مشابہ ہے اس کے بعد بیس برس تک لوگ تامل کرتے رہے حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا۔

بَابُ تَخْيِيرِ الصَّبِيِّ بَيْنَ أَبَوَيْهِ

۱۱۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَذِهِ أُمُّكَ وَهَذَا أَبُوكَ.

بچے کو اختیار دینے کا بیان۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن سعد، ہلال بن ابی میمونہ، ابو میمونہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچہ کو ماں اور باپ کے درمیان اختیار دیا۔ اور فرمایا یہ تیری ماں ہے اور یہ تیرا باپ ہے۔

۱۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، عثمان البتی، عبد الحمید بن سلمہ سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکے کے ماں باپ

عَبْدَ الْحَمِيدِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ فَخَيَّرَهُ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضَى لَهُ بِهِ ۔

حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک کافر تھا دوسرا مسلمان آپ نے اسے اختیار دیا وہ کافر کی جانب متوجہ ہوا آپ نے دعا کی اے اللہ اسے ہدایت عطا فرما تو وہ مسلمان کی جانب متوجہ ہو گیا آپ نے اس مسلمان کیلئے فیصلہ فرما دیا۔

بَابُ الصُّلْحِ

صلح کا بیان

۱۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف عبداللہ، عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے مگر وہ صلح نہیں جو حرام کو حلال اور حلال کو حرام کر دے۔

بَابُ الْحَجْرِ عَلَى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهُ

دھوکہ کھانے کا بیان۔

۱۲۲- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ ۔

ازہر بن مروان، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص تھا جس کی عقل میں کمزوری تھی، جب وہ خرید و فروخت کرتا تو لوگ اسے ٹھگ لیتے اس کے گھر والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے آپ نے اسے بلا کر خرید و فروخت سے منع کیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں تجارت چھوڑ دوں آپ نے فرمایا خرید و فروخت کے وقت یہ کہہ دیا کرو کہ بھائی دھوکہ بازی نہ کرنا۔

۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ هُوَ جَدِّي مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ أَصَابَتْهُ آمَّةٌ فِي رَأْسِهِ فَكَسَرَتْ لِسَانَهُ وَكَانَ لَا يَدَعُ عَلَى ذَلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِي كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن حبان منقذ بن عمرو کے سر میں زخم تھا جس کی وجہ سے ان کی زبان میں خرابی واقع ہو گئی تھی اور عقل میں فتور آ گیا تھا اس پر بھی وہ تجارت کو نہیں چھوڑتے تھے لوگ انہیں لوٹ لیا کرتے تھے آخرکار وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی حالت بیان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کوئی چیز فروخت کیا کرو۔ تو یہ کہہ دیا کرو بھائی فریب کی بات نہیں اگر کوئی چیز خریدو تو تین دن رات کا اختیار رکھتا ہوں اگر مرضی ہو تو لے لینا ورنہ

فَارُدُدْهَا عَلَى صَاحِبِهَا ۔

واپس کر دیتا۔

بَاب ۵۴ تَفْلِيسِ الْمُعْدِمِ وَالْبَيْعِ عَلَيْهِ لِغُرَمَائِهِ ۔

مقروض کے مفلس ہونے کا بیان۔

۱۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي الْغُرَمَاءَ ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، لیث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج عیاض بن عبداللہ بن سعید، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے میوہ خریدا اسے اس میں نقصان ہوگیا جس سے وہ کافی مقروض ہوگیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس پر صدقہ کرو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن وہ اتنا نہ تھا۔ جس سے قرض پورا ہو جاتا آپ نے قرض خواہوں سے ارشاد فرمایا یہ تم لے لو اور تمہارے لیے اب اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

۱۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ سَلَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِنْ غُرَمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَصَنِي بِمَالِي ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي ۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، عبداللہ بن مسلم بن ہرمز سلمۃ المکی، جابر سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو قرض خواہوں سے چھٹکارا دلوایا اور پھر انہیں یمن کا حاکم متعین کیا معاذ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پہلے مال سے چھٹکارا دلوایا پھر مجھے حاکم بھی بنایا۔

بَاب ۵۵ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ

مفلس کے پاس اپنا مال پانے کا بیان۔

۱۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ح، محمد بن رمح، لیث یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن الحارث بن ہشام، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنا مال بعینہٖ کسی مفلس کے پاس پایا تو وہ غیروں سے زیادہ حقدار ہے

الله صلى الله عليه وسلم من وجد متاعه بعينه عند رجل قد أفلس فهو أحق به من غيره ۔

۱۲۷۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش عن موسى بن عقبة عن الزهري عن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أيما رجل باع سلعة فأدرك سلعته بعينها عند رجل وقد أفلس ولم يكن قبض من ثمنها شيئا فهو له وإن كان قبض من ثمنها شيئا فهو أسوة بالغرماء ۔

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن الحارث، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے کوئی مال بیچا۔ پھر اُسے خریدنے والے کے پاس اسی طرح دیکھا اور خریدار مفلس ہو چکا ہو اور اس کی قیمت نہ وصول ہوئی ہو تو بیچنے والا اس سامان کو واپس لے لے گا اور اگر کچھ قیمت وصول ہو چکی تو اس صورت میں اور قرض خواہوں کی طرح حصّہ میں برابر ہوگا۔

۱۲۸۔ حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي و عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي قالا ثنا ابن أبي فديك عن ابن أبي ذئب عن أبي المعتمر ابن عمرو بن رافع عن ابن خلدة الزرقي وكان قاضيا بالمدينة قال جئنا أبا هريرة في صاحب لنا قد أفلس فقال هذا الذي قضى فيه النبي صلى الله عليه وسلم أيما رجل مات أو أفلس فصاحب المتاع أحق بمتاعه إذا وجده بعينه ۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی ابن ابی فدیک ابن ابی ذئب، ابوالمعتمر بن عمرو بن رافع ابوخلدہ زرقی جو مدینہ کے قاضی تھے فرماتے ہیں ہم ابوہریرہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے گئے کہ ہمارا ایک ساتھی مفلس ہو گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ جو شخص مر جائے یا مفلس ہو جائے تو مال والا اگر اس کے پاس اپنا مال اسی طرح پائے تو وہ اپنے مال کا زیادہ حقدار ہے

۱۲۹۔ حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا اليمان بن عدي حدثني الزبيدي محمد بن عبد الرحمن عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما امرئ مات وعنده مال امرئ بعينه اقتضى منه شيئا أو لم يقتض فهو أسوة للغرماء ۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، یمان بن عدی، محمد بن عبد الرحمان الزبیدی، زہری، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کے پاس دوسرے آدمی کا مال اسی طرح موجود ہو اس کی کچھ قیمت وصول ہوئی یا بالکل نہ ہوئی ہو تو چیز کا مالک اس کا زیادہ مستحق ہے

أَبْوَابُ الشَّهَادَاتِ

ابواب الشہادات

بَابُ ٥٦ كَرَاهِيَةِ الشَّهَادَةِ لِمَنْ لَمْ يُسْتَشْهَدْ

١٣٠ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ.

گواہی مانگے بغیر خود بخود گواہ بننے کی کراہیت کا بیان۔

عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراہیم عبیدۃ السلمانی، عبداللہ بن مسعود کہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کون لوگ اچھے ہیں آپ نے فرمایا میرے زمانہ کے لوگ پھر ان کے بعد والے پھر ان کے بعد والے پھر ایسی قوم پیدا ہوگی جن کی قسم گواہی سے پہلے ہوگی اور گواہی قسم سے پہلے ہوگی۔

١٣١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا مِثْلَ مَقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ وَمَا يُسْتَحْلَفُ.

عبداللہ بن الجراح، جریر، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ حضرت عمر نے ہمیں جابیہ میں خطبہ دیا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوتے جیسے میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں اور فرمایا میرے صحابہ کا خیال رکھنا پھر جو ان کے بعد کے لوگ ہیں۔ (تابعین) پھر جو ان کے بعد ہیں (تبع تابعین) پھر جھوٹ عام ہو جائے گا حتی کہ لوگ خود بخود گواہی دیا کرے گے حالانکہ انہیں گواہ بنایا نہیں ہوگا۔ ان سے قسم نہ لی جائیگی لیکن خود بخود قسم کھائیں گے۔

بَابُ ٥٧ الرَّجُلِ عِنْدَهُ الشَّهَادَةُ لَا يَعْلَمُ بِهَا صَاحِبُهَا

شاہد کو نہ جاننے کا بیان۔

١٣٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ

علی بن محمد، محمد بن عبدالرحمان، الجعفی، زید بن الحباب العکلی، محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان خارجہ بن زید بن ثابت، عبدالرحمان بن ابی عمرۃ الانصاری زید بن خالد الجہنی کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے اچھے گواہ وہ ہیں جو سوال کرنے سے پہلے اپنی گواہی دے دیں۔

کتاب کو 75% زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

سمع زيد بن خالد الجهني يقول إنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير الشهود من أدى شهادته قبل أن يسألها.

باب ٥٨ الإشهاد على الديون

قرض پر گواہی دینے کا بیان۔

١٣٣ - حدثنا عبيد الله بن يوسف الجبيري وجميل بن الحسن العتكي قالا ثنا محمد بن مروان العجلي ثنا عبد الملك بن أبي نضرة عن أبيه عن أبي سعيد الخدري قال تلا هذه الآية يا أيها الذين آمنوا إذا تداينتم بدين إلى أجل مسمى حتى بلغ فإن أمن بعضكم بعضا فقال هذه نسخت ما قبلها.

عبیداللہ بن یوسف الجبیری، جمیل بن الحسن، محمد بن مروان عبدالملک بن ابی نضرہ، ابو نضرہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ آیت تلاوت کی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ، بَعْضُكُم بَعْضًا تک اور یہ حکم ارشاد باری تعالیٰ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا سے منسوخ ہے

باب ٥٩ من لا تجوز شهادته

ناجائز شہادت کا بیان۔

١٣٤ - حدثنا أيوب بن محمد الرقي ثنا معمر بن سليمان ح وحدثنا محمد بن يحيى ثنا يزيد بن هارون قالا ثنا حجاج بن أرطاة عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا محدود في الإسلام ولا ذي غمر على أخيه.

ایوب بن محمد الرقی معمر بن سلیمان، ح، محمد بن یحییٰ یزید بن ہارون، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو خیانت کرنے والے اور خیانت کرنے والی کی شہادت جائز ہے نہ اس شخص کی جسے اسلام میں حد لگ چکی ہو اور نہ اپنے بھائی سے حسد کرنے والے کی۔

١٣٥ - حدثنا حرملة بن يحيى ثنا عبد الله بن وهب أخبرني نافع بن يزيد عن ابن الهاد عن محمد بن عمرو بن عطاء عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تجوز شهادة بدوي على صاحب قرية.

حرملہ بن یحییٰ ابن وہب، نافع بن یزید، محمد بن عمرو بن عطاء، عطا بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیہاتی کی شہادت شہری پر جائز نہیں ہے۔

باب ٦٠ القضاء بالشاهد واليمين

گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان۔

١٣٦ - حدثنا أبو مصعب المدني أحمد بن عبد الله الزهري ويعقوب بن إبراهيم الدورقي قالا ثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن ربيعة

ابو مصعب المدنی احمد بن عبداللہ الزہری یعقوب بن ابراہیم الدورقی عبدالعزیز بن محمد الدراوردی ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ

ابْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ۔

محمد بن بشار، عبدالوہاب، جعفر بن محمد، محمد حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ ثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِينِ۔

ابو اسحاق الہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم عبداللہ بن الحارث المخزومی۔ سیف بن سلیمان المکی قیس بن سعد، عمرو بن دینار، ابن عباس کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۱۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ سُرَّقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَمِينَ الطَّالِبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جویرۃ بن سماء۔ عبداللہ بن یزید۔ مولی المنبعث ایک مصری آدمی سرق نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کی شہادت پر مدعی کے لیے قسم کی اجازت دی۔

بَابُ شَهَادَةِ الزُّورِ

جھوٹی شہادت کا بیان

۱۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن علید، سفیان، عصفری حبیب بن النعمان الاسدی، خریم بن فاتک الاسدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی اور نماز پڑھ کر آپ کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار فرمائی پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ۔

۱۴۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُولَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّورِ حَتّٰى يُوجِبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ۔

سوید بن سعید محمد بن الفرات محارب بن دثار ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جھوٹی گواہی دینے والا ہمیشہ جھوٹی گواہی دیتا رہیگا حتی کہ اللہ اس کے لیے دوزخ واجب کردے گا

بَابُ ٦٢ شَهَادَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

۲۳۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ۔

اہل کتاب کا ایک دوسرے پر شہادت دینے کا بیان

محمد بن طریف ، ابو خالد الاحمر ، مجالد ، عامر ، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب کی ایک دوسرے پر شہادت جائز قرار دی ہے۔

أَبْوَابُ الْهِبَاتِ

بَابُ ٦٣ الرَّجُلِ يَنْحَلُ وَلَدَهُ

۲۳۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي قَالَ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا۔

۲۳۴۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا وَأَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

ابواب الہبات

اولاد میں سے ایک کو مال دینے اور دوسرے کو محروم کرنے کا بیان

ابو بشر بکر بن خلف یزید بن زریع ، داؤد بن ابی ہند عامر ، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ ان کے والد انہیں حضور کی خدمت اقدس میں لیکر گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ گواہ رہیے کہ میں نے اپنی فلاں فلاں چیز نعمان کو دیدی ہے آپ نے فرمایا جیسے تم نے نعمان کو دی ہے کیا اور لڑکوں کو بھی دی ہے میرے والد نے جواب نہیں آپ نے فرمایا تو پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو اور فرمایا کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ تمہارے تمام لڑکے تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کریں میرے والد نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو پھر ایسا نہ کرو۔

ہشام بن عمار ، سفیان ، زہری ، حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان ، نعمان کہتے ہیں میرے والد اپنے ایک لڑکے کو حضور کی خدمت میں لیکر گئے اور انہوں نے اپنا مال اس لڑکے کے نام کیا تھا۔ اور وہ حضور کو گواہ بنانا چاہتے تھے آپ نے فرمایا کیا تم نے ہر لڑکے کے نام مال کیا ہے میرے والد نے عرض کیا جی نہیں آپ نے فرمایا تو پھر لوٹا لو۔

بَابُ ٦٤ مَنْ أَعْطَى وَلَدَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِيهِ

۲۳۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ

مال دے کر لوٹانے کا بیان۔

محمد بن بشار ابوبکر بن خلاد ، ابن ابی عدی حسین المعلم عمرو بن شعیب ، طاؤس ، ابن عمر اور

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ ابْنِ عُمَرَ يَرْفَعَانِ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُّعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِيْ وَلَدَهٗ۔

ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے مال دے کر لوٹانا جائز نہیں۔ ہاں باپ بیٹے کو دے کر لوٹا سکتا ہے۔

۲۳۴۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ اَحَدُكُمْ فِيْ هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَّلَدِهٖ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، عامر الاحول عمرو بن شعیب شعیب عبدالرحمٰن بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ہبہ کر کے واپس نہ لے ہاں باپ بیٹے سے واپس لے سکتا ہے۔

بَابُ ۶۵ الْعُمْرٰى

ہمیشہ کے لیے کوئی چیز دینے کا بیان۔

۲۳۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرٰى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ محمد بن عمرو ابوسلمہ۔ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ کی کوئی حیثیت نہیں ہاں جسے عمر بھر کے لیے کوئی شے دی جاتے وہ اس کا مالک بن جاتے گا۔

۲۳۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا فَهِيَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، ابوسلمہ جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمر بھر کے لیے کسی کو کوئی چیز دی وہ اس کی اور اس کے ورثاء کی ہے اور اس کے قول سے اس کا حق ختم ہو گیا۔

۲۳۴۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

ہشام بن عمار، سفیان عمرو بن دینار۔ طاؤس حجر المدری، زید بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کو وارث کے لیے کیا ہے

بَابُ ۶۶ الرُّقْبٰى

رقبے کا بیان۔

۲۳۵۰۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء حبیب بن ثابت ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی

ف۔ رقبیٰ کے معنی ہیں کہ کسی کو مکان اس شرط پر دیا جاتے کہ اگر تو پہلے مر گیا تو مکان میرا ہوگا اور اگر میں پہلے مر گیا تو مکان تیرا ہے۔

5

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْبٰى فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَمَاتَهٗ قَالَ وَالرُّقْبٰى اَنْ يَّقُوْلَ هُوَ لِلْاٰخِرِ مِنِّىْ وَمِنْكَ مَوْتًا۔

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رقبیٰ اگرچہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا لیکن جس کے لیے رقبیٰ کیا جاتے گا وہ زندگی اور موت میں بھی اس کے لیے ہو گا۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا دَاوٗدُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِمَنْ اُعْمِرَهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِمَنْ اُرْقِبَهَا۔

عمرو بن رافع ، ہشیم ۔ ح ۔ علی بن محمد ابومعاویہ ، داؤد ، ابوالزبیر ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمریٰ اس کے لیے جاری ہو گا ۔ جس کے لیے رقبیٰ کیا جائے گا ۔ وہ زندگی اور موت میں بھی اسی کے لیے ہو گا ۔

بَابُ ٦٧ الرُّجُوْعِ فِى الْهِبَةِ

ہبہ کر کے لوٹانے کا بیان ۔

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الَّذِىْ يَعُوْدُ فِىْ عَطِيَّتِهٖ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِىْ قَيْئِهٖ فَاَكَلَهٗ۔

ابن ابی شیبہ ، ابو اسامہ ، عوف ، خلاس ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عطیہ دے کر لوٹانے کی مثال ایسی ہے جیسے کتے کی جب کھاتے کھاتے پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ قے کرتا ہے ۔ پھر اسی کو چاٹنا شروع کر دیتا ہے ۔

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِىْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِىْ قَيْئِهٖ۔

محمد بن بشار ، محمد بن المثنیٰ ، محمد بن جعفر ، شعبہ قتادہ ، ابن المسیب ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہبہ کر کے لوٹانا قے کر کے لوٹانے کے مانند ہے ۔

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ الْعَرْعَرِىُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ ثَنَا الْعُمَرِىُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِىْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِىْ قَيْئِهٖ۔

احمد بن عبد اللہ بن یوسف العرعری ، یزید بن ابی حکیم عمری زید بن اسلم ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہبہ کر کے لوٹانے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹے ۔

بَابُ ٦٨ مَنْ وَهَبَ هِبَةً رَجَاءَ ثَوَابِهَا

ثواب کی نیت سے ہبہ کرنے کا بیان

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ

علی بن محمد ، محمد بن اسماعیل ، ابراہیم بن اسماعیل عمرو بن دینار ۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابن جارية الأنصاري عن عمرو بن دينار عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل أحق بهبته ما لم يثب منها۔

نے ارشاد فرمایا آدمی اپنے ہبہ کا زیادہ حقدار ہے جب تک اس کا معاوضہ نہ لے۔

باب ٦٩ عطية المرأة بغير إذن زوجها

خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنے کا بیان

١٥٦- حدثنا أبو يوسف الرقي محمد بن أحمد الصيدلاني ثنا محمد بن سلمة عن المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في خطبة خطبها لا يجوز لامرأة في مالها إلا بإذن زوجها إذا هو ملك عصمتها۔

محمد بن احمد الصیدلانی، محمد بن سلمہ، مثنیٰ بن الصباح عمرو بن شعیب، شعیب عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے مال کا صدقہ کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اس کی عصمت کا مالک ہے۔

١٥٧- حدثنا حرملة بن يحيى ثنا عبد الله بن وهب أخبرني الليث بن سعد عن عبد الله بن يحيى رجل من ولد كعب بن مالك عن أبيه عن جده أن جدته خيرة امرأة كعب بن مالك أتت رسول الله صلى الله عليه وسلم بحلي لها فقالت إني تصدقت بهذا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجوز للمرأة في مالها إلا بإذن زوجها فهل استأذنت كعبا قالت نعم فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى كعب بن مالك فقال هل أذنت لخيرة أن تتصدق بحليها فقال نعم فقبله رسول الله صلى الله عليه وسلم منها۔

حرملہ، ابن وہب، لیث۔ عبداللہ بن یحییٰ عن ربیعہ، خیرہ کعب بن مالک کی زوجہ حضور کی خدمت اقدس میں اپنے زیورات لے کر آئیں اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ میں انہیں صدقہ کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا جائز نہیں کیا تم نے کعب سے اجازت لی ہے انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کعب کے پاس بھیجا کہ کیا تم نے خیرہ کو زیورات صدقہ کرنے کی اجازت دی ہے کعب نے جواب دیا جی ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرہ کا صدقہ قبول فرمایا۔

أبواب الصدقات

ابواب الصدقات

باب الرجوع في الصدقة

صدقہ واپس لینے کا بیان۔

١٥٨- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع ثنا هشام بن سعد عن زيد بن أسلم عن أبيه عن عمر بن الخطاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تعد في صدقتك۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن سعد۔ زید بن اسلم۔ حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے صدقہ کو واپس نہ لیا کرو۔

١٥٩۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَأْكُلُ قَيْئَهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی محمد بن علی، ابن المسیب، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ دے کر لوٹانے والے کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کرکے دوبارہ چاٹے۔

بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ هَلْ يَشْتَرِيهَا

صدقہ کی ہوئی چیز کا بازار سے خریدنے کا بیان

١٦٠۔ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ أَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ۔

تمیم بن المنتصر الواسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، ہشام، عمر بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ، حضرت عمر فرماتے ہیں انہوں نے ایک گھوڑا حضور کے زمانہ میں صدقہ کیا۔ پھر اس کے مالک کو اسے فروخت کرتے دیکھا حضرت عمر حضور کی خدمت میں آئے اور اسے خریدنے کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا! اپنے صدقہ کو نہ خریدو

١٦١۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ يُقَالُ لَهُ غَمْرٌ أَوْ غَمْرَةُ فَرَأَى مُهْرًا أَوْ مُهْرَةً مِنْ أَفْلَائِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ إِلَى فَرَسِهِ فَنَهَى عَنْهَا۔

یحیٰی بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، عبداللہ بن عامر، زبیر بن العوام نے ایک شخص کو جس کا نام غمر یا غمرہ تھا گھوڑا دیا۔ پھر اس گھوڑے کے بچے کو بکتے دیکھا انہوں نے اسے خریدنے سے منع فرمایا۔

بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا

صدقہ والی چیز کے وارث ہونے کا بیان

١٦٢۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ آجَرَكِ اللّٰهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيرَاثَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن عطا، عبداللہ بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی، اب میری والدہ کا انتقال ہوگیا۔ آپ نے فرمایا اللہ تجھے اجر دے۔ اب تجھ پر میراث میں لوٹ آئی۔

١٦٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

محمد بن یحیٰی، عبداللہ بن جعفر الرقی، عبیداللہ

جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْطَيْتُ أُمِّي حَدِيقَةً لِي وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ إِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ ۞

عبدالکریم، عمرو بن شعیب شعیب عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی والدہ کو ایک باغ عطیہ میں دیا تھا۔ اب میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور اب میرے علاوہ اس کا کوئی وارث بھی نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارا صدقہ بھی واجب ہو گیا اور تمہارا باغ بھی تمہیں واپس مل گیا۔

بَابُ مَنْ وَقَفَ

وقف کرنے کا بیان۔

۱۶۴- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لَا يُبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُورَثَ تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ ۞

نصر بن علی معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمر کو خیبر میں ایک زمین ملی وہ حضور کی خدمت اقدس میں مشورہ کیلئے حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے خیبر میں ایسا مال حاصل ہوا ہے جو کبھی زندگی میں نہ ہوا تھا۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اگر تم چاہو تو ایسا کر لو کہ اصل (زمین) روک لو اور اس کا نفع صدقہ کر دو حضرت عمر نے اس پر عمل کیا اور یہ شرائط متعین کیں کہ اس کی اصل فروخت کی جائے نہ ہبہ کیا جائے اور نہ اس کا کوئی وارث ہوگا یہ فقراء ذوی القربیٰ غلام اللہ کی راہ میں مسافر اور کمزوروں کیلئے صدقہ ہے ہاں جو اس کا والی ہو وہ دستور کے مطابق اس میں سے کھا سکتا ہے اور دوستوں کو بھی کھلا سکتا ہے لیکن مال جمع نہیں کر سکتا۔

۱۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فَوَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي كِتَابِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ ۞

محمد بن ابی عمر العدنی سفیان، عبیداللہ بن عمر نافع ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے خیبر میں سو حصے ملے ہیں اس سے زیادہ پسندیدہ مال مجھے کبھی نہ ملا تھا۔ اور میرا اسے صدقہ کرنے کا ارادہ ہے آپ نے فرمایا اصل روک لو اور پھل صدقہ کر دو ابن ابی عمر العدنی کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں دوسری جگہ اس سند سے پایا ہے سفیان، عبداللہ، نافع، ابن عمر کہ حضرت عمر عرض گزار ہوئے۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح بیان کیا۔

بَابُ الْعَارِيَةِ

عاریت کا بیان

١٦٦ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ .

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عاریت پر دی ہوئی چیز واپس کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ بھی واپس کیا جائے۔

١٦٧ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ .

ہشام، عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، محمد بن شعیب، عبدالرحمان بن یزید، سعید بن ابی سعید، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا عاریت پر دی ہوئی چیز واپس کی جائے۔ اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ بھی واپس کیا جائے

١٦٨ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ

ابراہیم بن المستمر، محمد بن عبداللہ، ح، یحیی بن حکیم، ابن عدی، سعید، قتادہ، حسن، سمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی پر واجب ہے جس ہاتھ سے چیز لے اسی ہاتھ سے واپس بھی کر دے

بَابُ الْوَدِيعَةِ

امانت کا بیان

١٦٩ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُودِعَ وَدِيعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ .

عبیداللہ بن الجہم الانماطی، ایوب بن سعید، مثنی، عمرو بن شعیب، شعیب، (اس میں مثنی اور ایوب ضعیف ہے) عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے کسی کے پاس امانت رکھی اور وہ ضائع ہو گئی تو اس پر تاوان نہ آئے گا۔

بَابُ الْأَمِينِ يَتَّجِرُ فِيهِ فَيَرْبَحُ .

امین کا امانت کے مال سے تجارت کرنیکا بیان

١٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ .

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، شبیب بن غرقدہ، بارقی، عروۃ البارقی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار اپنے لیے بکری خریدنے کو دیا انہوں نے دو بکریاں خریدیں، اور ایک بکری ایک دینار میں فروخت کر دی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دینار اور ایک بکری لیکر حاضر ہوئے آپ نے انہیں برکت کی دعا دی راوی کہتا ہے اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی انہیں نفع ہوتا۔

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ لِمَازَةَ بْنِ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَلَبٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

احمد بن سعید الدارمی، حبان بن ہلال، سعید بن زید، زبیر بن الخریت، ابو لبید لمازة بن زبار، عروة بن ابی الجعد البارقی کہتے ہیں کہ ایک قافلہ مال لے کر آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار عطا فرمایا۔ پھر عروہ نے پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

بَابُ الْحَوَالَةِ

حوالہ کا بیان

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ.

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالدار کیلئے قرضہ ادا کرنے میں دیر کرنا ظلم ہے لیکن جب تم میں سے کسی کو مالدار کا حوالہ دیا جائے تو قبول کرے یعنی اگر مقروض قرضخواہ سے یہ کہے کہ یہ رقم تم فلاں سے لے لینا میں اس سے کہہ دونگا تو مان لینا چاہیے

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ.

اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار کے لیے قرض روکنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو مالدار کے حوالہ کیا جائے تو وہ قبول کرے۔

بَابُ الْكَفَالَةِ

ضمانت کا بیان

۱۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الزَّعِيمُ غَارِمٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ.

ہشام، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ربا عی، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ضامن ذمہ دار ہوگا اور اسے قرض ادا کرنا ہوگا

۱۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُفَارِقُكَ حَتَّى تَقْضِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَمِيلٍ فَجَرَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمْ تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنے قرضدار کا پیچھا کیا اس کے ذمہ دس دینار تھے اس نے کہا میرے پاس کچھ نہیں جو میں تجھے دوں قرضخواہ نے کہا خدا کی قسم جب تک تو میرا قرض ادا نہ کریگا یا ضمانت دیگا میں تجھے نہ چھوڑوں گا۔ وہ اسے کھینچ کر حضور کی خدمت میں لے گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو اسے کتنی مہلت دے سکتا ہے اس نے کہا ایک ماہ آپ نے ارشاد فرمایا تو اس کو مہلت دیدے میں اس کا ضامن ہوتا ہوں جب ایک

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْ أَحِلَّ لَهُ فَجَاءَهُ فَأَوْفَاهُ الَّذِي لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هٰذَا مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ۔

پورا ہوا تو قرضہ لے کر حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ نے دریافت فرمایا تیرے پاس یہ دولت کہاں سے آئی ہے اس نے عرض کیا مجھے ایک خزانہ ملا ہے آپ نے فرمایا خزانہ میں بھلائی نہیں، پھر حضور نے قرض خواہ کا قرضہ اپنے پاس سے ادا فرما دیا۔

٢٤٠٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ وَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا۔

محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن موہب عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نماز کے لیے ایک جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو کیونکہ یہ قرض دار تھا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا ذمہ لیتا ہوں آپ نے فرمایا پورا ادا کرنا ہوگا۔ ابو قتادہ نے عرض کیا جی ہاں پورا کروں گا اور اس شخص پہ اٹھارہ یا انیس درہم قرض تھا

بَابُ مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يَنْوِي قَضَاءَهُ

قرض ادا کرنے کی نیت سے لینے کا بیان۔

٧٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدَةُ ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَيْمُونَةَ قَالَ كَانَتْ تَدَّانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا لَا تَفْعَلِي وَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلَى إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيِّي وَخَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدَّانُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَدَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا۔

ابن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند عمران بن حذیفہ، ام المومنین میمونہ قرض لیا کرتی تھیں۔ ان کے بعض رشتہ داروں نے انہیں اس سے روکا۔ لیکن انہوں نے ان کی بات نہیں مانی اور فرمایا میں نے اپنے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص قرض لے اور اللہ جانتا ہے کہ وہ ادا کرنے کی نیت سے لے رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض دنیا ہی میں ادا فرما دے گا

١٣١۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللَّهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيمَا يَكْرَهُ اللَّهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِخَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِي بِدَيْنٍ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَبِيتَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللَّهُ مَعِي بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن المنذر، ابن ابی فدیک، سعید بن سفیان مولی الاسلمیین جعفر بن محمد [illegible] عبداللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک قرض دار اپنا قرض ادا نہیں کرتا اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے اس شرط پہ کہ قرض ناجائز کام کے لیے نہ لیا ہو عبداللہ بن جعفر اپنے خزانچی سے کہتے جاؤ میرے لیے قرض لے لو کیونکہ جب سے میں نے حضور سے یہ حدیث سنی ہے میں نہیں چاہتا کہ میں ایک رات بھی ایسی گزاروں کہ خدا میرے ساتھ نہ ہو

بَابُ مَنْ اَدَّانَ دَيْنًا لَمْ يَنْوِ قَضَاءَهُ

١٧٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ الْخَيْرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا صُهَيْبٌ الْخَيْرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ يَدِيْنُ دَيْنًا وَهُوَ مُجْمِعٌ اَنْ لَا يُوَفِّيَهُ اِيَّاهُ لَقِيَ اللّٰهَ سَارِقًا ؛

١٨٠ - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ ابْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ؛

١٨١ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ ؛

ادا کرنے کی نیت سے قرض لینے کا بیان -

ہشام، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب الخیر، عبدالحمید بن زیاد بن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو، صہیب الخیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے ادا نہ کرنے کے ارادہ سے قرض لیا تو قیامت کے روز اللہ سے اس کی ملاقات چور بن کر ہوگی -

ابراہیم بن المنذر الحزامی، یوسف بن محمد بن صیفی، عبدالحمید بن زیاد، زیاد، حضرت صہیب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی مضمون کی حدیث روایت کی ہے -

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن محمد، ثور بن زید الدیلی، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کا مال برباد کرنے کے ارادے سے لے اللہ اسے برباد کرتا ہے -

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ ؛

١٨٢ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ ؛

قرض لینے میں عذاب کا بیان -

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن ابی طلحہ، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اس حال میں انتقال کیا کہ وہ تین باتوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا ایک تکبر - دوسری چوری تیسرے قرض -

١٨٣ - حَدَّثَنَا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے جب تک اس کا قرضہ

مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ ۞

۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ ثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ ۞

بَابٌ ۸۲ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَعَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُولِهِ

۸۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ ۞

۸۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ وَأَنَا أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ ۞

بَابٌ ۸۳ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ ۞

۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۞

۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا

ادا نہ کیا جائے۔

محمد بن ثعلبہ بن سواء۔ محمد بن سواء۔ حسین المعلم مطر الوراق نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں مرے کہ اس پر ایک دینار یا ایک درہم قرضہ ہو تو اس کی نیکیاں قرضہ کے عوض قرض خواہ کو دی جائیں گی کیوں کہ وہاں دینار ہیں نہ درہم۔

فوت شدہ مقروض کا قرض اللہ اور رسول کے ذمہ ہونے کا بیان۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ جب کوئی مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں انتقال کر جاتا اور اس پر قرضہ ہوتا تو آپ دریافت فرماتے کیا اس نے کچھ مال چھوڑا ہے جو قرض ادا کیا جائے اگر صحابہ ہاں کہتے تو آپ اس کی نماز پڑھتے اور اگر صحابہ جواب دیتے کہ اس نے کچھ مال نہیں چھوڑا تو آپ فرماتے تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھو۔ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر فتوحات عطا فرمائیں تو آپ فرماتے کہ میں مومنین کا ان کی جانوں سے زیادہ وارث ہوں تو جس شخص کا انتقال ہو اور اس پر قرضہ ہو تو میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثا کا ہے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر محمد جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو شخص قرض یا تاوان چھوڑ کر مرے تو وہ میرے ذمہ ہے کیونکہ میں مومنین کی جانوں کا زیادہ والی ہوں

قرضدار کو تنگی کی حالت میں دینے کا بیان۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تنگ حال کو مہلت دے اللہ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی فرماتا ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اعمش، نفیع

أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ۔

بریدۃ الاسلمی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد جو تنگ دست کو مہلت دے گا اسے ہر روز صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص مہلت گزر جانے کے بعد بھی مہلت دیتا رہے تو اس کو ہر روز اتنے ہی صدقہ کا ثواب ملے گا۔

١٨٩۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ۔

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالرحمان بن اسحاق، عبدالرحمان بن معاویہ، حنظلۃ بن قیس، ابوالیسر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ اللہ اسے اپنے سائے میں رکھے تو وہ قرضدار کو مہلت دے یا قرضہ معاف کر دے۔

١٩٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَقِيلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ فَإِمَّا ذَكَرَ أَوْ ذُكِّرَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا قَدْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن بشار، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شخص کا انتقال ہو گیا تو خدا تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ تو نے کیا عمل کیا اس نے عرض کیا میں لوگوں کو نقد مال قرض دیتا تھا پھر تنگ حال کو مہلت دیتا تھا۔ اللہ تعالے نے اس کی مغفرت فرما دی ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے بھی یہ حدیث خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

بَابُ ٨٤ حُسْنِ الْمُطَالَبَةِ وَأَخْذِ الْحَقِّ فِي عَفَافٍ

قرضہ کا مطالبہ خوش اخلاقی سے کرنے کا بیان

١٩١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

محمد بن خلف العسقلانی، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، ابن عمر اور عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا حق طلب کرے تو اس میں وہ نرمی اور درگزر سے کام لے چاہے پورا ادا ہو یا نہ ہو

١٩٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الْقُرَشِيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَامِينَ

محمد بن المؤمل، محمد بن محبب، سعید بن السائب الطائفی، عبد اللہ بن یامین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِیْ عَفَافٍ وَافٍ اَوْ غَیْرِ وَافٍ

نے ایک حق دار سے فرمایا تو اپنا حق نرمی سے حاصل کر خواہ پورا حاصل ہو یا نہ ہو۔

بَابُ حُسْنِ الْقَضَاءِ

قرض عمدہ طور پر ادا کرنے کا بیان

۱۹۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَیْرَكُمْ اَوْ مِنْ خَیْرِكُمْ اَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابو سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر لوگ وہ ہیں جو قرضہ بہتر طور پر ادا کریں۔

۱۹۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا وَكِیْعٌ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْهُ حِیْنَ غَزَا حُنَیْنًا ثَلٰثِیْنَ اَوْ اَرْبَعِیْنَ اَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا اِیَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، ابراہیم، عبداللہ بن ربیعہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے وقت مجھ سے تیس یا چالیس ہزار درہم قرض لیے جب واپس تشریف لائے تو انہیں اسی وقت ادا فرما دیا اور اور فرمایا کہ اللہ تمہارے مال میں اور تمہاری اولاد میں برکت عطا فرمائے اور فرمایا قرض کا بدلہ پورا ادا کرنا اور تعریف کرنا ہے

بَابٌ لِصَاحِبِ الْحَقِّ سُلْطَانٌ

قرض خواہ کو سختی کا حق حاصل ہونے کا بیان۔

۱۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِیُّ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ یَطْلُبُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدَیْنٍ اَوْ بِحَقٍّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَهْ اِنَّ صَاحِبَ الدَّیْنِ لَهُ سُلْطَانٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ حَتّٰى یَقْضِیَهُ۔

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا جو اپنا قرض یا حق طلب کرتا تھا اس نے آپ کے ساتھ سخت کلامی کی جس پہ آپ کے صحابہ برانگیختہ ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرض خواہ کو مقروض پر سختی کرنے کا اس وقت تک حق حاصل ہے جب تک وہ قرض ادا نہ کرے۔

۱۹۶- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ شَیْبَةَ ثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُبَیْدَةَ اَظُنُّهُ قَالَ ثَنَا اَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ

ابراہیم بن عبداللہ بن محمد بن عثمان، ابن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعمش، ابو صالح، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت اقدس میں اپنے قرضہ کے تقاضے

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ تَقَاضَاهُ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ لَهُ أُحَرِّجُ عَلَيْكَ إِلَّا قَضَيْتَنِي فَانْتَهَرَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا وَيْحَكَ تَدْرِي مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ إِنِّي أَطْلُبُ حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا إِنْ كَانَ عِنْدَكِ تَمْرٌ فَأَقْرِضِينَا حَتَّى يَأْتِيَنَا تَمْرُنَا فَنَقْضِيَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْأَعْرَابِيَّ وَأَطْعَمَهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَ أَوْفَى اللهُ لَكَ فَقَالَ أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ إِنَّهُ لَا قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لَا يَأْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ ؕ

کے لیے آیا اور اس نے درشت کلامی کی حتیٰ کہ اس نے یہ بھی الفاظ کہے کہ اگر آپ نے میرا قرضہ ادا نہ کیا تو میں آپ کو بدنام کروں گا یہ سن کر صحابہ نے اسے ڈانٹا کیا تو نہیں جانتا کہ تو کس سے باتیں کر رہا ہے اس نے جواب دیا میں اپنا حق مانگ رہا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ قرض خواہوں کی طرفداری کیوں نہیں کرتے پھر حضور نے کوئی آدمی خولہ بنت قیس کے پاس بھیجا کہ تمہارے پاس اگر کھجوریں ہوں تو ہمیں دے دو جب ہمارے پاس آئیں گی تو ادا کر دیں گے خولہ نے جواب دیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کیوں نہ دوں گی خولہ نے کھجوریں بھیجیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اعرابی کا قرضہ ادا فرمایا اور اسے کھانا کھلایا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ نے میرا پورا پورا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہترین لوگ ایسے ہوتے ہیں وہ قوم کبھی پاک نہیں ہو سکتی جس کا کمزور شخص اپنا قرضہ نہ لے سکے۔

بَابُ الْحَبْسِ فِي الدَّيْنِ وَالْمُلَازَمَةِ

مقروض کو قید کرنے کا بیان۔

۹۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكِيعٌ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ عَلِيٌّ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوبَتَهُ سِجْنَهُ ؕ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، وبر بن دلیلۃ الطائفی، محمد بن میمون بن مسیکہ، عمرو بن الشرید شرید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرضہ ادا نہ کرے تو میرے لیے اس کی عزتی اور سزا دونوں جائز ہیں۔

۹۸ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي الْزَمْهُ ثُمَّ مَرَّ بِي آخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ

ہدیۃ بن عبدالوہاب، نضر بن شمیل ہرماس بن حبیب، حبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے ایک قرضہ دار کو لے کر حضور کی خدمت میں آیا حضور نے فرمایا پیچھا ہی جاتے اس کے ساتھ رہو پھر حضور کا شام کے وقت مجھ پر گزر ہوا تو فرمایا اے تمیمی بھائی تم نے اپنے قیدی کا کیا کیا۔

۹۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ

محمد بن یحییٰ یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبداللہ بن کعب کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ انہوں نے مسجد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قرضے کا تقاضا کیا حتیٰ کہ دونوں کی آواز بلند ہو گئی حضور گھر سے آواز سن کر باہر تشریف لائے اور کعب کو آواز دی کعب نے لبیک

في المسجد حتى ارتفعت أصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج إليهما فنادى كعبا فقال لبيك يا رسول الله قال دع من دينك هذا وأومأ بيده إلى الشطر فقال قد فعلت قال قم فاقضه ۞

کہا آپ نے ارشاد فرمایا اپنے قرضہ میں سے اتنا چھوڑ دو اور ہاتھ سے نصف کا اشارہ فرمایا کعب نے عرض کیا بہت اچھا۔ آپ نے ابن ابی حدرد سے فرمایا اٹھو اپنا قرضہ ادا کرو۔

باب القرض ۞

قرض دینے کے ثواب کا بیان۔

۲۰۰۔ حدثنا محمد بن خلف العسقلاني ثنا يعلى ثنا سليمان بن يسير عن قيس بن رومي قال كان سليمان بن عدنان يقرض علقمة ألف درهم إلى عطائه فلما خرج عطاؤه تقاضاها منه واشتد عليه فقضاه فكأن علقمة غضب فمكث أشهرا ثم أتاه فقال أقرضني ألف درهم إلى عطائي قال نعم وكرامة يا أم عتبة هلمي تلك الخريطة المختومة التي عندك فأتت بها فقال أما والله إنها لدراهمك التي قضيتني ما حركت منها درهما واحدا قال فلله أبوك ما حملك على ما فعلت بي قال ما سمعت منك قال ما سمعت مني قال سمعتك تذكر عن ابن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم يقرض مسلما قرضا مرتين إلا كان كصدقتها مرة قال كذلك أنبأني ابن مسعود ۞

محمد بن خلف العسقلانی یعلیٰ، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی کہتے ہیں سلیمان بن عدنان نے علقمہ کو ایک ہزار درہم تنخواہ کے وعدے پر قرض دے۔ جب انہیں تنخواہ ملی تو سلیمان نے سختی سے تقاضا کیا علقمہ نے اسے ادا کر دیا چند ماہ گزرے کے بعد علقمہ پھر سلیمان کے پاس آئے اور ان سے ایک ہزار درہم تنخواہ کے وعدہ پر مانگے انہوں نے اقرار کیا اور ام عتبہ سے کہا تمہارے پاس جو مہر لگی تھیلی رکھی ہے وہ دے دو وہ اسے لیکر آئی سلیمان بولے یہ وہی تھیلی ہے جو تم نے مجھے قرضہ میں ادا کی تھی۔ میں نے اس میں سے ایک درہم بھی نہیں نکالا علقمہ کہنے لگے جب تمہیں ضرورت نہ تھی تو تم نے میرے ساتھ اتنا سخت سلوک کیوں کیا تھا سلیمان نے جواب دیا ایک حدیث کی بنا پر جو میں نے تم سے سنی تھی علقمہ نے دریافت کیا وہ کون سی حدیث سلیمان بولے آپ نے ابن مسعود کی یہ حدیث بیان کی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلم بھائی کو دو بار قرض دیگا اللہ اسے اتنے صدقے کا ثواب دیگا

۲۰۱۔ حدثنا عبيد الله بن عبد الكريم ثنا هشام بن خالد ثنا خالد بن يزيد ح وحدثنا أبو حاتم ثنا هشام بن خالد ثنا خالد بن يزيد بن أبي مالك عن أبيه عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ليلة أسري بي على باب الجنة مكتوبا الصدقة بعشر أمثالها والقرض بثمانية عشر فقلت يا جبريل

عبید اللہ بن عبدالکریم، ہشام بن خالد، خالد بن یزید، ح ابو حاتم، ہشام، خالد بن یزید، یزید، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس رات مجھے معراج ہوئی میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا کہ صدقہ کا اجر دس گنا اور قرض کا اجر اٹھارہ گنا ہے میں نے جبرئیل سے دریافت کیا کیا سبب ہے کہ قرض کا درجہ صدقہ سے بڑھ گیا۔ جبرئیل نے جواب دیا کہ سائل کے پاس مال ہوتا

مَا بَالُ الْقَرْضِ أَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ لِأَنَّ السَّائِلَ يَسْأَلُ وَعِنْدَهُ وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ إِلَّا مِنْ حَاجَةٍ ۞

ہے اور پھر بھی سوال کرتا ہے۔ لیکن قرض مانگنے والا حاجت کی بنا پر مانگتا ہے۔

۲۰۲. حَدَّثَنَا. هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ أَخَاهُ الْمَالَ فَيُهْدِي لَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدَى لَهُ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ ۞

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید الضبعی، یحییٰ بن ابی اسحاق الہنائی کہتے ہیں میں نے انس سے دریافت کیا کہ بعض اشخاص اپنے مسلمان بھائی کو قرض دیتے ہیں پھر قرض لینے والا قرض دینے والے کے پاس کچھ تحفہ بھیجتا ہے انس بولے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اگر کوئی شخص کسی کو قرض دے پھر قرض لینے والا تحفہ دے تو یہ قبول نہ کرے یا سواری پہ سوار کرے تو سوار نہ ہو اور کوئی شے قبول نہ کرے ہاں اگر پہلے سے تحفہ تحائف کا باہم کوئی سلسلہ ہو تو حرج نہیں۔

بَابُ: أَدَاءِ الدَّيْنِ عَنِ الْمَيِّتِ ۞

میت کی جانب سے قرض ادا کرنے کا بیان۔

۲۰۳. حَدَّثَنَا. أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ أَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَدَّيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَأَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةٌ ۞

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبدالملک ابوجعفر ابونضرہ، سعد بن اطول نے فرمایا کہ میرے بھائی کا انتقال ہو گیا انہوں نے تین سو درہم اور اپنے بچے چھوڑے میرا خیال ہوا کہ ان درہموں کو ان بچوں پر صرف کر دوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا بھائی مقروض ہے تمہیں چاہیے کہ اس کا قرض ادا کرو سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کا تمام قرض ادا کر دیا لیکن دو دینار باقی ہیں جن کا دعویٰ ایک عورت نے کیا تھا وہ میں نے نہیں دیئے کیونکہ اس کے پاس گواہ نہ تھے۔ آپ نے فرمایا اسے بھی دیدو کیونکہ وہ عورت سچی ہے۔

۲۰۴. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَبَى أَنْ يُنْظِرَهُ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَةَ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ نے فرمایا ہے کہ جب ان کے والد شہید ہو گئے تو ان کے ذمہ ایک یہودی کے تیس وسق تھے میں نے اس یہودی سے مہلت مانگی لیکن اس نے انکار کر دیا۔ جابر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلہ میں گفتگو کی تاکہ آپ سفارش کر دیں حضور اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا تو اپنے قرض میں جابر کے باغ میں جو کھجوریں ہیں وہ لے لو اس نے انکار

عَلَيْهِ بِالَّذِي لَهُ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يُنْظِرَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشَى فِيهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَأَوْفِهِ الَّذِي لَهُ فَجَدَّهُ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَسْقًا وَفَضَلَ لَهُ اثْنَا عَشَرَ وَسْقًا فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ أَوْفَاهُ وَأَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْ بِذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيهَا۔

کر دیا آپ ... نے اس سے مہلت مانگی لیکن اس نے تب بھی انکار کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں تشریف لے گئے اس میں گھومے پھرے اور فرمایا اے جابر کھجوریں توڑ کر اس کا قرضہ ادا کر دو۔ جب کھجوریں کاٹی گئیں تو تیس وسق قرضہ ادا کرنے کے بعد بارہ وسق زیادہ نکلیں جابر اس بات کی اطلاع دینے کے لیے حضور کی خدمت میں آئے حضور موجود نہ تھے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو جابر نے عرض کیا کہ اس کی کھجوریں پوری ہو گئیں اور اس کے علاوہ اتنا اتنا مال بچا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا کر تم عمر کو بتا دو جابر عمر کے پاس گئے اور انہیں واقعہ کی خبر کی انہوں نے فرمایا میں تو اسی وقت سے جانتا تھا۔ جب رسول اللہ علیہ وسلم درختوں میں گھومے تھے کہ اللہ تعالیٰ اب ان میں برکت نازل فرمائے گا۔

بَابُ ثَلَاثٍ مَنْ اَدَّانَ فِيهِنَّ قَضَى اللّٰهُ عَنْهُ

تین سبب سے قرضدار ہونے والے کا قرضہ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَأَبُو أُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّيْنَ يُقْتَصُّ مِنْ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا مَاتَ إِلَّا مَنْ تَدَيَّنَ فِي ثَلَاثِ خِلَالٍ الرَّجُلُ تَضْعُفُ قُوَّتُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَسْتَدِينُ يَتَقَوَّى بِهِ لِعَدُوِّ اللّٰهِ وَعَدُوِّهِ وَرَجُلٌ يَمُوتُ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ لَا يَجِدُ مَا

ابو کریب، رشدین بن سعد، عبدالرحمٰن المحاربی، ابواسامہ جعفر بن عون، ابن انعم، ح، ابوکریب، وکیع، سفیان ابن انعم، عمران بن عبد المعافری، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن قرضدار سے بدلہ لیا جائیگا البتہ اگر تین باتوں میں قرض دار ہوگا تو اس سے بدلہ نہ لیا جائے گا ایک وہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا ہو اور پھر وہ کمزور ہو جاتے اور قرض لے کر اپنی قوت بڑھاتے اور اس کی غرض دشمن خدا کے مقابلہ میں اپنی قوت بڑھانا ہو دوسرا وہ شخص کہ اس کے گھر کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے یہاں کفن دفن کیلئے کچھ نہ ہو۔ تیسرا وہ شخص جو بلا نکاح رہنے سے اپنے

يُكَفِّنُهُ وَيُوَارِيهِ إِلاَّ بِدَيْنٍ وَرَجُلٍ خَافَ اللّٰهَ عَلٰى نَفْسِهِ الْعُزُوبَةَ فَيَنْكِحُ خَشْيَةً عَلٰى دِينِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقْضِي عَنْ هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

دین پر خوف کھاتا ہو کہ اگر شادی نہ کرے گا تو زنا میں مبتلا ہو جائے گا تو یہ اپنی شادی کے لیے قرض لے تو اللہ تعالیٰ ان تینوں صورتوں میں قیامت کے دن اس کا قرضہ ادا فرما دے گا۔

أَبْوَابُ الرُّهُونِ

رہن کا بیان

٢٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلٰى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ غلہ ایک عرصے کے لیے خریدا تو اپنی زرہ گروی رکھی۔

٢٠٧ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ لِأَهْلِهِ مِنْهُ شَعِيرًا۔

نصر بن علی، علی، ہشام، قتادہ، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی اور اس سے اپنے گھر والوں کے لیے کچھ جو لیے۔

٢٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِطَعَامٍ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو آپ کی زرہ غلہ کے بدلے میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی ہوئی تھی۔

٢٠٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَدِرْعُهُ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ۔

عبداللہ بن معاویہ الجمحی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

بَابُ الرَّهْنِ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ

رہن کے جانور پر سوار ہونے اور اس کا دودھ پینے کے جواز کا بیان

٢١٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَ

ابن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے پاس جانور رہن ہو تو وہ اس پر سوار ہو سکتا ہے ایسے ہی اس جانور کا دودھ بھی پی سکتا ہے لیکن اس صورت میں جانور کا

عَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ۔

گھاس دانہ اس کے ذمہ ہوگا۔

بَابُ ۹۲ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ۔

رہن کو نہ روکنے کا بیان

محمد بن حمید، ابراہیم بن المختار، اسحاق بن راشد، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رہن کو روکا نہیں جا سکتا۔

بَابُ ۹۳ أَجْرِ الْأُجَرَاءِ

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ۔

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَطِيَّةَ السَّلَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ۔

مزدوری کا بیان

سوید، یحییٰ بن سلیم، اسمٰعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید المقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں قیامت کے دن تین شخصوں کا دشمن ہوں گا، اور جس کا میں دشمن ہوں گا، قیامت کے دن میں اس پر غالب رہوں گا۔ اول وہ شخص کہ جو خدا کا نام لے کر عہد کرے پھر اس کو پورا نہ کرے، دوسرا وہ شخص کہ جو آزاد آدمی کو غلام بنا کر فروخت کرے اور اس کی قیمت کھائے۔ تیسرے وہ شخص جو کسی سے مزدوری کرائے اور اس کی مزدوری پوری نہ دے۔

عباس بن الولید، وہب بن سعد بن عطیہ، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔

بَابُ ۹۴ إِجَارَةِ الْأَجِيرِ عَلَى طَعَامِ بَطْنِهِ

۲۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عُلَيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طٰسٓمٓ حَتَّى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى قَالَ إِنَّ مُوسَى أَجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلَى عِفَّةِ فَرْجِهِ وَطَعَامِ بَطْنِهِ۔

روٹی کھلانے پر مزدور رکھنے کا بیان

محمد بن المصفیٰ، بقیہ، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، عتبہ بن المنذر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے آپ نے طسم پڑھی جب حضرت موسیٰ کے قصہ پر پہنچے تو فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس برس تک مزدوری کی جس کی اجرت یہ تھی کہ انھیں کھانا ملے گا اور وہ اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھیں گے

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

ابو عمر، حفص بن عمرو، ابن مہدی، سلیم بن حیان

بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مِسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِي وَعُقْبَةِ رِجْلِي أَحْطِبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو لَهُمْ إِذَا رَكِبُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قِوَامًا وَجَعَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا ٭

بَابُ الرَّجُلِ يَسْتَقِي كُلَّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَيَشْتَرِطُ جَلْدَةً

۲۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيبُ فِيهِ شَيْئًا لِيُقِيتَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَ عَشْرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭

۲۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَدْلُو الدَّلْوَ بِتَمْرَةٍ وَأَشْتَرِطُ أَنَّهَا جَلْدَةٌ

۲۱۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَى لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَمَصُ فَانْطَلَقَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى رَحْلِهِ فَلَمْ يَجِدْ فِي رَحْلِهِ شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَإِذَا هُوَ بِيَهُودِيٍّ يَسْقِي نَخْلًا فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْيَهُودِيِّ أَسْقِي نَخْلَكَ قَالَ

حیان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں یتیمی کی حالت میں پلا اور مسکنت کی حالت میں ہجرت کی اور میں غزوان کی بیٹی کا صرف کھانے پر نوکر تھا جب یہ باری باری اونٹ پر چڑھنے کے لیے اترتے تو میں ان کے لیے لکڑیاں جمع کرتا جب سوار ہوتے تو جانوروں کو گا کر چلاتا لہٰذا میں خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے دین کو مضبوط کیا اور ابوہریرہ کو پیشوا بنایا۔

ایک کھجور کے بدلے ڈول نکالنے کا بیان

محمد بن عبدالاعلے الصنعانی، معتمر، سلیمان، حنش، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار بھوک لگی اور کھانے کو کچھ نہ تھا یہ خبر حضرت علی کو پہنچی وہ مزدوری کی تلاش میں نکلے تاکہ اس سے کچھ حاصل کر لیں اور حضور کی تکلیف رفع کریں چنانچہ ایک یہودی کے باغ میں پہنچے تو اس کے لیے سترہ ڈول پانی کھینچا اور ہر ڈول کے بدلے اس نے ایک عمدہ کھجور دی۔ علی انہیں لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو گئے۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، سفیان، ابواسحاق ابوحیہ، حضرت علی نے فرمایا کہ میں ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول نکالتا اور یہ شرط لگاتا کہ عمدہ کھجور لوں گا

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عبید اللہ بن سعد، کیسان ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک انصاری حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے کہ مجھے آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا معلوم ہوتا ہے آپ نے فرمایا بھوک کی وجہ سے انصاری اپنے گھر گیا لیکن وہاں کچھ کھانے کو نہ ملا وہ مزدوری کی تلاش میں نکلا تو ایک یہودی اپنے کھجوروں کو پانی دے رہا تھا۔ انصاری نے کہا میں تیری کھجوروں کو پانی دیدوں اس نے کہا اچھا لیکن

نَعَمْ فَكُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَاشْتَرَطَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَا يَأْخُذَ خَدِرَةً وَلَا تَارِزَةً وَلَا حَشَفَةً وَلَا يَأْخُذَ إِلَّا جَلْدَةً فَاسْتَقَى بِنَحْوٍ مِنْ صَاعَيْنِ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ڈول کے بدلے ایک کھجور ہوگی۔ انصاری نے کہا میں اجرت میں عمدہ کھجوروں گا سوکھی اور ردی کھجور نہ لوں گا آخر انصاری نے باغ کو پانی دیا اور دو صاع کھجور لے کر حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔

بَابُ الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کھیتی کرنے کا بیان۔

۲۱۹۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

ہناد بن السری، ابوالاحوص، طارق بن عبدالرحمان ابن المسیب، رافع بن خدیج، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کھیتی تین شخص کریں۔ اول جس کی اپنی زمین ہو دوسرے جس کو ہبتہً یا مستعاراً زمین دی جائے تیسرے سونے چاندی کے عوض کرائے پر لی ہو۔

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ لِقَوْلِهِ

ہشام بن محمد الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم زمین مزارعت پر دیتے اور اس میں کچھ مضائقہ نہ سمجھتے حتی کہ ہم سے رافع نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے تو ہم نے مزارعت پر زمین دینی چھوڑ دی۔

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِنَّا فُضُولُ أَرَضِينَ يُؤَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فُضُولُ أَرَضِينَ فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی عطاء، جابر عبداللہ فرماتے ہیں ہم میں سے بعض اشخاص کے پاس زیادہ زمینیں تھیں۔ ہم اسے تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کے پاس زیادہ زمین ہو تو وہ کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت کاشت پر دے اور اگر وہ اسے قبول نہیں کرتا تو اپنی زمین کو روک لے۔

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابراہیم بن سعید الجوہری، ابو توبۃ الربیع بن نافع معاویۃ بن سلام یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو یا تو وہ خود

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عاریتاً دیدے ورنہ اپنی زمین خالی چھوڑے رکھے۔

بَابُ: كِرَاءِ الْأَرْضِ

زمین کاشت پر دینے کا بیان۔

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي أَرْضًا لَهُ مُزَارِعًا فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا

ابو کریب، عبدہ، ابو اسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ نافع، ابن عمر زمین بٹائی پر دیتے ان سے ایک شخص نے آکر بیان کیا کہ رافع بن خدیج فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ابن عمران کے پاس گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ ان کے پاس پہنچا۔ اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے تو ابن عمر نے زمین بٹائی پر دینی چھوڑ دی۔

۲۲۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر دینار، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو زراعت پر دے۔ اور اس کی اجرت نہ لے

۲۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ

محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ، مالک، داؤد بن الحصین، ابو سفیان مولیٰ ابن ابی احمد، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے منع فرمایا ہے اور محاقلہ زمین کاشت پر دینے کو کہتے ہیں۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے چاندی کے بدلے کاشت کرانے کا بیان۔

۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

محمد بن رمح، لیث، عبد الملک بن عبد العزیز

عن عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج عن عمرو بن دينار عن طاوس عن ابن عباس أنه لما سمع إكثار الناس في كراء الأرض قال سبحان الله إنما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا منحها أحدكم أخاه ولم ينه عن كرائها.

ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس نے جب یہ سنا کہ لوگوں میں زمین کاشت پر دینے کے بارے میں اختلاف ہے تو انہوں نے فرمایا سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا تم اپنے بھائی کو زمین ایسے ہی دے دو اور اسے کاشت پر دینے سے منع نہیں فرمایا۔

۲۲۷۔ حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ثنا عبد الرزاق أنا معمر عن ابن طاوس عن أبيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يمنح أحدكم أخاه أرضه خير له من أن يأخذ عليها كذا وكذا لشيء معلوم فقال ابن عباس هو الحقل وهو بلسان الأنصار المحاقلة.

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کو مفت زمین دینا اس پر معینہ اجرت لینے سے بہتر ہے۔ ابن عباس فرماتے ہیں یہی حقل ہے اور انصار کی بولی میں اسے محاقلہ کہا جاتا ہے

۲۲۸۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد عن حنظلة بن قيس قال سألت رافع بن خديج فقال كنا نكري الأرض على أن لك ما أخرجت هذه ولي ما أخرجت هذه فنهينا أن نكريها بما أخرجت ولم ننه أن نكري الأرض بالورق.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس کہتے ہیں میں نے رافع بن خدیج سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا ہم زمین پر مزارعت اس صورت میں دیتے کہ جو پیداوار ہوگی اتنی تمہاری ہوگی اور اتنی ہماری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیداوار لینے سے منع فرمایا البتہ روپیہ لینے سے منع نہیں فرمایا۔

باب ۹۹ ما يكره من المزارعة

مزارعت کی مکروہ صورت کا بیان۔

۲۲۹۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الأوزاعي حدثني أبو النجاشي أنه سمع رافع بن خديج يحدث عن عمه ظهير قال نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أمر كان لنا رافقا فقلت ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فهو حق فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصنعون بمحاقلكم قلنا نؤاجرها على الثلث والربع والأوسق من البر والشعير فقال فلا تفعلوا ازرعوها أو أزرعوها.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابو النجاشی، رافع بن خدیج، ظہیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ہر اس کام سے منع فرماتے جس میں ہمارے لیے بہتری ہوتی میں نے کہا جو کچھ حضور نے فرمایا وہ صحیح ہے ظہیر بولے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم زراعت کیسے کرتے ہو۔ ہم نے جواب دیا ہم تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر دیتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ایسا نہ کرو یا خود کاشت کرو یا دوسرے کو مفت میں کاشت پر دے دو

۲۳۰۔ حدثنا محمد بن يحيى أنا عبد الرزاق أنا الثوري عن منصور عن مجاهد عن أسيد

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع بن خدیج،

ابن ظهير ابن أخي رافع بن خديج عن رافع بن خديج قال كان أحدنا إذا استغنى عن أرضه أعطاها بالثلث والربع والنصف واشترط ثلاث جداول والقصارة وما سقى الربيع وكان العيش إذ ذاك شديدا وكان يعمل فيها بالحديد وبما شاء الله ويصيب منها منفعة فأتانا رافع بن خديج فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهاكم عن أمر كان لكم نافعا وطاعة الله وطاعة رسوله أنفع لكم إن رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن الحقل ويقول من استغنى عن أرضه فليمنحها أخاه أو ليدع ۔

حضرت رافع بن خدیج نے فرمایا جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے بے پرواہ ہوتا تو وہ اسے تہائی چوتھائی اور نصف کی شرط پر دیتا اور تین جداول یا ربیع کی کاشت کی شرط کر لیتا اور اس وقت روزی بہت مشکل تھی آدمی پھاوڑے سے اور جس شئے سے اللہ چاہتا کام کرتا اور اس سے فائدہ حاصل کرتا۔ ایک روز ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں اس کام سے منع فرمایا ہے جو تمہارے لیے فائدہ پہنچانے والا تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں کاشت پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ تم زمین دینا چاہو تو اپنے بھائی کو بلا نفع دیدو یا اسے چھوڑ دو۔

٢٣١ - حدثنا يعقوب بن إبراهيم الدورقي ثنا إسمعيل بن علية ثنا عبد الرحمن بن إسحق حدثني أبو عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر عن الوليد بن أبي الوليد عن عروة بن الزبير قال قال زيد بن ثابت يغفر الله لرافع بن خديج أنا والله أعلم بالحديث منه إنما أتى رجلان النبي صلى الله عليه وسلم قد اقتتلا فقال إن كان هذا شأنكم فلا تكروا المزارع فسمع رافع قوله فلا تكروا المزارع ۔

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ابن علیہ، عبدالرحمان بن اسحق، ابو عبیدہ بن محمد عمار بن یاسر، ولید بن ابی الولید عروہ، زید بن ثابت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رافع کی مغفرت فرمائیں میں ان سے زیادہ اس حدیث سے واقف ہوں ایک روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخص آئے جن کا آپس میں جھگڑا ہو گیا آپ نے فرمایا یہ تمہارا کیا حال ہے جب تم آپس میں لڑتے ہو تو زمین کاشت پر نہ دیا کرو۔ تو رافع بن خدیج نے صرف آخری الفاظ سن لیے۔

باب الرخصة في المزارعة بالثلث والربع

تہائی یا چوتھائی پر کاشت دینے کا بیان

٢٣٢ - حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار قال قلت لطاوس يا أبا عبد الرحمن لو تركت هذه المخابرة فإنهم يزعمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عنه فقال أي عمرو إني أعينهم وأعطيهم وإن معاذ بن جبل أخذ الناس عليها عندنا وإن أعلمهم يعني ابن عباس أخبرني أن رسول الله صلى الله

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے طاؤس سے دریافت کیا اے ابو عبدالرحمان اگر آپ زمین کاشت پر نہ دیا کرتے تو کیسا تھا کیوں کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے انہوں نے کہا میں اس طرح لوگوں کی مدد کرتا ہوں معاذ بن جبل نے ہمارے سامنے اس طرح کیا حالانکہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عالم تھے۔ اور ابن عباس جو صحابہ میں مشہور عالم ہیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلٰكِنْ قَالَ لَاَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا اَجْرًا مَعْلُومًا ۔

انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ یہ فرمایا تھا اگر تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے تو وہ عوض لینے سے زیادہ اچھا ہوتا۔

۲۳۳۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَكْرَى الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَهُوَ يَعْمَلُ بِهِ اِلٰى يَوْمِكَ هٰذَا ۔

احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبلؓ نے حضور، ابوبکر، عمرؓ اور عثمانؓ کے زمانہ میں تہائی اور چوتھائی کی بٹائی پر کاشت کرائی اور آج تک وہ اس پر عمل کرتے ہیں۔

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رض اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ الْاَرْضَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ خَرَاجًا مَعْلُوْمًا ۔

ابوبکر بن خلاد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو، طاؤس، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے بھائی کو مفت زمین دیتے اور اجرت نہ لیتے تو زیادہ بہتر تھا۔

بَابُ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالطَّعَامِ ۔

کھانے کے بدلے زمین کاشت کرانے کا بیان

۲۳۵۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رض قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ اَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهِ اَتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلَا يُكْرِهَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى ۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ، یعلےٰ بن حکیم، سلیمان بن یسار، رافع فرماتے ہیں ہم حضورؐ کے زمانہ میں زمین کاشت پہ دیتے میرے بعض چچا ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کے پاس زمین ہو وہ مقررہ کھانے پہ زمین کاشت پہ دے تو مکروہ نہیں ہے

بَابُ مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کھیتی کرنے کا بیان

۲۳۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ النَّفَقَةُ ۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، شریک بن ابی اسحاق، عطاء، رافعؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دوسرے کی زمین میں بغیر اجازت کے کاشت کرے اس کے لیے کچھ نہیں اور کھیتی کرنے والے کو اس کا محنتانہ دیا جائے گا۔

باب: مُعَامَلَةِ النَّخِيلِ وَالْكَرْمِ

۲۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ ۔

پیداوار پر انگور اور کھجور دینے کا بیان

محمد بن الصباح، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید القطان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر سے نصف میوے یا اناج پر معاملہ طے کیا تھا۔

۲۳۸ - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْبَرَ أَهْلَهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلَهَا وَأَرْضَهَا ۔

اسماعیل بن توبہ، ہشیم، ابن ابی لیلے، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کو ان کے باغات اور زمینیں نصف پیداوار کی شرط پر دی تھیں۔

۲۳۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ ۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، مسلم الاعور، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو انہیں نصف پیداوار پر زمین دی۔

باب: تَلْقِيحِ النَّخْلِ

۲۴۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى ابْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ فَرَأَى قَوْمًا يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالَ يَأْخُذُونَ مِنَ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوهُ فَنَزَلُوا عَنْهَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ الظَّنُّ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلَكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللَّهُ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى

درخت میں قلم لگانے کا بیان

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، سماک، موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، طلحہ بن عبید اللہ نے فرمایا کہ میں حضور کے ساتھ ایک باغ میں گیا۔ لوگ درختوں کو پیوند لگا رہے تھے۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں لوگوں نے عرض کیا مادہ میں نر کا جوڑ لگا رہے ہیں آپ نے فرمایا میں تو اس میں کوئی فائدہ نہیں سمجھتا صحابہ کو یہ معلوم ہوا تو انہوں نے پیوند لگانا چھوڑ دیا لیکن اس سے درختوں میں پھل کم آئے حضور کو جب یہ معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا یہ بات میں نے اپنی رائے سے کہی تھی تم پیوند لگاؤ کیوں کہ میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں اور خیال صحیح بھی ہوتا اور غلط بھی لیکن جب میں تم سے یہ کہوں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے تو میں اللہ پر جھوٹ نہیں بولتا۔

الله ۔

۲۴۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهُ فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمُورِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ ۔

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس رحمہ، ہشام، عروہ، انس اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آوازیں سنیں تو فرمایا یہ کیسی آواز ہے لوگوں نے جواب دیا یہ کھجوروں میں پیوند لگ رہے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اگر یہ ایسا نہ کرتے تو بہتر تھا تو صحابہ نے اس سال پیوند نہ لگایا جس کے باعث کھجوریں خراب ہو گئیں صحابہ نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اگر یہ بات تو دنیاوی امور تم خود جانو ہاں اگر کوئی دینی معاملہ ہو تو وہ مجھ سے متعلق ہے ۔

بَابٌ ۱۵: الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ ۔

مسلمان کا تین چیزوں میں شریک ہونے کا بیان

۲۴۷۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِيَ ۔

عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن خراش بن حوشب، عوام بن حوشب، مجاہد، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں پانی گھاس، اور آگ اور اس کی قیمت لینا حرام ہے، ابو سعید کہتے ہیں یعنی جاری پانی ۔

۲۴۷۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَا يُمْنَعْنَ الْمَاءُ وَالْكَلَأُ وَالنَّارُ ۔

محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزوں سے کسی کو ہرگز نہ روکا جائے پانی گھاس اور آگ ۔

۲۴۷۴ - حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ أَعْطَى نَارًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا أَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ أَعْطَى مِلْحًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَتْ تِلْكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقَى

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، زہیر بن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سی چیز ہے جس سے روکنا جائز نہیں آپ نے فرمایا نمک، پانی، اور آگ حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ پانی ہیں تو ہم جانتے ہیں کیا معاملہ ہے لیکن نمک اور آگ کے روکنے سے کیا ہوتا ہے آپ نے فرمایا جس نے آگ دی تو گویا کہ اس نے ہر وہ چیز صدقہ کی جو آگ پر پکائی جائے جس نے نمک دیا گویا اس نے وہ ہر چیز صدقہ میں دی جس میں نمک ڈالا جائے گا اور جس نے

مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَآءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَآءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا ؛

مسلمان کو ایسے وقت میں ایک گھونٹ پانی پلایا جب کہ پانی نہ میسر ہو تو گویا اس نے غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو ایک گھونٹ پانی ایسے وقت دیا جب کہ پانی نہ دستیاب

بَابُ اِقْطَاعِ الْاَنْهَارِ وَالْعُيُونِ ؛

نہروں یا چشموں کو کسی کی ملکیت میں دینے کا بیان

۲۴۷۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا فَرَجُ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحُ سَدِّ مَأْرِبٍ فَأَقْطَعَهُ لَهُ ثُمَّ إِنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ أَرْضٌ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْحِ فَقَالَ قَدْ أَقَلْتُكَ مِنْهُ عَلَى أَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ وَهُوَ الْيَوْمَ عَلَى ذَلِكَ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا وَنَخْلًا بِالْجُرْفِ جُرْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ أَقَالَهُ مِنْهُ ؛

محمد بن ابی عمر العدنی، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید، ثابت بن سعید، سعید، ابیض بن حمال کہتے ہیں نمک کی وہ کان جو ملح سد مآرب کے نام سے مشہور تھی اپنے لیے علیحدہ کر لی، پھر اقرع بن حابس تمیمی حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں زمانہ جاہلیت میں نمک کی کان پر سے گزرا تھا اور وہ ایسی زمین میں ہے جس میں پانی نہیں جو آتا وہاں سے نمک لے لیتا ہے وہ رکے ہوئے پانی کی طرح بے انتہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابیض بن حمال سے اس کا حصہ علیحدہ کر دیا اور فرمایا میں اس سے یہ حصہ علیحدہ کر تا ہوں اور وہ میری جانب سے اسے صدقہ سمجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ تیری جانب سے صدقہ ہے جو اس سے نمک لے لے۔ فرج کہتے ہیں آج تک وہ اسی طرح ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ابیض کو زمین اور کھجوریں دیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ ؛

پانی کے بیچنے کی ممانعت کا بیان

۲۴۷۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَرَأَى نَاسًا يَبِيعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ الْمَاءُ ؛

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوالمنہال، ایاس بن عبیدہ المازنی نے کچھ لوگوں کو پانی بیچتے دیکھا تو فرمایا پانی نہ بیچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کو بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۲۴۷۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ

علی بن محمد، ابراہیم بن سعید الجوہری، وکیع، ابن جریج،

سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ .

ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فالتو پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۱۰ النَّهْيِ عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ .

فالتو پانی روکنے کا بیان

۲۴۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ .

ہشام، سفیان، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی فالتو پانی نہ بیچے تاکہ گھاس کی پیداوار نہ رک جائے۔

۲۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ .

عبداللہ بن سعید، عبدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو کوئی فالتو پانی بیچے اور نہ کنواں کھودنے سے منع کرے۔

بَابُ ۱۵ الشُّرْبِ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَمِقْدَارِ حَبْسِ الْمَاءِ .

کھیت اور باغ میں پانی دینے کا بیان

۲۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عبداللہ بن زبیر نے فرمایا کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زبیر سے جھگڑا کیا اور جھگڑا ایک نہر کے بارے میں تھا جو حرہ میں تھی اور جس سے پانی دیا جاتا انصاری نے کہا پانی کو گزرنے دو لیکن زبیر نے اس سے انکار کیا دونوں حضور کے سامنے جھگڑتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے زبیر پانی بھر لو پھر پانی چھوڑ دو اس فیصلہ سے انصاری بگڑ کر بولا یہ فیصلہ آپ کا اس باعث ہے کہ وہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا پھر فرمایا اے زبیر اپنی زمین کو پانی دو، پھر پانی روک لو، حتی کہ منڈیروں تک پانی پہنچ جائے۔ زبیر فرماتے ہیں خدا کی قسم میرا خیال ہے یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ الخ۔

ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ الْأَعْلَى فَوْقَ الْأَسْفَلِ يَسْقِي الْأَعْلَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، زکریا بن منظور، محمد بن عقبۃ بن ابی مالک، ثعلبۃ بن ابی مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیل مہزور کے بارے میں یہ حکم دیا تھا کہ جس کا کھیت اونچا ہے وہ گٹھوں تک پانی بھر لے۔ پھر اس کی جانب چھوڑ دے جس کا کھیت اس سے نیچا ہو۔

۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ أَنْ يُمْسَكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلَ الْمَاءُ۔

احمد بن عبدہ، مغیرۃ بن عبد الرحمان، عبد الرحمن عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیل مہزور کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کا پانی گٹھوں تک روک کر پھر چھوڑ دیا جائے۔

۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغَلِّسِ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي شُرْبِ النَّخْلِ مِنَ السَّيْلِ أَنَّ الْأَعْلَى فَالْأَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَاءُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ وَكَذَلِكَ حَتَّى تَنْقَضِيَ الْحَوَائِطُ وَيَفْنَى الْمَاءُ۔

ابو المغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبۃ، اسحق بن یحییٰ بن الولید، عبادہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے پانی کا فیصلہ اس طرح کیا کہ درختوں کو پہلے اوپر والا پانی دے اور گٹھوں تک بھرے پھر نیچے کے باغ والے کے لیے جو اس سے ملا ہوا ہو چھوڑ دے وہ بھی اس طرح بھرے اور پھر اسی طرح ہوتا چلا جائے یہاں تک کہ باغ ختم ہو جائیں یا پانی ختم ہو جائے

بَابُ ۱۱: قِسْمَةِ الْمَاءِ

پانی کی تقسیم کا بیان

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْجَعْدِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبْدَأُ الْخَيْلُ يَوْمَ وِرْدِهَا۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، ابو الجعد عبد الرحمان بن عبد اللہ، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانی پینے کا دن پہلے گھوڑوں سے شروع کیا جائے۔

۲۵۵۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُوسَى

عباس بن جعفر، موسےٰ بن داؤد، محمد بن مسلم الطائفی

بْنُ دَاوُدَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قَسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْإِسْلَامِ .

عمرو بن دینار، ابو الشعثاء، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تقسیم جاہلیت میں تھی وہ اسلام میں بدستور باقی رہے گی اور جو جاہلیت میں نہ تھی اب وہ اسلامی قاعدہ کے مطابق ہوگی۔

بَابُ حَرِيمِ الْبِئْرِ .

کنویں کے احاطہ کا بیان

۲۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا ثَنَا إِسْمَعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهِ .

ولید بن عمرو بن سکین، محمد بن عبد اللہ بن المثنی، ح، حسن بن محمد بن الصباح، عبد الوہاب بن عطاء، اسماعیل المکی، حسن، عبد اللہ بن المغفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنواں کھودے اسے مویشیوں کو پانی پلانے کے لیے چالیس گز زمین ملے گی۔

۲۵۷۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبِئْرِ مَدُّ رِشَائِهَا .

سہل بن ابی الصغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد نافع ابو غالب، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنویں کا احاطہ اتنا ہی ہوگا جتنی اس کی رسی ہے یعنی اگر دس گز کی رسی ہے تو زمین بھی ادھر ادھر دس گز ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو زیادہ ہوگی۔

بَابُ حَرِيمِ الشَّجَرِ .

درخت کے احاطہ کا بیان

۲۵۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فَيَخْتَلِفُونَ فِي حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِنْ أُولَئِكَ مِنَ الْأَسْفَلِ مَبْلَغَ جَرِيدِهَا حَرِيمٌ لَهَا .

عبد ربہ بن خالد المغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ اسحاق بن یحییٰ الولید، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ اگر کسی کے ایک یا دو تین درخت ہوں، اور وہ اس کے حقوق میں مختلف ہو جائیں تو حضور نے یہ فیصلہ فرمایا کہ ہر درخت کا احاطہ ہوگا جتنی اس کے چاروں طرف ڈھلیاں رکھی ہو

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِيُّ

سہل بن ابی الصغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد العبدی، دراطل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِيدِهَا ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا درخت کا احاطہ اتنا ہے جہاں تک شاخیں پھیلتی ہیں۔

بَابُ ۱۳ مَنْ بَاعَ عَقَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ ۔

زمین یا مکان فروخت کرنے کا بیان

۲۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ كَانَ قَمِنًا أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبدالملک بن عمیر، سعید بن حریث کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مکان یا باغ بیچتا ہے اور دوسرا نہ خریدے تو وہ اس قابل ہے کہ اسے برکت نہ دی جائے۔

۲۶۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ۔

محمد بن بشار، عبیداللہ بن عبدالحمید، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، سعید بن حریث نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

۲۶۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا ۔

ہشام، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابومالک النخعی، یوسف بن میمون، ابوعبیدہ بن حذیفہ حضرت حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے گھر بیچا اور اس کی قیمت اس کے مطابق نہ ہو تو اسے اس قیمت میں برکت نہ دی جائے گی۔

أَبْوَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

بَابُ ۱ مَنْ بَاعَ رِبَاعًا فَلْيُؤْذِنْ شَرِيكَهُ ۔

باغ فروخت کرنے سے قبل ساجھی سے اجازت لینے کا بیان

۲۶۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابوالزبیر دریائی،

بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ أَوْ أَرْضٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس باغ یا زمین ہو تو وہ شریک یا ہمسایہ کو بتانے سے پہلے نہ بیچے۔

۲۶۴ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَأَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلَى جَارِهِ ٭

احمد بن سنان، علا ابن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سماک، عکرمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن کے پاس زمین ہو اور وہ اسے فروخت کرنا چاہے تو اپنے پڑوسی کو بتادے۔

بَابٌ ١٥ الشُّفْعَةِ بِالْجِوَارِ ٭

شفعہ ہمسایہ کا بیان

۲۶۵ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا ٭

عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد الملک، عطاء، جابر، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ پڑوسی اپنے پڑوسی کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے اگر دونوں کا راستہ ایک ہو اور پڑوسی موجود نہ ہو تو اس کا انتظار کیا جائے۔

۲۶۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ ٭

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن الشرید، ابورافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمسایہ اپنی ہمسائگی کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۲۶۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ شَرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْضٌ لَيْسَ فِيهَا لِأَحَدٍ قَسْمٌ وَلَا شِرْكٌ إِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ ٭

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن الشرید، شرید بن سوید کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک زمین ایسی ہے جس میں نہ تو کسی کا حصہ ہے اور نہ کوئی شریک ہے صرف ہمسایہ ہے آپ نے فرمایا ہمسایہ شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے

بَابٌ ١٦ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ ٭

حق شفعہ باقی نہ رہنے کا بیان

۲۶۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

محمد بن یحیےٰ، عبد الرحمان بن عمر ابو عاصم، مالک

ابْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ ۔

زہری، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمین میں شفعہ کا حق قرار دیا ہے جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حدود معین ہو جائیں تو پھر کوئی شفعہ نہیں ہے۔

۲۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَأَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ ۔

محمد بن حماد الطہرانی، ابو عاصم، مالک، زہری، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ، نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث روایت کی ہے۔ ابو عاصم کہتے ہیں سعید بن المسیب کی روایت مرسل اور ابو سلمہ کی ابو ہریرہ سے روایت متصل ہے۔

۲۷۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيكُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ ۔

عبداللہ بن الجراح، ابن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن الشرید، ابو رافع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شریک اپنے قرب کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

۲۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابو سلمہ، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں اور راستے جدا ہو جائیں تو شفعہ باقی نہیں رہتا۔

بَابُ طَلَبِ الشُّفْعَةِ

شفعہ طلب کرنے کا بیان

۲۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ ۔

محمد بن بشار، محمد بن الحارث، محمد بن عبدالرحمان البیلمانی، عبدالرحمان، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شفعہ اونٹ کی رسی کھول دینے کی طرح ناقابل اعتبار ہے۔

۲۷۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُفْعَةَ لِشَرِيكٍ عَلَى شَرِيكٍ إِذَا سَبَقَهُ بِالشِّرَاءِ وَلَا لِصَغِيرٍ وَلَا لِغَائِبٍ۔

أَبْوَابُ اللُّقَطَةِ

بَابُ ۱۸ ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

۲۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ۔

۲۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْبَوَازِيجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَأَى بَقَرَةً أَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هٰذِهِ قَالُوا بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ۔

۲۷۶۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ الْعَلَاءِ الْأَيْلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رض فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

سوید بن سعید، محمد بن الحارث، محمد بن عبدالرحمان بن البیلمانی، عبدالرحمان، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شریک شفعہ خرید چکا ہو تو اب دوسرے شفعہ کا کوئی حق نہیں اور نہ شفعہ بچہ کا حق ہے اور نہ غائب کا۔

یعنی پڑی ہوئی چیز کے بیان میں

گم شدہ اونٹ یا بکری کا بیان

محمد بن المثنی یحییٰ بن سعید، حمید الطویل، حسن، مطرف، عبداللہ بن الشخیر، شخیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کی گم شدہ چیز دوزخ کی آگ ہے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابوحیان التیمی، ضحاک، منذر بن جریر نے فرمایا کہ میں اپنے والد کے ساتھ مقام بوازیج میں تھا کہ میرے والد کے قریب ایک گائے نکلی وہ سمجھے کہ کسی گائے سے کسی سے دریافت کیا یہ گائے کیسی ہے لوگوں نے جواب دیا کہ گائے ہماری گایوں کے ساتھ چلی آئی ہے انہوں نے اسے نکالنے کا حکم دیا، وہ نکال دی گئی حتیٰ کہ نظروں سے غائب ہوگئی پھر فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تھا گمشدہ چیز کو وہی جگہ دے گا جو گمراہ ہوگا۔

اسحاق بن اسماعیل الایلی، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، یزید مولی المنبعث، زید بن خالد الجہنی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ غضبناک ہوگئے حتیٰ کہ آپ کے رخسار مبارک سرخ ہوگئے فرمایا تجھے اسے پکڑنے کی کیا ضرورت ہے اس کے پاس پاؤں ہیں چلنے کیلئے پیٹ ہے وہ پانی میں چلا جائیگا گھاس کھاتا رہیگا حتیٰ کہ اس کا مالک اسے پکڑ لے گا اسے گمشدہ بکری کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اسے پکڑ لیا کر کیونکہ وہ تمہارے لیے ہے یا تمہارے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے اور پڑی ہوئی چیز کے بارے

سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ .

میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور بندھن کو پہچان لو تو ایک سال تک اعلان کرو. ورنہ اپنے مال میں شامل کر لو.

بَابُ ۱۱۹ اللُّقَطَةِ

پڑی ہوئی چیز کا بیان

۲۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ .

ابن ابی شیبہ، عبدالوہاب الثقفی، خالد الحذاء، ابوالعلاء، مطرف، عیاض بن حمار کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پڑی ہوئی چیز پائے تو وہ ایک یا دو عادل گواہ بنائے پھر نہ تو اس میں ہیر پھیر کرے اور نہ چھپائے اگر اس کا مالک آجائے تو وہ زیادہ حقدار ہے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہے دیتا ہے۔

۲۷۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ .

علی بن محمد، وکیع، سفیان بن کہیل، سوید بن غفلہ کہتے ہیں میں زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے ساتھ سفر میں گیا جب ہم عذیب پہنچے تو میں نے وہاں ایک کوڑا پایا ان دونوں نے مجھ سے فرمایا اسے پھینک دو میں نے انکار کیا جب ہم مدینہ ابی کے پاس پہنچے میں نے ان سے ذکر کیا انھوں نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا مجھے حضور کے زمانہ میں سو اشرفیاں پائی تھیں میں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اعلان کرو میں ایک سال تک اعلان کرتا رہا لیکن مجھے اس کے مالک کا پتہ نہ چلا میں نے دوبارہ حضور سے عرض کیا آپ نے پھر وہی فرمایا لیکن مجھے پھر بھی اس کا پتہ نہ چلا آپ نے فرمایا اس کی تعداد اور مہر وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ لو پھر ایک سال اور اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو فبہا ورنہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔

۲۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ح وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَا ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، ح، حرملہ بن یحیی، ابن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن خالد الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑی ہوئی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ اس کی مہر یا

عليه وسلم سئل عن اللقطة فقال عرفها سنة فإن اعترفت فأدها فإن لم تعترف فاعرف عفاصها ووعاءها ثم كلها فإن جاء صاحبها فأدها إليه.

باب ۱۳۰ التقاط ما أخرج الجرذ.

۲۸۰ - حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن خالد بن عثمة حدثني موسى بن يعقوب الزمعي حدثتني عمتي قريبة بنت عبد الله أن أمها كريمة بنت المقداد بن عمرو أخبرتها عن ضباعة بنت الزبير عن المقداد بن عمرو أنه خرج ذات يوم إلى البقيع وهو المقبرة لحاجته وكان الناس لا يذهب أحدهم في حاجته إلا في اليومين والثلاثة فإنما يبعر كما تبعر الإبل ثم دخل خربة فبينما هو جالس لحاجته إذ رأى جرذا أخرج من جحر دينارا ثم دخل فأخرج آخر حتى أخرج سبعة عشر دينارا ثم أخرج طرف خرقة حمراء قال المقداد فسللت الخرقة فوجدت فيها دينارا فتممت ثمانية عشر دينارا فخرجت بها حتى أتيت بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبرته خبرها فقلت خذ صدقتها يا رسول الله قال ارجع بها لا صدقة فيها بارك الله لك فيها ثم قال لعلك أتبعت يدك في الجحر قلت لا والذي أكرمك بالحق قال فلم يفن آخرها حتى مات.

باب ۱۳۱ من أصاب ركازا

۲۸۱ - حدثنا محمد بن ميمون المكي وهشام بن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في الركاز الخمس.

۲۸۲ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا أبو أحمد عن إسرائيل عن سماك عن عكرمة عن ابن

وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ لو۔ پھر اسے کھا لو۔ لیکن اگر اس کا مالک آجائے تو اسے اس کی چیز ادا کرو۔

بل سے چوہے کی نکالی ہوئی چیز کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عثمہ، موسیٰ بن یعقوب الزمعی، قریبہ بنت عبد الصمد، کریمہ بنت المقداد بن عمر، ضباعہ بنت الزبیر، مقداد بن عمر روایت فرمایا کہ وہ قضائے حاجت کے لیے ایک دن بقیع کی طرف گئے اور لوگ اس زمانہ میں دو دو تین تین روز بعد قضائے حاجت کے لیے جاتے تو وہ اونٹ کی طرح مینگنیاں کرتے میں ایک ویرانہ میں قضائے حاجت کے لیے بیٹھا تو ایک سوراخ میں سے ایک چوہا نکلا اور اس نے ایک اشرفی نکالی پھر وہ اندر گیا اور دوسری نکال کر لایا حتی کہ وہ سترہ ہو گئیں اس کے بعد ایک سرخ رنگ کا کپڑا لے کر آیا مقداد کہتے ہیں میں نے کپڑے کو اٹھایا تو اس میں ایک اور اشرفی تھی میں انہیں لیکر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بیان کیا، اور عرض کیا اس کا صدقہ لے لیجیے آپ نے فرمایا اسے لیکر واپس جاؤ اس میں کوئی صدقہ نہیں اللہ تمہیں اس میں برکت دے پھر آپ نے فرمایا شاید تو نے سوراخ میں ہاتھ ڈالا تھا میں نے عرض کیا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر عزت عطا فرمائی جب مقداد کی وفات ہوئی تو ان میں سے ایک دینار تب بھی باقی تھا۔

کان ملنے کا بیان۔

محمد بن میمون المکی، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، سعید، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان میں پانچواں حصہ ہے۔

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ.

وسلم نے فرمایا کان میں پانچواں حصہ ہے۔

٢٨٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ ثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيهَا جَرَّةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ بِمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ أَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ فَأَنْكِحَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلْيُنْفِقَا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلْيَتَصَدَّقَا.

احمد بن ثابت، محدری، یعقوب بن اسحاق، سلیم حیان ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگلے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے سے زمین خریدی تو اس میں سونے کا ایک بھرا ہوا گھڑا برآمد ہوا اس نے فروخت کرنے والے سے کہا میں نے زمین خریدی ہے یہ گھڑا نہیں خریدا اس نے جواب دیا میں نے زمین اور زمین میں جو کچھ تھا سب فروخت کر دیا ہے تم لے لو الغرض دونوں میں جھگڑا ہو گیا یہ دونوں ایک شخص کے پاس فیصلے کے لئے گئے اس نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کے اولاد ہے ایک نے جواب دیا ہاں میرا ایک لڑکا ہے دوسرے نے جواب دیا میری ایک لڑکی ہے اس نے کہا اچھا لڑکے کا لڑکی سے نکاح کر دو اور یہ دونوں کو دیدو کہ اس میں سے خرچ بھی کریں اور صدقہ بھی کریں۔

أَبْوَابُ الْعِتْقِ

غلاموں کے آزاد کرنے کا بیان

بَابُ الْمُدَبَّرِ

مدبر کا بیان

٢٨٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر غلام کو فروخت کیا۔

٢٨٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ.

ہشام، ابن عیینہ، عمرو دینار، ابا جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا یعنی میرے مرنے کے بعد آزاد ہے اور اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو فروخت فرمایا جسے بنو عدی کے ایک شخص ابن النحام نے خریدا۔

٢٨٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ ابْنُ مَاجَه

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن ظبیان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مدبر میت کے تہائی مال کے حساب سے آزاد ہوگا ابن ماجہ کہتے ہیں عثمان بن شیبہ

سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا خَطَأٌ يَعْنِي حَدِيثَ الْمُؤْمِنِ إِلْفٌ مَأْلُوفٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ.

کہتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں ابو عبداللہ یعنی ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح نہیں۔

بَابُ ۱۲۳ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

باندی کے مالک سے اولاد ہونے کا بیان

۲۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ وَلَدَتْ أَمَتُهُ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ.

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبداللہ، بن عبیداللہ بن عباس، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس لونڈی کے مالک سے اولاد پیدا ہوگئی ہو وہ مالک کے انتقال کے بعد آزاد ہوجائے گی۔

۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا.

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابو بکر النہشلی، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ام ابراہیم کو ذکر آیا آپ نے فرمایا انہیں ابراہیم نے آزاد کر دیا۔

۲۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِيَنَا وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا حَيٌّ لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

محمد بن یحیی، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ ہم اپنی باندیوں کو جن کے اولاد ہوجاتی بے فروخت کرتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے لیکن حضور نے اس میں کوئی کراہت محسوس نہ فرمائی تھی۔

بَابُ ۱۲۴ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کا بیان

۲۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُمْ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ التَّعَفُّفَ.

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی مدد اللہ پر فرض ہے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا مکاتب جو ادا کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ نکاح کرنے والا جو پاک دامنی کا ارادہ رکھتا ہو۔

۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أُوقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيقٌ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس غلام نے سو اوقیہ پر مکاتبت کی اور دس اوقیہ کے سوا سب ادا کر دیا تو وہ آزاد ہے۔

۲۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُنَّ مُكَاتَبٌ وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، نبہان، مولی ام سلمہ ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے پاس مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ وہ مکاتبت ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے۔

۲۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ عَدَدْتُ لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَاءُ لِي قَالَ فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِي قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ ان کے پاس آئیں اور وہ مکاتبہ تھیں انہوں نے اپنے مالک سے نو اوقیہ پر مکاتبت کی تھی حضرت عائشہ نے بریرہ سے فرمایا اگر تیرا مالک حق وراثت مجھے دیدے تو میں تیری مکاتبت ادا کر دوں۔ بریرہ نے اپنے مالک سے اس کا ذکر کیا۔ اس نے انکار کر دیا اور حق وراثت اپنے لیے رکھنا چاہا عائشہ نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے خرید لو۔ اس کے بعد آپ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو باطل ہے چاہے سو شرطیں کیوں نہ ہوں اللہ کی شرط پوری کرنے کے قابل ہے وراثت اس کے لیے ہو گی جو آزاد کرے۔

بَابُ ١٢٥ الْعِتْقِ

آزاد کرنے کا بیان

۲۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ ابْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ

ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، شرحبیل بن سمط کہتے ہیں میں نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا تو وہ غلام اس کے لیے دوزخ کی آگ سے فدیہ ہوگا۔ اس کی ہر ہڈی

فِدَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمًا مِنْهُ۔

اس کی ہڈیوں کا فدیہ ہوگی۔ اور جو دو مسلمان عورتیں آزاد کرے گا تو وہ دونوں اس کے لیے دوزخ سے فدیہ ہوں گی ان دونوں کی ہڈیاں اس کی ایک ایک ہڈی کا بدلہ ہوں گی۔

۲۹۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَغْلَاهَا ثَمَنًا۔

احمد بن سنان، ابومعاویہ، ہشام، عروہ، ابومراوح، ابوذر نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے آپ نے فرمایا جو غلام اس کے مالکوں کو زیادہ پسند ہو اور اس کی قیمت بھی زیادہ ہو۔

بَابُ ۱۲۶ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

محرم کے آزاد ہونے کا بیان

۲۹۶۔ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

عقبہ بن مکرم، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر البرسانی، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حسن، سمرۃ بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی محرم کا مالک ہوا تو وہ آزاد ہے۔

۲۹۷۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَا ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ۔

راشد بن سعید الرملی، عبید اللہ بن جہم الانماطی، ضمرۃ بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی ذی رحم کا مالک ہوا تو وہ آزاد ہے۔

بَابُ ۱۲۷ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَاشْتَرَطَ خِدْمَتَهُ

غلام آزاد کرنے اور خدمت کی شرط لگانیکا بیان

۲۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَعْتَقَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ۔

عبد اللہ بن معاویۃ الجمحی، حماد بن سلمہ، سعید بن جمہان، سفینہ ابو عبد الرحمان کہتے ہیں مجھے ام سلمہ نے آزاد کیا تو یہ شرط لگائی کہ میں جب تک زندہ رہوں حضور کی خدمت کروں۔

بَابُ ۱۲۸ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ۔

مشترک غلام آزاد کرنے کا بیان

۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نظر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرۃ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا حصہ آزاد کرے اگر

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِقْصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ ـ

وہ مال دار ہے تو اسے باقی حصے خرید کر آزاد کرنا ہوگا۔ اور اگر یہ غریب ہے تو اس غلام سے مزدوری اس کی طاقت کے مطابق کرائی جائے گی اور اس پر زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے گا۔

۳۰۰ ـ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ ـ

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص اپنا حصہ آزاد کرے تو پورے غلام کی قیمت ایک عادل شخص سے طے کرائی جائے گی۔ اور اگر آزاد کرنے والا مالدار ہوگا تو کل حصوں کی قیمت ادا کرے گا۔ ورنہ باقی حصوں کے لیے غلام سے محنت کرائی جائے گی۔

بَابُ ۱۲۹ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ ـ

مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان

۳۰۱ ـ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ إِلَّا أَنْ يَسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ ـ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث، عبیداللہ بن ابی جعفر، بکیر بن الاشج، نافع ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام آزاد کرے اور غلام مالدار ہو تو وہ مال غلام کا ہوگا۔ ہاں اگر مالک مال کی شرط لگائے تو پھر مالک کا ہوگا۔

۳۰۲ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرٍ وَهُوَ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ لَهُ يَا عُمَيْرُ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِيئًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا وَلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ فَالْمَالُ لَهُ فَأَخْبِرْنِي مَا مَالُكَ ـ

محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد الجرمی، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر مولیٰ ابن مسعود، عبداللہ بن مسعود نے عمیر سے فرمایا کہ میں تمہیں آرام اور راحت سے آزاد کرنا چاہتا ہوں کیوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص غلام آزاد کرے اور مال کا کچھ ذکر نہ کرے تو وہ مال مالک کا ہوگا تو تو مجھے بتا دو کہ تمہارے پاس کتنا مال ہے۔

۳۰۳ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے گزشتہ بات عمیر دادا سے فرمائی

ابْنُ مَسْعُودٍ لِحَدِيثٍ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

بَابُ ۱۳: عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

۲۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضَّبِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ نَعْلَانِ أُجَاهِدُ فِيهِمَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا.

ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابو یزید الضبی، میمونہ بنت سعد مولاۃ النبی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ولد الزنا کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا وہ جوتے جو میں جہاد میں پہن کر جاتا ہوں وہ ولد الزنا کی آزادی سے بہتر ہیں۔

بَابُ ۱۴: مَنْ أَرَادَ عِتْقَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَلْيَبْدَأْ بِالرَّجُلِ

۲۰۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِي بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ.

میاں اور بی بی دونوں کو آزاد کرنے کا بیان

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، ح، محمد بن خلف العسقلانی، اسحاق بن منصور، عبید اللہ بن عبد المجید، عبید اللہ بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن موہب، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ان کے پاس ایک غلام اور باندی تھی جو باہم میاں بیوی تھے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں انہیں آزاد کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا اگر تم انہیں آزاد کرو تو مرد سے ابتدا کرنا۔

أَبْوَابُ الْحُدُودِ

ابواب الحدود

بَابُ ۱: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ

۲۰۶- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْقَتْلَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ فَلِمَ يَقْتُلُونِي وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ

مسلمان کا بجز تین امور کے خون حلال نہ ہونے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید رباحی، ابو امامہ بن سہل بن حنیف نے فرمایا کہ حضرت عثمان نے مکان سے باہر سر نکالا اور لوگوں کو قتل کا ذکر کرتے سنا فرمایا لوگ مجھے قتل کی دھمکی دیتے ہیں لیکن نہیں معلوم مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ مسلمان کا بجز تین امور کے قتل جائز نہیں ایک تو وہ شخص جو شادی شدہ ہو کر زنا کرے تو اسے رجم کیا جائیگا یا وہ شخص جس نے دوسرے کو قتل

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُسْلِمَةً وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ۔

کیا ہو یا وہ شخص جو اسلام کے بعد مرتد ہو گیا ہو۔ تو خدا کی قسم میں نے نہ تو زمانہ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ اسلام میں نہ کسی مسلمان کو قتل کیا ہے اور جب سے اسلام لایا مرتد نہیں ہوا۔

٣٠٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا أَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ۔

علی بن محمد، ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اس کا خون سوائے تین صورتوں کے جائز نہیں یا تو قتل کے بدلے قتل یا شادی شدہ ہو کر زنا کرے تیسرے وہ شخص جو اسلام کے بعد اسلام سے پھر جائے۔

بَابُ ١٣٢ الْمُرْتَدِّ عَنْ دِينِهِ

مرتد کا بیان

٣٠٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دین کو بدل دے اس کو قتل کر دو۔

٣٠٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا حَتَّى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، بہز بن حکیم، حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اسلام کے بعد مشرک ہو گیا اللہ اس کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا جب تک وہ اسلام اختیار کر کے مسلمانوں کی جماعت میں شامل نہ ہو جائے

بَابُ ١٣٣ إِقَامَةِ الْحُدُودِ

حد قائم کرنے کا بیان

٣١٠۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ہشام، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابو زاہریہ، ابو شجرہ، کثیر بن مرہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی حدود میں سے ایک حد قائم کرنا اللہ کے شہروں میں چالیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے۔

٣١١۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَ عِيسَى بْنُ يَزِيدَ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

عمرو بن رافع، ابن المبارک، عیسیٰ بن یزید، جریر بن یزید، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر۔ حضرت ابو ہریرہ

أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا أَرْبَعِينَ صَبَاحًا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک حد کا زمین میں قائم کرنا اہل زمین کے لیے چالیس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَحَدَ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهِ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَلَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ۔

نصر بن علی، حفص بن عمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کی ایک آیت کا انکار کرے اس کی گردن مارنا جائز ہے اور جو شخص اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں تو اس کے لیے کوئی حد کی راہ باقی نہیں بجز اس کے کہ کوئی حد کا کام کرے اور وہ اس پر جاری کی جائے۔

۳۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوجُ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ۔

عبداللہ بن سالم المفلوج، عبیدۃ بن الاسود، قاسم بن الولید، ابو صادق، ربیعہ بن ناجد، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حدود قائم کرو چاہے قریبی رشتہ دار ہوں یا دور کے اور حدود قائم کرنے میں کسی کی ملامت اور رعب کا خیال نہ کرو۔

بَابُ ۱۳۵ مَنْ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

حد کی عمر کا بیان

۳۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ عُرِضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، عطیۃ القرظی فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قریظہ کے دن پیش کیے گئے۔ تو جس کے بال آ گئے تھے وہ قتل کر دیا گیا اور جس کے بال نہ آئے تھے اسے چھوڑ دیا گیا تو میرے بال نہ آئے تھے۔ اس لیے مجھے چھوڑ دیا گیا تھا۔

۳۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی، عطیۃ القرظی فرماتے ہیں جبھی تو میں آج تم میں موجود ہوں۔

۳۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالُوا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ میں احد کے دن

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ هٰذَا فَصْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ.

حضور کے سامنے پیش ہوا اور میری عمر اس وقت چودہ سال تھی آپ نے مجھے جہاد میں شرکت کی اجازت نہ دی۔ پھر میں جنگ خندق کے روز حاضر ہوا اور اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی آپ نے مجھے اجازت عطا فرمائی۔ نافع کہتے ہیں میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کے سامنے ان کے زمانہ خلافت میں بیان کی وہ فرمانے لگے تو بس یہی بلوغ اور غیر بلوغ کی حد ہے۔

بَاب ۱۳۶ السَّتْرُ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَدَفْعُ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ

مسلمانوں کے عیوب چھپانے کا بیان

۲۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

۲۱۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوا الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهُ مَدْفَعًا.

عبداللہ بن الجراح، وکیع، ابراہیم بن الفضل، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاں ہو سکے وہاں شبہ کی وجہ سے حدود کو رفع کر دو۔

۲۱۹ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ بِهَا فِي بَيْتِهِ.

یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان الجمحی، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے اللہ اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کا پردہ فاش کرے گا اللہ اس کا پردہ فاش کرے گا حتیٰ کہ اسے اس کے گھر میں رسوا کر دے گا۔

بَاب ۱۳۷ الشَّفَاعَةُ فِي الْحُدُودِ

حدود میں شفاعت کرنے کا بیان

۲۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک مخزومیہ عورت نے چوری کی قریش کو اس کی بہت فکر لاحق ہوئی۔ اور باہم یہ مشورہ کیا کہ کون حضور سے اس کی شفاعت کے معاملے میں گفتگو کرے لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ کے جو حضور

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَدْ أَعَاذَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقُولَ هٰذَا۔

۳۲۱ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُودِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ تِلْكَ الْقَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمْنَا ذٰلِكَ وَكَانَتِ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكَلِّمُهُ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطَهَّرُ خَيْرٌ لَهَا فَلَمَّا سَمِعْنَا لِينَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْنَا أُسَامَةَ فَقُلْنَا كَلِّمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا إِكْثَارُكُمْ عَلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ اللّٰهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ نَزَلَتْ بِالَّذِي نَزَلَتْ بِهِ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا۔

کے محبوب ہیں کون اس کی جرأت کر سکتا ہے اسامہ نے اس عورت کے معاملہ میں آپ سے گفتگو کی۔ آپ نے فرمایا اے اسامہ کیا تم اللہ کی حدود کے معاملہ میں سفارش کرتے ہو پھر آپ خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ اسی باعث ہلاک ہوئے ہیں کہ جب ان میں سے کوئی مالدار آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے گی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں گا لیث کہا کرتے تھے خدا نے فاطمہ کو ایسے کام سے محفوظ رکھ لیا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ یہ ضرور کہا کرے۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود، مسعود بن الاسود سے فرمایا کہ جب اس عورت نے حضور کے گھر سے چادر چرائی تو ہمیں بہت فکر لاحق ہوئی کیونکہ وہ قریش کی عورت تھی، ہم اس کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کے فدیہ میں چالیس اوقیہ دیتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اس عورت کا حد کے ذریعہ پاک ہو جانا بہتر ہے جب ہم نے حضور کی نرم گفتگو سنی تو ہم اسامہ کے پاس گئے اور انہیں حضور سے گفتگو کرنے کے لیے تیار کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا تم لوگوں کا یہ کیا حال ہے کہ اللہ کی حدود میں سے ایک حد جو اس کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی پر قائم کی جا رہی ہے تم اس کی سفارش کرتے ہو۔ خدا کی قسم اگر فاطمہ رسول اللہ کی بیٹی (معاذ اللہ) بھی یہ کام کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالتا۔

بَابُ ۳۱: حَدِّ الزِّنَا

زنا کی حد کا بیان

۲۲۳ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي حَتَّى أَقُولَ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ فَسَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْمِائَةُ الشَّاةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ هِشَامٌ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

ابن ابی شیبہ، ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد اور شبل فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کتاب اللہ کے مطابق ہمارا فیصلہ فرمائیے اس کا مقابل بولا ہاں یا رسول اللہ اور مجھے اجازت مرحمت فرمائیں تاکہ میں کچھ عرض کروں۔ آپ نے فرمایا بولو۔ اس نے عرض کیا میرا لڑکا اس کے پاس ملازم تھا۔ اس نے اس کی عورت سے زنا کیا میں نے اس کے فدیہ میں سو بکریاں اور ایک غلام دیا اس کے بعد میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو انہوں نے میرے لڑکے کے لیے سو کوڑے اور جلا وطنی اور اس کی بیوی کے لیے سنگسار کا حکم دیا یہ سن کر حضور نے ارشاد فرمایا میں قسم ہے تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کے مطابق کروں گا اچھا تم نے بکریاں اور غلام واپس لے لو بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلا وطن کیا جائے۔ اے انیس تم عورت کے پاس جانا اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کر دینا صبح ہوتے ہی انیس اس کے پاس گئے اور اس سے پوچھا تو اس نے زنا کا اقرار کیا انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔

۲۲۳ ـ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ.

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، عبادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے سیکھ لو، مجھ سے سیکھ لو۔ اللہ تعالیٰ عورتوں کے لیے یہ حکم فرماتا ہے کہ اگر کنوارا شخص کنواری عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلا وطن کیے جائیںگے اور اگر شادی شدہ زنا کریں تو انہیں سنگسار کیا جائے گا۔

بَابٌ ۲۹: مَنْ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ

اپنی بیوی کی باندی سے زنا کرنے کا بیان

۲۲۳ ـ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ أُتِيَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ بِرَجُلٍ غَشِيَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم کہتے ہیں نعمان بن بشیر کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی باندی سے زنا کیا تھا انہوں نے فرمایا ہاں میں حضور کے فیصلہ

فقال لا أقضي فيها إلا بقضاء رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كانت أحلتها له جلدته مائة وإن لم تكن أذنت له رجمته.

کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ اگر بیوی نے اجازت دی تھی تو سو کوڑے ماروں گا۔ ورنہ سنگسار کروں گا۔

۳۲۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد السلام بن حرب عن هشام بن حسان عن الحسن عن سلمة بن المحبق أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع إليه رجل وطئ جارية امرأته فلم يحده.

ابن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن الحسان، حسن، سلمۃ بن المحبق فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی باندی سے زنا کیا تھا۔ آپ نے اس پر کوئی حد قائم نہیں فرمائی۔

باب الرجم

سنگسار کرنے کا بیان

۳۲۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة ثنا عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال قال عمر بن الخطاب لقد خشيت أن يطول بالناس زمان حتى يقول قائل ما أجد الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة من فرائض الله ألا وإن الرجم حق إذا أحصن الرجل وقامت البينة أو كان الحمل أو الاعتراف وقد قرأتها الشيخ والشيخة إذا زنيا فارجموهما البتة رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبیداللہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا مجھے یہ ڈر ہے کہ کہیں لوگ زمانہ زیادہ گزرنے کی بنا پر کتاب اللہ میں رجم کا حکم نہ دیکھ کر گمراہ نہ ہو جائیں۔ اور خدا کا فرض ترک کر دیں۔ جب مرد شادی شدہ ہو اور اس پر گواہ قائم ہو جائیں یا حمل ہو۔ یا خود اقرار کرے تو میں نے رجم کی یہ آیت پڑھی ہے۔ **الشیخ والشیخۃ اذا زنیا فارجموہما**۔ یعنی جب ایک بوڑھا اور شادی شدہ، شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان دونوں کو رجم کر دو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم فرمایا ہے اور ہم نے بھی رجم کیا ہے۔

۳۲۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عباد بن العوام عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال جاء ماعز بن مالك إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني قد زنيت فأعرض عنه ثم قال إني قد زنيت فأعرض عنه ثم قال قد زنيت فأعرض عنه حتى أقر أربع مرات فأمر به أن يرجم فلما أصابته الحجارة أدبر يشتد فلقيه رجل بيده لحي جمل فضربه فصرعه

ابن ابی شیبہ، عباد بن العوام، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ماعز بن مالک حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب سے منہ پھیر لیا۔ انھوں نے دوبارہ پھر یہی اقرار کیا تو آپ نے منہ پھیر لیا انہوں نے تیسری اور چوتھی بار بھی ایسے ہی کیا اور حضور اعراض فرماتے رہے حتیٰ کہ جب چار بار اقرار پورا ہو گیا تو حضور نے ان کے لیے رجم کا حکم فرمایا۔ جب رجم کے وقت پتھروں سے تکلیف پہنچی تو وہ بھاگے سامنے سے ایک شخص آیا تھا جس کے ہاتھ میں اونٹ کی ہڈی تھی۔ اس نے وہی ماری اور انہیں گرا دیا حضور کے سامنے

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ.

جب ان کے بھاگنے کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا جب وہ بھاگے تھے تو تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا۔

۲۳۲۸۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا.

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمرو، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو المہاجر، عمران بن حصین نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور اس نے زنا کا اعتراف کیا آپ نے مع کپڑوں کے اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا اور اس کے مر جانے کے بعد اس کی نماز ادا فرمائی۔

بَابُ رَجْمِ الْيَهُودِيِّ وَالْيَهُودِيَّةِ

یہودی اور یہودیہ کی سنگساری کا بیان

۲۳۲۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَّيْنِ أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَإِنَّهُ يَسْتُرُهَا مِنَ الْحِجَارَةِ.

علی بن محمد، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی اور یہودیہ کو رجم فرمایا اور میں بھی رجم کرنے والوں میں شامل تھا جب عورت کے پتھر مارے جاتے تو وہ مرد اس کے سامنے ہو کر اسے بچاتا تھا۔

۲۳۳۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً.

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، ربا عی، جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی اور یہودیہ کو رجم فرمایا۔

۲۳۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِي قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فَقَالَ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، ربا عی، براء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے پاس سے گزرے جس کا منہ کالا کر کے کوڑے مارے گئے تھے۔ آپ نے یہود کو بلا کر دریافت کیا کیا تم زانی کی حد اپنی کتاب میں اسی طرح پاتے ہو انہوں نے جواب دیا ہاں آپ نے ان کے علماء میں سے ایک شخص کو بلایا اور فرمایا تمہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تورات عطا کی کیا تم زانی کی حد اس طرح پاتے ہو اس نے جواب دیا نہیں اگر آپ مجھے قسم نہ دیتے تو میں آپ کو نہ بتاتا ہم اپنی کتاب میں زانی کی حد رجم پاتے تھے لیکن جب ہمارے معزز لوگوں میں زنا کی کثرت ہونے لگی تو جب معزز شخص زنا کرتا تو ہم اسے چھوڑ دیتے اور کمزور زنا کرتا تو اس پر حد جاری کرتے آخر ہم نے مل کر یہ مشورہ کیا کہ کوئی ایسا قانون ہونا چاہیے جو شریف و رذیل پر یکساں جاری ہو سکے تو ہم نے رجم کی

الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ وَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ.

جگہ منہ کالا کرنا اور کوڑے مارنے شروع کیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے خدا جس قانون کو انہوں نے مردہ کر دیا تھا میں اسے سب سے پہلے زندہ کرتا ہوں اور آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا۔

بَابُ ۳۲ مَنْ أَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ

کسی کی بدکاری کا عام چرچا ہونیکا بیان

۳۳۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ فَقَدْ ظَهَرَ فِيهَا الرِّيبَةُ فِي مَنْطِقِهَا وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا۔

عباس بن الولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوالاسود، عروہ، ابن عباس کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا کیونکہ طرز گفتگو، ہیئت اور آنے جانے والوں سے اس کا فاحشہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ هِيَ الَّتِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ بِهَا۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد کہتے ہیں ابن عباس کے سامنے دو لعان کرنے والوں کا ذکر آیا ابن شداد نے ان سے فرمایا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں حضور نے فرمایا تھا اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلاں عورت کو کرتا ابن عباس نے فرمایا وہ عورت تو علانیہ فاحشہ تھی۔

بَابُ ۳۳ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ

لواطت کی سزا کا بیان

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ۔

محمد بن الصباح، ابوبکر بن خلاد، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے دیکھو تو فاعل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُمُوا

یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو قوم لوط کا عمل کرتے دیکھو تو نیچے اور اوپر والے دونوں کو

الْأَعْلَى وَالْأَسْفَلَ ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا.

رجم کردو۔

٢٣٦- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ابْنِ سَعِيدٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ.

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالواحد عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنی امت پر کسی بات کا اتنا خوف نہیں کرتا جتنا عمل قوم لوط کا خوف کرتا ہوں

بَابُ مَنْ أَتَى ذَاتَ مَحْرَمٍ وَمَنْ أَتَى بَهِيمَةً

محرم یا چوپائے سے جماع کرنے کا بیان

٢٣٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابراہیم بن اسمٰعیل داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی محرم سے جماع کرے اسے قتل کر دو، اور جو کسی چوپائے سے جماع کرے تو اس شخص کو بھی اور چوپائے کو بھی قتل کر دو۔

بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ عَلَى الْإِمَاءِ

باندیوں پر حد قائم کرنے کا بیان۔

٢٣٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ، زید بن خالد اور شبل نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص نے آپ سے اس باندی کے بارے میں دریافت کیا جو زنا کرے آپ نے فرمایا اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ کرے تب بھی کوڑے مارو سہ بارہ کرے تب بھی کوڑے مارو اور چوتھی بار کرے تو اسے فروخت کر ڈالو چاہے بالوں کی ایک رسی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

٢٣٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروہ، محمد بن مسلم، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمان، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب باندی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو، دوبارہ زنا کرے تب بھی کوڑے مارو، سہ بارہ کرے

الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ.

تو کوڑے مارو، اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے اسے بیچ دو خواہ ایک بالوں کی رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ

حد قذف کا بیان

۳۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ.

محمد بن بشار، ابن عدی، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب میری برائت میں آیت نازل ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے منبر پر کھڑے ہوئے اور اس واقعہ کا ذکر کیا اور قرآن کی آیات تلاوت کیں پھر نیچے اترے اور دو مردوں اور ایک عورت پر حد قذف جاری کرنے کا حکم دیا تو ان پر حد لگا دی گئی۔

۳۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِيُّ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص دوسرے کو مخنث کہے تو اسے بیس کوڑے مارو، اور ایسے ہی اگر ایک شخص دوسرے کو لوطی کہے تو اسے بھی بیس کوڑے مارو۔

بَابُ حَدِّ السَّكْرَانِ

شرابی کی حد کا بیان

۳۴۲- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَا كُنْتُ أَدِي مَنْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيهِ شَيْئًا إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ جَعَلْنَاهُ نَحْنُ.

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابوالحصین، عمیر بن سعید، ح، عبداللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی نے فرمایا کہ جس پر میں حد شرعی قائم کروں اور وہ اس سے مر جائے تو مجھ پر دیت نہیں ہاں اگر میں شرابی پر حد قائم کروں اور وہ اس سے مر جائے تو اس کی مجھے دیت دینا ہوگی۔ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی یہ حد ہم نے اپنی جانب سے مقرر کی ہے۔

۳۴۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا سَعِيدٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شراب کے معاملہ میں جوتوں اور درختوں کی چھڑیوں سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ.

۳۴۴ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّانَاجِ سَمِعْتُ حُضَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيَّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَمَّا جِيءَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ إِلَى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوا عَلَيْهِ قَالَ لِعَلِيٍّ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عَلِيٌّ وَقَالَ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ.

بَابُ ۱۲۸: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مِرَارًا

۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ.

۳۴۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ.

بَابُ ۱۲۹: الْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

۳۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ

مارتے۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن ابی عروبہ، عبداللہ بن الدناج، حصین بن المنذر الرقاشی ح، محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، عبداللہ بن فیروز الدناج، حصین بن المنذر کہتے ہیں جب ولید بن عقبہ حضرت عثمانؓ کی خدمت میں لائے گئے اور ان پر گواہ قائم ہو چکے تھے تو حضرت عثمانؓ نے حضرت علیؓ سے فرمایا: کہ اپنے چچازاد بھائی پر حد قائم کرو حضرت علیؓ نے ان کے حد ماری اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے مارے اسی طرح ابوبکرؓ نے چالیس کوڑے مارے اور عمرؓ نے اسی کوڑے مارے جو بھی ہو ہر ایک فعل سنت ہے

بار بار شراب پینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابوسلمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نشہ آور شئے پیئے اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تب بھی کوڑے مارو سہ بارہ بھی کوڑے مارو اور چوتھی بار اسے قتل کر دو۔

ہشام، شعیب بن اسحاق، ابن ابی عروبہ، عاصم بن بہدلہ، ذکوان، ابوصالح، معاویہ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ۔ جب لوگ شراب پئیں تو انہیں کوڑے مارو۔ دوبارہ پئیں تو پھر کوڑے مارو، سہ بار پئیں تو پھر کوڑے مارو۔ چوتھی بار انہیں قتل کر دو۔

بوڑھے اور بیمار کو حد مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبداللہ بن الاشج، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، سعید

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ فَلَمْ يُرَعْ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْلِدُوهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوْطٍ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذَلِكَ لَوْ ضَرَبْتَهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً.

بن سعد بن عبادہ کہتے ہیں ہمارے گھروں میں ایک لنجا اور ضعیف شخص رہا کرتا تھا لوگوں کو اس سے کوئی خوف نہ تھا البتہ اس روز تعجب ہوا جب کہ وہ گھر کی باندیوں میں سے ایک باندی سے جماع کر رہا تھا یہ حال حضرت سعد نے حضور سے عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ وہ بہت کمزور ہے اگر کوڑے مارے جائیں گے تو مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا ایک درخت کی ڈالی لو جس میں سو شاخیں ہوں اس سے ایک ہی دفعہ مارو۔

۳۴۸۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

سفیان بن وکیع، محاربی، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبداللہ ابو امامہ بن سہل، سعد بن عبادہ، نے بھی اسی قسم کی حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ شَهَرَ السِّلَاحَ

مسلمان پر ہتھیار اٹھانے کا بیان

۳۴۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، ح، مغیرہ بن عبدالرحمان، ابن عجلان عجلان، ح، انس بن عیاض، ابو معشر، محمد بن کعب موسیٰ بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۵۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَّادِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

عبداللہ بن عامر بن البراد بن یوسف بن برید بن ابی موسیٰ الاشعری ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَرَّادِ قَالُوا ثَنَا

محمود بن غیلان، ابوکریب، یوسف بن موسیٰ، عبداللہ بن البراد، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسے

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

بَابُ ۱۵۱ مَنْ حَارَبَ وَسَعَى فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

۲۵۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

۲۵۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ ثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ.

بَابُ ۱۵۲ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

۲۵۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

۲۵۵ - حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُتِيَ عِنْدَ مَالِهِ فَقُوتِلَ فَقَا

اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رہزنی کرنے اور فساد مچانے کا بیان

نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، رباعی، انس نے فرمایا کہ عرینہ کے کچھ لوگ حضور کے زمانہ میں مدینہ آئے لیکن مدینہ کی ہوا انہیں راس نہ آئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم ہمارے صدقہ کے اونٹوں میں چلے جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو تو اچھے ہو جاؤ گے الغرض انھوں نے ایسا ہی کیا اور وہ تندرست ہو گئے تندرست ہونے کے بعد وہ مرتد ہو گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور آپ کے اونٹوں کو پکڑ کر لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکڑنے کے لیے آدمی بھیجے جو انہیں پکڑ کر لائے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری گئی اور انہیں حرہ میں ڈالدیا گیا

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، ابراہیم بن ابی الوزیر، دراوردی ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر ڈاکہ مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے۔ اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری۔

اپنے مال کے لیے قتل ہونے کا بیان

ہشام، سفیان، زہری، طلحۃ بن عبداللہ بن عوف، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنا مال بچاتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان الجزری، میمون بن مہران، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی سے کوئی شخص مال چھیننا چاہے اور پھر وہ اس سے لڑتا ہوا مارا جائے تو وہ شہید ہے

فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

٢٥٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ.

محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزیز بن المطلب، عبداللہ بن الحسن، عبدالرحمان الاعرج، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی سے کوئی ظلماً مال لینا چاہے اور وہ اسے بچاتا ہوا مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

بَابُ ١٥٣: حَدِّ السَّارِقِ

چور کی حد کا بیان

٢٥٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ.

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس چور پر لعنت بھیجتا ہے جو ایک انڈا چراتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یا رسی چراتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

٢٥٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کے عوض ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

٢٥٩ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاتھ چوتھائی دینار سے کم میں نہ کاٹا جائے

٢٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ ثَنَا وُهَيْبٌ ثَنَا أَبُو وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ.

محمد بن بشار، ابو ہشام المخزومی، وہیب، ابو واقد، عامر بن سعد، سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے۔

بَابُ ١٥٤: تَعْلِيقُ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

چور کے گلے میں ہاتھ ڈالنے کا بیان

٢٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ قَالُوا ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ

ابن ابی شیبہ، بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابو سلمہ الجوباری، عمر بن علی بن عطاء بن مقدم، حجاج، مکحول ابن محیریز کہتے ہیں میں نے فضالہ بن عبید سے گلے میں ہاتھ ڈالنے کے بارے میں دریافت کیا۔ انھوں نے فرمایا

قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ۔

یہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کا ہاتھ کاٹ کر گلے میں ڈالا۔

بَابُ ۱۵۵ السَّارِقِ يَعْتَرِفُ

چوری کے اقرار کرنے کا بیان

۳۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِي فُلَانٍ فَطَهِّرْنِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ وَقَعَتْ يَدُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي طَهَّرَنِي مِنْكِ أَرَدْتِ أَنْ تُدْخِلِي جَسَدِي النَّارَ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمان بن ثعلبۃ الانصاری، ثعلبہ، عمرو بن سمرۃ بن جندب بن عبد شمس حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں شخص کا اونٹ چرالیا ہے مجھے پاک کر دیجیے حضور نے ان لوگوں کے پاس آدمی بھیجا انہو نے کہا ہاں ہمارا اونٹ گم ہوگیا ہے حضور نے عمرو کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ ان کا ہاتھ کاٹا گیا۔ ثعلبۃ فرماتے ہیں جب ان کا ہاتھ کٹ کر گرا تو میں انہیں دیکھ رہا تھا وہ فرما رہے تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے تجھے مجھ سے پاک کر دیا تو چاہتا تھا کہ میرے پورے بدن کو دوزخ میں لے جائے۔

بَابُ ۱۵۶ الْعَبْدِ يَسْرِقُ

چوری کرنے والے غلام کا بیان

۳۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِيعُوهُ وَلَوْ بِنَشٍّ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب غلام چوری کرے تو اسے بیچ دو۔ چاہے نصف اوقیہ میں ہو۔

۳۶۴۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا۔

جبارہ بن المغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک غلام جو خمس کے مال میں داخل تھا اس نے خمس کے مال میں سے چوری کی۔ یہ واقعہ حضور سے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا غلام بھی اللہ کا ہے اور اس نے چوری بھی اللہ کے مال سے کی ہے۔ حضور نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

بَابُ ۱۵۷ الْخَائِنِ وَالْمُنْتَهِبِ وَالْمُخْتَلِسِ۔

لوٹ مار کرنے والے اور گرہ کٹ کا بیان

۳۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر

ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْطَعُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهِبُ وَلَا الْمُخْتَلِسُ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خیانت کرنے والا، لوٹنے والا، اور جھپٹا مارنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

٢٦٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمِ ابْنِ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عاصم بن جعفر، مفضل بن فضالہ یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جھپٹا مارنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

بَابُ ۱۵۸ لَا يُقْطَعُ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

پھل توڑنے پر ہاتھ نہ کاٹنے کا بیان

٢٦٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل اور کھجور کے گودے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

٢٦٨۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

ہشام، سعد بن سعید المقبری، عبداللہ بن سعید سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل اور کھجور کے خوشہ میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا۔

بَابُ ۱۵۹ مَنْ سَرَقَ مِنَ الْحِرْزِ

نگہبانی کی حالت میں چوری کرنے کا بیان

٢٦٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَاءَهُ فَأُخِذَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَجَاءَ بِسَارِقِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أُرِدْ هَذَا رِدَائِي عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، مالک، زہری، عبداللہ بن صفوان صفوان بن امیہ مسجد میں سوئے اور اپنی چادر سر کے نیچے رکھ لی۔ کسی نے سر کے نیچے سے نکال لی، پھر چور پکڑا ہوا حضور کے سامنے پیش ہوا۔ حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ، میں نہیں چاہتا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے۔ میری چادر اس کے لئے صدقہ ہے حضور نے ارشاد فرمایا کہ تم نے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہ کیا۔

٢٧٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثِّمَارِ فَقَالَ مَا أُخِذَ فِي أَكْمَامِهِ فَاحْتُمِلَ فَثَمَنُهُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ فِي الْجِرَانِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ ذٰلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ وَإِنْ أَكَلَ وَلَمْ يَأْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيسَةُ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثَمَنُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِي الْمُرَاحِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا كَانَ مَا يَأْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، شعیب عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ مزینہ کے ایک شخص نے حضور اکرم سے پھلوں کے بارے میں دریافت کیا تو حضور نے ارشاد فرمایا اگر پھل کوئی درخت سے توڑ کر لیجائے تو اس سے دگنی قیمت وصول کی جائیگی۔ اور اگر کھلیان سے لے جائے اور وہ ایک ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو ہاتھ کاٹا جائیگا اور اگر کوئی پھل کھائے اور ساتھ نہ لے جائے تو اس پر کوئی حد نہیں اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی بکری لے کر بھاگ جائے آپ نے فرمایا اس کی دگنی قیمت وصول کی جائے گی اور سزا بھی دی جائے گی اور اگر تھان میں سے بکری چرالے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا بشرطیکہ اس کی قیمت ایک ڈھال کی ہو جائے

بَابُ ١٦٠ تَلْقِينِ السَّارِقِ

چور کو تعلیم دینے کا بیان

٢٧١- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ الْمَتَاعُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى ثُمَّ قَالَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ قَالَ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

ہشام، سعید بن یحیٰی، حماد بن سلمۃ، اسحاق بن ابی طلحہ، ابو المنذر مولی ابی ذر، ابو امیہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا اس نے اعتراف کیا لیکن اس کے پاس سامان نہ تھا، حضور نے اس سے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تو نے چوری نہیں کی ہے اس نے کہا کیوں نہیں آپ نے پھر دوبارہ پھر وہی بات فرمائی اس نے وہی جواب دیا حضور نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ اور فرمایا کہو استغفر اللہ واتوب الیہ اس نے یہ الفاظ دہرائے آپ نے دعا کی اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔ اے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔

بَابُ ١٦١ الْمُسْتَكْرَهِ

زبردستی کوئی کام کرنے کا بیان

٢٧٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا ثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ ابْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا۔

علی بن میمون الرقی، ایوب بن محمد الوزان، عبداللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج، عبدالجبار بن وائل، وائل نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ایک شخص نے ایک عورت سے زنا بالجبر کیا۔ حضور نے اس عورت پر حد نہیں لگائی بلکہ مرد پر حد جاری کی لیکن حدیث میں یہ نہیں ہے کہ اسے مہر بھی دلوایا یا نہیں۔

باب ۱۶۳ النھی عن اقامۃ الحدود فی المسجد

۲۷۳- حدثنا سوید بن سعید ثنا علی بن مسھر ح وحدثنا الحسن بن عرفۃ ثنا ابو حفص الابار جمیعا عن اسمعیل بن مسلم عن عمرو بن دینار عن طاؤس عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقام الحدود فی المساجد۔

۲۷۴- حدثنا محمد بن رمح انبا عبداللہ بن لھیعۃ عن محمد بن عجلان انہ سمع عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن جلد الحد فی المساجد۔

مسجد میں حد قائم کرنے کی ممانعت کا بیان

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابو حفص الابار، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مساجد میں حدود کو قائم نہ کیا جائے۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں حد جاری کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب ۱۶۳ التعزیر

۲۷۵- حدثنا محمد بن رمح انبا اللیث بن سعد عن یزید بن ابی حبیب عن بکیر بن عبداللہ بن الاشج عن سلیمان بن یسار عن عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ عن ابی بردۃ بن نیار ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لا یجلد احد فوق عشر جلدات الا فی حد من حدود اللہ۔

۲۷۶- حدثنا ھشام بن عمار ثنا اسمعیل بن عیاش ثنا عباد بن کثیر عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تعزروا فوق عشرۃ اسواط۔

سزا کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یزید بن حبیب، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، سلیمان بن یسار، عبدالرحمان بن جابر بن عبداللہ، ابو بردۃ بن نیار رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دس کوڑوں سے زائد اللہ کی حد کے سوا سزا نہ دی جائے۔

ہشام، اسماعیل، عباد بن کثیر، یحیےٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ سزا نہ دو۔

باب ۱۶۴ الحد کفارۃ

۲۷۷- حدثنا محمد بن المثنی ثنا عبدالوھاب وابن ابی عدی عن خالد الحذاء عن ابی قلابۃ عن ابی الاشعث عن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اصاب منکم حدا فعجلت لہ عقوبتہ فھو کفارتہ والا فامرہ الی اللہ۔

حد کے کفارہ ہونے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، عبدالوہاب، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ابو الاشعث، عبادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی حد کا کام کرے اور اسے سزا دے دی جائے تو یہ سزا اس کے گناہ کا کفارہ ہوگی ورنہ اللہ تعالے کو اختیار ہے۔

۳۷۸۔ حدثنا هارون بن عبد الله الحمال ثنا حجاج بن محمد ثنا يونس بن أبي إسحاق عن أبي إسحاق عن أبي جحيفة عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أصاب في الدنيا ذنبا فعوقب به فالله أعدل من أن يثني عقوبته على عبده ومن أذنب ذنبا في الدنيا فستر الله عليه فالله أكرم من أن يعود في شيء قد عفا عنه۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق، ابو جحیفہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں گناہ کرے۔ پھر اس کی سزا دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ سزا دینے سے بے نیاز ہے اور جو گناہ کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈال دے اور دہ پردہ ڈال کر ایک بار معاف کر دے تو اس کا کرم دوبار سزا دینے سے زیادہ ہے۔

باب ۳۷۹: الرجل يجد مع امرأته رجلا۔

عورت کے پاس کسی غیر شخص کو دیکھنے کا بیان

۳۷۹۔ حدثنا أحمد بن عبدة ومحمد بن عبيد المدني أبو عبيد قالا ثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أن سعد بن عبادة الأنصاري قال يا رسول الله الرجل يجد مع امرأته رجلا أيقتله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا قال سعد بلى والذي أكرمك بالحق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا ما يقول سيدكم۔

احمد بن عبدہ، محمد بن عبید المدنی، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں سعد نے عرض کیا کیوں نہیں جس ذات نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے رسول اللہ نے انصار سے کہا سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

۳۸۰۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الفضل بن دلهم عن الحسن عن قبيصة بن حريث عن سلمة بن المحبق قال قيل لأبي ثابت سعد بن عبادة حين نزلت آية الحدود وكان رجلا غيورا أرأيت لو أنك وجدت مع امرأتك رجلا أي شيء كنت تصنع قال كنت ضاربهما بالسيف أنتظر حتى أجيء بأربعة إلى ما ذاك قد قضى حاجته وذهب أو أقول رأيت كذا وكذا فتضربوني الحد ولا تقبلوا لي شهادة أبدا قال فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال كفى بالسيف شاهدا ثم قال لا إني أخاف أن يتتابع

علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلہم، حسن، قبیصہ بن حریث، سلمہ بن المحبق نے فرمایا کہ جب حدود کے بارے میں آیات نازل ہوئیں تو کسی نے سعد بن عبادہ سے کہا اب تم کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھو گے تو کیا کرو گے اور چونکہ سعد نہایت غیرت مند تھے۔ تو انہوں نے جواب دیا میں دونوں کو قتل کر دوں گا یہ تو مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں اس بات کے لیے چار گواہ تلاش کرتا پھروں جب تک وہ چار گواہ پہنچیں گے وہ اپنے کام سے فارغ ہو چکے گا یا یہ صورت ہو سکتی ہے کہ میں تمہارے سامنے یہ کہوں کہ میں نے فلاں شخص کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے اور تم مجھ پر حد قذف جاری کر دو اور پھر کوئی میری گواہی قبول نہ کرے اس کے بعد حضرت سعد نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا نہیں قتل مناسب نہیں مجھے خوف ہے کہ غیرت والے کے علاوہ مدہوش

فِي ذٰلِكَ السُّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ يَحْيَى ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ هٰذَا حَدِيثُ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَفَاتَنِي مِنْهُ.

آدمی بھی ایسا کرنے لگیں گے امام ابن ماجہ فرماتے ہیں ابو زرعہ کہا کرتے تھے یہ حدیث علی بن محمد الطنافسی کی ہے اور اس کا کچھ حصہ مجھے یاد نہیں رہا۔

بَابُ ١٦٦ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ

باپ کی بیوی سے شادی کرنیکا بیان

٣٨١ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسٰى ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي سَمَّاهُ هُشَيْمٌ فِي حَدِيثِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَاءً فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ.

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم ح، سہل بن ابی سہل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، براء نے فرمایا کہ میرے ماموں جان جن کا نام ہشیم تھا گزرے اور حضور نے ان کے لیے جھنڈا تیار کیا تھا میں نے ان سے دریافت کیا کہاں کا ارادہ ہے انھوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام کے لیے مامور فرمایا ہے کہ فلاں شخص نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کی بیوی سے شادی کر لی ہے تاکہ میں اسے جاکر قتل کر دوں۔

٣٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَخِي الْحُسَيْنِ الْجُعْفِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَنَازِلٍ التَّيْمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأُصَفِّيَ مَالَهُ.

محمد بن عبد الرحمٰن، یوسف بن منازل التیمی، عبد اللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، قرہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے قتل کے لیے مامور فرمایا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا اور فرمایا میں اس کا سب مال بھی لے لوں۔

بَابُ ١٦٧ مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ.

غیر شخص کو اپنا باپ ظاہر کرنیکا بیان

٣٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي الضَّيْفِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَسَبَ إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی الضیف، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، ابن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے آپ کو باپ کے علاوہ کسی اور کی جانب منسوب کرے یا اپنے مالک کے علاوہ کسی اور کو مالک ظاہر کرے تو اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

٣٨٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان النہدی، سعد اور ابو بکرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سَمِعْتُ سَعْدًا وَأَبَا بَكْرَةَ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

نے ارشاد فرمایا اپنے آپ کو جان بوجھ کر اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی جانب منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے۔

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ قَدْرِ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

محمد بن الصباح، سفیان، عبدالکریم، مجاہد، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے آپ کو غیر شخص کی جانب منسوب کرے گا تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔ اگرچہ اس کی خوشبو پانسو سال کے فاصلہ سے آئے گی۔

بَابُ ۱۲۸ مَنْ نَفَى رَجُلًا مِنْ قَبِيلَتِهِ

کسی کو قبیلہ سے خارج کرنے کا بیان

۳۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْصَمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرَوْنِي إِلَّا أَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُمْ مِنَّا فَقَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو أُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا قَالَ فَكَانَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُولُ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ نَفَى رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد بن یحیٰی، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حیان، عبدالعزیز بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ہیصم، اشعث بن قیس نے فرمایا کہ میں کندہ کے وفد میں شامل ہو کر حضور کی خدمت میں آیا یہ لوگ مجھے اپنے میں بہتر سمجھتے تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہمارے قبیلہ سے نہیں ہیں آپ نے ارشاد فرمایا ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں نہ تو ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں نہ باپ سے جدائی اختیار کرتے ہیں راوی کہتا ہے۔ اشعث فرمایا کرتے تھے جو شخص یہ کہے کہ قریش نضر بن کنانہ کی اولاد سے نہیں تو میں اس پر حد قذف جاری کروں گا۔

بَابُ ۱۲۹ الْمُخَنَّثِينَ

ہیجڑوں کا بیان

۳۸۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ نُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ عَمْرُو بْنُ قُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ كَتَبَ عَلَيَّ

حسن بن ابی الربیع الجرجانی، عبدالرزاق، یحیٰی بن العلاء، بشر بن نمیر، مکحول، یزید بن عبداللہ، صفوان بن امیہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عمرو بن قرہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا کہ میرے پاس سوائے دف بجا کر کمانے کا اور کوئی ذریعہ نہیں

الشقوة فما أراني أرزق إلا من دفي بكفي فأذن لي في الغناء في غير فاحشة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا آذن لك ولا كرامة ولا نعمة عين كذبت أي عدو الله لقد رزقك الله طيبا حلالا فاخترت ما حرم الله عليك من رزقه مكان ما أحل الله عز وجل لك من حلاله ولو كنت تقدمت إليك لفعلت بك وفعلت قم عني وتب إلى الله أما إنك إن فعلت بعد التقدمة إليك ضربتك ضربا وجيعا وحلقت رأسك مثلة ونفيتك من أهلك وأحللت سلبك نهبة لفتيان أهل المدينة فقام عمرو وبه من الشر والخزي ما لا يعلمه إلا الله فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم هؤلاء العصاة من مات منهم بغير توبة حشره الله عز وجل يوم القيامة كما كان في الدنيا مخنثا عريانا لا يستتر من الناس بهدبة كلما قام صرع.

٢٦٨٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن هشام بن عروة عن أبيه عن زينب بنت أم سلمة عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فسمع مخنثا وهو يقول لعبد الله بن أبي أمية إن يفتح الله الطائف غدا دللتك على امرأة تقبل بأربع وتدبر بثمان فقال النبي صلى الله عليه وسلم أخرجوهم من بيوتكم.

لہٰذا آپ مجھے گانے کی اجازت مرحمت فرمائیں اور میرا گانا فحش نہ ہوگا آپ نے ارشاد فرمایا نہ میں تجھے اجازت دوں گا نہ تجھے عزت دے کر نہ آنکھیں ٹھنڈی کروں گا اے خدا کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے حلال روزی پسند فرمائی اور تو نے اس روزی کی جگہ حرام روزی اختیار کی اگر میں تجھے پہلے منع کر چکا ہوتا اور پھر تو مجھ سے اجازت لینے آتا تو میں تجھے سزا دیتا اور تیرا سر مونڈ کر تیرا مثلہ کر دیتا۔ مثلہ کہتے ہیں ہاتھ پیر اور ناک کان کاٹنے کو اور تجھے تیری قوم سے نکال دیتا اور تیرا سامان دوسروں کے لیے حلال کر دیتا (یعنی وہ اسے لوٹ لیں) یہ سن کر عمرو وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا اور اسے اتنی ذلت اور رسوائی ہوئی کہ اسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے جب وہ واپس جانے لگا تو حضور نے ارشاد فرمایا یہی نافرمان لوگ ہیں جو ان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایسے ہی مخنث اور ننگا اٹھائے گا جیسے وہ دنیا میں تھا اور دنیا کی طرح لوگوں سے وہ اپنا پردہ نہ چھپائے گا جب کھڑا ہوگا تو فوراً گر پڑے گا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس مخنث بیٹھا ہوا تھا اور وہ عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ طائف فتح کروا دے گا تو میں تمہیں ایسی عورت بتاؤں گا کہ (کی سلوٹ بوجہ چار پڑ جاتی) ہیں اور جاتی ہے تو آٹھ حضور نے یہ سن کر ارشاد فرمایا ان ہیجڑوں کو اپنے گھروں سے نکالو۔

أبواب الديات

باب التغليظ في قتل مسلم ظلما

٢٦٨٩ - حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير وعلي بن محمد ومحمد بن بشار قالوا ثنا وكيع ثنا

ابواب الدیات

کسی مسلم کو ظلماً قتل کرنے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، وکیع، اعمش، شفیق، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ کیا جائے گا وہ خون ہوگا۔

۳۹۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ.

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی قتل ظلماً ایسا نہیں ہوتا کہ اس کا گناہ آدم کے اس بیٹے پر نہ ہو جس نے پہلے خون بہا کر قتل کا طریقہ رائج کیا

۳۹۱۔ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

سعید بن یحییٰ، ابن الازہر، اسحاق بن یوسف الازرق، شریک، عاصم، ابو وائل، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۳۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبدالرحمٰن بن عائذ، عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ حضور نے ارشاد فرمایا جو خدا سے اس حال میں ملے کہ اس کے ساتھ ذرہ برابر شرک نہ کرتا ہو اور خون ناحق سے پاک ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ الْجَوْزَجَانِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ.

ہشام، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابو الجہم جوزجانی، براء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک دنیا کا ختم ہو جانا ایک مسلمان کے ظلماً قتل سے زیادہ سہل ہے۔

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ

عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مومن کے قتل پر ایک کلمہ کے ذریعہ بھی مدد کی تو قیامت کے دن جب

كلمة لقي الله عز وجل مكتوب بين عينيه آيس من رحمة الله.

باب هل لقاتل مؤمن توبة

٢٩٥ - حدثنا محمد بن الصباح ثنا سفيان بن عيينة عن عمار الدهني عن سالم بن أبي الجعد قال سئل ابن عباس عمن قتل مؤمنا متعمدا ثم تاب وآمن وعمل صالحا ثم اهتدى قال ويحه وأنى له الهدى سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول يجيء القاتل والمقتول يوم القيامة متعلق برأس صاحبه يقول رب سل هذا لم قتلني والله لقد أنزلها الله عز وجل على نبيكم ثم ما نسخها بعدما أنزلها.

٢٩٦ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون أنبأنا همام عن قتادة عن أبي الصديق الناجي عن أبي سعيد الخدري قال ألا أخبركم بما سمعت من في رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته أذناي ووعاه قلبي إن عبدا قتل تسعة وتسعين نفسا ثم عرضت له التوبة فسأل عن أعلم أهل الأرض فدل على رجل فأتاه فقال إني قتلت تسعة وتسعين نفسا فهل لي من توبة قال بعد تسعة وتسعين نفسا قال فانتضى سيفه فقتله فأكمل به المائة ثم عرضت له التوبة فسأل عن أعلم أهل الأرض فدل على رجل فأتاه فقال إني قتلت مائة نفس فهل لي من توبة فقال ويحك ومن يحول بينك وبين التوبة اخرج من القرية الخبيثة التي أنت فيها إلى القرية الصالحة قرية كذا وكذا فاعبد ربك فيها فخرج يريد القرية الصالحة فعرض له أجله في الطريق فاختصمت فيه

وہ خدا سے ملے گا تو اس کی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ یہ رحمت خداوندی سے دور ہے

مومن کے قاتل کی توبہ قبول ہونے یا نہ ہونیکا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمار الدہنی، سالم بن ابی الجعد، ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی نے مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا، پھر توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور ہدایت کی راہ اختیار کی۔ ابن عباس نے فرمایا افسوس اس کے لیے ہدایت کہاں ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ قاتل جب قیامت کے دن آئے گا تو مقتول اس کے سر سے لٹکا ہوگا اور عرض کرے گا اے اللہ اس سے دریافت کر اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی پر یہ آیت نازل کی اور اس کے بعد کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابو الصدیق الناجی، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک بندے نے ننانوے قتل کیے پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے علماء سے اس بارے میں معلومات حاصل کرنی شروع کی لوگوں نے ایک عالم کا پتہ بتایا وہ اس کے پاس گیا اور کہنے لگا میں نے ننانوے قتل کیے ہیں کیا میرے لیے توبہ کا بھی کوئی ذریعہ ہے وہ عالم بولا کیا ننانوے قتل کرنے کے بعد بھی کوئی توبہ کا ذریعہ ہو سکتا ہے اس نے تلوار نکال کر اسے بھی قتل کر دیا اور اس طرح سو پورے کر دیے پھر توبہ کا خیال پیدا ہوا، اور علماء کی پھر تلاش شروع کی لوگوں نے ایک عالم کا پتہ بتایا۔ وہ اس کے پاس جا کر کہنے لگا کہ میں نے سو قتل کیے ہیں کیا میرے لیے کوئی توبہ کا ذریعہ ہے اس نے جواب دیا تجھ پر افسوس ہے بھلا تجھے توبہ سے کون روک سکتا ہے تو اس خبیث گاؤں سے نکل کر فلاں نیک گاؤں کی جانب چلا جا اور اس میں خدا کی عبادت کر وہ اس گاؤں کے ارادے سے چلا راہ میں اس کی موت واقع ہو گئی۔ اس کی روح لے جانے کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہونے لگا انہیں

مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ، وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ إِبْلِيسُ أَنَا أَوْلَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَقَالَ انْظُرُوا أَيَّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَتْ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوهُ بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهِ فَقَرُبَ مِنَ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِ قَرْيَةِ الصَّالِحِينَ.

کہنے لگا میں اس کا زیادہ حقدار ہوں اس لیے کہ اس نے میری کبھی نافرمانی نہیں کی رحمت کے فرشتے بولے کہ یہ توبہ کرکے نکلا تھا ہمام نے ابو رافع سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بھیجا تو ان میں فیصلہ کرے۔ انھوں نے اس پر فیصلہ چھوڑا اس نے کہا یہ دیکھو کہ یہ کس گاؤں کے زیادہ قریب ہے جس کے قریب ہو اس طرف شامل کرلو۔ قتادہ حسن سے یہ روایت کرتے ہیں کہ وہ موت کے قریب اس گاؤں کی جانب گھسٹ کر چلا تھا اس لیے نیک گاؤں اس کے قریب ہوگیا تھا اور برا گاؤں اس سے دور ہوگیا تھا اس لیے اسے نیک گاؤں میں شمار کیا گیا تھا۔

۲۵۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

ابو العباس بن عبد اللہ، عفان، ہمام، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ

مقتول کے وارثوں کے لیے تین امور میں ایک اختیار کرنے کا بیان۔

۲۵۹۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ وَاسْمُهُ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجِرَاحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعَادَ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا.

عثمان، ابو بکر، ابو خالد الاحمر، ح، ابو بکر، عثمان، جریر، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حارث بن فضیل، ابن ابی العوجاء، ابو شریح الخزاعی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی شخص قتل ہوجائے یا جسے کوئی زخم پہنچے تو وہ تین امور میں سے ایک بات اختیار کرسکتا ہے اگر کوئی چوتھی بات اختیار کرنا چاہے تو انہیں منع کردو یا تو قاتل کو قتل کیا جائے۔ یا معاف کیا جائے یا دیت لی جائے اور جو اس سے بڑھ گیا تو اس کے لیے جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

۲۵۹۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا کوئی شخص قتل کیا جائے وہ دو باتوں میں سے ایک بات

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى.

اختیار کر سکتا ہے یا تو قاتل کو قتل کیا جائے یا فدیہ لیا جائے

بَابُ ١٤٣ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَرَضُوا بِالدِّيَةِ

٢٦٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَمِّي وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفٍ يَرُدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ وَقَامَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَكَانَ أَشْجَعِيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فَأَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا شَبَّهْتُ هَذَا الْقَتِيلَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ وَرَدَتْ فَرُمِيَتْ فَنَفَرَ آخِرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ خَمْسُونَ فِي سَفَرِنَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا فَقَبِلُوا الدِّيَةَ.

قتل عمد میں ورثا کا دیت پر راضی ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، زید بن ضمیرہ کہتے ہیں میرے والد اور چچا نے جو حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے آپ کی خدمت میں خندف کے سردار اقرع بن حابس حاضر ہوئے اور وہ محلم بن جثامہ کے قصاص کا مطالبہ کر رہے تھے عیینہ بن حصن بھی عامر بن الاضبط اشجعی کے قصاص کا مطالبہ کرنے کھڑے ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا تم دیت قبول کر لو انہوں نے انکار کیا بنو لیث کا ایک شخص کھڑا ہوا جس کا نام مکیتل تھا اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ قتل غلبہ اسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا ہے جیسے کہ بکریاں آرہی ہوں اور انہیں مار دیا جائے تو دوسرا ریوڑ بھی ان کے ساتھ بھاگ کھڑا ہو، حضور نے ارشاد فرمایا تم بھائی کی دیت کے پچاس اونٹ مجھ سے یہاں لے لو۔ اور پچاس مدینہ میں چل کر لے لینا۔ پس انہوں نے دیت کو قبول کیا۔

٢٦٢٦ - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَذَلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ.

محمود بن خالد، خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جان کر قتل کرے گا۔ تو اسے مقتول کے اولیاء کے سپرد کیا جائے گا اگر وہ چاہیں تو قتل کریں۔ چاہے وہ دیت لیں دیت میں تین سال کی عمر کے تیس اونٹ چار سال کی عمر کے تیس اور چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی یہ عمد کی دیت ہے اس کے علاوہ صلح میں جو بھی طے ہو جائے یہ دیت کی آخری حد ہے۔

بَابُ: دِيَةِ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةً

۴۰۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلُ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا خَلِفَةٌ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔ ف

قتل مشابہ بالعمد کا بیان

محمد بن بشار، ابن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل خطا کا مقتول وہ شخص ہے جو کوڑے یا لکڑی وغیرہ سے مرجائے اس کی دیت سو اونٹ ہوں گے جس میں چالیس اونٹنیاں حاملہ ہوں گی۔

۴۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، حماد بن زید، خالد الحذاء، قاسم بن ربیعہ، عقبہ بن اوس، عبداللہ بن عمرو، یہ حدیث اس سند سے بھی مروی ہے۔

۴۰۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ أَلَا إِنِّي قَدْ أَمْضَيْتُهُمَا لِأَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا۔

عبداللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز کعبہ کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور حمد و ثنا کے بعد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے وعدہ کے مطابق اپنے بندوں کی مدد فرمائی اور کفار کے گروہوں کو تنہا شکست دے کر اپنا وعدہ سچ کر دیا اور دیکھو اگر کوئی شخص کوڑے یا چھڑی وغیرہ سے قتل ہو جائے تو وہ قتل خطا ہے اور اس کی دیت سو اونٹ ہیں جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں گی دیکھو زمانہ جاہلیت کی ہر رسم اور ہر وہ خون جو زمانہ جاہلیت میں ہوا میرے ان قدموں کے نیچے ہے یعنی میں اسے زمین میں روندتا ہوں مگر بیت اللہ کی حفاظت اور حاجیوں کو پانی پلانا میں انہیں کے ذمہ کرتا ہوں جن کے ذمہ پہلے سے تھی۔

ف ۔ قتل کی تین قسمیں ہیں، قتل عمد، قتل شبہ بالعمد، قتل خطاء۔ قتل عمد تو ظاہر ہے۔ کہ قاتل کا مقصود قتل ہو، اور قتل شبہ بالعمد ہے کہ کسی کو کوڑا یا چھڑی ماری اور وہ مرگیا اب اس میں غرض قتل نہ تھی لیکن ارتکاب جرم ضرور تھا تیسرا قتل خطا ہے کہ انسان کسی اور شے کو مارنا چاہتا تھا لیکن کوئی دوسرا انسان زد میں آگیا۔ تو قتل خطا میں قصاص نہ ہوگا صرف دیت ہوگی۔ اور قتل عمد میں مقتول کے وارث چاہیں قصاص لیں یا دیت لیں۔ اور قتل شبہ بالعمد میں تفصیل ہے اگر کوئی بھاری شے ہے جس سے ظاہری نظر میں آدمی مرجاتا ہو تو وہ قتل عمد میں حکماً داخل ہوگا۔ اور اگر کوئی ایسی چیز ہے جس سے موت واقع نہ ہو سکتی ہو تو وہ قتل خطا سمجھا جائے گا۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک اس پہ قصاص نہ ہوگا۔

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاءِ

قتل خطاء کی دیت کا بیان

۲۴۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا۔

محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں بارہ ہزار درہم متعین فرمائے۔

۲۴۰۶ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُوسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلٰى أَهْلِ الْقُرٰى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰى أَزْمَانِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلٰى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلٰى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلٰى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ عَلٰى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ۔

اسحاق بن منصور المروزی، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت میں تیس اونٹ تین سال کے تیس چار سال کے اور دس اونٹ دو دو سال کے لیے جائیں گے اور حضور گاؤں والوں کے ذمے دیت کی قیمت چار سو دینار یا اتنی قیمت کی چاندی مقرر فرماتے اور اونٹوں میں ان کی قیمت کے لحاظ سے دیت ہوتی جب اونٹ گراں ہوتے تو دیت بھی گراں ہوتی اور جب اونٹ سستے ہوتے تو دیت بھی کم ہوتی حضور کے عہد مبارک میں چار سو دینار سے لے کر آٹھ سو دینار تک قیمت پہنچی ہے نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لیے جو گائے رکھتے ہیں یہ حکم دیا ہے کہ ان سے دو سو گائے لی جائیں اور بکری والوں سے ایک ہزار بکریاں لی جائیں۔

۲۴۰۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا الصَّبَّاحُ ابْنُ مُحَارِبٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَاءِ عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنِي مَخَاضٍ۔

عبدالسلام بن عاصم، صباح بن محارب، حجاج، زید بن جبیر، خشف بن مالک الطائی، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قتل خطا کی دیت میں بیس اونٹنیاں چار چار سال کی بیس اونٹنیاں پانچ پانچ سال کی اور بیس اونٹنیاں ایک ایک سال کی لازمی ہوں گی۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ بِأَخْذِهِمُ الدِّيَةَ.

بَابُ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَاقِلَةٌ فَفِي بَيْتِ الْمَالِ

٢٦٠٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ.

٢٦١٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ.

بَابُ مَنْ حَالَ بَيْنَ وَلِيِّ الْمَقْتُولِ وَبَيْنَ الْقَوَدِ أَوِ الدِّيَةِ

٢٦١١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيَّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.

بَابُ مَا لَا قَوَدَ فِيهِ

٢٦١٢ - حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بن دینار، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں بارہ ہزار درہم مقرر فرمائے اور اس آیت ﴿وما نقموا الا ان اغناھم اللہ من فضلہ﴾ کا یہی مطلب ہے یعنی کافر اس بات سے ناراض ہیں کہ اللہ نے مسلمانوں کو غنی کر دیا یعنی دیت دے کر۔

دیت قاتل کے کنبہ والوں یا بیت المال کے ذمے ہونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، جراح، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت قاتل کے کنبہ والوں کے ذمہ کی ہے۔

یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد، ابو عامر الہوزنی، مقدام الشامی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا کوئی وارث نہ ہو میں اس کی جانب سے دیت بھی دوں گا اور اس کا ترکہ بھی لوں گا اور ماموں اس کے وارث ہیں جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ دیت بھی دیں گے اور اس کے مال کے وارث بھی ہوں گے

مقتول کے ورثاء کو قصاص یا دیت کا اختیار نہ دینے کا بیان

محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمیت یا عصبیت میں کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے تو اس کی دیت لازم ہوگی جس طرح قتل خطا میں اور جو شخص عمداً قتل کیا جائے اس کے قاتل پر قصاص ہوگا۔ اور جو شخص دیت یا قصاص میں مانع ہوگا تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو نہ اس کے نوافل قبول نہ فرائض

بعض امور میں دیت واجب نہ ہونے کا بیان

عمار بن خالد، ابو بکر بن عیاش، ہشیم بن قران، نمران بن جاریہ

ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ ابْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ رَجُلًا عَلَى سَاعِدِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِالدِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْقِصَاصَ فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ۔

جاریہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے بازو پر تلوار ماری اس کی کلائی کٹ گئی لیکن جوڑ سے نہیں کٹی اس نے حضور ﷺ سے فریاد کی حضور نے اسے دیت دلائی اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں قصاص چاہتا ہوں آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے دیت لے لو۔ اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہیں فرمایا۔

۲۶۳۷: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ۔

ابو کریب، رشدین بن سعد، معاویہ، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زخم مغز یا پیٹ تک پہنچے اس میں قصاص نہ لیا جائے۔

بَابُ ١٩: الْجَارِحِ يَفْتَدِي بِالْقَوَدِ

زخمی کرنیوالا اگر کچھ فدیہ دے تو جائز ہونے کا بیان

۲۶۳۸: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا أَرَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ بِهِمُ الْمُهَاجِرُونَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہم بن حذیفہ کو صدقہ کی وصولیابی پر مامور فرمایا تو ان کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا انہوں اس کو مارا تو اس سے اس کا سر پھٹ گیا اس کے قبیلے والے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کا قصاص چاہتے ہیں آپ نے ان سے فرمایا کہ تم اتنا مال لے لو لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا پھر حضور نے ارشاد فرمایا اچھا اتنا مال لے لو وہ راضی ہو گئے اور کہا بہت اچھا حضور نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ خطبہ دیکر تم لوگوں سے رضامندی کا اظہار کر دوں انہوں نے عرض کیا بہت اچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا قبیلہ لیث کے آدمی مجھ سے قصاص لینے آئے تھے میں نے آتے ہی اتنا اتنا مال دینا چاہا لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہوئے یہ سن کر مہاجرین انہیں سزا دینے کیلئے دوڑے حضور نے انہیں منع فرمایا اور کہا ٹھہرو، پھر آپ نے فرمایا پھر میں نے انہیں اتنے مال کی پیشکش کی جس پر وہ راضی ہو گئے میں نے ان سے کہا کہ میں لوگوں سے خطبہ دیکر تمہاری رضامندی بتا دوں

بِرِضَاهُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ تَفَرَّدَ بِهَذَا مَعْمَرٌ لَا أَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ۔

تو انہوں نے کہا ہاں، پھر حضورؐ نے ان سے دریافت کیا کیا تم راضی ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ ابن ماجہ کہتے ہیں محمد بن یحییٰ کہا کرتے تھے کہ اس حدیث کو بجز معمر کے کسی نے روایت نہیں کیا۔

بَابُ دِيَةِ الْجَنِينِ

جنین کی دیت کا بیان

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَنَعْقِلُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنین میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا وہ کہنے لگا جس نے ابھی تک نہ کھایا۔ اور نہ اس کی ابھی آواز نکلی اس لیے ایسے بچہ کا خون باطل ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تو شعراء کی باتیں ہیں۔ اس میں ایک غلام یا باندی آئے گی۔

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ يَعْنِي سِقْطَهَا فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے اسقاط حمل کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا، مغیرہ بن شعبہؓ کھڑے ہوئے اور بولے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معاملہ میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ کیا ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا اس بات پر کوئی گواہ لاؤ، محمد بن مسلمہ نے اس پر کھڑے ہو کر گواہی دی۔

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ يَعْنِي فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ لِي فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ

احمد بن سعید الدارمی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباسؓ، حضرت عمرؓ کو اس بات کی تلاش ہوئی کہ حضورؐ نے پیٹ کے بچے کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا ہے مالک بن النابغہؓ نے بتایا کہ میری دو بیویاں تھیں۔ ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا جس سے وہ مرگئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی ضائع ہوگیا، رسول اللہؐ نے بچے کے بدلے میں ایک غلام یا باندی کا حکم دیا۔ اور اس عورت کے قصاص میں اس کے قتل کا حکم صادر فرمایا تھا۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ۔

بَابُ الْمِيرَاثِ مِنَ الدِّيَةِ

۲۴۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

دیت میں وراثت جاری ہونے کا بیان

ابو ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے، دیت کنبہ والوں پر ہوگی اور اس کی دیت میں سے بیوی کچھ حصہ نہ لے گی، یہ بات ضحاک بن سفیان کو معلوم ہوئی۔ انہوں نے حضرت عمرؓ کو لکھا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اشیم الضبابی کی بیوی کو اس کی دیت سے حصہ دیا تھا۔

۲۴۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ اللِّحْيَانِيِّ بِمِيرَاثِهِ مِنِ امْرَأَتِهِ الَّتِي قَتَلَتْهَا امْرَأَتُهُ الْأُخْرَى ۔

عبد ربہ بن خالد النمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحٰق بن یحییٰ بن الولید، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمل بن مالک کو اس کی بیوی کی دیت میں سے حصہ دلوایا تھا جب کہ اس کی ایک بیوی نے دوسری کو مار ڈالا تھا۔

بَابُ دِيَةِ الْكَافِرِ

۲۴۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى ۔

کافر کی دیت کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمان بن عیاش، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ یہودی اور نصرانی کی دیت مسلمان کی نصف دیت کے برابر ہے۔

بَابُ الْقَاتِلِ لَا يَرِثُ

۲۴۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ ۔

قاتل کے وارث نہ ہونے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، اسحٰق بن ابی فروہ، ابن شہاب حمید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا۔

۲۴۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ

ابوکریب، عبد اللہ بن سعید، ابوخالد الاحمر، یحییٰ بن

الْكِنْدِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنَهُ فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً فَقَالَ أَيْنَ أَخُو الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيرَاثٌ.

بَابُ ۱۸۴ عَقْلِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَصَبَتِهَا وَمِيرَاثُهَا لِوَلَدِهَا

۴۲۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْقِلَ الْمَرْأَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُوا مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا.

۴۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيَةَ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِيرَاثُهَا لَنَا قَالَ لَا مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا.

بَابُ ۱۸۵ الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

۴۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ عَمَّةُ أَنَسٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْأَرْشَ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ

سعید، عمرو بن شعیب، بنو مدلج میں سے ایک شخص نے جس کا نام ابو قتادہ تھا اپنے لڑکے کو مار ڈالا۔ حضرت عمر نے اس سے دیت میں سو اونٹ اس طرح لیے تیس حقہ تیس جذعہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں۔ اس کے بعد فرمایا مقتول کا بھائی کہاں ہے یہ سب مال اسے دیکر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ قاتل کے لیے دیت میں میراث نہیں۔

عورت کی دیت اس کے خاندان پر ہونے اور میراث اس کی اولاد کو ملنے کا بیان

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا جو دیت عورت پر واجب ہو اس کے خاندان والے ادا کریں اور وہ اس دیت کے وارث نہ ہوں گے البتہ اس حصہ کے مالک ہونگے جو ورثاء سے بچ رہے اگر عورت قتل کی جائے تو اس کی دیت اس کے ورثا کو ملے گی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص لیں گے

محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبد الواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، جابرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاتل کی دیت اس کی قوم سے دلوائی۔ اس قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ، جب اس کی دیت ہم سے لی گئی ہے تو کیا ہمیں اس کی وراثت بھی ملے گی حضور نے فرمایا نہیں میراث اس کے لڑکے اور خاوند کو دی جائے گی۔

دانت کے قصاص کا بیان

محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحرث، ابن ابی عدی، حمید، انس نے فرمایا کہ ان کی پھوپھی ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا۔ ربیع کے رشتہ داروں نے لڑکی کی قوم کے آدمیوں سے معافی چاہی لیکن انہوں نے انکار کر [illegible] خدمت میں حاضر ہوئے حضور نے قصاص کا حکم دیا انس بن نضر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا اس ذات

قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ. قَالَ: فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ.

کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے یہ ہرگز نہیں ہو سکتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انس خدا کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے جب اس لڑکی کی قوم نے یہ سنا تو وہ دیت پر رضامند ہوگئی، اسوقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ خدا کے بندے ایسے بھی ہیں کہ وہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری فرما دیتا ہے۔

بَابُ دِيَةِ الْأَسْنَانِ

دانتوں کی دیت کا بیان

۴۳۶ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ، الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ.

عباس بن عبد العظیم، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قصاص کے معاملے میں دانت خواہ سامنے کے ہوں یا داڑھیں ہوں، سب برابر ہیں۔

۴۳۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِي السِّنِّ خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ.

اسماعیل بن ابراہیم، علی بن الحسن، ابو حمزہ المروزی، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت کی دیت میں پانچ اونٹ کا فیصلہ فرمایا۔

بَابُ دِيَةِ الْأَصَابِعِ

انگلیوں کی دیت کا بیان

۴۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ.

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ برابر ہیں، یعنی شہادت کی انگلی چھوٹی انگلی اور انگوٹھا برابر ہیں۔

۴۳۹ - حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيهِنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ.

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگلیاں سب برابر ہیں۔ اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۴۰ - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

رجاء بن المرجی، نضر بن شمیل، سعید بن ابی عروبہ

ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ۔

غالب التمار، حمید بن ہلال، مسروق بن اوس، ابو موسے اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انگلیاں سب ایک جیسی ہیں۔

بَابٌ ۱۸۰: الْمُنَقِّلَةُ

ہڈی کھل جانے کا بیان

۲۶۳۱۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، ابن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زخم ہڈی کو کھول دے اس پر پانچ اونٹ لازم ہوں گے۔

بَابٌ ۱۸۱: مَنْ عَضَّ رَجُلًا فَنَزَعَ يَدَهُ فَنَدَرَ ثَنَايَاهُ

ہاتھ بچاتے وقت دانت ٹوٹ جانیکا بیان

۲۶۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلَى وَسَلَمَةَ ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ آخَرُ وَنَحْنُ بِالطَّرِيقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهِ فَجَذَبَ صَاحِبُهُ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمَسَ عَقْلَ ثَنِيَّتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعَضَاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا قَالَ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطا، صفوان بن عبداللہ یعلیٰ بن امیہ اور سلمۃ بن امیہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے، ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی بھی گیا، اس کی اور ایک دوسرے شخص کی لڑائی ہو گئی، اس شخص نے اس کے بازو میں کاٹا، اس نے اپنے بازو کو کھینچا جس سے اس کا دانت نکل گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے دانت کی دیت لینے آیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے بھائی کے بازو کو اونٹ کی طرح چبا جاؤ، اور دیت پھر بھی لینے آؤ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانت کی دیت کو باطل قرار دیا۔

۲۶۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ فَنَزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ

علی بن محمد، ابن نمیر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفیٰ عمران بن حصین فرماتے ہیں ایک شخص نے دوسرے کے بازو میں کاٹا۔ اس نے اپنے بازو کو جھٹکا دیا جس سے کاٹنے والے کا دانت نکل گیا۔ اس نے حضور سے آکر شکایت کی آپ نے اس کی دیت کو لغو قرار دیا اور فرمایا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے

يَقْضِمُ أَحَدُكُمْ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ.

بَابُ ۱۹۰ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ.

۲۴۴۴م۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَرْزُقَ اللَّهُ رَجُلًا فَهْمًا فِي الْقُرْآنِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فِيهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ.

۲۴۴۵م۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ.

۲۴۴۶م۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ.

بَابُ ۱۹۱ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِوَلَدِهِ

۲۴۴۷م۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ.

۲۴۴۸م۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ.

بھائی کا بازو اونٹ کی طرح چبا جاؤ۔

کافر کے بدلے مسلمان کو قتل نہ کرنے کا بیان

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، مطرف، شعبی ابو جحیفہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی سے عرض کیا آپ کے پاس کچھ علم ایسا بھی ہے جو لوگوں کے پاس نہ ہو انہوں نے فرمایا خدا کی قسم نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی کو قرآن فہمی عطا فرمائے یا جو کچھ اس صحیفے میں موجود ہے دیات وغیرہ کے احکام میں سے اور اس میں یہ بھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن عیاش، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے گا۔

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر کے بدلے مسلمان نہ قتل کیا جائے جو عہد میں آگیا ہو اسے بھی قتل نہ کیا جائے۔

اولاد کے بدلے باپ کو قتل نہ کرنے کا بیان

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ کو لڑکے کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، حجاج، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو، عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باپ کو بیٹے کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

باب ١٩٢ هل يقتل الحر بالعبد.

٢٤٣٩. حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سعيد ابن أبي عروبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة ابن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل عبده قتلناه ومن جدعه جدعناه.

٢٤٤٠. حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن الطباع ثنا إسماعيل بن عياش عن إسحق بن عبد الله ابن أبي فروة عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه عن علي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قالا قتل رجل عبده عمدا متعمدا فجلده رسول الله صلى الله عليه وسلم مائة ونفاه سنة ومحا سهمه من المسلمين.

غلام کے قصاص میں آزاد کو قتل کرنے یا نہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو اس کے ناک کان کاٹے گا ہم بھی اس کے ناک کان کاٹیں گے۔

محمد بن یحییٰ، ابن الطباع، اسمٰعیل بن عیاش، اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حنین، علی، ح، عمرو بن شعیب، حضرت علی اور عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو عمداً قتل کیا حضور نے اسے کوڑے مار کر جلا وطن کر دیا اور مسلمانوں کے حصوں میں سے اس کا حصہ ساقط کر دیا۔

باب ١٩٣ يقاد من القاتل كما قتل

٢٤٤١. حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن همام ابن يحيى عن قتادة عن أنس بن مالك أن يهوديا رضخ رأس امرأة بين حجرين فقتلها فرضخ رسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه بين حجرين.

٢٤٤٢. حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ح وحدثنا إسحق بن منصور ثنا النضر ابن شميل قالا ثنا شعبة عن هشام بن زيد عن أنس بن مالك أن يهوديا قتل جارية على أوضاح لها فقال لها أقتلك فلان فأشارت برأسها أن لا ثم سألها الثانية فأشارت برأسها أن لا ثم سألها الثالثة فأشارت برأسها أن نعم فقتله رسول الله صلى الله عليه وسلم بين حجرين.

قاتل کے قتل کی طرح قصاص لینے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہمام، یحییٰ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک یہودی نے ایک عورت کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل ڈالا، حضور نے بھی اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچلا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، اسحٰق بن منصور، نضر بن شمیل، شعبہ، ہشام بن زید، انس کا بیان ہے کہ ایک یہودی نے ایک عورت کو زیورات کی وجہ سے قتل کر دیا، اس میں جان باقی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا تجھے فلاں نے قتل کیا ہے، اس نے اشارہ سے انکار کیا آپ نے دوسرے آدمی کا نام لیا اس نے پھر انکار کیا تیسری بار دریافت کیا، اس نے اشارہ سے اقرار کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے قتل کر دیا۔

بَابٌ ۱۹۴ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

۴۴۳- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ۔

۴۴۴- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ ثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ۔

بَابٌ ۱۹۵ لَا يَجْنِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

۴۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ۔

۴۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ يَقُولُ أَلَا لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ أَلَا لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ۔

۴۴۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنِي فَقَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ۔

۴۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ

تلوار کے علاوہ کسی قصور کا مواخذہ لینے کا بیان

ابراہیم بن المستمر، ابو عاصم، سفیان، جابر، ابو عازب نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تلوار کے علاوہ کسی چیز سے قصاص نہ لیا جائے۔

ابراہیم بن المستمر، حر بن مالک، مبارک بن فضالہ حسن، ابو بکرہ، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تلوار کے علاوہ کسی چیز سے قصاص نہ لیا جائے۔

قصور وار ہی سے مواخذہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرفہ بن الاحوص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا جو شخص قصور کرے گا اپنی ذات پر کرے گا باپ کے قصور میں بیٹا اور بیٹے کے قصور میں باپ نہ پکڑا جائے گا۔

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، عبداللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، طارق المحاربی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھائے دیکھا حتی کہ آپ کی بغلیں نظر آ رہی تھیں اور آپ فرما رہے تھے۔ خبردار بیٹے کا بدلہ ماں سے نہ لیا جائیگا۔ بیٹے کا بدلہ ماں سے نہ لیا جائے گا۔

عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، حصین بن ابی الحر، خشخاش العنبری نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میرا لڑکا بھی تھا آپ نے فرمایا تیرا بدلہ اس سے نہیں لیا جا سکتا اور اس کا بدلہ تجھ سے نہیں لیا جا سکتا۔

محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابو العوام القطان، محمد بن جحادہ، زیاد بن علاقہ، اسامہ بن شریک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ابْنِ شُرَيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى۔

ارشاد فرمایا ایک کے قصور میں دوسرا نہ پکڑا جائے گا

بَابُ ١٩٦ الْجُبَارِ

ناقابل دیت چیزوں کا بیان

٤٤٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے زبان جانور کا زخمی کرنا بیکار ہے کنویں میں گر کر مرجانا بیکار ہے اور کان میں مرجانا بھی بیکار ہے یعنی اس کی کوئی دیت نہیں، یہ حدیث بالکل صحیح ہے

٤٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ ابْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، عبد اللہ، عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جانور کا زخمی کرنا معاف ہے اور کان میں مرجانا بھی بے کار ہے۔

٤٥١- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ الْبَهِيمَةُ مِنَ الْأَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدَرُ الَّذِي لَا يُغَرَّمُ۔

عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن الولید، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان میں مرنا بھی بے کار ہے، کنویں میں مرنا بھی بے کار ہے اور بے زبان کا زخمی کرنا بھی بے کار ہے بے زبان سے مراد چوپائے ہیں اور بے کار سے مراد یہ ہے کہ اس کا تاوان نہ لیا جائے گا۔

٤٥٢- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ۔

احمد بن الازہر، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ سے جل کر مرجانا بھی بے کار ہے اور کنویں میں گر کر مرجانا بھی بے کار ہے۔

بَابُ ١٩٧ الْقَسَامَةِ

قسامت کا بیان

٤٥٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَهْلٍ

یحییٰ بن حکیم، بشیر بن عمر، مالک بن انس، ابو لیلیٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمان بن سہیل بن ابی حثمہ اپنی قوم کے آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن سہیل اور محیصہ

ابن أبي حثمة أنه أخبره عن رجال من كبراء قومه أن عبد الله بن سهل ومحيصة خرجا إلى خيبر من جهد أصابهم فأتي محيصة فأخبر أن عبد الله بن سهل قد قتل وألقي في فقير أو عين بخيبر فأتى يهود فقال أنتم والله قتلتموه قالوا والله ما قتلناه ثم أقبل حتى قدم على قومه فذكر ذلك لهم ثم أقبل هو وأخوه حويصة وهو أكبر منه وعبد الرحمن بن سهل فذهب محيصة يتكلم وهو الذي كان بخيبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمحيصة كبر كبر يريد السن فتكلم حويصة ثم تكلم محيصة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إما أن يدوا صاحبكم وإما أن يؤذنوا بحرب فكتب رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك فكتبوا إنا والله ما قتلناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لحويصة ومحيصة وعبد الرحمن تحلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال فتحلف لكم يهود قالوا ليسوا بمسلمين فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده فبعث إليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم مائة ناقة حتى أدخلت عليهم الدار فقال سهل فلقد ركضتني منها ناقة حمراء

خیبر کی جانب رزق کی تلاش میں نکلے، محیصہ نے واپس آ کر یہ اطلاع دی کہ عبداللہ بن سہل شہید کر دیے گئے اور خیبر کے مقام پر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا ہے محیصہ یہود کے پاس گئے اور ان سے کہا خدا کی قسم تم نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر محیصہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں اس واقعہ کی اطلاع دی، پھر وہ خود اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل حضور کے پاس پہنچے، محیصہ نے گفتگو کرنی چاہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے ارشاد فرمایا بڑے کو گفتگو کرنے دو تو پہلے حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود دیں یا تو تمہارے خون کی دیت دیں ورنہ ان سے اعلان جنگ کر دیا جائیگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلے میں یہود کو لکھا انہوں نے جواب دیا خدا کی قسم ہم نے قتل نہیں کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینوں سے ارشاد فرمایا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون کا مطالبہ کر سکتے ہو انہوں نے قسم سے انکار کیا۔ آپ نے فرمایا پھر یہود تمہارے لیے قسم کھالیں۔ انہوں نے جواب دیا وہ مسلمان نہیں ان کی قسموں کا کیا اعتبار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اپنے پاس سے ادا فرمائی اور ان کے پاس سو اونٹنیاں بھیجیں سہل کہتے ہیں انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی۔

۲۶۷۵ - حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا أبو خالد الأحمر عن حجاج عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن حويصة ومحيصة ابني مسعود وعبد الله وعبد الرحمن ابني سهل خرجوا يمتارون بخيبر فعدي على عبد الله فقتل فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تقسمون

عبداللہ بن سعید، ابوخالد الاحمر، حجاج، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں حویصہ بن مسعود و محیصہ بن مسعود، عبداللہ بن سہل اور عبدالرحمٰن بن سہل خیبر کی جانب رزق کی تلاش میں نکلے عبداللہ کو لوگوں نے گھیر کر قتل کیا اس کا حضور سے ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا تم لوگ قسم کھا کر خون کے حقدار بن سکتے ہو ان لوگوں نے عرض کیا ہم وہاں موجود نہ تھے تو ہم کیسے قسم کھالیں آپ نے فرمایا تو پھر یہود کو

وَتَسْتَحِقُّونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا تَقْتُلُنَا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ.

بری کر دیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو پھر یہ بھی یہود کو قتل کر کے قسم کھا لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ کی دیت اپنے پاس سے ادا فرما دی۔

بَابُ ۱۹۸ مَنْ مَثَّلَ بِعَبْدِهِ فَهُوَ حُرٌّ

۴۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخْصَى غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُثْلَةِ.

مالک کے ہاتھوں مثلہ ہونیوالے غلام کے آزاد ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، عبدالسلام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ، سلمۃ بن روح بن زنباع، زنباعؓ نے فرمایا کہ وہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اپنے غلام کو خصی کر دیا تھا۔ آنحضرت صلعم نے اس غلام کو مثلہ کے بدلے آزاد فرما دیا تھا۔

۴۵۶- حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارِخًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ سَيِّدِي رَآنِي أُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهُ فَجَبَّ مَذَاكِيرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلَى مَنْ نُصْرَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنِ اسْتَرَقَّنِي مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ أَوْ مُسْلِمٍ.

رجاء بن المرجا السمرقندی، نضر بن شمیل، ابوحمزہ الصیرفی، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں چیختا ہوا آیا آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کیا بات ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مالک کی باندی کا بوسہ لے رہا تھا کہ مجھے میرے مالک نے دیکھ لیا اور میری پیشاب گاہ کٹوا ڈالی، آپ نے اس کے مالک کو بلوایا لوگوں نے اسے تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا، آپ نے غلام کو آزاد فرما دیا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس نے مجھے پھر غلام بنا لیا تو میری کون مدد کرے گا رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا ہر مومن یا ہر مسلم پہ تیری مدد فرض ہے۔

بَابُ ۱۹۹ أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

۴۵۷- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعَفِّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ . ف

ایماندار قاتلوں کے افضل ہونے کا بیان

یعقوب بن حمید، ہشیم، مغیرۃ، شباک، ابراہیم علقمہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتلوں میں سب سے بہترین لوگ ایمان والے ہیں۔

ف: چونکہ وہ بلا فائدہ قتل نہیں کرتے بلکہ اسی شخص کو قتل کرتے ہیں جس کا قتل شرعاً ضروری ہوتا ہے یا جہاد میں کفار کو قتل کرتے ہیں۔

۲۴۵۷۔ حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا غندر عن شعبة عن مغيرة عن شباك عن إبراهيم عن هني بن نويرة عن علقمة عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أعف الناس قتلة أهل الإيمان۔

عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شباک ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ قاتل ایمان والے ہیں۔

باب ۲۰: المسلمون تتكافأ دماؤهم

مسلمانوں کے خون کا برابر ہونے کا بیان

۲۴۵۸۔ حدثنا محمد بن عبد الأعلى الصنعاني ثنا المعتمر بن سليمان عن أبيه عن حنش عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلمون تتكافأ دماؤهم وهم يد على من سواهم يسعى بذمتهم أدناهم ويرد على أقصاهم۔

محمد بن عبدالاعلی، معتمر، سلیمان، حنش، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب مسلمانوں کے خونوں کا بدلہ لیا جائے گا وہ سب اپنے علاوہ ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان کے ایک آدمی کی پناہ کو بھی قبول کیا جائے گا اور ان کے دور کے آدمی کو بھی مال غنیمت میں شریک کیا جائے گا۔

۲۴۵۹۔ حدثنا إبراهيم بن سعيد الجوهري ثنا أنس بن عياض أبو ضمرة عن عبد السلام بن أبي الجنوب عن الحسن عن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمون يد على من سواهم تتكافأ دماؤهم۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، انس بن عیاض، عبدالسلام بن ابی الجنوب، حسن، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان سب کے خونوں کا انتقام لیا جائے گا۔

۲۴۶۰۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا حاتم بن إسماعيل عن عبد الرحمن بن عياش عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يد المسلمين على من سواهم تتكافأ دماؤهم وأموالهم ويجير على المسلمين أدناهم ويرد على المسلمين أقصاهم۔

ہشام، حاتم بن اسمٰعیل، عبدالرحمان بن عیاش، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں ان سب کے خونوں اور مالوں کا انتقام لیا جائے گا۔ ان کا ادنےٰ بھی پناہ دے سکتا ہے اور ان کے دوسرے آدمی کو بھی غنیمت دی جائے گی۔

باب ۲۱: من قتل معاهدا

ذمی عہد کو قتل کرنے کا بیان

۲۴۶۱۔ حدثنا أبو كريب ثنا أبو معاوية عن الحسن بن عمرو عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل معاهدا لم يرح رائحة الجنة وإن ريحها

ابوکریب، معاویہ، حسن بن عمرو، مجاہد، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ذمی کو قتل کرے گا وہ جنت کی بو بھی نہ پائے گا اگرچہ اس کی بو چالیس سال کی مسافت سے آئے گی۔

ليوجد من مسيرة اربعين عاما۔

۲۶۴۲۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا معدي بن سليمان ثنا ابن عجلان عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل معاهدا له ذمة الله وذمة رسوله فلا يراح رائحة الجنة وان ريحها ليوجد من مسيرة سبعين عاما۔

باب ۲۰۲ من امن رجلا على دمه فقتله

۲۶۴۳۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب ثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن رفاعة بن شداد القتباني قال لولا كلمة سمعتها من عمرو بن الحمق الخزاعي لمشيت فيما بين راس المختار وجسده سمعته يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من امن رجلا على دمه فقتله فانه يحمل لواء غدر يوم القيامة۔

۲۶۴۴۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا ابو ليلى عن ابي عكاشة عن رفاعة قال دخلت على المختار في قصره فقال قام جبرائيل من عندي الساعة فما منعني من ضرب عنقه الا حديث سمعته من سليمان بن صرد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا امنك الرجل على دمه فلا تقتله فذاك الذي منعني منه۔

باب ۲۰۳ العفو عن القاتل

۲۶۴۵۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قتل رجل على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع ذلك الى النبي صلى الله عليه وسلم فدفعه الى ولي

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایسے معاہد کو قتل کرے گا جو اللہ اور اس کے رسول کے عہد میں ہے، تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے آتی ہوگی۔

امان دے کر قتل کرنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر، رفاعہ بن شداد قتبانی کہتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن حمق الخزاعی سے یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر اور جسم کے ٹکڑے کر ڈالتا، وہ یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو امان دے کر قتل کرے تو وہ قیامت کے دن غداری اور مکر کا جھنڈا اٹھائے ہوگا۔

علی بن محمد، وکیع، ابولیلے، ابوعکاشہ، رفاعہ، کہتے ہیں میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا وہ مجھ سے کہنے لگا۔ ابھی جبرئیل میرے پاس سے اٹھ کر گئے ہیں رفاعہ کہتے ہیں مجھے اس کے قتل سے صرف ایک حدیث نے روکا جو میں نے سلیمان بن صرد سے سنی تھی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کو امان دے کر قتل نہ کرو تو اس حدیث نے میرے ہاتھ کو روک لیا۔

قاتل کو معاف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے قتل کیا۔ اس کا مقدمہ حضور کی خدمت میں پیش ہوا، حضور نے قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالہ کیا قاتل نے عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم میرا قتل کا ارادہ نہ تھا رسول اللہ نے مقتول کے وارث

المقتول فقال القاتل يا رسول الله والله ما أردت قتله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم للولي أما إنه لو كان صادقا ثم قتلته دخلت النار قال فخلى سبيله قال وكان مكتوفا بنسعة فخرج يجر نسعته فسمي ذا النسعة -

سے فرمایا اگر یہ سچا ہے تو تو اسے قتل کر کے دوزخ میں جائے گا یہ سن کر اس وارث نے اسے چھوڑ دیا جس رسی سے اس کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں وہ رسی کے ساتھ وہاں سے چلا اس روز سے اس کا نام ذو النسعہ (رسی والا) ہو گیا۔

٢٦٦٦ - حدثنا أبو عمير عيسى بن محمد النحاس وعيسى بن يونس والحسين بن أبي السري العسقلاني قالوا ثنا ضمرة بن ربيعة عن ابن شوذب عن ثابت البناني عن أنس بن مالك قال أتى رجل بقاتل وليه إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم اعف فأبى فقال خذ أرشا فأبى قال فاذهب فاقتله فإنك مثله قال فلحق به فقيل له إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قال اقتله فإنك مثله فخلى سبيله قال فرئي يجر نسعته ذاهبا إلى أهله قال كأنه قد كان أوثقه قال أبو عمير في حديثه قال ابن شوذب عن عبد الرحمن بن القاسم فليس لأحد بعد النبي صلى الله عليه وسلم أن يقول اقتله فإنك مثله قال ابن ماجة هذا حديث الرمليين ليس إلا عندهم

ابو عمیر عیسیٰ بن محمد النحاس، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی السری العسقلانی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت البنانی، انسؓ فرماتے ہیں ایک شخص اپنے ولی کے قاتل کو لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے معاف کر دو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا خونبہا دیت لے لے اس نے تب بھی انکار کیا آپ نے فرمایا جا کر اسے قتل کر دے تم اسی جیسے ہو گے لوگوں نے اس سے کہا حضورؐ نے تمہارے لیے کیا فرمایا ہے کہ اگر تم اسے قتل کرو گے تم بھی اسی جیسے ہو گے اس نے اسے چھوڑ دیا قاتل اپنے گھر رسی کھینچتا ہوا جا رہا تھا۔ کیونکہ مقتول کے وارث نے اسے رسی سے باندھ رکھا تھا دوسری روایت میں عبدالرحمان بن قاسم سے مروی ہے کہ اب یہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ وارث سے یہ کہے کہ اگر تو اسے قتل کریگا تو تو بھی اسی جیسا ہو گا۔ ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو صرف رملہ والے روایت کرتے تھے۔ اور ان کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔

باب ٢٢: العفو في القصاص

قصاص معاف کرنے کا بیان

٢٦٦٧ - حدثنا إسحق بن منصور أنبأنا حبان بن هلال ثنا عبد الله بن بكر المزني عن عطاء بن أبي ميمونة قال لا أعلمه إلا عن أنس بن مالك قال ما رفع إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء فيه القصاص إلا أمر فيه بالعفو -

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، عبداللہ بن بکر المزنی، عطاء بن ابی میمونہ، انسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب بھی قصاص کا مقدمہ آتا تو آپ بطور سفارش معافی کی تلقین کرتے۔

٢٦٦٨ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن يونس بن أبي إسحق عن أبي السفر قال قال أبو الدرداء

علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، ابو السفر، ابو الدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو کوئی

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ، يُصَابُ بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي۔

صدمہ پہنچا اور اس نے صدمہ پہنچانے والے کو معاف کر دیا، تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک گناہ معاف فرمائے گا۔ حضور کا یہ کلام میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

بَابُ ۲۰۵ اَلْحَامِلِ يَجِبُ عَلَيْهَا الْقَوَدُ۔

حاملہ عورت سے قصاص لینے کا بیان

۲۷۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ ابْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا۔

محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لہیعہ، ابن انعم، عبادہ بن نسی، عبدالرحمان بن غنم، معاذ بن جبل، ابوعبیدہ بن جراح، عبادہ بن الصامت اور شداد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر حاملہ عورت کسی کو جان کر قتل کرے تو وہ اس وقت تک قتل نہ کی جائے گی جب تک اس کے بچہ نہ ہو لے اور تاوقتیکہ بچہ کا کوئی کفیل نہ بن جائے اگر وہ زنا کرے تو اسے اس وقت تک رجم نہ کیا جائے گا۔ جب تک بچہ نہ ہو جائے اور تاوقتیکہ بچہ کا کوئی کفیل نہ بن جائے۔

۲۰۶، اَبْوَابُ الْوَصَايَا

وصیتوں کا بیان

وَهَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی

۲۷۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، ابومعاویہ، ح، ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے نہ کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، نہ اونٹ نہ بکری اور نہ کسی شئے کی وصیت کی۔

۲۷۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ ابْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ بِالْوَصِيَّةِ

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شئے کی وصیت فرمائی تھی انہوں نے فرمایا نہیں میں نے دریافت کیا پھر مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دیا عبداللہ

قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ مَالِكٌ وَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ الْهُذَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ يَتَأَمَّرُ عَلَى وَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ أَنْفَهُ بِخِزَامٍ

فرمایا اللہ کی کتاب پر چلنے کی وصیت کی تھی، ہذیل بن شرحبیل کہا کرتے تھے، ابوبکرؓ میں اتنی طاقت نہ تھی کہ وہ حضور کے وصی پر حکومت کرتے جب کہ ان کی حالت یہ تھی کہ جہاں وہ حضور کا حکم پاتے تو تابعدار اونٹ کی طرح اپنی ناک میں نکیل ڈال لیتے اور اس سے روگردانی نہ کرتے۔

۴۷۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغَرْغِرُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

احمد بن المقدام، معتمر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات کا وقت آیا اور آپ کا سانس اکھڑا تو آپ نے نماز کی پابندی اور غلاموں کے ساتھ سلوک کرنے کی وصیت فرمائی

۴۷۴- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرة، ام موسے، حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں حضور کا آخری ارشاد یہ تھا کہ نماز اور غلاموں کا خیال رکھو۔

بَابٌ ۳۰۷ الْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ

وصیت کی ترغیب کا بیان

۴۷۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس کے پاس وصیت کے قابل کوئی شئے ہو اور پھر وہ وصیت لکھے بغیر دو راتیں گزار دے۔

۴۷۶- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ۔

نصر بن علی، درست بن زیادہ، یزید الرقاشی رہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محروم وہ ہے۔ جو وصیت سے محروم رہے۔

۴۷۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلٍ وَسُنَّةٍ وَمَاتَ عَلَى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُورًا لَهُ۔

محمد بن المصفیٰ، بقیہ، یزید بن عوف، ابوالزبیر، جابرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وصیت کر کے مرا وہ سیدھے راستے اور سنت پر مرا پرہیزگاری اور شہادت کے ساتھ مرا اور اس کی مغفرت ہوئی۔

۲۷۷۸ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي بِهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

محمد بن معمر، روح بن عون، نافع رضی اللہ عنہ ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اس حال میں دو راتیں گزارے کہ اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

بَاب ۲۰۸: الْحَيْفِ فِي الْوَصِيَّةِ

وصیت میں ظلم کرنے کا بیان

۲۷۷۹ ـ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

سوید بن سعید، عبدالرحیم بن زید العمی، زید العمی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے وارثوں کو ترکہ دینے سے بھاگے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں سے اس کا حصہ قطع کرے گا۔

۲۷۸۰ ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ تِلْكَ حُدُودُ اللهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ.

احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، شہر بن حوشب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی نیک لوگوں کے عمل کے مطابق ستر سال تک عمل کرتا رہتا ہے جب وصیت کرتا ہے تو وصیت میں ظلم کرتا ہے تو اس کا خاتمہ برائی پر ہوتا ہے اور ایک شخص برے لوگوں کے عمل کے مطابق ستر سال تک کرتا رہتا ہے تو جب اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ عدل کے ساتھ وصیت کرتا ہے، تو نیک عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں اگر تمہیں یقین نہ آئے تو یہ آیت پڑھ لو۔ تلک حدود اللہ فلا تعتدوھا۔ عذاب مہین تک۔

۲۷۸۱ ـ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي حَلْبَسٍ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ أَبِي خُلَيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَأَوْصَى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ عَلَى كِتَابِ اللهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهِ فِي حَيَاتِهِ.

یحییٰ بن عثمان، بقیہ، ابو حلبس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن قرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے موت کے بعد کے وقت کے لیے کتاب اللہ کے مطابق وصیت کی تو زندگی میں اس نے جو زکوٰۃ چھوڑی تھی وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی۔

بَاب ۲۰۹: النَّهْيِ عَنِ الْإِمْسَاكِ فِي الْحَيَاةِ وَالتَّبْذِيرِ عِنْدَ الْمَوْتِ

زندگی میں بخیلی اور مرتے وقت فضول خرچی کرنے کا بیان

۲۷۸۲ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

ابن ابی شیبہ، شریک، عمارۃ بن القعقاع، ابو زرعہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِّئْنِي مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ نَبِّئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ مَالِي كَيْفَ أَتَصَدَّقُ فِيهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَتُنَبَّأَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَاهُنَا قُلْتَ مَالِي لِفُلَانٍ وَمَالِي لِفُلَانٍ وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ۔

کیا یا رسول اللہ! مجھ پر کس کا حق صحبت زیادہ ہے، آپ نے ارشاد فرمایا ہاں میں تمہیں بتاتا ہوں تمہاری ماں کا۔ اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا پھر بھی تمہاری ماں کا، اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا تمہارے باپ کا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے یہ بتائیے کہ میں اپنے مال کا کیسے صدقہ کروں آپ نے ارشاد فرمایا اس وقت صدقہ کرو جب تم تندرست ہو اور مال کی تمہیں حرص ہو اچھی زندگی گزارنا چاہتے ہو اور فقر سے ڈرتے ہو اور دیر نہ کرو حتیٰ کہ تمہاری جان گلے میں پہنچ جائے اور پھر کہو کہ میرا مال فلاں فلاں کے لیے ہے وہ تو اب انہی کا ہے، چاہے تم چاہتے بھی نہ ہو۔

۲۷۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّى تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ فَإِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حریز بن عثمان، عبدالرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، بسر بن جحاش القرشی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار اپنی ہتھیلی پہ تھوکا اور اس پر شہادت کی انگلی رکھ کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندہ مجھے عاجز کرنا چاہتا ہے حالانکہ اس جیسی چیز سے اسے میں نے پیدا کیا جب اس کا سانس گلے میں پہنچتا ہے تو کہتا ہے میں صدقہ کرتا ہوں حالانکہ وہ صدقہ کا وقت نہیں۔

بَابُ: الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

تہائی مال کی وصیت کرنے کا بیان

۲۷۰۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى أَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنْ تَذَرْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ۔

ہشام، حسین بن حسن، سہل، ابن عیینہ، زہری، عامر بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں فتح مکہ کے دن بیمار ہو گیا حتیٰ کہ مجھے اپنی موت کا یقین ہو گیا، حضور میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے اور میری ایک لڑکی کے علاوہ کوئی وارث نہیں کیا میں دو تہائی صدقہ کروں آپ نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تو پھر آدھا مال صدقہ کر دوں آپ نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تو پھر تہائی مال صدقہ کر دوں آپ نے فرمایا ہاں تہائی کر سکتے ہو اگرچہ وہ بھی بہت زیادہ ہے اپنے ورثا کو مالدار چھوڑنا اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں فقیر چھوڑ کر مرو۔ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

۲۸۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِثُلُثِ أَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَكُمْ فِي أَعْمَالِكُمْ۔

۲۸۶۔ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِيبًا مِنْ مَالِكَ حِينَ أَخَذْتُ بِكَظَمِكَ لِأُطَهِّرَكَ بِهِ وَأُزَكِّيَكَ وَصَلَاةُ عِبَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ أَجَلِكَ۔

۲۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ۔

بَابُ ۲ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ۔

۲۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ خَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ قَالَ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

۲۸۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری وفات کے وقت بھی تمہارے تہائی مال کا صدقہ کر دیا ہے تاکہ تمہارے اعمال میں زیادتی ہو۔

صالح بن محمد بن یحیے بن سعید القطان، عبداللہ بن موسیٰ، مبارک بن حسان، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے فرماتا ہے، اے ابن آدم دو چیزیں ایسی ہیں جس میں میرا کوئی حصہ نہیں ایک چیز تو یہ ہے کہ میں نے تیرے مال میں سے تیری موت کے وقت ایک حصہ متعین کیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ تو پاک صاف ہو جائے دوسرے میرے بندے جب تیرے لیے دعا کریں تو تیرے مرنے کے بعد اس کا ثواب بھی تجھے دیا۔

علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمرو، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری وفات کے وقت تمہارے تہائی مال کا صدقہ کر دیا ہے تاکہ تمہارے اعمال میں زیادتی ہو۔

وارث کے لیے کوئی وصیت نہ ہونیکا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمان بن غنم، عمرو بن خارجہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اونٹنی پر خطبہ دیا حضور کی اونٹنی جگالی کر رہی تھی، وہ جگالی میرے دونوں شانوں کے درمیان بہ رہی تھی۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کا حصہ مقرر فرما دیا ہے، لہذا اب کسی وارث کے لیے وصیت جائز نہیں اور بچہ اسے ملے گا جس کی ملکیت میں بچہ کی ماں ہو اور زانی کے لیے پتھر ہوں گے اور جو اپنے آپ کو غیر باپ یا غیر مالک کی جانب منسوب کرے اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ اس کے نوافل قبول ہوں گے نہ فرائض

ہشام، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم الخولانی، ربائی،

عَيَّاشٍ ثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ .

۲۷۹۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ أَلَا لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ .

بَابُ ۲۱۲ الدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ .

۲۷۹۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَهَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ لَيَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ .

بَابُ ۲۱۳ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يُوصِ هَلْ يُتَصَدَّقُ عَنْهُ

۲۷۹۲ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ .

۲۷۹۳ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا

ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کا حق اسے دے دیا اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔

ہشام، محمد بن شعیب، عبدالرحمان بن یزید بن جابر، سعید بن ابی سعید، انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے نیچے کھڑا ہوا تھا اور اس کا لعاب میرے اوپر بہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک حق دار کا حق دے دیا ہے اب وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔

وصیت سے پہلے قرض ادا کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، حارث، حضرت علیؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت سے پہلے قرض ادا کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور تم پڑھتے بھی ہو من بعد وصیۃ یوصی بھا او دین جو اولاد ماں باپ دونوں سے ہوگی اسے وراثت ملے گی اور علاتی اولاد کو وراثت نہ ملے گی، اس میں حارث کذاب ہے۔

جو شخص مر جائے اور وصیت نہ کر سکے اس کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علا ابن عبدالرحمان، عبدالرحمان، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، میرا باپ فوت ہو گیا ہے اس نے مال بھی چھوڑا ہے لیکن کوئی وصیت نہیں کی کیا اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو یہ کفارہ ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض

أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَإِنِّي أَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا وَلِيَ أَجْرٌ فَقَالَ نَعَمْ.

بَابُ ٢١٤ قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

۲۹۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا وَلَيْسَ لِي مَالٌ وَلِي يَتِيمٌ لَهُ مَالٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا تَقِي مَالَكَ بِمَالِهِ.

أَبْوَابُ الْفَرَائِضِ

بَابُ ٢١٥ الْحَثِّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

۲۹۵ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ ثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي.

بَابُ ٢١٦ فَرَائِضِ الصُّلْبِ

۲۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَاتَانِ ابْنَتَا

کیا میری ماں کا انتقال ہوگیا ہے اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اور میرا خیال ہے کہ اگر آخر میں کچھ بول سکتیں تو اپنے مال کا صدقہ ضرور کر جاتیں تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اور مجھے ثواب ملے گا آپ نے فرمایا ہاں۔

ومن کان فقیرا فلیاکل بالمعروف کی تفسیر

احمد بن الازہر، روح بن عبادہ، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس کچھ مال نہیں اور میرے پاس ایک یتیم ہے جس کے پاس مال ہے آپ نے فرمایا تم یتیم کا مال کھالو لیکن اس میں فضول خرچی نہ کرنا اور نہ اپنے لیے جمع کر رکھنا۔ راوی کہتا ہے میرا خیال یہ ہے کہ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے یتیم کے مال کو اپنے مال کے بچاؤ کا ذریعہ نہ بناؤ۔

تعلیم فرائض کی ترغیب کا بیان

ابراہیم بن المنذر، حفص بن عمر بن ابی العطاف، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرائض سیکھو اور سکھاؤ کیونکہ وہ آدھا علم ہے یہ وہ علم ہے جو بھلا دیا جائے گا . . . . اور میری امت میں سے سب سے پہلے یہی چیز اٹھائی جائے گی۔

اولاد کے حصوں کا بیان

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربائی، جابر فرماتے ہیں سعد بن الربیع کی بیوی سعد کی بیٹیوں کو لے کر حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں سعد آپ کے ساتھ احد کے دن شہید کر دیئے گئے اور ان کے باپ نے جو مال چھوڑا

سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ جَمِيعَ مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُنْكَحُ إِلَّا عَلَى مَالِهَا فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ ثُلُثَيْ مَالِهِ وَأَعْطِ امْرَأَتَهُ الثُّمُنَ وَخُذْ أَنْتَ مَا بَقِيَ.

تھا وہ ان کے چچا نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ اور لڑکیوں کا نکاح اسی وقت ہوتا ہے جب ان کے پاس مال ہو حضور خاموش رہے یہاں تک کہ میراث کے بارے میں آیات نازل ہوئیں آپ نے سعد کے بھائی کو بلایا اور فرمایا دو تہائی سعد کی لڑکیوں کو اور آٹھواں حصہ اس کی بیوی کو دو باقی تم لے لو

۴۹۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَا لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنَا فَأَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنِّي سَأَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس الاودی، ہزیل بن شرحبیل ایک شخص ابوموسیٰ اشعری اور سلمان بن ربیعۃ الباہلی کی خدمت میں آیا اور ان سے دریافت کیا ایک شخص فوت ہو جائے اور اپنے ورثاء میں ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک سگی بہن چھوڑے تو میراث کس طرح تقسیم ہوگی۔ ان دونوں نے فرمایا آدھا مال بیٹی کو ملے گا باقی بہن کو لیکن تم ابن مسعودؓ کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو۔ شاید وہ بھی ہمارا ساتھ دیں وہ ابن مسعودؓ کے پاس گئے۔ اور ان سے دریافت کیا اور ان دونوں کا فتویٰ انہیں بتایا عبداللہ نے فرمایا اگر میں یہ فتویٰ دوں تو میں گمراہ ہو جاؤں گا۔ اور ہدایت پر چلنے والوں میں میرا شمار نہ ہوگا بلکہ میں وہ حکم دوں گا۔ جو حضورؐ نے فرمایا تھا لڑکی کو نصف حصہ اور پوتی کو چھٹا حصہ تاکہ دو ثلث پورے ہو جائیں اور باقی جو ایک ثلث رہا۔

بَابُ فَرَائِضِ الْجَدِّ

دادا کے حصہ کا بیان

۴۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا.

ابن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، عمرو بن میمون، معقل بن یسار المزنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ترکہ کا ایک مقدمہ آیا۔ اس میں دادا بھی موجود تھا۔ آپ نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دلوایا۔

۴۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَدٍّ كَانَ فِينَا بِالسُّدُسِ.

ابوحاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، معقل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا۔ کہ دادا کو چھٹا حصہ دیا جائے۔

بَابُ ۲۱۸ مِيرَاثِ الْجَدَّةِ

دادی اور نانی کی میراث کا بیان

۵۰۰ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنِ ابْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتِ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى مِنْ قِبَلِ الْأَبِ إِلَى عُمَرَ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ السُّدُسُ فَإِنِ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا.

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب قبیصہ بن ذویب، ح۔ سوید بن سعید، مالک، ابن شہاب عثمان بن اسحاق بن خرشہ، ابن ذویب نے فرمایا کہ ایک شخص کی نانی ابو بکر کے پاس اپنی میراث لینے آئی۔ ابو بکر نے ارشاد فرمایا میں نہ تو اللہ کی کتاب میں تیرا حصہ پاتا ہوں اور نہ سنت رسول میں اسے جانتا ہوں تو گھر جا میں لوگوں سے معلوم کرونگا آپ نے صحابہؓ سے دریافت کیا مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی کو چھٹا حصہ دیا ہے ابو بکر نے دریافت کیا کیا تمہارا اور بھی کوئی گواہ ہے محمد بن سلمہ انصاری نے مغیرہ کی تائید کی۔ ابو بکر نے اسے چھٹا حصہ دلوایا۔ پھر ایک شخص کی دادی حضرت عمر کے پاس آئی اور ان سے میراث کا سوال کیا انھوں نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تیرے لیے کچھ نہیں میں تیرے لیے فرائض میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتا ہاں وہ چھٹا ہے اگر کسی کی نانی اور دادی دونوں ہوں تو اس چھٹے حصے کو آپس میں تقسیم کرلیں۔ اور اگر وہ ایک ہو تو وہ خود لے لے۔

۵۰۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا.

عبدالرحمان بن عبدالوہاب، سلم بن قتیبہ، شریک، لیث، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

بَابُ ۲۱۹ مِيرَاثِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ

مسلمانوں کیلیے مشرکوں کا وارث نہ ہونے کا بیان

۵۰۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، علی بن الحسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کافر

رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ۔

۔۔۔اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

۵۰۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن الحسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مکہ میں آپ اپنے گھر قیام فرمائیں گے آپ نے ارشاد فرمایا بھلا عقیل نے بھی ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے جس میں ہم مقیم ہوں گے۔ عقیل ابوطالب کے وارث ہوئے تھے اور طالب وارث ہوئے تھے۔ اور نہ علی کو کچھ ملا تھا اور نہ جعفر کو کیونکہ طالب و عقیل کافر تھے اور جعفر و علی مسلمان تھے اور ابوطالب کافر مرا تھا اس لیے حضرت عمر اس باعث فرمایا کرتے تھے مومن کافر کا وارث نہیں ہو سکتا اسامہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کافر کا اور کافر مومن کا وارث نہیں بن سکتا۔

۵۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن یزید، مثنی بن الصباح، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

بَابُ ۲۲ مِيرَاثِ الْوَلَاءِ

ولاء کی میراث کا بیان

۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رِئَابُ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمٍ أُمَّ وَائِلٍ بِنْتَ مَعْمَرٍ الْجُمَحِيَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتُوُفِّيَتْ أُمُّهُمْ فَوَرِثَهَا بَنُوهَا رِبَاعَهَا وَوَلَاءَ مَوَالِيهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى الشَّامِ فَمَاتُوا فِي طَاعُونِ عَمَوَاسَ فَوَرِثَهُمْ عَمْرٌو وَكَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَاءَ بَنُو مَعْمَرٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلَاءِ أُخْتِهِمْ إِلَى عُمَرَ

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین المعلم، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں رباب بن حذیفہ بن سعید بن سہم نے ام وائل بنت معمر الجمحیہ سے شادی کی اس کے تین بچے ہوئے اس کے بعد ان بچوں کی ماں فوت ہو گئیں تو ان کے بیٹے ان کی زمین اور ولاء کے وارث ہوئے اس کے بعد انہیں عمرو بن العاص شام لے گئے ان کا وہاں عمواس کی بیماری میں انتقال ہو گیا تو عمرو ان کے وارث ہوئے حضرت عمرو چونکہ ان کے عصبہ تھے جب عمرو بن العاص لوٹے تو بنو معمر ان سے جھگڑنے لگے کہ وہ اپنی بہن کی ولاء کے وارث ہوں گے حضرت عمر نے ارشاد فرمایا میں تمہارے درمیان حضور کے حکم

11

فَقَالَ عُمَرُ أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَحْرَزَ الْوَلَدُ وَالْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى لَنَا بِهِ وَكَتَبَ لَنَا بِهِ كِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَآخَرَ حَتَّى إِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تُوُفِّيَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ أَلْفَيْ دِينَارٍ فَبَلَغَنِي أَنَّ ذَلِكَ الْقَضَاءَ قَدْ غُيِّرَ فَخَاصَمُوا إِلَى هِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ فَرَفَعَنَا إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَتَيْنَاهُ بِكِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنَّ هَذَا الْقَضَاءُ الَّذِي لَا يُشَكُّ فِيهِ وَمَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَمْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَلَغَ هَذَا أَنْ يَشُكُّوا فِي هَذَا الْقَضَاءِ فَقَضَى لَنَا فِيهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ بَعْدُ۔

کے مطابق فیصلہ کر دوں گا تو آپ نے ارشاد فرمایا جو ولد اور والد یا باپ حاصل ہو اس کے عصبوں کو ملے گی خواہ کوئی ہو عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں اس لیے عمر نے ولاء کا فیصلہ ہمارے لیے کیا اور اس سلسلے میں ایک تحریر لکھی جس میں عبدالرحمن بن عوف، زید بن ثابت اور دیگر لوگوں کی گواہی تھی جب عبدالملک کا زمانہ آیا تو ام وائل کے ایک آزاد کردہ غلام کا انتقال ہو گیا۔ اس نے دو ہزار دینار چھوڑے مجھے یہ خبر پہنچی کہ جو فیصلہ حضرت عمر نے دیا تھا اسے بدل دیا گیا۔ انہوں نے یہ جھگڑا ہشام بن اسمٰعیل کے سامنے پیش کیا تھا۔ ہم عبدالملک کے پاس پہنچے اور حضرت عمر کی وہ تحریر اسے دکھائی وہ کہنے لگا مجھے معلوم نہ تھا کہ ایسے صاف مسئلے میں بھی لوگ جھگڑیں گے۔ اور اہل مدینہ کی یہ حالت ہو گی کہ ایسے مسائل میں شک اور اختلاف کرنے لگے۔ الغرض اس نے ہمارے مطابق فیصلہ دیا اور ہم اس ولاء کے ہمیشہ وارث رہے۔

۵۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان عبدالرحمان بن الاصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام ایک کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا۔ اس نے مال چھوڑا۔ اس کی کوئی اولاد نہ تھی، نہ کوئی رشتہ دار حضور نے ارشاد فرمایا اس کے گاؤں والوں میں سے کسی کو اس کی ولاء دے دو۔

۵۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَهِيَ أُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِأُمِّهِ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَتِهِ فَجَعَلَ لِي النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن الاصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بنت حمزہ کہتی ہیں میری کنیز کا انتقال ہو گیا۔ اس نے ایک لڑکی چھوڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو میرے اور لڑکی کے درمیان تقسیم کر دیا۔ میرے لیے آدھا اور لڑکی کیلئے آدھا حصہ مقرر کیا۔

بَابُ ٢١ الْكَلَالَةِ

کلالہ کا بیان

٥٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي وَاللّٰهِ مَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَمْرِ الْكَلَالَةِ وَقَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي جَنْبِي أَوْ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد معدان بن طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے جمعہ کے روز خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا بیان فرمائی اور فرمایا خدا کی قسم میں اپنے خیال میں اپنے بعد کلالہ سے زیادہ مشکل کوئی مسئلہ نہیں چھوڑتا میں نے رسول اللہ سے کئی بار دریافت کیا لیکن آپ نے مجھے اتنا سخت جواب دیا کہ کبھی نہ دیا تھا۔ آپ نے میرے پہلو یا سینے میں انگشت مبارک مار کر فرمایا کیا تمہارے لیے آیت صیف کافی نہیں جو سورۂ نساء کے آخر میں نازل ہوئی ہے۔

٥٠٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ۔

علی بن محمد، ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرۃ بن شرحبیل، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین امور کی وضاحت فرماتے تو وہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ پسند ہوتیں۔ ایک کلالہ، ایک سود، ایک خلافت

٥١٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَصْنَعُ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فِي آخِرِ النِّسَاءِ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً الْآيَةَ۔

ہشام، سفیان، محمد بن المنکدر راوی ہیں، جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں میں بیمار ہو گیا، حضورؐ میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ ابو بکرؓ بھی تھے، اور دونوں پیدل چل کر آئے تھے، اور مجھ پر بیہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور مجھ پر وضو کا پانی چھڑکا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے مال کے بارے میں کیا کروں اتنے میں سورت نساء کی آخری آیت نازل ہوئی، وان کان رجل یورث کلالۃ سے آخیر سورت تک

بَابُ ٢٢ مِيرَاثِ الْقَاتِلِ۔

قاتل کی میراث کا بیان

٥١١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب

ف: کلالہ کی تعریف میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کلالہ بے اولاد کو کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کلالہ اسے کہتے ہیں جس کے نہ اولاد ہو اور نہ باپ۔

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ۔

حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا۔

۵۱۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْأَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهِ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا لَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ وَمَالِهِ شَيْئًا وَإِنْ قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ خَطَأً وَرِثَ مِنْ مَالِهِ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ۔

علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبیداللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح محمد بن سعید، ح، محمد بن یحییٰ، عمر بن سعید، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیا اور فرمایا عورت اپنے خاوند کی دیت اور مال کی وارث ہوگی، ایسے ہی خاوند عورت کی دیت اور مال کا وارث ہوگا۔ جب تک ایک دوسرے کو قتل نہ کریں۔ اگر ایک دوسرے کو جان کر قتل کریں تو نہ اس کی دیت کا وارث ہوگا نہ مال کا۔ اور اگر خطاءً قتل کرے تو مال کا وارث ہوگا۔ دیت کا وارث نہ ہوگا۔

بَابُ ۲۲۳ ذَوِي الْأَرْحَامِ

ذوی الارحام کا بیان

۵۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا رَمٰى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِي ذٰلِكَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلٰى عُمَرَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلٰى مَنْ لَا مَوْلٰى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن الحارث، حکیم بن حکیم بن عباد، ابوامامہ بن سہل نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے کو تیر مار کر ہلاک کر دیا اور اس کا سوائے ماموں کے کوئی وارث نہ تھا۔ ابو عبیدہ بن الجراح نے اس سلسلے میں حضرت عمرؓ کو لکھا حضرت عمر نے انہیں جواب میں تحریر کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا۔ جس کا کوئی والی نہ ہو اس کا اللہ اور رسولؐ والی ہے۔ اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں وارث ہے۔

۵۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ عَلِيٍّ

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابو عامر الہوزنی، مقدام بن ابی کریمہ شامی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

ابن أبي طلحة عن راشد بن سعد عن أبي عامر الهوزني عن المقدام أبي كريمة رجل من أهل الشام من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فإلينا وربما قال فإلى الله وإلى رسوله وأنا وارث من لا وارث له أعقل عنه وأرثه والخال وارث من لا وارث له يعقل عنه ويرثه

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو قرضدار مرے گا اللہ اور رسول ؐ کے ذمے ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ میں اس کی دیت بھی دوں گا۔ اور وارث بھی ہوں گا اور ماموں اس کا وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ دیت بھی دے گا اور وارث بھی ہو گا۔

باب ۲۲۴ ميراث العصبة

۵۱۵۔ حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو بحر البكراوي ثنا إسرائيل عن أبي إسحاق عن الحارث عن علي بن أبي طالب قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أعيان بني الأم يتوارثون دون بني العلات يرث الرجل أخاه لأبيه وأمه دون إخوته لأبيه

عصبہ کی میراث کا بیان

یحییٰ بن حکیم، ابو بحر البکراوی، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سگے بھائی وارث ہوں گے سوتیلے بھائی وارث نہ ہوں گے آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث ہو سکتا ہے۔ سوتیلے کا نہیں

۵۱۶۔ حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ثنا عبد الرزاق أنبأنا معمر عن ابن طاوس عن أبيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقسموا المال بين أهل الفرائض على كتاب الله فما تركت الفرائض فلأولى رجل ذكر

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے کے حکم کے مطابق میراث ذوی الفروض میں تقسیم کرو۔ جو ان سے بچے وہ میت کے قریبی رشتہ داروں کا ہو گا۔

باب ۲۲۵ من لا وارث له

۵۱۷۔ حدثنا إسمعيل بن موسى ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عوسجة عن ابن عباس قال مات رجل على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يدع وارثا إلا عبدا هو أعتقه فدفع النبي صلى الله عليه وسلم ميراثه إليه

وارث نہ ہونے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کے زمانہ میں فوت ہو گیا۔ اس کا کوئی وارث نہ تھا۔ صرف اس کا ایک آزاد کردہ غلام تھا۔ حضور نے اس کی میراث اسے دی۔

باب ۲۲۶ تحوز المرأة ثلاث مواريث

۵۱۸۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا محمد بن حرب

عورت کے لیے تین شخصوں کا ترکہ لے سکنے کا بیان

ہشام، محمد بن حرب، عمرو بن رؤبہ، عبد الواحد بن

ثنا عمرو بن رزین الثعلبی عن عبد الواحد بن عبد الله النصری عن واثلة بن الاسقع عن النبی صلی الله علیه وسلم قال: المرأة تحوز ثلاث مواریث عتیقها ولقیطها وولدها الذی لاعنت علیه قال محمد بن یزید ما روی هذا الحدیث غیر هشام

باب ۲۲۷ من انکر ولده

۵۱۹ ـ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا زید بن الحباب عن موسی بن عبیدة حدثنی یحیی بن حرب عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی هریرة قال لما نزلت آیة اللعان قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایما امرأة الحقت بقوم من لیس منهم فلیست من الله فی شیء ولن یدخلها جنته وایما رجل انکر ولده وقد عرفه احتجب الله منه یوم القیامة وفضحه علی رؤس الاشهاد۔

۵۲۰ ـ حدثنا محمد بن یحیی ثنا عبد العزیز بن عبد الله ثنا سلیمان بن بلال عن یحیی بن سعید عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم قال کفر بامرئ ادعاء نسب لا یعرفه او جحده وان دق۔

باب ۲۲۸ فی ادعاء الولد

۵۲۱ ـ حدثنا ابو کریب ثنا یحیی بن الیمان عن المثنی بن الصباح عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من عاهر امة او حرة فولده ولد زنا لا یرث ولا یورث۔

۵۲۲ ـ حدثنا محمد بن یحیی ثنا محمد بن بکار ابن بلال الدمشقی انبا محمد بن راشد عن سلیمان ابن موسی عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده

عبداللہ، واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین مرنے والوں کا حصہ لے گی۔ ایک اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا باندی کا۔ دوم اس بچہ کا جسے راہ میں پاکر پرورش کیا گیا ہو۔ تیسرے اس بچہ کا جس کے متعلق میاں بیوی نے لعان کیا ہو۔

بچہ سے انکار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ جب آیت لعان نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت غیر کے بچہ کو اپنے شوہر کے ساتھ ملائے اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور اللہ تعالیٰ اسے کبھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا اور جو شخص جان بوجھ کر اپنے بچہ کا انکار کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اپنا دیدار نہ کرائے گا اور سب کے سامنے ذلیل کرے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال یحییٰ ابن سعید، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسے نسب کا دعویٰ کرنا جسے انسان نہ جانتا ہو کفر ہے اور اپنے نسب کا انکار کرنا خواہ ذرا سا بھی تعلق ہو یہ بھی کفر ہے۔

بچے کے دعویٰ کرنے کا بیان

ابو کریب، یحییٰ بن الیمان، مثنیٰ بن الصباح، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور اس سے بچہ پیدا ہو تو یہ مرد اس کا وارث نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ ولد الزنا ہے، اور نہ بچہ اس کا وارث ہوگا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن بکار، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بچہ کسی کے مرنے کے

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحَقٍ اُسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى إِنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اِسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيْمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيْرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيْبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوْهُ الَّذِيْ يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِيْ يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوْا حُرَّةً أَوْ أَمَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِيْ بِذٰلِكَ مَا قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ۔

بعد اس کی جانب منسوب کیا جائے مثلاً میت کے ورثاء اس بات کا دعویٰ کریں کہ یہ بچہ ہمارا ہے تو اس کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر وہ بچہ لونڈی کے پیٹ سے ہے کہ جس دن سے مالک نے اس سے صحبت کی تھی وہ اس دن اس کی ملکیت میں تھی۔ تو یہ بچہ اپنے والد کی جانب منسوب ہو کر میراث پائے گا اور جو میراث نہ مانہ جاہلیت میں تقسیم کی گئی ہو اس میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہاں اگر وہ میراث باقی ہو کر میراث پائے گی تو اس صورت میں یہ بچہ اس میں حصہ دار ہوگا اور اگر ایسی صورت میں باپ نے اس کا انکار کیا ہو تو وارثوں کے دعویٰ سے کچھ نہ ہوگا اگر اولاد ایسی باندی سے ہو جو اس کی ملکیت میں نہ تھی یا کسی آزاد عورت سے ہے جس سے اس نے زنا کیا ہو تو اس کا نسب اس میت سے ہرگز ثابت نہ ہوگا۔ نہ وہ بچہ اس مرد کا ہوگا۔

بَابُ ۲۲۹ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حق ولاء فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

۵۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حق ولاء اور ہبہ کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۵۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، یحییٰ بن سلیم الطائفی، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ولاء فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۲۳۰ قِسْمَةِ الْمَوَارِيْثِ

میراث تقسیم کرنے کا بیان

۵۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْإِسْلَامِ۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، عقیل، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میراث زمانہ جاہلیت میں تقسیم ہو چکی ہو وہ اسی حالت پر رہے گی اور جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی۔ وہ اسلامی طریقے کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

باب ۲۳۱: إذا استهل المولود ورث

۵۲۶ - حدثنا هشام بن عمار ثنا الربيع بن بدر ثنا أبو الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استهل الصبي صلي عليه وورث.

۵۲۷ - حدثنا العباس بن الوليد الدمشقي ثنا مروان بن محمد ثنا سليمان بن بلال حدثني يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب عن جابر بن عبد الله والمسور بن مخرمة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرث الصبي حتى يستهل صارخا قال واستهلاله أن يبكي أو يصيح أو يعطس.

باب ۲۳۲: الرجل يسلم على يدي الرجل

۵۲۸ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن عبد العزيز بن عمر عن عبد الله بن موهب قال سمعت تميما الداري يقول قلت يا رسول الله ما السنة في الرجل من أهل الكتاب يسلم على يدي الرجل قال هو أولى الناس بمحياه ومماته.

أبواب الجهاد

باب ۲۳۳: فضل الجهاد في سبيل الله

۵۲۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن الفضيل عن عمارة بن القعقاع عن أبي زرعة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تضمن الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه إلا جهاد في سبيلي وإيمان بي وتصديق برسلي

چیخنے والے نومولود کے وارث ہونے کا بیان

ہشام، ربیع بن بدر، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بچہ چیخے گا تو اس کی نماز بھی پڑھی جائے گی، اور وہ وارث بھی ہوگا۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، ابن المسیب، جابر اور مسور کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ جب تک چیخ نہ لے اس وقت تک وارث نہ ہوگا یعنی جب تک اس کی آواز نہ نکلے، یا روئے نہیں یا چھینکے نہیں۔

کسی کے ہاتھ پر اسلام لانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، عبدالعزیز بن عمر، عبداللہ بن موہب، تمیم داری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر کوئی کتابی کسی مسلمان کے ہاتھ پر ایمان لایا ہو تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا وہ اس کی زندگی اور موت کا اور لوگوں سے زیادہ حقدار ہے۔

جہاد کا بیان

فضائل جہاد فی سبیل اللہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الفضیل، عمارۃ بن قعقاع، ابو زرعہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا نے اس بات کی ضمانت لی ہے جو اللہ کی راہ میں خالص جہاد کے ارادے سے میری راہ میں مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے نکلے یا تو میں اسے جنت

فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُونَ بَعْدِي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ.

میں داخل کروں گا یا اسے اس کے مکان تک مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا پھر حضور نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے دست اقدس میں میری جان ہے اگر لوگوں کی مصیبت کا خیال نہ ہوتا تو میں کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا اور مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ سب کے لیے سواریاں مہیا کروں اور نہ سب میں اتنی گنجائش ہے کہ وہ ہمراہ میرے ساتھ جائیں اگر میں انھیں ساتھ نہ لے جاؤں تو انھیں رنج ہو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جہاد کروں اور مارا جاؤں پھر جہاد کروں پھر مارا جاؤں اور سہ بارہ جہاد کروں اور پھر مارا جاؤں۔

۵۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَضْمُونٌ عَلَى اللَّهِ إِمَّا أَنْ يَرْفَعَهُ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ وَإِمَّا أَنْ يَرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ حَتَّى يَرْجِعَ.

ابن ابی شیبہ، ابوکریب، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا اللہ ضامن ہے یا تو اسے اپنی رحمت و مغفرت کی جانب اٹھا لیگا یا اسے اجر اور غنیمت کے ساتھ لوٹائے گا اور مجاہد فی سبیل اللہ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ہمیشہ روزے رکھتا ہو اور برابر قیام کرتا ہو اور بیچ میں نہ تو قیام توڑے اور نہ روزہ حتیٰ کہ مجاہد لوٹ آئے

بَابُ ۲۳۲ فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

خدا کی راہ میں صبح و شام چلنے کا بیان

۵۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو چلنا دنیا و مافیہا سے افضل ہے۔

۵۳۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

ہشام، زکریا بن منظور، ابوحازم، ربا عل، سہل بن سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں صبح کو یا شام کو چلنا دنیا و مافیہا سے افضل ہے۔

۵۳۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا

نصر بن علی، محمد بن المثنی، عبد الوہاب بن الثقفی، حمید

ثنا عبد الوهاب الثقفي ثنا حميد عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لغدوة او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ۔

رمالک انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں صبح یا شام چلنا دنیا و مافیہا سے افضل ہے۔

باب ٢٣٥ من جهز غازيا

غازی کے لیے سامان مہیا کرنے کا بیان

٢٣٤٥ ـ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يونس بن محمد ثنا ليث بن سعد عن يزيد بن عبد الله بن الهاد عن الوليد بن ابي الوليد عن عثمان بن عبد الله بن سراقة عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جهز غازيا في سبيل الله حتى يستقل كان له مثل اجره حتى يموت او يرجع ۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن عبداللہ بن الہاد، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبداللہ بن سراق حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجاہد فی سبیل اللہ کے لیے سامان مہیا کرے اور وہ جہاد پر قدرت رکھتا ہو تو اس کی شہادت یا اس کے واپس آنے تک اتنا ہی ثواب اسے ملتا رہے گا

٢٣٥٥ ـ حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا عبدة بن سليمان عن عبد الملك بن ابي سليمان عن عطاء عن زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جهز غازيا في سبيل الله كان له مثل اجره من غير ان ينقص من اجر الغازي شيئا ۔

عبداللہ بن سعید، عبدۃ بن سلیمان، عبدالملک بن ابی سلیمان، عطار، زید بن خالد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے غازی فی سبیل اللہ کے لیے سامان مہیا کیا تو اس کے لیے بھی غازی جتنا ثواب ہے اور غازی کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

باب ٣٣٦ فضل النفقة في سبيل الله تعالى

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا بیان

٢٣٦٥ ـ حدثنا عمران بن موسى الليثي ثنا حماد بن زيد ثنا ايوب عن ابي قلابة عن ابي اسماء عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل دينار ينفقه الرجل دينار ينفقه على عياله ودينار ينفقه على فرس في سبيل الله ودينار ينفقه الرجل على اصحابه في سبيل الله ۔

عمران بن موسیٰ، حماد بن ایوب، ابوقلابہ، ابواسماء، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی جو دینار خرچ کرتا ہے اس میں سب سے بہتر دینار وہ ہے جو انسان یا تو اپنے عیال پر خرچ کرے یا اللہ کی راہ میں گھوڑے پر خرچ کرے۔ یا اللہ کی راہ میں جانے والوں پر خرچ کرے۔

٢٣٧٥ ـ حدثنا هارون بن عبد الله الحمال ثنا ابن ابي فديك عن الخليل بن عبد الله عن الحسن عن علي بن ابي طالب وابي الدرداء وابي هريرة وابي امامة الباهلي وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن الحصين كلهم

ہارون بن عبداللہ، ابن ابی فدیک، خلیل بن عبداللہ حسن، علی بن ابی طالب، ابوالدرداء، ابوہریرہ، ابوامامۃ الباہلی عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمرو، جابر بن عبداللہ اور عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں مال بھیجے اور خود گھر بیٹھا رہے تو اس

يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال من أرسل بنفقة في سبيل الله وأقام في بيته فله بكل درهم سبع مائة درهم ومن غزا بنفسه في سبيل الله وأنفق في وجه ذلك فله بكل درهم سبع مائة ألف درهم ثم تلا هذه الآية والله يضاعف لمن يشاء.

کے لیے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ہیں اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور اللہ کی راہ میں خرچ بھی کرے تو اسے ایک درہم کے بدلے سات لاکھ کا ثواب ملے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی واللہ یضاعف لمن یشاء۔

باب ٢٣٧ التغليظ في ترك الجهاد.

جہاد چھوڑنے کی برائی کا بیان

٥٣٨ - حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد بن مسلم ثنا يحيى بن الحارث الذماري عن القاسم عن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز أو يجهز غازيا أو يخلف غازيا في أهله بخير أصابه الله سبحانه بقارعة قبل يوم القيامة.

ہشام، ولید بن مسلم، یحییٰ بن الحارث الذماری، قاسم، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نہ تو خود جہاد کیا نہ مجاہد کے لیے سامان مہیا کیا اور نہ مجاہد کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کے ساتھ کوئی بھلائی کی تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت سے پہلے ہی قیامت جیسی مصیبت میں مبتلا فرما دے گا۔

٥٣٩ - حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد ثنا أبو رافع هو إسماعيل بن رافع عن سمي مولى أبي بكر عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله وليس له أثر في سبيل الله لقي الله وفيه ثلمة.

ہشام، ولید، ابورافع، سمی مولے ابی بکر، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ سے بغیر علامت جہاد کے ملے گا تو اس کے لیے نقصان ہی نقصان ہے۔

باب ٢٣٨ من حبسه العذر عن الجهاد.

عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہونے کا بیان

٥٤٠ - حدثنا محمد بن المثنى ثنا ابن أبي عدي عن حميد عن أنس بن مالك قال لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوة تبوك فدنا من المدينة قال إن بالمدينة لقوما ما سرتم من مسير ولا قطعتم واديا إلا كانوا معكم فيه قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر.

محمد بن المثنی، ابن ابی عدی، حمید، سیدنا انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ تبوک سے واپس آئے اور مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا میں بعض لوگ ایسے بھی تھے کہ جس راہ سے بھی تم چلے اور جس گھاٹی یا جنگل سے بھی تم گزرے وہ تمہارے ساتھ تھے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ وہ مدینہ رہتے ہوئے ہمارے ساتھ کیسے ہوئے آپ نے فرمایا اس لیے کہ انہیں عذر نے روک لیا تھا۔

٥٤١ - حدثنا أحمد بن سنان ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن بالمدينة رجالا ما

احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مدینے میں بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے نہ تو کوئی

قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ.

وادی طے کی اور نہ کوئی رستہ چلے لیکن پھر بھی وہ تمہارے ساتھ ثواب میں شریک ہیں انہیں عذر نے روک رکھا ہے۔

بَابُ ۲۳۹ فَضْلِ الرِّبَاطِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرنے کا بیان

۵۴۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ إِلَّا الضَّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيَخْتَرْ مُخْتَارٌ لِنَفْسِهِ أَوْ لِيَدَعْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ كَأَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا.

ہشام، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، مصعب بن ثابت عبداللہ بن الزبیر [illegible] عثمان بن عفان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا میں نے حضور سے ایک حدیث سنی تھی جو میں نے تم سے بخل کی وجہ سے بیان نہ کی تھی اب تمہیں اختیار ہے چاہے تم اس پر عمل کرو یا نہ کرو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جس نے اللہ کی راہ میں ایک مورچہ بندی کی تو اسے ایک ہزار دنوں کے روزوں ہزار راتوں کے قیام کا ثواب ملے گا۔

۵۴۳ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْرَى عَلَيْهِ أَجْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَجْرَى عَلَيْهِ رِزْقَهُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ وَبَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آمِنًا مِنَ الْفَزَعِ.

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، لیث، زہرۃ بن معبد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں مورچہ بندی کرتے ہوئے مرجائے تو اس نے دنیا میں جو عمل کیا ہے اس کا ثواب اسے ہمیشہ ملتا رہے گا اور جنت میں اسے رزق دیا جائے گا فتنۂ قبر سے محفوظ رہے گا۔ قیامت کے روز ہر خوف اور گھبراہٹ سے بچا رہے گا۔

۵۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا أُرَاهُ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا فَإِنْ رَدَّهُ اللَّهُ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یعلی اسلمی، عمر بن صبیح، عبدالرحمان بن عمرو، مکحول، ابی بن کعب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں کی حفاظت کے لیے ایک رات مورچہ پر ثواب کی نیت سے رہے تو رمضان کے علاوہ سو سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے اور اللہ کی راہ میں مسلمانوں کی حفاظت کے لیے رمضان میں ایک رات مورچہ پر رہنا ایک ہزار سال کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اگر اللہ اسے گھر کی جانب سالم لوٹائے گا تو ایک ہزار سال تک اس کی کوئی برائی نہ لکھی جائے گی۔ اور اس کے لیے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔ اور قیامت تک اسے مورچہ

إِلَى أَهْلِهِ سَالِمًا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ أَلْفَ سَنَةٍ وَتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيَجْرِي عَلَيْهِ أَجْرُ الرِّبَاطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

بندی کا ثواب ملتا رہے گا۔

بَابُ ۲۲: فَضْلِ الْحَرَسِ وَالتَّكْبِيرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ میں تکبیر کہنے کا بیان

۵۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ۔

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر بن عبدالعزیز، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والوں پر رحم فرمائے۔

۵۴۶۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي طَوِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَقِيَامِهِ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا وَالْيَوْمُ كَأَلْفِ سَنَةٍ۔

عیسیٰ بن یونس، محمد بن شعیب بن سابور، سعید بن خالد بن ابی الطویل، راوی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی راہ میں ایک رات حفاظت کرنا گھر میں ایک ہزار سال کے قیام اور روزوں سے افضل ہے سال تین سو اور ساٹھ دن کا ہوتا ہے۔ اور دن گویا ایک ہزار سال کا ہوتا ہے۔

۵۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، سعید المقبری، ابوہریرہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا میں تجھے اللہ سے ڈرنے اور ہر گھاٹی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں۔

بَابُ ۲۳: الْخُرُوجِ فِي النَّفِيرِ

کوچ کا اعلان کرنے کا بیان

۵۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، راوی، حضرت انس نے حضور کا ذکر کیا اور فرمایا آپ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے ایک رات اہل مدینہ گھبرا گئے وہ آواز کی جانب گئے۔ تو ان کی حضور سے ملاقات ہوئی حضور ہم سے قبل پہنچ چکے تھے اور آپ ابوطلحہ کے ننگے گھوڑے پر سوار تھے، آپ کی گردن میں ننگی تلوار لٹکی ہوئی تھی، اور فرما رہے تھے، اے لوگو گھبراؤ نہیں گویا انہیں اٹھا رہے تھے۔ پھر گھوڑے کے بارے میں فرمایا ہم نے اسے دریا پایا۔ [partly illegible at line end]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُبَطَّأُ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

دریا پایا۔ اس کے بعد یہ گھوڑا کبھی دوڑ میں پیچھے نہ رہا۔

۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ ثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا.

احمد بن عبد الرحمن، ولید، شیبان، اعمش، ابو صالح، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو فوراً نکل آیا کرو۔

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ مُسْلِمٍ.

یعقوب بن حمید، ابن عیینہ، محمد بن عبد الرحمان، عیسیٰ بن طلحہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان بندے کے پیٹ میں جہنم کا دھواں اور اللہ کی راہ میں غبار جمع نہیں ہو سکتے۔

۵۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

محمد بن سعید، ابو عاصم، شبیب رباعی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی راہ میں چلا تو اسے جتنا غبار پہنچے گا وہ قیامت کے دن اس کے لیے مشک ہوگا۔

بَابُ ۲۲۲ فَضْلِ غَزْوِ الْبَحْرِ.

بحری جہاد کی فضیلت کا بیان

۵۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، انس بن مالک، ام حرام بنت ملحان فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن میرے پاس سوئے جب آنکھ کھلی تو آپ ہنس رہے تھے میں نے ہنسنے کی وجہ دریافت کی تو فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو دریا پر اس طرح سفر کر رہے تھے جیسے بادشاہ تخت پر۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے بھی ان میں شمولیت کی دعا فرمائیے آپ نے ام حرام کے لیے دعا کی پھر دوبارہ سو گئے

الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَ جَوَابِهَا الْأَوَّلِ قَالَتْ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيَةً أَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِينَ نَزَلُوا الشَّامَ فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَ فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ. ف

جب آنکھ کھلی تو پھر ایسا ہی ہوا دوبارہ سو گئے ہوا آپ ہنستے ہوئے اٹھے ام حرام نے عرض کیا میرے لیے بھی شرکت کی دعا کیجیے پھر آپ نے فرمایا تم پہلی جماعت میں ہو۔ حضرت انس فرماتے ہیں وہ اپنے خاوند عبادہ بن الصامت کے ساتھ پہلے بحری غزوہ میں جو امیر معاویہ کی ماتحتی میں ہوا تھا تشریف لے گئیں جب یہ لوگ غزوہ سے واپس لوٹ کر آئے تو شام میں اترتے وقت ان کا جانور بھڑک اٹھا جس سے گر کر وہ انتقال فرما گئیں۔

٥٥٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ وَالَّذِي يَسْدَرُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ.

ہشام، بقیہ، معاویہ، یحیی، لیث، یحیی بن عباد، ام الدرداء، ابو الدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دریا میں جہاد کرنا خشکی میں دس غزوات کے برابر ہے اور دریا میں کسی کا سر گھومنا ایسا ہے جیسے وہ اللہ کے راستے میں لوٹ رہا ہو۔

٥٥٤ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ ثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ الشَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ إِلَّا شَهِيدَ الْبَحْرِ فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيدِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيدِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ وَالدَّيْنَ.

عبید اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بحری جہاد کا ایک شہید خشکی کے دو شہیدوں کے برابر ہے جس کا سر گھوم رہا ہو دریا میں ایسا ہے جیسے خشکی کے اندر اپنے خون میں لوٹ رہا ہو ایک موج سے دوسری موج تک جانیوالا ایسا ہی ہے جیسے خدا کی راہ میں پوری دنیا کا سفر کرنیوالا۔ اللہ تعالیٰ نے جانوں کے قبض کرنے پر عزرائیل کو متعین کیا ہے مگر جو شخص دریا میں شہید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جان خود اپنے دست قدرت سے نکالتا ہے خشکی پر شہید ہونے والے کے قرض کے علاوہ تمام گناہ معاف ہوتے ہیں۔ لیکن دریا میں شہید ہونے والے کے سب گناہ معاف ہوتے ہیں حتی کہ قرض بھی۔

بَابُ ٢٣ ذِكْرِ الدَّيْلَمِ وَفَضْلِ قَزْوِينَ.

دیلم اور قزوین کی فضیلت کا بیان

٥٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و

محمد بن یحیی، ابو داود، ح، محمد بن عبد الملک الواسطی

ف: مسلم کی روایت میں ہے کہ جب ایک غزوہ میں گئیں اور کشتی سے اتر کر انھوں نے گھوڑے پر سوار ہونا چاہا تو اس سے گر کر ان کا انتقال ہو گیا امام نووی فرماتے ہیں سب سے پہلے جنگ حضرت عثمان کے زمانہ میں امیر معاویہ کی ماتحتی میں قبرص پر ہوئی جس میں ان کا انتقال ہو گیا۔ بعض راویوں سے غلطی ہوئی ہے کہ انھوں نے امیر معاویہ کا زمانہ قرار دیا ہے اور اس روایت میں راوی نے غلطی کی ہے کہ انتقال واپسی کے بعد ہوا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلِكُ جَبَلَ الدَّيْلَمِ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةَ.

یزید بن ہارون، ح، علی بن المنذر، اسحاق بن منصور، قیس بن ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا کا صرف ایک ہی دن باقی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی طویل فرما دے گا حتیٰ کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص دیلم اور قسطنطنیہ کے پہاڑوں کا مالک بن جائے گا۔

٢٧٨٠ - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْآفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِينَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِينُ مَنْ رَابَطَ فِيهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً كَانَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ عَمُودٌ مِنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مِصْرَاعٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلَى كُلِّ مِصْرَاعٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ.

اسمٰعیل بن اسد، داؤد بن المحبر، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم بہت سے ملک اور شہر فتح کرو گے۔ ان میں ایک قزوین بھی ہوگا جو شخص چالیس رات یا چالیس دن وہاں مورچہ بند رہا تو اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک ستون ہوگا۔ اس کے اوپر سبز زبرجد ہوں گے۔ اور اس ستون پر سرخ یاقوت کا ایک قبہ ہوگا۔ جس میں سونے کے ستر ہزار دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر ایک اس کی بیوی یعنی حور ہوگی۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَغْزُو وَلَهُ أَبَوَانِ.

والدین کی موجودگی میں جہاد میں شریک ہونے کا بیان

٢٧٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الْجَانِبِ الْآخَرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهَا فَبَرَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ أَمَامِهِ

ابویوسف، محمد بن احمد الرقی، محمد بن سلمۃ الحرانی، محمد بن اسحٰق، محمد بن طلحۃ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر، معاویہ بن جاہمۃ السلمی فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ جہاد میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں اور اس سے میری غرض اللہ کی رضا اور آخرت کی بہتری ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا لوٹ جا اور اس کے ساتھ نیکی کر میں دوسری جانب سے آپ کے سامنے آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ جہاد میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں اور اس لیے میری غرض اللہ کی رضا اور آخرت کی بہتری ہے فرمایا افسوس کیا تمہاری ماں زندہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہے۔

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَيْحَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ۔

فرمایا لوٹ جاؤ۔ اس کی خدمت کرو میں پھر حضور کے سامنے آکر کھڑا ہوا اور آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ہمراہ جہاد کروں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور آخرت کا ثواب حاصل کروں فرمایا افسوس تمہاری ماں زندہ ہے میں نے عرض کیا ہاں فرمایا اس کے پاؤں پکڑ لو وہیں جنت موجود ہے

٢٥٥٨۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِمَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ هٰذَا جَاهِمَةُ ابْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيِّ الَّذِي عَاتَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ۔

ہارون بن عبداللہ حمال، حجاج بن محمد، ابن جریج، محمد بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمان بن ابی بکر، طلحہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ ابن ماجہ کہتے ہیں یہ معاویہ بن جاہمہ بن عباس بن مرداس السلمی ہے اور یہ وہ شخص ہے جس نے حنین کے دن حضور پر غصہ ظاہر کیا تھا لیکن صحیح مسلم میں مروی ہے کہ اس کی ناراضگی کا اظہار کرنے والا جاہمہ کا باپ عباس بن مرداس تھا۔

٢٥٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي جِئْتُ أُرِيدُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَقَدْ أَتَيْتُ وَإِنَّ وَالِدَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا۔

ابوکریب، محمد بن العلاء، محاربی، عطاء بن السائب، سائب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں رضائے الٰہی کے لیے آپ کے ساتھ جہاد میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن میں جب آرہا تھا تو میرے والدین رو رہے تھے آپ نے فرمایا تم ان کے پاس لوٹ جاؤ اور جیسے انہیں رُلتا چھوڑ کر آئے ہو ویسے ہی اب انہیں جاکر ہنساؤ۔

بَابُ النِّيَّةِ فِي الْقِتَالِ

لڑائی کی نیت کرنے کا بیان

٢٥٦٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، ابوموسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا ایک شخص بہادری کے لیے جنگ کرتا ہے، دوسرا ملک یا قبیلہ کی غیرت کی بنا پر جنگ کرتا ہے۔ تیسرا دکھاوے کے لیے جنگ کرتا ہے آپ نے ارشاد فرمایا مجاہد فی سبیل اللہ وہ ہے جو صرف اس لیے جنگ کرے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

٢٥٦١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي

ابن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم، محمد بن اسحاق، داؤد بن الحصین، عبدالرحمان بن ابی عقبہ، ابوعقبہ جو اہل فارس کے آزاد شدہ غلام ہیں فرماتے ہیں میں حضور کے ساتھ احد کے

12

عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى لِأَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا قُلْتَ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْأَنْصَارِيُّ۔

کے دن موجود تھا۔ میں نے ایک مشرک پر وار کیا اور کہا یہ میری جانب سے لے لے میں ایک فارسی غلام ہوں حضور کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں انصاری غلام ہوں۔

۵۶۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُوا غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن یزید، حیوہ، ابو ہانی، ابو عبدالرحمان ابحلی، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جہاد کرے اور اسے مال غنیمت ملے تو اسے اجر کے دو حصے دنیا ہی میں مل جائیں گے۔ اور ایک آخرت کے لیے رہ جائے گا اور جسے مال غنیمت نہ ملے تو اسے کل حصے آخرت میں ملیں گے۔

بَابُ ۲۲۶ ارْتِبَاطِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ میں گھوڑے پالنے کا بیان

۵۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، شبیب بن غرقدہ، عروۃ البارقی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رہے گی۔

۵۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رہے گی۔

۵۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا تُغَيِّبُ إِلَّا

محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز بن المختار، سہیل، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رہے گی پھر آپ نے فرمایا گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں ایک شخص کے لیے تو اجر کا سبب ہوتا ہے دوسرے کے لیے پردہ ہوتا ہے تیسرے کے لیے گناہ ہوتا ہے اجر وہ ہے جو اس لیے پالا جائے کہ اس پر اللہ کی راہ میں جہاد کروں گا تو وہ جو کچھ بھی کھائے گا تو اس کے لیے اجر لکھا جاتا ہے جس چراگاہ میں انہیں چرائے گا اور وہ جتنا چریں گے اس کے لیے

كُتِبَ لَهُ أَجْرٌ وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ شَيْئًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا أَجْرٌ وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ جَارٍ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذَلِكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ.

ثواب لکھا جائے گا اور جس نہر سے بھی انہیں پانی پلائے گا اور وہ جتنا بھی پانی پئیں گے ہر قطرہ کے عوض اس کے لیے اس کا بھی اجر ہو گا۔ حتیٰ کہ آپ نے اس کی لید اور پیشاب تک ذکر فرمایا اور جس بلندی پر وہ چڑھے گا تو اس کے ہر قدم کے عوض اس کے لیے اجر ہو گا اور یہ وہ اس کے لیے ہے جو عزت و زینت کی خاطر اسے پالے لیکن اس کا حق فراموش نہ کرے خواہ سختی ہو یا آسانی اور گناہ اس کے لیے ہے جو نمائش اور فخریہ طور پر رکھے تو یہ گھوڑا اس کے لیے عذاب ہے۔

٥٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْأَرْثَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ.

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، علی بن رباح، ابوقتادہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ مشکی، پیشانی، ہاتھ پاؤں سفید ہوں، لب اور ناک پر بھی سفیدی ہو، داہنا اگلا پاؤں باقی جسم کی طرح ہو، اگر مشکی نہ ہو تو کمیت ہو اور اس میں یہ خوبیاں موجود ہوں۔

٥٦٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبدالرحمان النخعی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکال کو ناپسند فرماتے (شکال وہ گھوڑا ہوتا ہے جس کے تین پاؤں سفید اور ایک پاؤں باقی جسم کے ہم رنگ ہو۔

٥٦٨ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْقَاضِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَالَجَ عَلَفَهُ بِيَدِهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ.

ابوعمیر عیسیٰ بن محمد الرملی، احمد بن یزید بن روح الداری، محمد بن عقبہ، عقبہ، عن ابیہ، تمیم داری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑا پال کر اسے چارہ اور دانہ خود کھلایا تو اسے ہر دانہ کے عوض ایک نیکی ملے گی۔

بَابٌ: الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کا بیان

٥٦٩ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ

بشر بن آدم، ضحاک بن مخلد، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ

ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

مالک بن یخامر، معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں اتنی دیر جنگ کی جتنی دیر میں اونٹنی کا دودھ دوہا جاتا ہے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گی۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا نَفْسُ أَلَا أَرَاكِ تَكْرَهِينَ الْجَنَّةَ أَحْلِفُ بِاللَّهِ لَتَنْزِلِنَّهْ طَائِعَةً أَوْ لَتُكْرَهِنَّهْ۔

ابن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، انسؓ فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں موجود تھا میں نے عبداللہ بن رواحہ کو یہ کہتے سنا اے نفس میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو جنت میں جانا پسند نہیں کرتا لیکن خدا کی قسم تجھے ضرور جنت میں جانا ہوگا چاہے خوشی کے ساتھ جائے یا بغیر خوشی کے۔

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ۔

ابن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا جس میں آدمی کا بھی خون بہے اور گھوڑا بھی زخمی ہو۔

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ۔

بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہؓ کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں زخمی ہوا ہے تو وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کے زخم تازہ ہوں گے رنگ تو خون کا ہوگا لیکن خوشبو مشک کی ہوگی۔

۵۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد رہ، عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفار کے لشکروں کے لیے اس طرح دعا مانگا کرتے (اللھم منزل الکتاب سریع الحساب اھزم الاحزاب اللھم اھزمھم وزلزلھم)۔

۵۷۴. حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ.

حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، ابوشریح عبدالرحمان بن شریح، سہل بن ابی امامہ بن سہل، ابوامامہ، سہل بن حنیف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ سے صدق دل کے ساتھ شہادت کا سوال کیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کی منزلوں میں پہنچائے گا چاہے وہ بستر پر مرے۔

بَابُ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

شہادت فی سبیل اللہ کی فضیلت کا بیان

۵۷۵. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُكِرَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظِئْرَانِ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا فِي بَرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ وَفِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

ابن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شہداء کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا شہید کا خون زمین خشک کرنے نہیں پاتی اس کی دو بیویاں آکر اس طرح اٹھاتی ہیں گویا وہ بچوں کی دائیاں ہیں جنہوں نے اپنی شیر خوار بچے کو کسی جنگل میں گم کر دیا ہو اور ہر ایک بی بی کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

۵۷۶. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دُفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُحَلَّى حُلَّةَ الْإِيمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ.

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے پاس شہید کے لیے چھ باتیں ہیں اول تو یہ کہ خون بہتے ہی اس کی مغفرت کی جائے دوم اپنا جنت میں مقام دیکھ لیتا ہے سوم عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ چہارم قیامت کی گھبراہٹ اور خوف سے محفوظ رہتا ہے اسے ایمان کا لباس پہنایا جاتا ہے اور حوروں سے اس کا نکاح کیا جاتا ہے اور اس کے رشتہ داروں میں سے ستر آدمیوں کی شفاعت کی اجازت دی جاتی ہے

۵۷۷. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِزَامِيُّ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ

ابراہیم بن المنذر، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن خراش، جابر فرماتے ہیں جب عبداللہ بن عمرو بن حرام احد کے دن شہید ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جابر کیا میں تمہیں نہ بتلاؤں کہ تمہارے باپ کے لیے خدا نے کیا فرمایا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِاَبِيْكَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً قَالَ اِنَّهُ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَّرَائِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا الْاٰيَةَ كُلَّهَا۔

۲۷۸ ۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ قَوْلِهٖ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ قَالَ اَمَا اِنَّا سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِيْ اَيِّهَا شَاءَتْ ثُمَّ تَاْوِيْ اِلٰى قَنَادِيْلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَيَقُوْلُ سَلُوْنِيْ مَا شِئْتُمْ قَالُوْا رَبَّنَا وَمَاذَا نَسْاَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِيْ اَيِّهَا شِئْنَا فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُوْنَ مِنْ اَنْ يَسْاَلُوْا قَالُوْا نَسْاَلُكَ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِيْ اَجْسَادِنَا اِلَى الدُّنْيَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ فَلَمَّا رَاٰى اَنَّهُمْ لَا يَسْاَلُوْنَ اِلَّا ذٰلِكَ تُرِكُوْا۔

۵۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَبِشْرُ بْنُ اٰدَمَ قَالُوْا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيْدُ مِنَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مِنَ الْقَرْصَةِ۔

بَابٌ ۲۹: مَا يُرْجٰى فِيْهِ الشَّهَادَةُ

۵۸۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے بغیر حجاب کے کسی سے کلام نہیں فرمایا لیکن تمہارے باپ سے بے پردہ ہو کر کلام فرمایا اور فرمایا اے میرے بندے مجھ سے کچھ مانگ۔ تمہارے باپ نے عرض کیا اے خداوند! مجھے دوبارہ زندہ فرما دیجیے تاکہ میں تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ یہاں آنے کے بعد دنیا میں واپسی نہ ہوگی انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار میری جانب سے لوگوں کو میرا پیغام پہنچا دیجیے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ولا تحسبن الذین قتلوا۔ الآیہ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ ؓ اس آیت ولا تحسبن الذین قتلوا الآیہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کا حضور سے مطلب دریافت کیا تھا۔ آپ نے فرمایا شہداء کی ارواح ایک سبز پرندے کی طرح جنت میں جہاں چاہے اڑتی پھرتی ہیں اور ان قندیلوں میں آرام کرتی ہیں جو عرش سے لٹکی ہوئی ہیں ایک بار وہ ہیں اسی حال میں تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا تمہارا جو جی چاہے مجھ سے سوال کرو انہوں نے جواب دیا خداوند ہم آپ سے کیا سوال کریں گے جب کہ جنت میں جہاں جی چاہے پھرتے ہیں لیکن جب انہیں یہ محسوس ہوگا کہ بغیر جواب کے چھٹکارا نہیں تو عرض کریں گے اے اللہ ہماری روحوں کو پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ ہم تیری راہ میں قتل ہوں اور چونکہ انکی خواہش پوری نہیں کی جا سکتی اس لیے انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

محمد بن بشار، احمد بن ابراہیم الدورقی، بشر بن آدم، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کو اپنے قتل ہونے کی صرف اتنی تکلیف ہوتی ہے جیسے تمہیں کسی چیونٹی کے کاٹنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

شہادت کی قسموں کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ابو العمیس، عبداللہ بن جابر

أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِهِ إِنْ كُنَّا لَنَرْجُو أَنْ تَكُونَ وَفَاتُهُ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْمَطْعُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ يَعْنِي الْحَامِلَ وَالْغَرِقُ وَالْحَرِقُ وَالْمَجْنُوبُ يَعْنِي ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ.

۵۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الشَّهِيدِ فِيكُمْ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ قَالَ سُهَيْلٌ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ.

بَابُ ۲۵: السِّلَاحِ

۵۸۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ.

۵۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَخَذَ دِرْعَيْنِ كَأَنَّهُ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا.

۵۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ

عتیک، عبداللہ، جابر بن عتیک نے فرمایا کہ وہ بیمار ہوگئے حضور ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے گھر والوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ ہمارا تو خیال تھا کہ شہید ہو کر مریں گے آپ نے فرمایا اس صورت میں تو میری امت کے شہید بہت کم ہو جائیں گے جہاد فی سبیل اللہ میں قتل ہونا بھی شہادت ہے طاعون سے مرنا بھی شہادت ہے عورت کا زچگی کی حالت میں مرنا بھی شہادت ہے پانی میں ڈوب کر مرنا آگ میں جل کر مرنا۔ اور پسلی کے مرض سے مرنا بھی شہادت کی ہے۔

محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، ابوصالح ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم شہید کسے کہتے ہو، صحابہ نے عرض کیا جو اللہ کی راہ میں قتل ہو آپ نے فرمایا اس صورت میں میری امت کے شہید کم ہو جائیں گے جو اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے جو پیٹ کی بیماری میں مرے وہ شہید ہے اور جو طاعون سے مرے وہ شہید ہے سہیل کہتے ہیں عبیداللہ بن مقسم کی روایت میں یہ بھی الفاظ ہیں جو غرق ہو کر مرے وہ بھی شہید ہے۔

ہتھیاروں کا بیان

ہشام، سوید، مالک، زہری، رباعی انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود تھا۔

ہشام، ابن عیینہ، یزید بن خصیفہ رباعی السائب کہ یزید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن دو زرہیں پہنیں اور آپ ان میں سے نظر آرہے تھے۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی سلیمان بن حبیب، سلیمان بن حبیب کہتے ہیں ہم ابوامامہ کے پاس گئے

حَبِيبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي أُمَامَةَ فَرَأَى فِي سُيُوفِنَا شَيْئًا مِنْ حِلْيَةِ فِضَّةٍ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمُ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَكِنِ الْآنُكَ وَالْحَدِيدَ وَالْعَلَابِيَّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصَبُ۔

انہوں نے ہماری تلواروں پر چاندی کا کام دیکھ کر ناراضگی ظاہر کی اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں نے بہت سی فتوحات کیں لیکن ان کی تلواروں پر چاندی کا کام تھا نہ سونے کا بلکہ رانگ، لوہا اور اونٹ کا پٹھا ہوتا تھا۔

٥٨٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ۔

ابو کریب، ابن الصلت، عبدالرحمان بن ابی الزناد، ابو الزناد، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی تلوار ذوالفقار مال غنیمت میں حاصل کی تھی۔

٥٨٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِذَا غَزَى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَإِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتَّى يُحْمَلَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تُرْفَعْ ضَالَّةٌ۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ابو الخلیل، علی نے فرمایا کہ مغیرہ بن شعبہ جب حضور کے ساتھ جہاد کو جاتے تو اپنا نیزہ ساتھ لے جاتے اور جب واپس آتے تو نیزہ پھینک دیتے۔ حتیٰ کہ کوئی اٹھا کر لا کر دیتا۔ علی کہتے ہیں میں نے ان سے کہا میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا، انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرنا۔ اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی کسی کی کھوئی چیز لا کر نہ دے گا۔

٥٨٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهِ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ مَا هَذِهِ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهَذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهُمَا يَزِيدُ اللَّهُ لَكُمْ بِهِمَا فِي الدِّينِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ۔

محمد بن اسماعیل، عبیداللہ بن موسیٰ، اشعث بن سعید، عبداللہ بن بشر، ابو راشد، علی نے فرمایا کہ ایک روز حضور کے ہاتھ میں عربی کمان تھی۔ آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھ کر فرمایا اسے پھینک دو اور دوسری کمان رکھو اور نیزہ بھی رکھو کیونکہ اللہ تعالے اس کمان اور نیزے کے ذریعے تمہارے دین کی مدد فرمائے گا اور تم اس کے ذریعہ ملک فتح کرو گے۔

بَابٌ ٢٥ الرَّمْيِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

اللہ کی راہ میں تیر اندازی کرنے کا بیان

٥٨٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلام، عبداللہ بن الازرق، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر کے ذریعہ تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرماتا ہے اس کے بنانے

سَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ۔

کو جو اس کی صنعت کے ذریعہ بھلائی کا ارادہ رکھتا ہو اس کے چلانے والے کو تیر اٹھا کر دینے والے کو نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو تیر اندازی کیا کرو اور گھوڑے پر سوار ہوا کرو شہسواری سب سے بہتر ہے اور ہر وہ کھیل جو مسلم بندہ کھیلتا ہے سب باطل ہیں سوائے اس کے کہ تیر اندازی اپنی کمان سے کرے یا گھوڑے کو تربیت دے یا خاوند اپنی بیوی کے ساتھ کھیلے یہ کھیل تو حق ہیں۔

٥٨٩۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَبَلَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ فَيَعْدِلُ رَقَبَةً۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سلیمان بن عبدالرحمان القرشی، قاسم بن عبدالرحمان، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دشمن پر تیر چلائے اور وہ اس کے پاس پہنچ جائے چاہے اس کے لگے یا نہ لگے۔ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

٥٩٠۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا وَإِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

یونس، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابو علی الہمدانی، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا واعدوا لھم ما استطعتم من قوہ۔ خبردار قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔

٥٩١۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ نُعَيْمٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِي۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم الرعینی، مغیرۃ بن نہیک، عقبہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تیر اندازی سیکھنے کے بعد چھوڑ دی اس نے میری نافرمانی کی۔

٥٩٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَرْمُونَ فَقَالَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعمش، زیاد بن الحصین، ابوالعالیہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تیر اندازی کرتے دیکھ کر ارشاد فرمایا اے اسماعیل کی اولاد تیر اندازی کیا کرو۔ کیوں کہ تمہارے باپ

فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا۔

اسماعیل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔

بَابُ ۲۵۲ الرَّايَاتِ وَالْأَلْوِيَةِ

جھنڈوں کا بیان

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حارث بن حسان نے فرمایا کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا۔ بلال آپ کے سامنے تلوار لٹکائے ہوئے کھڑے تھے اور ایک سیاہ جھنڈا تھا۔ میں نے دریافت کیا یہ کون ہیں لوگوں نے جواب دیا یہ عمرو بن العاص ہیں یہ جنگ سے واپس آئے ہیں۔

۵۹۴۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ۔

حسن بن علی الخلال، عبدۃ بن عبداللہ، یحییٰ بن آدم، شریک عمار الدہنی، ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

۵۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ۔

عبداللہ بن اسحاق الواسطی، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، ابومجلز، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوٹا جھنڈا سیاہ اور بڑا سفید تھا۔

بَابُ ۲۵۳ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں ریشمی لباس پہننے کا بیان

۵۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هَذِهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، حجاج، ابوعمر مولیٰ اسماء بنت ابی بکر نے ایک جبہ نکالا جس میں دیباج کا کام ہوا تھا۔ فرمانے لگیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب دشمن سے ملتے تو اسے پہنتے۔

۵۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم الاحول، ابی عثمان حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم اور دیباج سے منع فرماتے مگر اتنا اور پھر حضرت عمر نے چار انگلیاں ملا کر اشارہ کیا اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

الرَّابِعَةَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهَا.

علیہ وسلم اس سے منع فرماتے۔

بَابُ ٢٥٤ لُبْسِ الْعَمَائِمِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان

۵۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث عمرو بن حریث نے فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں کہ آپ پر سیاہ عمامہ تھا اور آپ نے اس کے دونوں شملے کندھوں کے درمیان ڈال رکھے تھے۔

۵۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھ رکھا تھا۔

بَابُ ٢٥٥ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْغَزْوِ

جنگ کے دوران خرید و فروخت کرنے کا بیان

۶۰۰ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيِّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ الْبَارِقِيُّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا سَأَلَ أَبِي عَنِ الرَّجُلِ يَغْزُو فَيَشْتَرِي وَيَبِيعُ وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوِهِ فَقَالَ لَهُ أَبِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا.

عبیداللہ بن عبدالکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان الرقی، علی بن عروہ البارقی، یونس بن یزید، ابوالزناد، خارجہ بن زید کہتے ہیں میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اپنے والد سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص جنگ کے دوران خرید و فروخت اور تجارت کرے۔ میرے والد نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں خرید و فروخت کی۔ آپ ہمیں دیکھ رہے تھے لیکن آپ نے منع نہیں فرمایا۔

بَابُ ٢٥٦ تَشْيِيعِ الْغُزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

مجاہدین کو رخصت کرنے کا بیان

۶۰۱ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكُفَّهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدْوَةً أَوْ رَوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن لہیعہ، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا کسی مجاہد فی سبیل اللہ کو چھوڑنے کے لیے جانا اور پھر اسے زین پر سوار کرنا مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے۔

۶۰۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

ہشام، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ

ثنا ابن لهيعة عن الحسن بن ثوبان عن موسى ابن وردان عن أبي هريرة قال ودعني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أستودعك الله الذي لا تضيع ودائعه

بن وردان ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رخصت فرمایا اور ارشاد فرمایا استودعك الله الذی لا تضيع ودائعه۔ میں تجھے خدا کے سپرد کرتا ہوں جس کو سپرد کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔

۶۰۳۔ حدثنا عباد بن الوليد ثنا حبان بن هلال ثنا ابن مغلس عن ابن أبي ليلى عن نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أشخص السرايا يقول للشاخص أستودع الله دينك وأمانتك وخواتيم عملك

عباد بن الولید، حبان بن ہلال، ابن مغلس، ابن ابی لیلیٰ، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لشکروں کو رخصت فرماتے تو ساتھ جانے والے سے فرماتے۔ استودع الله دينك وامانتك وخواتيم عملك میں تمہارے دین اور امانت اور خاتمہ کو خدا کے سپرد کرتا ہوں

باب ۲۵۷ السرايا

چھوٹے لشکروں کا بیان

۶۰۴۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الملك بن محمد الصنعاني ثنا أبو سلمة العاملي عن ابن شهاب عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأكثم بن الجون الخزاعي يا أكثم اغز مع غير قومك يحسن خلقك وتكرم على رفقائك يا أكثم خير الرفقاء أربعة وخير السرايا أربعمائة وخير الجيوش أربعة آلاف ولن يغلب اثنا عشر ألفا من قلة

ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد الصنعانی، ابوسلمہ العاملی، ابن شہاب، انسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثم بن جون خزاعی سے فرمایا اے اکثم تم اپنی قوم کے علاوہ دوسری قوم کے ہمراہ جہاد کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے اخلاق اچھے ہوں گے اپنے ساتھی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، چار ساتھی بہتر ہوتے ہیں وہ چھوٹا لشکر بہت عمدہ ہے جس کی تعداد دو سو ہے اور بڑا لشکر وہ عمدہ ہے جس کی تعداد چار ہزار ہو اور جس لشکر میں بارہ ہزار ہو وہ کبھی مغلوب نہ ہوں گے چاہے کم معلوم ہوں۔

۶۰۵۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عامر ثنا سفيان عن أبي إسحق عن البراء بن عازب قال كنا نتحدث أن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كانوا يوم بدر ثلاث مائة وبضعة عشر على عدة أصحاب طالوت من جاز معه النهر وما جاز معه إلا مؤمن۔

محمد بن بشار، ابوعامر، سفیان، ابواسحاق، براء بن عازب نے فرمایا کہ ہم باہم یہ باتیں کیا کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی تعداد بدر کے دن تین سو دس سے زیادہ تھی اور یہی تعداد طالوت کے ساتھیوں کی تھی جو ان کے ساتھ نہر سے گزرے تھے اور ان کے ساتھ بجز مومن کے کوئی نہ گزرا تھا۔

۶۰۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب عن ابن لهيعة أخبرني يزيد بن أبي حبيب عن لهيعة بن عقبة قال سمعت أبا الدرداء صاحب النبي صلى الله عليه وسلم يقول إياكم والسرية التي إن لقيت فرت وإن

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، لہیعہ بن عقبہ، ابوالدرداءؓ جو حضور کے صحابی تھے فرماتے ہیں تم لوگ ایسے لشکر سے علیحدہ رہو جو دشمن کے سامنے آتے ہی بھاگ کھڑا ہو اور لوٹ کے مال میں خیانت کرے۔

وَإِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ۔

بَابُ ۲۵۸ الْأَكْلِ فِي قُدُورِ الْمُشْرِكِينَ۔

۶۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ۔

۶۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيتُهُ وَكَلَّمْتُهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُدُورُ الْمُشْرِكِينَ نَطْبُخُ فِيهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوا فِيهَا قُلْتُ فَإِنِ احْتَجْنَا إِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بُدًّا قَالَ فَارْحَضُوهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوا وَكُلُوا۔

بَابُ ۲۵۹ الْاِسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِينَ

۶۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَوْ زَيْدٍ۔

بَابُ ۲۶۰ الْخَدِيعَةِ فِي الْحَرْبِ۔

۶۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ۔

۶۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

مشرکین کے برتنوں میں کھانا کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب قبیصہ بن ہلب، ہلبؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاریٰ کے کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا ان کے کھانوں سے تمہارے دلوں میں وسوسہ نہ آنا چاہیے ورنہ تم بھی ان کی طرح ہو جاؤ گے۔

علی بن محمد، ابواسامہ، ابوفروہ، عروۃ بن رویم، ابوثعلبۃ الخشنی نے فرمایا کہ میں حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا پکالیں؟ تو آپ نے فرمایا ان میں نہ پکاؤ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم حاجت مند ہوں آپ نے فرمایا اگر مجبوری ہو تو دھو کر پکالیا کرو۔

مشرکین سے مدد چاہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مالک، عبد اللہ بن یزید بن دینار، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم مشرک سے مدد نہیں چاہتے۔

جنگ میں دھوکہ دینے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر یونس ابن اسحاق، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑائی ایک دھوکہ ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس، مطر بن میمون، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ۔

فرمایا لڑائی ایک قسم کا دھوکہ ہے۔

بَابُ ٢٦١ الْمُبَارَزَةِ وَالسَّلَبِ

مقابل طلب کرنے کا بیان

٦١٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ فِي حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ ابْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ۔

یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، ابن مہدی ح. محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابو ہاشم الرمانی، یحییٰ بن الاسود، ابو مجلز، قیس بن عباد، ابوذر نے فرمایا کہ یہ آیت هذان خصمان اختصموا فی ربهم سے یفعل ما یرید تک بدر کے دن ان چھ شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی، حمزہ، علی، عبیدہ بن الحارث، عتبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، اور شیبہ بن ربیعہ ان لوگوں کی بدر میں باہم مڈبھیڑ ہوئی تھی۔

٦١٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ۔

علی بن محمد، وکیع، ابو العمیس، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن الاکوع، سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی اور اسے قتل کیا حضور نے اس کا سامان مجھے عنایت فرمایا۔

٦١٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَهُ سَلَبَ قَتِيلٍ قَتَلَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابو محمد مولیٰ ابی قتادہ، ابو قتادہ نے فرمایا کہ انہوں نے حنین کے دن ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ حضور نے اس کا سامان انہیں عنایت فرمایا۔

٦١٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو مالک الاشجعی، نعیم بن ابی ہند، ابن سمرہ، سمرہ بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی کو قتل کرے تو اس کا سامان قاتل کا ہے۔

بَابُ ٢٦٢ الْغَارَةِ وَالْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

شب خون مارنے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنیکا بیان

۶۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ اگر مشرکین پر شب خون مارا جائے اور اس میں عورتیں اور بچے قتل ہو جائیں تو آپ نے فرمایا وہ بھی ان میں داخل ہیں۔

۶۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا مَاءً لِبَنِي فَزَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةً فَأَتَيْنَا أَهْلَ مَاءٍ فَبَيَّتْنَاهُمْ فَقَتَلْنَاهُمْ تِسْعَةً أَوْ سَبْعَةَ أَبْيَاتٍ.

محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن الاکوع، سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں ابو بکر کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی، جب ہم بنو فزارہ کے پانی پر پہنچے تو ہم نے وہاں رات گزاری، جب صبح کا وقت قریب ہوا تو ہم نے ان پر شب خون مارا۔ نو یا سات گھر والوں کو ہلاک کیا۔

۶۱۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ.

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راہ میں ایک مقتول عورت کو دیکھ کر فرمایا عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا کرو۔

۶۱۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَأَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فِيمَنْ يُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابو الزناد، مرقع بن عبد اللہ بن صیفی، حنظلہ الکاتب نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں گئے، تو ہم ایک مقتول عورت پر سے گزرے جس پر لوگ جمع تھے۔ لوگوں نے حضور کے لیے جگہ چھوڑ دی آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ تو لڑنے والوں میں نہ تھی۔ اس کے بعد حضور نے ایک شخص کو خالد بن ولید کے پاس بھیجا کہ ان سے یہ کہنا کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم دیتے ہیں کہ بچوں، عورتوں اور مزدوروں کو قتل نہ کرو۔

۶۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن ابی شیبہ، قتیبہ، مغیرہ بن عبد الرحمان، ابو الزناد، مرقع رباح بن الربیع سے بھی یہ روایت ہے۔ ابن ابی شیبہ کہتے ہیں سفیان نے اس روایت میں غلطی کی ہے کہ انہوں نے اسے حنظلہ سے روایت کیا ہے

وسلم نحوه قال أبو بكر بن أبي شيبة غلط الثوري

حالانکہ یہ رباح بن الربیع سے مروی ہے۔

باب ٢٦٣ التحريق بأرض العدو

دشمن کے ملک میں آگ لگانے کا بیان

٦٢١ - حدثنا محمد بن إسماعيل بن سمرة ثنا وكيع عن صالح بن أبي الأخضر عن الزهري عن عروة بن الزبير عن أسامة بن زيد قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى قرية يقال لها أبنى فقال ائت أبنى صباحا ثم حرق۔

محمد بن اسماعیل، وکیع، صالح بن الاخضر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ابنیٰ گاؤں کی جانب بھیجا اور فرمایا صبح کے وقت ابنیٰ پہنچ کر اس میں آگ لگا دینا۔

٦٢٢ - حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حرق نخل النضير وقطع وهي البويرة فأنزل الله عز وجل ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة الآية۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے باغات کو آگ لگائی اور انہیں کاٹا جس پر یہ آیت نازل ہوئی ما قطعتم من لینۃ الآیۃ۔

٦٢٣ - حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا عقبة بن خالد عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم حرق نخل بني النضير وقطع وفيه يقول شاعرهم فهان على سراة بني لؤي ٭ حريق بالبويرة مستطير

عبداللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے درختوں کو آگ لگائی اور انہیں کاٹا شاعر اسی کے بارے میں کہتا ہے کہ قریش کے اشراف پر بویرہ میں اڑتی ہوئی آگ لگانا آسان ہے۔

باب ٢٦٤ فداء الأسارى

قیدیوں کو بطور فدیہ دینے کا بیان

٦٢٤ - حدثنا علي بن محمد ومحمد بن إسماعيل قالا ثنا وكيع عن عكرمة بن عمار عن إياس بن سلمة بن الأكوع عن أبيه قال غزونا مع أبي بكر هوازن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فنفلني جارية من بني فزارة من أجمل العرب عليها قشع لها فما كشفت لها عن ثوب حتى أتيت المدينة فلقيني النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال لله أبوك هبها لي فوهبتها له فبعث بها ففادى بها أسارى من المسلمين كانوا بمكة۔

علی بن محمد، محمد بن اسمٰعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں ابوبکر کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی انہوں نے مجھے بنو فزارہ کی ایک لڑکی عنایت فرمائی جو عرب کی بہت حسین لڑکیوں میں سے تھی وہ ایک پوستین پہنے ہوئے تھی میں نے مدینہ پہنچنے تک اس کا کپڑا بھی نہیں ہٹایا مدینہ پہنچنے کے ایک دن بعد حضور سے بازار میں ملا تو آپ نے فرمایا تیرا باپ بہت اچھا آدمی تھا۔ تو اس لڑکی کو مجھے دیدے تاکہ اس کے بدلے میں ان مسلمان قیدیوں کو چھڑا لوں جو مکہ میں قید ہیں میں نے وہ لڑکی دیدی۔

باب ٢٦٥ ما أحرز العدو ثم ظهر عليه المسلمون

کافروں کے قبضے والی چیزوں پر مسلمانوں کے قبضے کا بیان

۶۲۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ... فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا ایک گھوڑا بھاگ گیا اس پر کفار نے قبضہ کر لیا جب مسلمانوں کا اس مقام پر قبضہ ہوا تو حضور کی وفات کے بعد اسے واپس کر دیا۔

بَابُ ۳۶۶ الْغُلُوْلِ

مال غنیمت میں چوری کرنے کا بیان

۶۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذٰلِكَ وَتَغَيَّرَتْ وُجُوْهُهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوْا مَتَاعَهُ فَإِذَا خَرَزَاتٌ مِنْ خَرَزِ يَهُوْدَ مَا تُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ۔

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن ابی عمرہ، زید بن خالد الجہنی نے فرمایا کہ قبیلہ اشجع کے ایک شخص کا خیبر میں انتقال ہو گیا، حضور نے ارشاد فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو لوگوں کو یہ بات بری معلوم ہوئی اور ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا جب آپ نے یہ بات دیکھی تو فرمایا تمہارے اس ساتھی نے مال غنیمت میں چوری کی تھی زید کہتے ہیں لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو چند یہودی نگینے اس کے پاس سے نکلے جن کی قیمت دو درہم تھی۔

۶۲۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كَرْكَرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَلَيْهِ كِسَاءً أَوْ عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی الجعد، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں حضور کے سامان پر ایک شخص کرکرہ نامی متعین تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ دوزخ میں ہے لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں سے ایک کملی نکلی جو اس نے چرائی تھی۔

۶۲۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيْ سِنَانٍ عِيْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِلَى جَنْبِ بَعِيْرٍ مِنَ الْمَقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِنَ الْبَعِيْرِ فَأَخَذَ مِنْهُ قَرَدَةً يَعْنِيْ وَبَرَةً فَجَعَلَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هٰذَا مِنْ غَنَائِمِكُمْ أَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمِخْيَطَ فَمَا

علی بن محمد، ابواسامہ، عیسیٰ بن سنان، یعلیٰ بن شداد، عبادہ بن الصامت فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حنین کے دن ایک اونٹ کی آڑ میں نماز پڑھائی جو مال غنیمت کا تھا اس کے بعد اونٹ کا ایک بال اپنی دونوں انگلیوں کے درمیان رکھ کر فرمایا اگر مال غنیمت کا سوئی دھاگہ بھی ہو تو اسے مال غنیمت ہی میں رکھو کیوں کہ غنیمت کے مال میں چوری کرنا قیامت کے دن ذلت اور عذاب کا سبب

13

فَوْقَ ذٰلِكَ فَادَّرَّتْ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْغُلُوْلَ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَارٌ وَنَارٌ

ہوگا۔

بَابُ ۲۶۷ النَّفْلِ

بطور عطیہ کچھ دینے کا بیان

۶۲۹ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، یزید بن یزید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس نکالنے کے بعد تہائی مال بطور عطیہ دیا۔

۶۳۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِي السَّلَامِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمان بن الحارث الزرقی، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابو سلام الاعرج، ابو امامہ، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کو تشریف لے جاتے تو چوتھائی مال بطور عطیہ دینے کا وعدہ فرماتے اور واپسی کے وقت تہائی مال کا۔

۶۳۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَنَا رَجَاءُ ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ لَا نَفْلَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ الْمُسْلِمُوْنَ قَوِيُّهُمْ عَلٰى ضَعِيْفِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى يَقُوْلُ لَهٗ حَدَّثَنِيْ مَكْحُوْلٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَحِيْنَ قَفَلَ الثُّلُثَ فَقَالَ عَمْرٌو اُحَدِّثُكَ عَنْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ مَكْحُوْلٍ۔

علی بن محمد، ابوالحسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ حضور کے بعد بطور عطیہ دینے کا طریقہ نہیں، ہاں قوی مسلمان کمزور کو مال غنیمت واپس کر دے گا رجاء کہتے ہیں میں نے شعیب سے عرض کیا سلمان بن سلمہ کہتے ہیں حبیب بن مسلمہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور نے جنگ کو جاتے وقت چوتھائی مال بطور عطیہ دیا اور واپسی میں تہائی مال یہ سنکر شعیب بولے میں تم سے اپنے دادا کی حدیث روایت کر رہا ہوں اور تم مجھے مکحول کی حدیث بیان کرتے ہو۔

بَابُ ۲۶۸ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

مال غنیمت کی تقسیم کا بیان

۶۳۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن سوار کو تین حصے عنایت فرمائے دو گھوڑے کے اور ایک آدمی کا۔

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَابُ ٢٦ الْعَبِيْدِ وَالنِّسَاءِ يَشْهَدُوْنَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ

٦٣٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ وَكِيْعٌ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَايَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَأَنَا مَمْلُوْكٌ فَلَمْ يَقْسِمْ لِي مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَأُعْطِيْتُ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ أَجُرُّهُ إِذَا تَقَلَّدْتُهُ.

٦٣٤ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى.

مسلمانوں کے ساتھ عورتوں اور غلاموں کے جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عمیر مولیٰ آبی اللحم فرماتے ہیں میں اپنے مالک کے ساتھ خیبر کی جنگ میں گیا اور میں غلام تھا مجھے مال غنیمت میں سے کوئی حصہ نہیں ملا، بلکہ خانگی مال میں سے مجھے ایک تلوار ملی جب میں اسے گلے میں لٹکاتا تو وہ زمین پر گھسٹتی تھی۔ وکیع کہتے ہیں ان کے مالک گوشت نہیں کھاتے تھے اس لیے ان کا نام آبی اللحم ہو گیا۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگوں میں شریک رہی، میں خیموں میں رہا کرتی، لوگوں کے لیے کھانا تیار کرتی، زخمیوں کی دوا کرتی۔ اور مریضوں کی تیمار داری کرتی۔

بَابُ ٢٧ وَصِيَّةِ الْإِمَامِ

٦٣٥ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُوْ رَوْقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْغَرِيْفِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ سِيْرُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا.

امام کی وصیت کا بیان

حسن بن علی الخلال، ابواسامہ، عطیۃ بن الحارث، ابوالعریف عبیداللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا، اور فرمایا اللہ کا نام لیکر چلو، جو اللہ سے انکار کرے اس سے اللہ کی راہ میں جنگ کرو لیکن مثلہ نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو، چوری نہ کرو۔ اور بچہ کو قتل نہ کرو۔

٦٣٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف الفریابی، سفیان، علقمہ بن مرثد ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو لشکر کا امیر بناتے تو اسے خاص طور پر تقویٰ اور مسلمانوں کے ساتھ نیک سلوک کی وصیت فرماتے اور فرماتے اللہ کا نام لے کر جنگ کرو، جو اللہ سے انکار کرے اس سے قتال کرو، عہد شکنی نہ کرو، چوری نہ کرو، مثلہ نہ کرو، بچہ کو قتل نہ کرو، اور جب دشمن سے ملو تو انہیں تین باتوں کی دعوت دو، اگر وہ انہیں منظور کر لیں تو اپنے ہاتھوں کو

وَلِيِّهِ إِذَا أَنْتَ لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِلَالٍ أَوْ خِصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَسَلْهُمْ إِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَبِيكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللَّهِ أَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ.

ان کی جان وہاں سے روک لو پہلے ان پر اسلام پیش کرو اگر وہ قبول کرلیں تو اپنے ہاتھوں کو روک لو اور ان سے کہو کہ وہاں سے ہجرت کرکے مسلمانوں کی آبادی میں چلے آئیں جو حقوق مسلمان مہاجروں کے ہونگے وہ انہیں ملیں گے اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو ان سے کہو تمہارا شمار گاؤں والوں میں ہوگا۔ اور جو حکم اللہ تعالیٰ نے گاؤں والوں کے لیے دیا ہے وہ تم پر نافذ ہوگا مسلمانوں کے مال غنیمت اور انعامات میں ان کا کوئی حصہ نہ ہوگا ہاں اگر جہاد کریں تو اس حصے کے مستحق ہوں گے اگر وہ ایمان لانے سے انکار کریں تو ان کے سامنے جزیہ پیش کرو اگر وہ جزیہ قبول کرلیں تو ان سے ہاتھ اٹھا لو اور ان کے مالوں سے ہاتھ اٹھا لو کیوں کہ وہ ذمی بن کر محفوظ ہوگئے ہیں اگر وہ جزیہ سے بھی انکار کریں تو خدا تعالے سے مدد لے کر ان سے جنگ کرو۔ اور جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور وہاں کے لوگ خدا اور رسول کی ذمہ داری پر تم سے امن طلب کریں تو خدا اور رسول کے ذمہ پر امن دو کیونکہ اپنے اور اپنے باپ دادا کے ذمے کو توڑنا خدا اور رسول کی ذمہ داری کے توڑنے سے آسان ہے۔ اسی طرح جب کسی قلعہ کا محاصرہ ہو اور اہل قلعہ خدا کے حکم پر باہر آنے کی خواہش کریں تو انہیں اس ذمہ داری پر اجازت نہ دو بلکہ اپنی ذات پر انہیں باہر آنے کی اجازت دو کیوں کہ تمہیں نہیں معلوم کہ ان کے بارے میں خدا کا کیا حکم ہے علقمہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث مقاتل بن حیان سے بیان کی تو انہوں نے کہا مجھ سے مسلم بن ہیصم نے نعمان بن مقرن کے واسطے سے بھی یہ حدیث بیان کی ہے۔

باب ۳۷ طاعة الامام

۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام کی اطاعت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصَی الْاِمَامَ فَقَدْ عَصَانِیْ۔

حکم عدولی کی۔ اس نے اللہ کی حکم عدولی کی جس نے امام کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امام کی حکم عدولی کی اس نے میری حکم عدولی کی۔

۲۸۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاَبُوْ بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَا ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا شُعْبَۃُ حَدَّثَنِیْ اَبُو التَّیَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ کَاَنَّ رَاْسَہٗ زَبِیْبَۃٌ۔

محمد بن بشار، ابو بشر، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابو التیاح، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر ایک حبشی غلام جس کا سر انگور کی طرح ہو افسر بنا دیا جائے۔

۲۸۶۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ یَحْیَی بْنِ الْحُصَیْنِ عَنْ جَدَّتِہٖ اُمِّ الْحُصَیْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوْا لَہٗ وَاَطِیْعُوْا مَا قَادَکُمْ بِکِتَابِ اللّٰہِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، یحییٰ بن الحصین، ام الحصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم پر ایک حبشی غلام جس کے ناک کان کٹے ہوں حاکم بنا دیا جائے تو اس کی بھی اطاعت کرو بشرطیکہ وہ کتاب اللہ پر تمہیں عمل کراتا ہو۔

۲۸۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّہٗ انْتَہٰی اِلَی الرَّبَذَۃِ وَقَدْ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَاِذَا عَبْدٌ یَؤُمُّہُمْ فَقِیْلَ ھٰذَا اَبُوْ ذَرٍّ فَذَھَبَ یَتَاَخَّرُ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِیْعَ وَاِنْ کَانَ عَبْدًا حَبَشِیًّا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران الجونی، عبداللہ بن الصامت، ابوذر جب مقام ربذہ میں پہنچے تو نماز کی اقامت ہو رہی تھی، اور ایک غلام امامت کرنے والا تھا لوگوں نے اس سے کہا ابوذر آئے ہیں وہ پیچھے ہٹنے لگا ابوذر نے فرمایا مجھے میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وصیت کی تھی کہ میں اطاعت کیا کروں۔ اگرچہ ایک حبشی ناک کان کٹا غلام بھی حاکم ہو۔

بَابٌ لَا طَاعَۃَ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ۔

اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان

۲۸۶۳ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ھَارُوْنَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَکَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلْقَمَۃَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلٰی بَعْثٍ وَاَنَا فِیْہِمْ فَلَمَّا انْتَہٰی اِلٰی رَاْسِ غَزَاتِہٖ اَوْ کَانَ بِبَعْضِ الطَّرِیْقِ اسْتَاْذَنَتْہُ طَائِفَۃٌ مِنَ الْجَیْشِ فَاَذِنَ لَہُمْ وَاَمَّرَ عَلَیْہِمْ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ حُذَافَۃَ

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، عمر بن الحکم بن ثوبان، ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر پر علقمہ بن مجزز کو سردار مقرر کیا۔ اس لشکر میں میں بھی موجود تھا جب وہ راہ میں تھے تو ان سے فوج کے ایک رسالے نے اجازت طلب کی انہوں نے اجازت دی اس کے سردار عبداللہ بن حذافہ تھے میں بھی اسی رسالہ میں موجود تھا ایک مقام پر چند لوگوں نے آگ روشن کی عبداللہ ہم سے فرمانے لگے کیا تم پر میری

ابْنِ قَيْسٍ السَّهْمِيَّ فَكُنْتُ فِيمَنْ غَزَا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوا أَوْ لِيَصْنَعُوا عَلَيْهَا صَنِيعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ أَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَا أَنَا بِآمِرِكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا صَنَعْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِي هَذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ أَمْزَحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلَا تُطِيعُوهُ.

اطاعت فرض نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا ضرور انہوں نے فرمایا اگر تمہیں میں کوئی حکم دوں تو کیا تم اسے قبول کرو گے لوگوں نے جواب دیا کیوں نہیں وہ کہنے لگے اچھا تو اس جلتی ہوئی آگ میں کود جاؤ جب لوگ کودنے کے لیے تیار ہو نے تو انہیں منع کیا اور بولے میں تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو، جب ہم مدینہ واپس پہنچے تو یہ واقعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا رسول اللہ نے فرمایا اگر کوئی امیر تمہیں خدا کی نافرمانی کا حکم دے تو اسے ہرگز نہ مانو خدا کی نافرمانی میں اطاعت نہیں۔

۲۸۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ.

محمد بن رمح، لیث، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان پر اطاعت واجب ہے چاہے اسے اچھی معلوم ہو یا بری جب تک وہ خدا کی نافرمانی کا حکم نہ دے جب وہ معصیت کا حکم دے تو پھر کوئی اطاعت نہیں۔

۲۸۶۵ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلِي أُمُورَكُمْ بَعْدِي رِجَالٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ وَيَعْمَلُونَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ كَيْفَ أَفْعَلُ قَالَ تَسْأَلُنِي يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ

سوید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن مسعود، عبد الرحمان، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد تم میں ایسے حاکم پیدا ہوں گے جو سنت پر چلنا چھوڑ دیں گے اور بدعت پر عمل کریں گے۔ اور نماز کے اوقات میں تاخیر کریں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں ایسے لوگوں کو پاؤں تو کیا کروں آپ نے فرمایا ام عبد کے بیٹے کیا تو مجھ سے یہ سوال کرتا ہے خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں کرنی چاہیے۔

كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ ۔

بَابُ ٢٧٣ الْبَيْعَةِ

بیعت کا بیان

٢٨٦٤ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ مَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عمرو بن عجلان، عبادۃ بن الولید بن عبادہ ولید، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم تنگی، آسانی اور غمی ہر حالت میں اطاعت کریں گے چاہے ہم پر دوسروں کو مقدم کیا جائے اور حاکم وقت سے بغاوت نہ کریں گے اور جہاں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اس میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف نہ کریں گے۔

٢٨٦٥ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ إِمَّا هُوَ إِلَيَّ فَحَبِيبٌ وَإِمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللّٰهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَى مَا نُبَايِعُكَ قَالَ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ ۔

ہشام، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ، ابوادریس الخولانی، ابومسلم، عوف بن مالک الاشجعی فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے اور ہماری تعداد سات آٹھ یا نو تھی آپ نے فرمایا کیا تم رسول اللہ کی بیعت نہیں کرو گے ہم نے ہاتھ بڑھا دیے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں لیکن کس بات پر کریں آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اس کے ساتھ ذرہ برابر شرک نہ کرنا پانچوں نمازیں پڑھنا بات سننا اور اطاعت کرنا اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ کسی شے کا کسی سے سوال نہ کرنا راوی کہتا ہے میں نے ان میں سے بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ اگر ان کے ہاتھ سے کوڑا بھی گر جاتا تو اسے بھی دوسرے سے اٹھانے کے لیے نہ کہتے۔

٢٨٦٦ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ ۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب مولیٰ ہرمز، انس نے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر بیعت کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے آپ نے فرمایا جہاں تک تم میں طاقت ہو۔

٢٨٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ۔

بَابُ ٤٢: الْوَفَاءِ بِالْبَيْعَةِ

٢٨٦٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ۔

٢٨٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ بَعْدِي نَبِيٌّ فِيكُمْ قَالُوا فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوا قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ أَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ فَسَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الَّذِي عَلَيْهِمْ۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، ابو داؤد، جابر سے فرمایا کہ ایک غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے ہجرت پر بیعت کی حضورؐ کو یہ معلوم نہ تھا کہ غلام ہے اس کے بعد اسے اس کا مالک تلاش کرتا آیا آپ نے اس سے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر ڈالو آپ نے دو حبشی غلام دے کر اسے خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے اس وقت تک بیعت نہ کرتے جب تک یہ معلوم نہ فرما لیتے کہ وہ آزاد ہے یا غلام

بیعت پوری کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی جانب دیکھے گا اور نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہوگا وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زائد پانی موجود ہو اور پھر وہ مسافر کو پانی سے روکے۔ دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد مال بیچے اور اس میں اللہ کی جھوٹی قسم کھا کر کہے کہ میں نے اتنے کو خریدا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت دنیا کی خاطر کرے اگر وہ اسے دیتا ہے تو یہ بیعت پوری کرتا ہے اور اگر امام دنیا بند کر دے تو یہ بھی بیعت پوری نہ کرے۔

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حسن بن فرات، فرات، ابوحازم، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو اسرائیل میں حکومت پیغمبر کیا کرتے تھے جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا اس کا قائم مقام بن جاتا لیکن میرے بعد تم میں کوئی نبی نہ ہوگا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو پھر کیا ہوگا۔ آپ نے فرمایا خلفاء ہوں گے اور بے انتہا ہوں گے۔ صحابہ نے عرض کیا ہم کیا کریں آپ نے فرمایا جو اول خلیفہ ہو اس کی بیعت کرو اس کے بعد دوسرے کی اور جو حقوق تم پر ہیں انہیں پورا کرو ان پر جو حقوق ہیں ان کا حساب ان سے اللہ لے گا۔

۶۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوالولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابو وائل، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کے لیے جھنڈا گاڑا جائیگا اور کہا جائے گا یہ فلاں غدار کا جھنڈا ہے۔

۶۵۱- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابونضرہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کے لیے اس کی غداری کے مطابق جھنڈا گاڑا جائے گا۔

بَابُ ۲۷۵ بَيْعَةِ النِّسَاءِ

عورتوں کی بیعت کا بیان

۶۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، محمد بن المنکدر، راوی امیمہ بنت رقیقہ نے فرمایا کہ میں چند عورتوں کے ساتھ حضور کی بیعت کے لیے حاضر ہوئی آپ نے بیعت لیتے وقت فرمایا یہ بھی کہو جہاں تک ہم میں طاقت ہوگی۔ اور فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملایا کرتا۔

۶۵۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں مومن عورتیں جب حضور کے پاس ہجرت کر کے آگئیں تو آپ ان کا امتحان لیتے اور جو عورت اس آیت یا ایہا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک کے مطابق بیعت کرتی تو وہ امتحان میں پوری اترتی اس کے بعد حضور فرماتے جاؤ میں نے تم سے بیعت لی، خدا کی قسم حضور کا دست مبارک کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔ آپ بیعت لینے کے بعد یہی فرماتے جاؤ میں تم سے بیعت لے چکا ہوں، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے کبھی قرآن میں متعلقہ بیعت کے علاوہ کوئی اور بیعت نہیں لی۔ اور نہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی عورت کا ہاتھ چھوا اور جب

يَدُ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنْ يُبَايِعَهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا مَا أَمَرَهُ اللَّهُ وَلَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا۔

عورتوں کو بیعت کرتے تو زبان سے فرماتے میں تمہیں بیعت کر چکا ہوں۔"

بَابُ ٣٧٦ السَّبْقِ وَالرِّهَانِ

گھوڑ دوڑ کا بیان

٦٥٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا دوڑایا اور اسے جیتنے کا خیال نہ ہو تو یہ جوا نہیں اور جس نے جیتنے کے خیال سے دوڑایا تو وہ جوا ہے۔

٦٥٥۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ضَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسِلُ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ گھوڑوں کو مضمر بنا لیا تھا تو آپ ایسے تیار شدہ گھوڑوں کو حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک چھوڑتے اور جو گھوڑے ابھی تیار نہ ہوئے تھے انہیں ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک دوڑاتے۔

٦٥٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوالحکم مولے بنی لیث، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوڑ اونٹ اور گھوڑے کے علاوہ ناجائز ہے۔

بَابُ ٣٧٧ النَّهْيِ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

دشمن کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی ممانعت کا بیان

٦٥٧۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

احمد بن سنان، ابوعمر، ابن مہدی، مالک، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ۔

کفار کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے جانے کی اس خوف سے ممانعت فرمائی کہ دشمن اسے چھین نہ لے۔

۲۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ۔

محمد بن رمح، الیث، نافع، در باعلی، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی سرزمین میں قرآن ساتھ لے کر جانے سے ممانعت فرمائی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ کفار اسے چھین لیں۔

بَابُ ۲۷۸ قِسْمَةِ الْخُمُسِ

خمس کی تقسیم کا بیان

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَا قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ایوب بن سعید، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابن المسیب، جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ وہ اور عثمان حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے خیبر کی تقسیم کے بارے میں گفتگو کی جو بنو ہاشم اور بنو المطلب کو تقسیم کیا گیا تھا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ہمارے بھائی بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب میں مال تقسیم فرمایا ہماری قرابت ایک جیسی ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو ایک ہی شمار کرتا ہوں۔

أَبْوَابُ الْمَنَاسِكِ

حج کے افعال اور کیفیات کا بیان

بَابُ ۲۷۹ الْخُرُوجِ إِلَى الْحَجِّ

حج کے لیے جانے کا بیان

۲۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ

ہشام، ابو مصعب الزہری، سوید بن سعید، مالک، سمی مولے ابی بکر بن عبدالرحمان، ابو صالح اسمان، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو کھانا پینا اور سونا ختم کر دیتا ہے جب سفر میں آدمی اپنا کام پورا کر چکے تو فوراً گھر پلٹ آئے۔

٦٦١ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سہل ابوصالح اس سند سے بھی یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

٦٦٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنِ الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ.

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمر، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ، فضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان بیمار ہو جاتا ہے کبھی سواری دستیاب نہیں ہوتی اور کبھی کوئی حاجت پیش آجاتی ہے۔

بَابٌ ۳۸: فَرْضِ الْحَجِّ

حج کی فرضیت کا بیان

٦٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوا أَفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبدالاعلی، ابوالبختری، حضرت علی نے فرمایا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہر سال حج فرض ہے آپ خاموش رہے پھر فرمایا نہیں اور اگر ہاں کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا۔ تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی یا ایھا الذین آمنوا لا تسئلوا عن اشیاء، الآیۃ۔

٦٦٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عُذِّبْتُمْ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبیدہ، ابوعبیدہ، اعمش، ابوسفیان، انس نے فرمایا کہ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا حج ہر سال فرض ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا۔ اور اس کے بعد تم اسے ادا نہ کر سکتے اور جب تم ادا نہ کرتے تو تم عذاب میں مبتلا کر دیے جاتے

٦٦٥ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ

یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، سفیان بن حسین، زہری، ابوسنان، ابن عباس نے فرمایا کہ اقرع بن حابسؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ابْنَ عَبَّاسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً فَمَنِ اسْتَطَاعَ فَتَطَوُّعٌ.

بَابُ ٢٨١ فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

٦٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ.

٦٦٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

٦٦٨ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ.

٦٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

بَابُ ٢٨٢ الْحَجِّ عَلَى الرَّحْلِ

٦٧٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

سے دریافت کیا یا رسول اللہ کیا حج ہر سال فرض ہے یا زندگی میں ایک بار۔ آپ نے فرمایا صرف ایک بار اور جو زیادہ کرے وہ نفل ہے۔

حج اور عمرہ کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، عامر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج اور عمرہ بار بار کیا کرو کیوں کہ ان کا بار بار کرنا فقر اور گناہوں کو ایسا ہی مٹا دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، عاصم بن عبید اللہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے دونوں سندوں میں عاصم ضعیف ہے لیکن ترمذی اور نسائی نے اسے ابن مسعود سے بھی روایت کیا ہے

ابو مصعب، مالک، سمی، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیانی تمام گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی (جس میں کوئی غلطی نہ ہو) سوائے جنت کے کوئی جزا نہیں۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، سفیان، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت اللہ کا حج کیا جماع اور بیہودگی سے بچا رہا تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو کر آئے گا جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنا ہے۔

سواری پر حج کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ربیع بن صبیح، یزید بن ابان، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سواری پر حج فرمایا

حج النبي صلى الله عليه وسلم على رحل رث وقطيفة تسوى أربعة دراهم أو لا تسوى ثم قال اللهم حجة لا رياء فيها ولا سمعة.

جس کی زین پرانی تھی، اور آپ کے بدن پر جو چادر تھی وہ چار درہم سے زیادہ کی نہ تھی، اور فرمایا اے اللہ میں حج کر رہا ہوں جس میں نہ ریاکاری ہے نہ دکھاوا ہے۔

٦٧١ - حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ثنا ابن أبي عدي عن داود بن أبي هند عن أبي العالية عن ابن عباس قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين مكة والمدينة فمررنا بواد فقال أي واد هذا قالوا وادي الأزرق قال كأني أنظر إلى موسى صلى الله عليه وسلم فذكر من طول شعره شيئا لا يحفظه داود واضعا إصبعيه في أذنيه له جؤار إلى الله بالتلبية مارا بهذا الوادي قال ثم سرنا حتى أتينا على ثنية فقال أي ثنية هذه قالوا ثنية هرشى أو لفت قال كأني أنظر إلى يونس على ناقة حمراء عليه جبة صوف وخطام ناقته خلبة مارا بهذا الوادي ملبيا.

ابوبشر، ابن ابی عدی، داؤد بن ابی ہند، ابوالعالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ہم حضور کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے کہ ہم ایک وادی پر سے گزرے آپ نے فرمایا یہ کون سی وادی ہے لوگوں نے عرض کیا وادی ازرق، آپ نے فرمایا گویا میں موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں پھر آپ نے حضرت موسیٰ کے لمبے بالوں کی کیفیت بیان کی داؤد کہتے ہیں میں اسے بھول گیا موسیٰ اپنے کانوں میں انگلیاں دیے ہوئے زور زور سے تلبیہ کہتے جا رہے ہیں ابن عباس فرماتے ہیں پھر ہم آگے چلے جب ٹیلہ پر پہنچے تو آپ نے دریافت فرمایا یہ کون سا ٹیلہ ہے لوگوں نے عرض کیا یہ ثنیہ ہرشیٰ ہے آپ نے فرمایا گویا میں یونس کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ایک سرخ اونٹنی پر سوار ہیں ایک صوف کا جبہ پہنے ہیں اونٹنی کی لگام ایک چھال بٹی کی طرح ہے اور تلبیہ پڑھتے جا رہے ہیں۔

باب ٢٨٣ فضل دعاء الحاج

حاجی کی دعا کی فضیلت کا بیان۔

٦٧٢ - حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا صالح بن عبد الله بن صالح مولى بني عامر حدثني يعقوب بن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبي صالح السمان عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال الحجاج والعمار وفد الله إن دعوه أجابهم وإن استغفروه غفر لهم.

ابراہیم بن المنذر، صالح بن عبداللہ، یعقوب بن یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، ابوصالح، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں اگر وہ دعا کریں تو ان کی دعا قبول ہو۔ اور مغفرت طلب کریں تو ان کی مغفرت ہو۔

٦٧٣ - حدثنا محمد بن طريف ثنا عمران بن عيينة عن عطاء بن السائب عن مجاهد عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الغازي في سبيل الله والحاج والمعتمر وفد الله دعاهم فأجابوه وسألوه فأعطاهم.

محمد بن طریف، عمران بن عیینہ، عطاء بن السائب، مجاہد ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غازی حاجی اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں، خدا نے انہیں پکارا تو انہوں نے اس کی پکار قبول کی اگر اس سے سوال کریں گے تو وہ انہیں عطا کرے گا۔

٦٧٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، سالم

سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ يَا أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا.

ابن عمر حضرت عمرؓ نے حضورؐ سے عمرہ کی اجازت طلب کی آپ نے اجازت دی اور فرمایا اے میرے بھائی اپنی دعاؤں میں مجھے بھی شریک کرنا اور مجھے بھول نہ جانا۔

۲۸۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَأَتَاهَا فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَجِدْ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلَى دُعَائِهِ كُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِهِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوالزبیر، صفوان بن عبداللہ بن صفوان کے نکاح میں ابوالدرداء کی صاحبزادی تھیں، ایک مرتبہ وہ اپنے خسر کے ہاں گئے وہاں ام الدرداء موجود تھیں۔ لیکن ابوالدرداء نہ تھے ام الدرداء نے دریافت کیا کیا تم اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہو، صفوان نے جواب دیا ہاں ام الدرداء نے فرمایا ہمارے لیے بھی دعا کرنا کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے آدمی کی دعا دوسرے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں قبول ہوتی ہے اور اس کے سر پر ایک فرشتہ معین رہتا ہے جو آمین کہتا رہتا ہے۔ اور کہتا ہے تیرے لیے بھی اس جیسی برکت ہے صفوان کہتے ہیں پھر میں بازار گیا راہ میں ابوالدرداء سے ملا، انہوں نے بھی مجھ سے اسی قسم کی حدیث بیان کی۔

بَابُ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ

شرائط حج کا بیان

۲۸۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ وَقَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْحَجُّ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بِالْعَجِّ الْعَجِيجَ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ.

ہشام، مروان بن معاویہ، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ وکیع، ابراہیم بن یزید المکی، محمد بن عباد بن جعفر، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ ایک شخص اٹھ کھڑے ہو کر عرض کیا یارسول اللہ حج کب واجب ہوتا ہے آپ نے فرمایا جب زاد راہ ہو اور سواری ہو اس نے عرض کیا یارسول اللہ حاجی کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا جس کے سر کے بال کھلے ہوں اور خوشبو نہ لگی ہو ایک اور شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! حج کیا شئے ہے آپ نے فرمایا لبیک کہنا، اور قربانی کرنا۔

۲۸۹۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَيْضًا

سوید بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، ابن عطاء، عکرمہ، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْنِي قَوْلَهُ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا.

فرمایا۔ من استطاع الیہ سبیلا سے مراد سواری اور زادِ راہ ہے۔

بَابُ ٢٥٥ الْمَرْأَةُ تَحُجُّ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

عورت کے لیے بغیر ولی کے حج نہ کرنے کا بیان

٦٧٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوِ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر ، باپ، بھائی، بیٹے، خاوند یا دوسرے کسی محرم کے بغیر نہ کرے

٦٧٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ لَيْسَ لَهَا ذُو حُرْمَةٍ.

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے ایک روز کا بھی سفر کرنا جب تک محرم ساتھ نہ ہو جائز نہیں۔

٦٨٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا.

ہشام، شعیب بن اسحاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے ساتھ جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں اور میری بیوی کا اس سال حج کا ارادہ ہے۔ آپ نے فرمایا اس کے ساتھ حج کو جاؤ۔

بَابُ ٢٥٦ الْحَجُّ جِهَادُ النِّسَاءِ

عورتوں کے جہاد کا بیان

٦٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن طلحہ، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے آپ نے فرمایا ہاں لیکن ان کے جہاد میں قتال نہیں وہ حج اور عمرہ ہے۔

٦٨٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ

ابن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن الفضل الحدانی، ابو جعفر، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج ہر کمزور کا جہاد ہے

بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ

۶۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ قَرِيْبٌ لِيْ قَالَ هَلْ حَجَجْتَ قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ۔

میت کی جانب سے حج کرنے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا لبیک عن شبرمۃ آپ نے فرمایا شبرمہ کون ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا ایک رشتہ دار ہے آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنا حج کیا ہے اس نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا پہلے اپنی جانب سے حج کرو پھر شبرمہ کی جانب سے حج کرنا۔

۶۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحُجُّ عَنْ أَبِيْ قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ أَبِيْكَ فَإِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا۔

محمد بن عبدالاعلی، عبدالرزاق، سفیان، ثوری، سلیمان الشیبانی، یزید بن الاصم، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اپنے والد کی جانب سے حج کر سکتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہیں کر سکتے تو اس سے اس کی برائی میں اضافہ تو نہ ہوگا۔

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي الْغَوْثِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٍ مِنَ الْفُرْعِ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلَى أَبِيْهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّ عَنْ أَبِيْكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضٰى عَنْهُ۔

ہشام، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، عطاء، ابوالغوث بن حصین نے حضور سے اپنے والد کے حج کے بارے میں دریافت کیا جو ان کے ذمہ تھا اور وہ فوت ہو گئے تھے۔ آپ نے فرمایا تم اپنے باپ کی جانب سے حج کرو نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی میت کے ذمہ نذر کے روزے ہوں تو اس کے وارث وہ روزے رکھیں

بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أَبِيْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ

زندہ کی جانب سے حج کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابورزین العقیلی حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد ضعیف ہیں حج اور عمرہ کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ سوار ہونے کی آپ نے فرمایا تم اپنے والد کی جانب سے حج اور عمرہ کرو۔

14

حج عن أبيك واعتمر۔

٦٨٧۔ حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا عبد العزيز الدراوردي عن عبد الرحمن بن الحارث بن عياش بن أبي ربيعة المخزومي عن حكيم ابن حكيم بن عباد بن حنيف الأنصاري عن نافع بن جبير عن عبد الله بن عباس أن امرأة من خثعم جاءت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن أبي شيخ كبير قد أفند وأدركته فريضة الله على عباده في الحج ولا يستطيع أداءها فهل يجزئ عنه أن أؤديها عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم۔

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز الدراوردی، عبد الرحمن بن الحارث، حکیم بن حکیم بن عباد، نافع بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ بنو خثعم کی ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد بہت بوڑھے ہوگئے ہیں اور ان پر حج فرض ہے اور وہ خود ادا نہیں کر سکتے کیا میں ان کی جانب سے حج ادا کر سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

٦٨٨۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أبو خالد الأحمر ثنا محمد بن كريب عن أبيه عن ابن عباس قال أخبرني حصين بن عوف قال قلت يا رسول الله إن أبي أدركه الحج ولا يستطيع أن يحج إلا معترضا فصمت ساعة ثم قال حج عن أبيك۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد الاحمر، محمد بن کریب، کریب، ابن عباس، حصین بن عوف کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد پر حج فرض ہے اور ان میں حج کرنے کی طاقت نہیں آپ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا تم اپنے والد کی جانب سے حج کرو۔

٦٨٩۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الأوزاعي عن الزهري عن سليمان بن يسار عن ابن عباس عن أخيه الفضل أنه كان ردف رسول الله صلى الله عليه وسلم غداة النحر فأتته امرأة من خثعم فقالت يا رسول الله إن فريضة الله في الحج على عباده أدركت أبي شيخا كبيرا لا يستطيع أن يركب أفأحج عنه قال نعم فإنه لو كان على أبيك دين قضيته

عبد الرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، فضل بن عباس نے فرمایا کہ میں قربانی کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی سواری کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا اتنے میں خثعم کی ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا یا نبی اللہ! اللہ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد نے اس کی فرضیت اسی حال میں پائی کہ وہ بوڑھا ہے اور سوار ہونے کی قوت نہیں رکھتا کیا میں ان کی جانب سے حج کرلوں آپ نے فرمایا ہاں کیا اگر تمہارے باپ پر قرض ہوتا تو اسے ادا نہ کرتیں

باب ٢٨٩ حج الصبي

بچہ کے حج کا بیان

٦٩٠۔ حدثنا علي بن محمد ومحمد بن طريف قالا ثنا أبو معاوية حدثني محمد بن سوقة عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال رفعت امرأة صبيا

علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقہ، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں ایک عورت نے اپنا بچہ اوپر اٹھا کر پوچھا یا رسول اللہ اس کا بھی حج ہے آپ نے

لَهَا فِي حَجَّتِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُحَجُّ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

فرمایا ہاں اور ثواب تمہیں ملے گا۔

بَابُ النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تُهِلُّ بِالْحَجِّ

حائضہ عورت کے لیے احرام باندھنے کا بیان

٦٩١ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ.

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، عبید اللہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ شجرہ میں اسماء بنت عمیس کو نفاس شروع ہو گیا تو رسول اللہ نے ابو بکر سے فرمایا اسے حکم دو کہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔

٦٩٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، محمد، ابو بکرؓ نبی کریمؐ کے ساتھ حج کے لیے چلے اور ان کی بیوی اسماء بنت عمیس بھی ساتھ تھیں شجرہ میں ان کے ہاں محمد بن ابی بکرؓ پیدا ہوئے ابو بکرؓ نبی کریمؐ کی خدمت میں آئے حضورؐ نے فرمایا وہ غسل کر کے احرام باندھ لے اور سوائے بیت اللہ کے طواف کے ہر وہ کام کرے جو دوسرے لوگ کریں۔

٦٩٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ وَتُهِلَّ.

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، محمد، جابرؓ نے فرمایا کہ اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکرؓ کی پیدائش کی وجہ سے نفاس شروع ہو گیا۔ آپ نے فرمایا وہ غسل کر کے کپڑا رکھ لے اور احرام باندھ لے۔

بَابُ مَوَاقِيتِ أَهْلِ الْآفَاقِ

میقات کا بیان

٦٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ

ابو مصعب، مالک، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اہل نجد قرن سے احرام باندھیں ابن عمرؓ فرماتے ہیں یہ تین جگہیں میں نے خود حضور سے سنیں لیکن لوگوں سے معلوم ہوا ہے کہ رسول اللہؐ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

الله صلى الله عليه وسلم قال ويهل أهل اليمن من يلملم.

٦٩٥ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا إبراهيم بن يزيد عن أبي الزبير عن جابر قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال مهل أهل المدينة من ذي الحليفة ومهل أهل الشام من الجحفة ومهل أهل اليمن من يلملم ومهل أهل نجد من قرن ومهل أهل المشرق من ذات عرق ثم أقبل بوجهه للأفق وقال اللهم أقبل بقلوبهم.

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اہل مدینہ ذوالحلیفہ، اہل شام، جحفہ اہل یمن، یلملم اہل نجد، اور اہل مشرق ذات عرق سے احرام باندھیں پھر آپ نے اپنا چہرہ اوپر اٹھا کر کہا اے اللہ ان کے دلوں کو متوجہ فرما۔

باب ٢٩٢ الإحرام

٦٩٦ - حدثنا محرز بن سلمة العدني ثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي حدثني عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أدخل رجله في الغرز واستوت به راحلته أهل من عند مسجد ذي الحليفة.

احرام باندھنے کا بیان

محرز بن سلمہ العدنی، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا پاؤں رکاب میں داخل کرتے اور اونٹنی پر سوار ہوتے اور وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی تو مسجد ذوالحلیفہ کے قریب سے تلبیہ پڑھتے۔

٦٩٧ - حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم وعمر بن عبد الواحد قالا ثنا الأوزاعي عن أيوب بن موسى عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ثابت البناني عن أنس بن مالك قال إني عند ثفنات ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم عند الشجرة فلما استوت به قائمة قال لبيك بعمرة وحجة معا وذلك في حجة الوداع.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالواحد اوزاعی، ایوب بن موسے، عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر، ثابت البنانی، انس نے فرمایا کہ میں حجۃ الوداع میں حضور کی اونٹنی کے پاؤں کے پاس تھا۔ جب حضور شجرہ میں اونٹنی پر سوار ہوئے تو آپ نے کہا اے اللہ میں حج اور عمرہ دونوں کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ اور حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

باب ٢٩٣ التلبية

٦٩٨ - حدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية وأبو أسامة وعبد الله بن نمير عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال تلقفت التلبية من رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يقول لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك إن الحمد والنعمة

تلبیہ کا بیان

علی بن محمد، ابومعاویہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن نمیر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے تلبیہ حضور کی زبان سے یاد کیا ہے، آپ کہتے تھے۔ لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ الملک لا شریک لک ابن عمر اس میں یہ اضافہ کرتے

لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ۔

ہیں لبیک لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک لبیک والرغباء الیک والعمل۔

۶۹۹- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

زید بن اخزم، مومل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن محمد، محمد، جابر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔ لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ والملک لا شریک لک۔

۷۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن الفضل، اعرج، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ میں یہ کہتے: لبیک الہ الحق لبیک۔

۷۰۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، ابو حازم سہل بن سعد فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لبیک پڑھنے والا جب تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں جتنے درخت اور پتھر ہوتے ہیں تلبیہ پڑھتے ہیں حتیٰ کہ چاروں طرف سے زمین پوری ہونے تک

بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ۔

زور سے تلبیہ کہنے کا بیان

۷۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمان بن الحارث بن ہشام، خلاد بن السائب، سائب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ میں اپنے صحابہ کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے کا حکم دیا کروں۔

۷۰۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، عبد المطلب بن عبد اللہ بن حنطب، خلاد بن السائب، زید بن خالد۔

ابْنِ مُطَّلِبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ۔

جہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے اور فرمایا اے محمدؐ اپنے اصحاب کو تلبیہ بلند آواز سے پڑھنے کا حکم دیا کیجیے کیوں کہ یہ شعار حج میں داخل ہے۔

٧٠٤۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ ابْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ۔

ابراہیم بن المنذر، یعقوب بن حمید، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، محمد بن المنکدر، عبدالرحمان بن یربوع، ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا قربانی کرنا اور تلبیہ کہنا۔

بَابُ ٢٩٥ الظِّلَالِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کے لیے سایہ کرسکنے کا بیان

٧٠٥۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالُوا ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُحْرِمٍ يَضْحَى لِلّٰهِ يَوْمَهُ يُلَبِّي حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ إِلَّا غَابَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

ابن ابراہیم بن المنکدر، عبداللہ، نافع، عبداللہ بن وہب، محمد بن فلیح، عاصم بن عمر بن حفص، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، جابرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح سے غروب آفتاب تک تلبیہ پڑھتا رہتا ہے تو آفتاب اس کے تمام گناہ لے کر غروب ہوتا ہے اور وہ ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے۔ جیسے کسی دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

بَابُ ٢٩٦ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان

٧٠٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ح، محمد بن رمح، لیث، عبدالرحمٰن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے حلال ہونے کے وقت طواف افاضہ سے پہلے خوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ اپنے ان دونوں ہاتھوں سے۔

٧٠٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ گویا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کا اثر دیکھ رہی تھی حالاں کہ تلبیہ پڑھ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُوَيْلَيْنِ.

رہے تھے۔

۷۰۸. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

اسماعیل بن موسے، شریک، ابواسحاق، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ گویا کہ میں تین دن بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کا اثر دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ محرم تھے۔

بَابُ ۲۹ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

محرم کے کپڑے پہننے کا بیان

۷۰۹. حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ أَوِ الْوَرْسُ.

ابو مصعب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ قمیص پہنے، نہ عمامہ باندھے، نہ پاجامہ پہنے، نہ ٹوپی اور نہ موزے۔ اگر چپل میسر نہ ہوں تو موزے پہن سکتا ہے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے، اور ایسا کوئی کپڑا نہ پہنے جس میں زعفران یا ورس لگا ہو۔

۷۱۰. حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ.

ابو مصعب، مالک، عبداللہ بن دینار، دراہ علی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ورس اور زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۲۹ السَّرَاوِيلِ وَالْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا أَوْ نَعْلَيْنِ.

محرم کو چپل اور چادر میسر نہ ہونے کا بیان

۷۱۱. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ إِلَّا أَنْ يَفْقِدَ.

ہشام، محمد بن الصباح ابن عیینہ عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابوالشعثاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے، جسے ازار نہ ملے وہ پاجامہ پہن لے اور جسے چپل نہ ملے وہ موزے پہن لے، ہشام کی روایت میں یہ بھی الفاظ ہیں کہ کپڑا نہ ہونے کی صورت میں پاجامہ بھی پہن سکتا ہے۔

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ۔

ابو مصعب، مالک، نافع، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے چپل میسر نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔ اور ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

بَابُ ۲۹۱ التَّوَقِّي فِي الْإِحْرَامِ

احرام میں پرہیز والے اُمور کا بیان

۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ زِمَالَتُنَا وَزِمَالَةُ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً مَعَ غُلَامِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَطَلَعَ الْغُلَامُ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ بَعِيرُكَ قَالَ أَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تُضِلُّهُ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هٰذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ۔

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں چلے (مقام) عرج پہنچ کر ہم نے قیام کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ حضرت عائشہؓ آپ کے پہلو میں بیٹھی تھیں اور میں ابوبکر کے پہلو میں۔ اور ہمارا اونٹ ایک غلام کے پاس تھا جس پر میں ابوبکر اور وہ غلام سوار ہو کر آئے تھے تھوڑی دیر میں غلام آیا اور اس کے ساتھ اونٹ نہ تھا ابوبکرؓ نے دریافت کیا اونٹ کدھر گیا۔ اس نے عرض کیا رات میرے ہاتھ سے گم ہو گیا۔ ابوبکرؓ نے فرمایا ایک تو اونٹ تھا وہ بھی تو نے گم کر دیا۔ ایک اونٹ کی حفاظت بھی کونسی بڑی بات ہے، اور یہ کہہ کر ابوبکرؓ نے اسے مارنا شروع کیا۔ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا ذرا دیکھو تو یہ احرام کی حالت میں کیا کر رہے ہیں۔

بَابُ ۲۰ الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

محرم کے سر دھونے کا بیان

۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ

ابو مصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، عبداللہ، ابواء کے مقام پر ابن عباسؓ، اور مسور بن مخرمہ میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ ابن عباسؓ فرماتے تھے محرم اپنا سر دھو سکتا ہے۔ اور مسور اس کا انکار کرتے تھے عبداللہ بن حنین کہتے ہیں ابن عباسؓ نے مجھے ابوایوب انصاریؓ کے پاس دریافت کرنے کے لیے بھیجا جب میں ان کے پاس پہنچا تو وہ کنوئیں کی دونوں لکڑیوں کے درمیان پردہ کیے ہوئے غسل کر رہے تھے میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا کون ہے۔ میں نے جواب دیا میں عبداللہ بن حنین ہوں

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اُصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحالت احرام میں اپنا سر کیسے دھوتے تھے۔ ابوایوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھ کر اسے نیچے جھکا لیا حتی کہ ان کا سر نظر آنے لگا۔ پھر ایک شخص سے فرمایا سر پر پانی ڈالو۔ اس نے آپ کے سر پر پانی ڈالا آپ نے اپنے ہاتھوں سے سر کو حرکت دی انہیں آگے لائے اور پیچھے لے گئے اور فرمایا میں نے حضور کو ایسا کرتے دیکھا ہے

بَابُ ٣١: الْمُحْرِمَةُ تَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا

محرمہ کا چہرے پر کپڑا ڈال لینے کا بیان

٧١٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَإِذَا لَقِيَنَا الرَّاكِبُ أَسْدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُءُوسِنَا فَإِذَا جَاوَزَنَا رَفَعْنَاهَا.

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھے۔ جب ہمارے پاس سے کوئی گزرتا تو ہم چہروں پر نقاب ڈال لیتیں، جب وہ چلا جاتا تو پھر نقاب الٹ لیتیں۔

٧١٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ٣٢: الشَّرْطِ فِي الْحَجِّ

حج میں شرط لگانے کا بیان

٧١٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَ لَا أَدْرِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أَوْ سُعْدَى بِنْتُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ يَا عَمَّتَاهُ مِنَ الْحَجِّ فَقَالَتْ أَنَا امْرَأَةٌ سَقِيمَةٌ وَأَنَا أَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَأَحْرِمِي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلَّكِ حَيْثُ حُبِسْتِ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، نمیر رح، ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم، ابوبکر بن عبداللہ بن الزبیر، اسماء بنت ابی بکر یا سعدی بنت عوف نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت عبدالمطلب کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا اے میری پھوپھی تمہیں حج سے کس چیز نے روک رکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا میں بیمار عورت ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ راہ میں کسی عذر کی بنا پر رکنا نہ پڑے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم یہ شرط لگا لو کہ جہاں میں بیماری کی وجہ سے رہ جاؤں گی وہیں حلال ہو جاؤں گی۔ ضباعہ آپ کی پھوپھی نہ تھیں بلکہ آپ کی چچا زاد بہن تھیں جیسا کہ آگے آ رہا ہے یہاں راوی سے غلطی ہوئی ہے۔

٧١٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، وکیع، ہشام، عروہ،

ابْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ضُبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ إِنِّي لَعَلِيلَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حُجِّي وَقُولِي مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي.

ضباعہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں بیمار تھی آپ نے فرمایا کیا تمہارا اس سال حج کا ارادہ نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بیمار ہوں آپ نے فرمایا حج کرو اور یہ کہہ لو میرے حلال ہونے کا وہی مقام ہے جہاں اے خدا تو مجھے روک دے۔

۷۱۹ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أُهِلُّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

ابو بشر بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، طاؤس، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ضباعہ بنت الزبیر بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرا بدن بھاری ہے اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں آپ نے فرمایا تم احرام باندھ لو اور یہ شرط لگا لو کہ جہاں اے خدا تو مجھے روک دے گا وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے۔

باب: ۳۳ دُخُولِ الْحَرَمِ

حرم میں داخل ہونے کا بیان

۷۲۰ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْأَنْبِيَاءُ تَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشَاةً حُفَاةً وَيَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُونَ الْمَنَاسِكَ حُفَاةً مُشَاةً.

ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انبیاء کرام حرم میں برہنہ پا پیدل داخل ہوا کرتے تھے۔ بیت اللہ کا طواف اور حج کے ارکان برہنہ پا اور پیدل پورے کرتے تھے۔

باب: ۳۴ دُخُولِ مَكَّةَ

مکہ میں داخل ہونے کا بیان

۷۲۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى.

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظمہ میں ثنیۃ علیا کی جانب سے داخل ہوتے اور ثنیۃ سفلٰی کی جانب سے باہر تشریف لاتے۔

۷۲۲ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا.

علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے۔

۷۲۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، علی بن الحسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید نے فرمایا کہ میں نے

عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذٰلِكَ فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي.

حجۃ الوداع میں عرض کیا یا رسول اللہ کل آپ کا قیام کس جگہ پر ہوگا، آپ نے فرمایا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان کہاں چھوڑا ہے جہاں ہم قیام کریں۔ اس کے بعد فرمایا انشاء اللہ کل ہم بنو کنانہ کے قریب مقام محصب میں اتریں گے جہاں مشرکین نے اس بات کی قسمیں کھائی تھیں کہ بنو ہاشم سے نہ تو وہ نکاح کریں گے اور نہ ان سے خرید و فروخت کریں گے معمر نے زہری کا قول بیان کیا کہ خیف وادی کو کہتے ہیں

بَابُ ۳۵: اِسْتِلَامِ الْحَجَرِ

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

۷۲۳ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، عاصم الاحول حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر کو دیکھا کہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے نہ نفع پہنچا سکتا ہے نہ ضرر اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے نہ دیکھتا تو میں ہرگز تجھے بوسہ نہ دیتا۔

۷۲۵ ـ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ هٰذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنْ يَسْتَلِمُهُ بِحَقٍّ.

سوید بن سعید، عبدالرحیم الرازی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن حجر اسود اس صورت میں آئے گا کہ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے یہ دیکھے گا اور اس کی زبان ہوگی جس سے یہ ان لوگوں کی شفاعت کرے گا جنہوں نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہے

۷۲۶ ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عُمَرُ هٰهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ.

علی بن محمد، یعلی، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اپنے لب اقدس اس پر رکھ دیے۔ پھر بہت دیر تک روتے رہے۔ جب آپ نے چہرہ اقدس اٹھا کر دیکھا تو عمر بھی رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے عمر اس مقام پر آنسو بہانا چاہیے۔

۷۲۷ ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ

احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب، یونس ابن

ثنا عبد اللہ بن وہب اخبرنی یونس عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستلم من ارکان البیت الا الرکن الاسود والذی یلیہ من نحو دور الجمحیین۔

باب من استلم الرکن بمحجنہ:

۹۲۸۔ حدثنا محمد بن عبد اللہ بن نمیر ثنا یونس بن بکیر ثنا محمد بن اسحاق عن محمد بن جعفر بن الزبیر عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور عن صفیۃ بنت شیبۃ قالت لما اطمأن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح طاف علی بعیرہ یستلم الرکن بمحجن بیدہ ثم دخل الکعبۃ فوجد فیہا حمامۃ عیدان فکسرہا ثم قام علی باب الکعبۃ فرمی بہا وانا انظرہ۔

۷۲۹۔ حدثنا احمد بن عمرو بن السرح انبأنا عبد اللہ بن وہب عن یونس عن ابن شہاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم طاف فی حجۃ الوداع علی بعیر یستلم الرکن بمحجن۔

۷۳۰۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ح وحدثنا ہدیۃ بن عبد الوہاب ثنا الفضل بن موسی قالا ثنا معروف بن خربوذ المکی قال سمعت ابا الطفیل عامر بن واثلۃ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یطوف بالبیت علی راحلتہ یستلم الرکن بمحجنہ ویقبل المحجن۔

باب الرمل حول البیت۔

۷۳۱۔ حدثنا محمد بن عبد اللہ بن نمیر ثنا احمد بن بشیر ح وحدثنا علی بن محمد ثنا محمد

شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور ان دو رکنوں کو چومتے جو بنو جمح کے مکانوں کی جانب ہیں اس کے علاوہ کسی اور کو نہ چومتے

حجر اسود کو چھڑی سے چومنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن الزبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فتح مکہ کے دن اطمینان ہو گیا تو آپ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا۔ آپ کے دست اقدس میں ایک چھڑی تھی جس سے حجر اسود کو چومتے جاتے حتیٰ کہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ وہاں لکڑی کا ایک کبوتر بنا ہوا رکھا تھا۔ اسے توڑا پھر کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اسے باہر پھینکا اور میں دیکھ رہی تھی۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ ایک چھڑی سے حجر کو بوسہ دیتے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع (ح)، ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسے، معروف بن خربوذ المکی، حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ دیکھا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی سواری پہ ہیں اور آپ ایک چھڑی سے حجر کو بوسہ دیتے جاتے تھے اور پھر چھڑی کو چومتے۔

طواف میں رمل کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، احمد بن بشیر (ح)، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ

ابْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ۔

۷۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا۔

۷۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ فِيمَ الرَّمَلَانِ الْآنَ وَقَدْ أَطَّأَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَايْمُ اللَّهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۷۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ أَرَادُوا دُخُولَ مَكَّةَ فِي عُمْرَتِهِ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ إِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلَيَرَوُنَّكُمْ جُلْدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ وَرَمَلُوا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوا حَتَّى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ثُمَّ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْأَرْبَعَ۔

بَابُ الِاضْطِبَاعِ

۷۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو تین مرتبہ رمل فرماتے اور چار مرتبہ حجر سے حجر تک چلتے اور ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

علی بن محمد، ابو الحسین العکلی، مالک، جعفر، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف فرماتے تو تین مرتبہ رمل فرماتے اور چار مرتبہ چلتے۔

ابن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اب ان دونوں مقاموں یعنی طواف اور سعی میں رمل سے کوئی فائدہ نہیں کیونکہ اللہ نے اسلام کو مضبوط کر دیا۔ کفر کو دور فرمایا۔ لیکن خدا کی قسم ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کبھی نہ چھوڑیں گے۔

محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر، ابو خثیم، ابو الطفیل، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے ارشاد فرمایا جب (وہ) حدیبیہ کے بعد اپنا عمرہ ادا کرنے کے لیے مکہ میں داخل ہو رہے تھے کہ تم لوگوں کو تمہاری قوم کے لوگ دیکھیں گے۔ تمہیں چاہئے کہ چالاکی اور چستی کے ساتھ چلو۔ جب خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور حجر کو چوما تو صحابہ نے رمل کیا۔ اور حضور ان کے ساتھ تھے۔ جب رکن یمانی پر پہنچے تو حجر اسود تک چلے پھر رمل شروع کیا حتیٰ کہ رکن یمانی تک پہنچ گئے۔ پھر حجر تک چلے اسی طرح تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے۔

چادر لپیٹ کر طواف کرنے کا بیان

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریج، عبد الحمید ابن یعلی بن امیہ، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ

عبد الحميد عن ابن يعلى بن امية عن ابيه يعلى ان النبي صلى الله عليه وسلم طاف مضطبعا قال قبيصة وعليه برد ۔

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر لپیٹ کر طواف فرمایا۔

باب ٣٠٩ الطواف بالحجر ۔

٣٦ ـ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبيد الله ابن موسى ثنا شيبان عن اشعث بن ابي الشعثاء عن الاسود بن يزيد عن عائشة قالت سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحجر فقال هو من البيت قلت ما منعهم ان يدخلوه فيه قال عجزت بهم النفقة قلت ما شان بابه مرتفعا لا يصعد اليه الا بسلم قال ذلك فعل قومك ليدخلوه من شاءوا ويمنعوه من شاءوا ولولا ان قومك حديث عهد بكفر مخافة ان تنفر قلوبهم لنظرت هل اغيره فادخل فيه ما انتقص منه وجعلت بابه بالارض ۔

حطیم کے طواف کرنیکا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، شیبان، اشعث بن ابی الشعثاء، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے حضور سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا وہ بھی بیت اللہ میں داخل ہے، میں نے عرض کیا تو پھر لوگوں نے اسے بیت اللہ میں کیوں نہیں داخل کیا آپ نے فرمایا انکے پاس اس کی تعمیر کے لیے خرچ نہ رہا تھا میں نے عرض کیا کعبہ کا دروازہ اتنا اونچا کیوں رکھا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بھی تمہاری قوم کی حرکت ہے، تاکہ جسے چاہے داخل ہونے دیں، اور جسے چاہے منع کریں چونکہ زمانہ کفر قریب ہی گزرا ہے ورنہ میں خانہ کعبہ کو گرا کر اس کمی کو پورا کر دیتا لیکن تمہاری قوم کے قلوب اسے پسند نہ کریں گے، ورنہ تم دیکھتے کہ میں اسے توڑ کر کیسا بناتا اور اسکی کمی کو کسطرح پورا کرتا اور دروازہ زمین کے

باب ٣١٠ فضل الطواف

٣٧ ـ حدثنا علي بن محمد ثنا محمد بن الفضيل عن العلاء بن المسيب عن عطاء عن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من طاف بالبيت وصلى ركعتين كان كعتق رقبة ۔

طواف کی فضیلت کا بیان

علی بن محمد، محمد بن الفضیل، علاء، المسیب، عطاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعت نماز پڑھی اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

٣٨ ـ حدثنا هشام بن عمار ثنا اسماعيل بن عياش ثنا حميد بن ابي سوية قال سمعت ابن هشام يسال عطاء بن ابي رباح عن الركن اليماني وهو يطوف بالبيت فقال عطاء حدثني ابو هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال وكل به سبعون ملكا فمن قال اللهم اني اسالك العفو والعافية في الدنيا والاخرة ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سویہ کہتے ہیں میں نے ہشام کو عطاء سے رکن یمانی کے بارے میں دریافت کرتے سنا جبکہ عطاء بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، انہوں نے فرمایا مجھ سے ابوہریرہ نے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رکن یمانی کے ساتھ ستر فرشتے متعین ہیں جو شخص یہ کہے اللهم انی اسالك العفو۔ عذاب النار تک تو فرشتے آمین کہتے ہیں، جب عطاء حجر اسود پر پہنچے تو ہشام نے دریافت کیا اس کے بارے میں آپ نے کیا سنا ہے، انہوں نے

عَذَابَ النَّارِ قَالُوا آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاوَضَهُ فَإِنَّمَا يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمَنِ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوَافُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ.

ابوہریرہ سے یہ حدیث روایت کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حجر کو چھوا اس نے خدا کے ہاتھ کو چھوا ہشام نے دریافت کیا پھر طواف کی کیا فضیلت ہے انہوں نے کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر گفتگو کے سات بار بیت اللہ کا طواف کیا۔ اور صرف یہ الفاظ پڑھتا رہا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تو اس کی دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔ اور جس نے طواف کے وقت گفتگو بھی کی تو وہ رحمت میں ایسا گھسنے والا ہوگا جیسے کوئی پانی میں قدم رکھے۔

بَابُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الطَّوَافِ

طواف کے بعد دو رکعت پڑھنے کا بیان

٧٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ سَبْعِهِ جَاءَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِالرُّكْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَكَذَا بِمَكَّةَ خَاصَّةً.

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، کثیر بن کثیر بن المطلب کثیر، حضرت مطلب بن ابی وداعہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ ساتوں طواف سے فارغ ہو چکے تو رکن یمانی کے قریب پہنچ کر طواف والی جگہ میں دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ اور آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی آڑ نہ تھی۔ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ صرف مکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

٧٤٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، محمد بن ثابت العبدی عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو سات مرتبہ طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم کے قریب دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر صفا کی جانب تشریف لے گئے۔

٧٤١ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

عباس بن خالد، ولید بن مسلم، مالک، جعفر بن محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هَكَذَا قَرَأَهَا وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعَمْ۔

علیہ وسلم جب بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو آپ مقام ابراہیم پر تشریف لائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔ آپ نے فرمایا ہاں۔

بَابُ ٣١٢ الْمَرِيضِ يَطُوفُ رَاكِبًا

٢٩٤٢ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا مَرِضَتْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَطُوفَ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ۔

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، معلی بن منصور (ح) اسحاق بن منصور احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، محمد بن عبدالرحمان بن نوفل عروہ، زینب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ بیمار ہوگئیں، حضور نے انہیں حکم دیا کہ تم سوار ہو کر لوگوں کے عقب میں طواف کرلو۔ ام سلمہ فرماتی ہیں میں نے طواف کی حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بیت اللہ شریف میں نماز پڑھ رہے تھے جس میں والطور وکتاب مسطور کی تلاوت فرما رہے تھے، ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ ابوبکر بن ابی شیبہ کی روایت ہے۔

بَابُ ٣١٣ الْمُلْتَزَمِ

٢٩٤٣ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ السَّبْعِ رَكَعْنَا فِي دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ أَلَا نَتَعَوَّذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ قَالَ ثُمَّ مَضَى فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَأَلْصَقَ صَدْرَهُ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ملتزم کا بیان

محمد بن یحیٰ، عبدالرزاق، مثنی بن الصباح، عمرو بن شعیب، شعیب، کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب ہم طواف سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے نماز پڑھی میں نے کہا کیا آپ اللہ سے دوزخ کی پناہ نہیں مانگتے انہوں نے کہا اعوذ باللہ من النار۔ پھر جاکر رکن کو چھوا، پھر حجر اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے اس سے اپنا سینہ، چہرہ اور ہاتھ لگائے اور فرمایا میں نے رسول اکرم کو ایسے کرتے دیکھا ہے (ملتزم اسود اور دروازے کے درمیانی مقام)

بَابُ ٣١٤ الْحَائِضِ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ إِلَّا الطَّوَافَ

حائضہ کا طواف کے سوا تمام ارکان ادا کرنے کا بیان

۷۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْ سَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هٰذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادے سے چلے۔ جب ہم سرف کے قریب پہنچے تو مجھے حیض شروع ہو گیا حضور میرے پاس تشریف لائے اور میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کیا تجھے حیض آگیا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہ چیز تمام عورتوں کی تقدیر میں لکھ دی ہے۔ تم طواف کے سوا تمام ارکان ادا کرو۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی جانب سے گائے کی قربانی دی۔

بَابُ الْإِفْرَادِ بِالْحَجِّ

حج افراد کا بیان

۷۴۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ.

ہشام، ابو مصعب، مالک، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

۷۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ.

ابو مصعب، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

۷۴۷- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ.

ہشام، عبدالعزیز الدراوردی، حاتم بن اسماعیل، جعفر، محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد فرمایا۔

۷۴۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ أَفْرَدُوا الْحَجَّ.

ہشام، قاسم بن عبداللہ العمری، محمد بن المنکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکرؓ، عمرؓ اور عثمانؓ نے حج افراد کیا۔

بَابُ مَنْ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حج قران کا بیان

۷۴۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً۔

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ گئے تو آپ یہ کہتے جاتے تھے۔ لبیک عمرۃ وحجۃ

۷۵۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ۔

نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: لبیک عمرۃ وحجۃ۔

۷۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لَهٰذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ فَكَأَنَّمَا حَمَلَا عَلَيَّ جَبَلًا بِكَلِمَتِهِمَا فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَقِيقٌ فَكَثِيرًا مَا ذَهَبْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ فَأَسْأَلُهُ مِنْهُ۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، عبدۃ ابن ابی لبابہ، حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک نصرانی شخص تھا اور میں نے اسلام لانے کے بعد عمرہ کا احرام باندھا مجھے قادسیہ میں حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھتے ہوئے سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے سنا۔ انہوں نے فرمایا یہ اونٹ سے بھی زیادہ احمق ہے ان کی اس بات نے گویا مجھ پر پہاڑ گرا دیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پہنچا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا۔ جب وہ دونوں آئے تو حضرت عمرؓ نے انہیں ملامت کی اور مجھ سے فرمایا تم نے سنت کے مطابق کام کیا۔ شقیق کہتے ہیں میں اور مسروق اس حدیث کو سننے کے لیے کئی بار صبی کے پاس گئے تھے۔

۷۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَخَالِي يَعْلَى قَالُوا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَأَسْلَمْتُ فَلَمْ آلُ أَنْ أَجْتَهِدَ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، یعلےٰ، اعمش، شقیق، صبی کہتے ہیں میں ایک نصرانی تھا جب اسلام لایا تو دین کے لیے ہر محنت کے لیے تیار تھا میں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا پھر انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا۔

۷۵۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، حسن بن سعد، ابن عباس، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ رسول اللہ

أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ میں قران فرمایا۔

بَابُ ۴۱: طَوَافِ الْقَارِنِ

قارن کے طواف کا بیان

۲۹۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجَّتِهِمْ حِينَ قَدِمُوا إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن یعلی بن حارث المحاربی یعلی، غیلان بن جامع، لیث، عطاء، طاؤس، مجاہد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، ابن عمر اور ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے حج اور عمرہ کے لیے صرف ایک ہی طواف کیا۔

۲۹۷۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَاحِدًا.

ہناد بن السری، عبثر بن القاسم، اشعث، ابوالزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کے لیے ایک ہی طواف فرمایا۔

۲۹۷۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَدِمَ قَارِنًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ہشام، مسلم بن خالد الزنجی، عبیداللہ بن عمر، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج قران کیا تو بیت اللہ شریف کا سات مرتبہ طواف کیا صفا اور مروہ کے درمیان سعی فرمائی، پھر فرمایا اسی طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔

۲۹۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَى لَهُمَا طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جس نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا تو دونوں کے لیے صرف ایک طواف کافی ہے اور اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک حج کے ارکان پورے نہ کرے اس صورت میں دونوں سے وہ حلال ہو جائے گا

بَابُ ۴۲: التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

حج تمتع کرنے کا بیان

۲۹۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِي دُحَيْمًا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ

ابن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، ح، عبدالرحمان بن ابراہیم ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عقیق میں فرما رہے تھے میرے

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ وَاللَّفْظُ لِنُعَيْمٍ.

پاس میرے رب کا فرستادہ آیا اور اس نے کہا اس مبارک مقام پر نماز پڑھیے اور لوگوں سے کہیے کہ حج کے ساتھ عمرہ کرنا چاہیے۔ یہ الفاظ نعیم کے ہیں۔

٢٩٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فِي هَذَا الْوَادِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعشم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وادی میں خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا آگاہ ہو کہ قیامت تک عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

٢٩٧٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اعْتَمَرَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ قَالَ فِي ذَلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ أَنْ يَقُولَ.

علی بن محمد، ابو اسامہ، جریری، یزید بن الشخیر، مطرف بن عبداللہ بن الشخیر، مطرف کہتے ہیں مجھ سے عمران بن حصین نے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں شاید اللہ اس کے ذریعہ تمہیں فائدہ پہنچائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گھر والوں نے عمرہ۔ عشرہ ذی الحجہ میں ادا کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو اس کی ممانعت فرمائی اور نہ اسے منسوخ کیا۔ اب کوئی شخص اپنی مرضی سے جو چاہے کہے۔

٢٩٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن موسیٰ، ابوموسیٰ اشعری حج تمتع کا فتویٰ دیا کرتے تھے۔ ایک شخص نے ان سے کہا یا تو تم اپنے بعض فتوے چھوڑ دو یا انہیں روک کے رکھو کیا تمہیں معلوم نہیں امیر عمرؓ نے حج کے متعلق تمہارے بعد کیا فتوے دیا ہے اور کیا احکام مقرر فرمائے ہیں۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں اس کے بعد میں نے عمرؓ سے ملاقات کی اور ان سے دریافت کیا عمرؓ نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ حضور کے زمانہ اقدس میں لوگوں نے حج تمتع کیا ہے اور اس کا کرنا جائز

أَرَدْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعَرِّسِينَ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُوسُهُمْ

بَابُ ۳۱۹ فَسْخِ الْحَجِّ

۷۶۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلِطُهُ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى النِّسَاءِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ فَنَخْرُجُ إِلَيْهَا وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَمُتْعَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ قَالَ لَا بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ.

۷۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا دَنَوْنَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ

۷۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا حَجَّتَكُمْ

بھی ہے لیکن مجھے یہ اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ لوگ درختوں کے نیچے اپنی بیویوں سے صحبت کریں اور جب حج کو جائیں تو سروں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

احرام توڑنے کا بیان۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا اور اس میں عمرہ شامل نہ کیا تھا۔ جب ہم مکہ پہنچے تو ذی الحجہ کی چار راتیں گزر چکی تھیں۔ ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا عمرہ کر کے احرام کھول ڈالو اور عورتوں کے ذریعہ حلال ہو جاؤ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ عرفہ کے صرف پانچ روز باقی ہیں، یہ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ جب ہم حج کو جائیں تو ہماری پیشاب گاہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں، آپ نے ارشاد فرمایا میں تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں اور تم سے زیادہ سچا ہوں اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی حلال ہو جاتا۔ سراقہ بن مالک نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تمتع کیا اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب ذی القعدہ کی پانچ راتیں باقی رہ گئیں تو ہم حضور کے ساتھ صرف حج کی نیت سے نکلے، جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے وہاں کے لوگوں کو حکم دیا جس کے پاس ہدی نہ موجود ہو احرام کھول ڈالے، اور جن کے پاس ہدی موجود ہو احرام نہ کھولیں، تو جن کے پاس ہدی تھی انہوں نے تو احرام نہیں کھولا بقیہ سب نے احرام کھول ڈالا، قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت بھیجا گیا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی جانب سے قربانی ہے۔

محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رسول اللہ اور آپ کے صحابہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، مکہ پہنچنے کے بعد آپ نے فرمایا اپنے حج کو عمرہ سے تبدیل کر لو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَانْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضْبَانَ فَرَأَتِ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللَّهُ قَالَ وَمَا لِي لَا أَغْضَبُ وَأَنَا آمُرُ أَمْرًا فَلَا أُتْبَعُ.

تو حج کا احرام باندھا تھا اسے عمرہ سے کیسے بدل ڈالیں؟ آپ نے فرمایا جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔ لیکن لوگوں نے دوبارہ وہی عرض کیا۔ آپ کو غصہ آگیا اور آپ اسی حالت میں عائشہ کے پاس گئے حضرت عائشہ نے غصے کے آثار دیکھ کر کہا کیا بات ہے جس نے آپ کو غصہ دلایا ہے خدا اسے اپنے غضب میں مبتلا کرے۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ میں لوگوں کو ایک بات کا حکم دیتا ہوں لیکن میری بات بالکل نہیں سنتے

٧٦٥۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ.

بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمان صفیہ، اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں ہم حج کا احرام باندھ کر حضور کے ساتھ چلے، آپ نے فرمایا جس کے ساتھ ہدی ہو وہ اپنے احرام پر برقرار رہے۔ اور جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے۔ میرے ساتھ ہدی نہ تھی میں حلال ہو گئی اور زبیر کے ساتھ ہدی تھی۔ وہ حلال نہ ہوئے میں کپڑے پہن کر زبیر کے پاس گئی تو انہوں نے فرمایا تم مجھ سے دور رہو۔ کہیں مجھے تیری خواہش مجبور نہ کر دے۔ میں بولی کیا آپ کو یہ خوف ہے کہ میں آپ کو چمٹ جاؤں گی۔

بَابُ ٤٢ مَنْ قَالَ كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ لَهُمْ خَاصَّةً

فسخ حج صحابہ کے لیے خاص ہونیکا بیان

٧٦٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ فَسْخَ الْحَجِّ فِي الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً.

ابو مصعب، عبد العزیز الداوردی، ربیعۃ بن ابی عبد الرحمن حارث بن بلال، بلال بن الحارث نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا حج کو عمرہ میں تبدیل کرنا ہمارے لیے مخصوص ہے یا سب کے لیے عام ہے آپ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ ہمارے لیے مخصوص ہے۔

٧٦٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً.

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، ابوذر فرماتے ہیں کہ فسخ حج اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خاص تھا۔

بَابُ ٤٣ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

٧٦٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هَذَا فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَهَا اللَّهُ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے عرض کیا میں اگر صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں تو مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں تو انہوں نے فرمایا ہے ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ الآیہ۔ تم دیکھو کچھ پرواہ نہیں اور نہ یہ فرمایا جاتا فلا جناح علیہ ان لا یطوف۔ یہ آیت کچھ انصار کے بارے میں نازل ہوئی ہے جب وہ مناۃ کا احرام باندھتے تو جب تک صفا اور مروہ کا طواف نہ کر لیتے احرام نہ کھولتے جب وہ حضور کے ساتھ حج میں آئے تو انہوں نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو اللہ تعالٰے نے یہ آیت نازل فرمائی۔ قسم ہے میری عمر کی جس نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کی اس کا حج پورا نہیں ہوا۔

۷۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِشَيْبَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْأَبْطَحُ إِلَّا شَدًّا۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ، ام ولد شیبہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے کہ مقام ابطح کو دوڑ کر طے کیا جائے۔

۷۷۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ أَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، جراح، عطاء بن السائب، کثیر بن جمہان، ابن عمر نے فرمایا کہ اگر میں صفا اور مروہ کے درمیان دوڑوں تو اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں میں نے حضورؐ کو دوڑتے دیکھا ہے اور اگر آہستہ چلوں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چلتے دیکھا ہے اور اب میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں۔ (یعنی اب میں دوڑ نہیں سکتا)۔

بَابُ ۳۳۲ الْعُمْرَةِ

عمرہ کا بیان

۷۷۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ۔

ہشام، حسن بن یحیٰے الخشنی، عمر بن قیس بن یحیٰے، اسحاق بن طلحہ بن عبیداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔

۷۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَعْلَى ثَنَا إِسْمَاعِيلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل ار، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عمرہ فرمایا تو ہم آپ کے ساتھ تھے، آپ نے بھی طواف کیا ہم نے بھی طواف کیا آپ نے بھی نماز پڑھی ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ہم آپ کو گھیرے رہتے تھے تاکہ مشرکین آپ کو کوئی گزند نہ پہنچائیں

بَابُ ۲۲۳ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان

۷۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَجَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، وہب بن خنبش کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے

۷۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الزَّعَافِرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

محمد بن الصباح، سفیان ح، علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، داؤد بن یزید الزعافری، شعبی، ہرم بن خنبش کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

۷۷۵۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

جبارہ، ابراہیم بن عثمان، ابواسحاق، اسود، ابومعقل فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

۷۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

علی بن محمد، ابومعاویہ، حجاج، عطاء، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

۷۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن واقد، عبداللہ بن عمرو، عبدالکریم، عطاء، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

بَابُ ۲۲۴ الْعُمْرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

ذی القعدہ میں عمرہ کرنے کا بیان

۷۷۸۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، عطاء ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے عمرہ ہمیشہ ذی قعدہ میں کیا ہے:

۷۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ذی قعدہ میں عمرہ ادا فرمایا۔

بَابُ ۳۲۵ الْعُمْرَةِ فِي رَجَبٍ

رجب میں عمرہ کرنے کا بیان

۷۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِي أَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَمَرَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ۔

ابوکریب، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، ابن عمر سے دریافت کیا گیا کہ حضور نے کون سے مہینہ میں عمرہ فرمایا۔ انہوں نے فرمایا رجب میں۔ حضرت عائشہ نے یہ سنکر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی رجب میں عمرہ نہیں فرمایا حالانکہ ابن عمر آپ کے ساتھ تھے۔

بَابُ ۳۲۶ الْعُمْرَةِ مِنَ التَّنْعِيمِ

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان

۷۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ الشَّافِعِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

ابن ابی شیبہ، ابراہیم بن محمد بن العباس بن عثمان بن شافع ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبد الرحمان بن ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حضرت عائشہ کو ساتھ لے جائیں اور تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھیں۔

۷۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ نُوَافِي هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں ہم ذی الحج کے مہینے میں حج کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں جو عمرہ کا ارادہ رکھتا ہو وہ عمرہ کا احرام باندھے اور اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتا بعض لوگوں

يَّشَاءَ اَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَلَوْلَا اَنِّيْ اَهْدَيْتُ لَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَدْرَكَنِيْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِيْ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيْ عُمْرَتَكِ وَانْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا اَرْسَلَ مَعِيْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِيْ وَخَرَجَ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ۔

نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ پھر جب مکہ پہنچے اور عرفہ کا دن آیا تو مجھے حیض شروع ہو گیا ابھی میں اپنے عمرے سے حلال نہ ہوئی تھی میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا عمرہ چھوڑ دے سر کھول اور کنگھی کر کے حج کا احرام باندھ لے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے ایسے ہی کیا جب لیلۃ الحصبہ آئی اور خدا نے ہمارا حج مکمل کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمان کے ساتھ بھیجا وہ مجھے اپنے ساتھ تنعیم لے گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا اس طرح خدا نے ہمارا حج اور عمرہ دونوں پورے فرما دئیے تو اس میں ہم پر ہدی لازم آئی۔ نہ صدقہ دینا پڑا اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

بَابُ ٤٩: مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

٣٠٠١: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ ابْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهٗ۔

بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، ابن اسحٰق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمرہ کا احرام بیت المقدس سے باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

٣٠٠٢: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهٗ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ قَالَتْ فَخَرَجَتْ اُمِّيْ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ۔

محمد بن المصفی، احمد بن خالد، ابن اسحاق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں میری والدہ نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا۔

بَابُ ٥٠: كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٣٠٠٣: حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

حضورؐ کے عمروں کا بیان

ابو اسحاق الشافعی ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبدالرحمان، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَالثَّالِثَةَ مِنْ جِعْرَانَةَ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے فرمائے۔ عمرۃ الحدیبیہ عمرۃ القضاء آئندہ سال، عمرۃ الجعرانہ۔ اور چوتھا حجۃ الوداع کے ساتھ۔

بَابُ ۳۲۹ الْخُرُوجِ إِلَى مِنًى

منیٰ جانے کا بیان

۷۸۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَةَ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اسماعیل، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے دن منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز پڑھی پھر صبح کے وقت عرفہ تشریف لے گئے۔

۷۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ بِمِنًى ثُمَّ يُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر منیٰ میں پانچوں نمازیں پڑھتے پھر فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۳۰ النُّزُولِ بِمِنًى

منیٰ میں قیام کرنے کا بیان

۷۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ ابْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، ام یوسف، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ آپ کے لیے منیٰ میں کوئی مکان بنا دیا جائے آپ نے فرمایا نہیں منیٰ میں جو پہلے پہنچے وہاں اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

۷۸۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُظِلُّكَ قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ بن وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، مسیکہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم منیٰ میں آپ کے لیے گھر بنا دیں تاکہ آپ سایہ حاصل کر سکیں آپ نے فرمایا منیٰ میں جو پہنچے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

بَابُ ۳۳۱ الْغُدُوِّ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ

بوقت صبح منا سے عرفات جانے کا بیان

۷۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي

محمد بن عمر، ابن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، انس نے فرمایا کہ ہم عرفہ کے روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُهِلُّ فَلَمْ يَعِبْ هٰذَا عَلَى هٰذَا وَلَا هٰذَا عَلَى هٰذَا وَرُبَّمَا قَالَ هٰؤُلَاءِ عَلَى هٰؤُلَاءِ وَلَا هٰؤُلَاءِ عَلَى هٰؤُلَاءِ۔

کے ساتھ منٰے سے عرفات کی جانب صبح ہی چلے ہم میں سے بعض تکبیر کہتے جاتے تھے۔ اور بعض تلبیہ پڑھتے جاتے تھے۔ اور کوئی ایک دوسرے پر عیب نہ لگاتا تھا۔

بَابُ ۲۳۲ الْمَنْزِلِ بِعَرَفَةَ

۷۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِي وَادِي نَمِرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَيَّ سَاعَةٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ إِذَا كَانَ ذٰلِكَ رُحْنَا فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ أَيَّ سَاعَةٍ يَرْتَحِلُ فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرْتَحِلَ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ ارْتَحَلَ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي رَاحَ۔

عرفہ میں قیام کرنے کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، نافع، ابن عمر الجمحی، سعید بن حسان، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وادیٔ نمرہ میں قیام فرماتے جب حجاج نے ابن الزبیر کو شہید کیا تو ابن عمرؓ کے پاس ایک شخص بھیجا کہ حضور عرفہ کے دن کس وقت کوچ فرماتے ابن عمر نے جواب دیا جب وہ وقت آئے گا تو ہم خود کوچ کریں گے جب ابن عمرؓ نے کوچ کا ارادہ کیا تو دریافت کیا کہ کیا سورج ڈھل گیا لوگوں نے جواب دیا نہیں۔ ابن عمرؓ بیٹھ گئے۔ جب لوگوں نے کہا کہ ہاں سورج ڈھل گیا ہے تو ابن عمرؓ نے کوچ کیا۔

بَابُ ۲۳۳ الْمَوْقِفِ بِعَرَفَاتٍ۔

۷۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔

عرفات میں قیام کرنے والی جگہ کا بیان

علی بن محمد، یحیٰی بن آدم، سفیان، عبد الرحمان بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، رافع، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں قیام کیا اور فرمایا یہ تمام قیام کی جگہ ہے۔

۷۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ تُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ فَقَالَ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبانؓ فرماتے ہیں ہم موقف سے دور ٹھہرے ہوئے تھے۔ ہمارے پاس ابن مربع آئے اور بولے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد ہوں آپ نے

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ.

فرمایا کہ تم لوگ جہاں ٹھہرے ہو وہیں ٹھہرے رہو کیوں کہ آج تم ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

۷۹۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ إِلَّا مَا وَرَاءَ الْعَقَبَةِ.

ہشام، قاسم بن عبداللہ العمری، محمد بن المنکدر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ تمام موقف ہے ہاں بطن عرفہ میں نہ ٹھہرو۔ مزدلفہ بھی سوائے بطن محسر کے تمام موقف ہے۔ اسی طرح منیٰ تمام قربانی کا مقام ہے سوائے جمرہ عقبہ کے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں دعا کرنے کا بیان

۷۹۵۔ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ الْجَنَّةَ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّ هَذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ فَأَضْحَكَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ.

ایوب بن محمد، عبدالقاہر بن سری السلمی، عبداللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس السلمی، کنانہ، عباس بن مرداس السلمی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کی شام کو اپنی امت کے واسطے مغفرت کی دعا کی، تو آپ کی یہ دعا قبول کی گئی اور حکم ہوا کہ میں نے مظالم کے علاوہ ان کے سب گناہ معاف کر دیئے لیکن ظالم سے میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استدعا کی اے خدا اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت دیدے اور ظالم کو معاف کر دے تو شام تک اس کی قبولیت نہ ہوئی مزدلفہ کی صبح کو آپ نے پھر یہی دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمالی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے ابوبکر و عمر نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں خدا آپ کو ہنستا رکھے اس مقام پر ہم نے کبھی آپ کو ہنستے نہیں دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس کو جب یہ علم ہوا کہ خدا نے میری دعا قبول کی اور میری امت کی مغفرت کی تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا اور چیخنے چلانے لگا تو مجھے اس چیخنے چلانے نے ہنسا دیا۔

۷۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ

ہارون بن سعید، ابن وہب، مخرمہ بن بکیر، بکیر، یونس بن یوسف، ابن المسیب، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے

عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ.

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ جتنے آدمی اس دن دوزخ سے آزاد کرتا ہے اتنے کسی اور دن نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ آج کے دن اپنے ان بندوں کی وجہ سے فرشتوں سے فخر فرماتا ہے میرے بندے آخر کیا چاہتے ہیں

بَاب ۳۵ مَنْ أَتَى عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ

صبح صادق سے پہلے عرفہ پہنچنے کا بیان

۹۷. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحَجُّ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِهِنَّ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بکیر بن عطاء، عبدالرحمان بن یعمر الدیلی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں مقیم تھے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ لوگ نجد سے بھی آئے انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ حج کس طرح ہوتا ہے آپ نے فرمایا حج عرفہ میں قیام کا نام ہے تو جو شخص جمعہ کی شب میں صبح صادق کی نماز سے پہلے عرفہ پہنچ گیا اس کا حج پورا ہو گیا منیٰ کے تین دن ہیں جو دو دن بعد چل دے اس پر بھی گناہ نہیں اور جو تینوں دن ٹھہرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں پھر آپ نے اپنے پیچھے ایک شخص کو بٹھایا جو اس بات کا اعلان کرتا جاتا تھا

۹۸. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَاءَهُ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَا أَرَى لِلثَّوْرِيِّ حَدِيثًا أَشْرَفَ مِنْهُ.

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، بکیر، عبدالرحمان بن یعمر الدیلی نے فرمایا کہ میں عرفہ کے دن میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کے پاس اہل نجد کا ایک وفد آیا اس کے بعد راوی نے پورا واقعہ بیان کیا محمد بن یحییٰ کہتے ہیں میں ثوری کی اس سے بہتر کوئی حدیث نہیں سمجھتا۔

۹۹. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ إِنْ تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ إِلَّا وَقَفْتُ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد، شعبی، عروۃ بن مضرس الطائی فرماتے ہیں وہ حج کو چلے تو لوگوں کو جمع پایا فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے اپنی اونٹنی کو دبلا کر دیا اپنی جان پر تکلیف اٹھائی اور کوئی ٹیلہ ایسا نہیں چھوڑا جس پر سے میں نہ گزرا ہوں تو میرا حج ہو گیا یا نہیں آپ نے فرمایا جس شخص نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی رات یا دن میں عرفات میں ٹھہر کر واپس ہوا اس کا میل کچیل دور ہو

عليه فهل لي من حج فقال النبي صلى الله عليه وسلم من شهد معنا الصلوة وافاض من عرفات ليلا او نهارا فقد قضى تفثه وتم حجه.

باب ٢٣٦ الدفع من عرفة

٨٠٠ حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا ثنا وكيع ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن اسامة بن زيد انه سئل كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير حين دفع من عرفة قال كان يسير العنق فاذا وجد فجوة نص قال وكيع يعني فوق العنق.

٨٠١ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق انبأنا الثوري عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قالت قريش نحن قواطن البيت لا نجاوز الحرم فقال الله عز وجل ثم افيضوا من حيث افاض الناس.

باب ٢٣٧ النزول بين عرفات وجمع لمن كانت له حاجة

٨٠٢ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن ابي مهدي ثنا سفيان عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن اسامة بن زيد قال افضت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما بلغ الشعب الذي ينزل عنده الامراء نزل فبال فتوضا فقلت الصلوة قال الصلوة امامك فلما انتهى الى جمع اذن واقام ثم صلى المغرب ثم لم يحل احد من الناس حتى قام فصلى العشاء.

باب ٢٣٨ الجمع بين الصلوتين بجمع

٨٠٣ حدثنا محمد بن رمح انبأنا الليث بن سعد عن يحيى بن سعيد عن عدي بن ثابت عن عبد الله بن يزيد الخطمي انه سمع ابا ايوب الانصاري يقول صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المغرب و

جاتا ہے۔ اور اس کا حج پورا ہو جاتا ہے۔

عرفات سے کوچ کرنے کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ہشام، عروہ، اسامہ بن زید سے دریافت کیا گیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب عرفہ سے کوچ فرماتے تو کیسے چلتے۔ انہوں نے فرمایا آپ درمیانی رفتار سے چلتے اور جب راہ صاف ہوتی تو تیز چلتے۔

محمد بن یحیے، عبدالرزاق، ثوری، ہشام، عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ قریش کا مقولہ تھا ہم تو مکہ کے رہنے والے ہیں ہمیں عرفات جانے کی کیا ضرورت ہے تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ثم افیضوا من حیث افاض الناس۔

ضرورت کی بنا پر عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، اسامہ نے فرمایا کہ میں حضورؐ کے ہمراہ عرفات سے واپس ہوا جب اس گھاٹی کے قریب پہنچے جہاں امراء قیام کرتے ہیں آپ نیچے اترے پیشاب کیا اور وضو فرمایا میں نے عرض کیا نماز فرمایئے آپ نے فرمایا نماز آگے پڑھیں گے جب آپ مزدلفہ پہنچے، تو اذان اور تکبیر کے بعد مغرب کی نماز پڑھی ابھی لوگوں نے اونٹوں سے کجاوے نہ اتارے تھے کہ آپ عشاء کے لیے کھڑے ہوگئے۔

جمع میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یحیے بن سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید الخطمی، ابو ایوبؓ نے فرمایا کہ حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں میں نے حضورؐ کے ساتھ مغرب و عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی

الْعِشَاءَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ ۔

٨٠٤ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا أَنَخْنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِإِقَامَةٍ ۔

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز پڑھی جب ہم لوگ اونٹ بٹھا چکے تو آپ نے فرمایا عشاء کی نماز بھی پڑھ لو۔ لیکن تکبیر صرف ایک ہوئی۔

بَابُ ٢٣٩ الْوُقُوفِ بِجَمْعٍ

مزدلفہ میں ٹھہرنے کا بیان

٨٠٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نُفِيضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ وَكَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ۔

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، ابواسحاق، عمرو بن میمون کہتے ہیں ہم نے حضرت عمرؓ کے ساتھ حج کیا جب ہم نے مزدلفہ سے کوچ کا ارادہ کیا تو عمرؓ نے فرمایا مشرکین کہا کرتے تھے اے ثبیر روشن ہو جا تاکہ ہم واپس جائیں اور جب تک سورج طلوع نہ ہوتا مشرکین واپس نہ ہوتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے کوچ کیا

٨٠٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ أَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَقَالَ لِتَأْخُذْ أُمَّتِي نُسُكَهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء، ثوری، ابوالزبیر جابرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عرفہ سے کوچ فرمایا تو نہایت اطمینان سے چلے اور لوگوں کو بھی آرام سے چلنے کا حکم دیا اور فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماری جائیں جب آپ وادی محسر میں پہنچے تو سواری کو تیز دوڑایا اور فرمایا میں چاہتا ہوں میری امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھ لیں کیوں کہ میں نہیں جانتا کہ آئندہ میری ان سے ملاقات بھی ہو سکے گی یا نہیں۔

٨٠٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ غَدَاةَ جَمْعٍ يَا بِلَالُ أَسْكِتِ النَّاسَ أَوْ أَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي جَمْعِكُمْ هَذَا فَوَهَبَ مُسِيئَكُمْ لِمُحْسِنِكُمْ وَأَعْطَى مُحْسِنَكُمْ مَا سَأَلَ ادْفَعُوا بِسْمِ اللَّهِ ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ابن ابی داؤد، ابوسلمہ الحمصی بلال بن رباح فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جمع کی صبح کو فرمایا اے بلالؓ لوگوں کو خاموش کرو پھر فرمایا اللہ تعالے نے اس مزدلفہ میں تم پر بہت بڑا فضل کیا ہے فرمایا لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں کے بدلے بخش دیا اور جو نیک تھے ان کی دعائیں قبول کیں اب اللہ کا نام لے کر چلو راس میں ابوسلمہ مجہول ہے۔

بَابُ ٢٤٠ مَنْ تَقَدَّمَ مِنْ جَمْعٍ لِرَمْيِ الْجِمَارِ

بچوں اور عورتوں کو منیٰ جلدی بھیجنے کا بیان

٨٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمۃ بن کہیل،

[illegible] ثنا مسعر وسفيان عن سلمة بن كهيل عن الحسن العرني عن ابن عباس قال قدمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أغيلمة بني عبد المطلب على حمرات لنا من جمع فجعل يلطح أفخاذنا ويقول أبيني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس زاد سفيان فيه ولا إخال أحدا يرميها حتى تطلع الشمس.

حسن العرنی، ابن عباس [illegible] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد المطلب کے چھوٹے لڑکوں کو کنکریاں دے کر آگے روانہ فرمایا اور ہماری رانوں پر ہاتھ مار کر فرمایا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ مارنا سفیانؒ اپنی روایت میں اتنا اور زیادہ کرتے ہیں کہ کہتے ہیں میں نے آفتاب نکلنے سے پہلے کسی کو کنکریاں مارتے نہیں دیکھا۔

۸۰۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان ثنا عمرو عن عطاء عن ابن عباس قال كنت فيمن قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم في ضعفة أهله.

ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو، عطاء، ابن عباس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے دن جن کمزوروں کو آگے روانہ فرمایا تھا میں بھی ان میں تھا۔

۸۱۰ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة أن سودة بنت زمعة كانت امرأة ثبطة فاستأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تدفع من جمع قبل دفعة الناس فأذن لها.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمان بن القاسم، قاسم حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ سودہ بنت زمعہ بھاری جسم کی عورت تھیں انہوں نے حضور سے لوگوں کے جانے سے پہلے جانے کی اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت مرحمت فرمائی۔

باب ۳۳: قدر حصى الرمي

جمروں پر ماری جانے والی کنکروں کا بیان

۸۱۱ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا علي بن مسهر عن يزيد بن أبي زياد عن سليمان بن عمرو بن الأحوص عن أمه قالت رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر عند جمرة العقبة وهو راكب على بغلة فقال يا أيها الناس إذا رميتم الجمرة فارموا بمثل حصى الخذف.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، ام سلیمان فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن جمرۃ العقبہ کے قریب خچر پر سوار دیکھا اور آپ فرما رہے تھے۔ اے لوگو جب تم جمرہ کی رمی کرو، تو ایسی کنکریاں مارو، جو دو انگلیوں سے ماری جا سکیں۔

۸۱۲ - حدثنا علي بن محمد ثنا أبو أسامة عن عوف عن زياد بن الحصين عن أبي العالية عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غداة العقبة وهو على ناقته القط لي حصى فلقطت له سبع حصيات هن حصى الخذف فجعل ينفضهن في كفه ويقول أمثال هؤلاء فارموا ثم

علی بن محمد، ابو اسامہ، عوف، زیاد بن الحصین، ابو العالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ عقبہ کی صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں چن لاؤ، میں چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں چن لایا۔ آپ نے انہیں اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا ہاں ایسی ہی کنکریاں مارو پھر فرمایا اے لوگو تم دین میں زیادتی سے بچو کیوں کہ تم سے پہلی امتیں دین میں زیادتی کرنے کی

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ۔

وجہ سے ہلاک ہوئیں۔

بَابُ ۲۲۲ مِنْ أَيْنَ تُرْمَى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ۔

جمرۂ عقبہ پر رمی کرنے والی جگہ کا بیان

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا أَتَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمٰن بن یزید، عبداللہ جب جمرہ عقبہ پر پہنچے تو اس مقام کے نشیب میں جا کر انہوں نے قبلہ کی جانب منہ کیا اور اپنے داہنے ابرو کے بالمقابل کر کے سات کنکریاں اس طرح ماریں کہ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے جاتے پھر فرمایا اس مقام سے کنکریاں ماری جائیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی خدا نہیں اسی مقام سے اس شخص نے رمی کی جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، ام سلیمان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن جمرہ عقبہ کے قریب دیکھا آپ نے وادی کے نچلے حصہ سے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر فرماتے جاتے پھر واپس تشریف لاتے۔

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، ام جندبؓ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

بَابُ ۲۲۳ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْعَقَبَةَ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا

رمی جمرہ کے بعد وہاں نہ ٹھہرنے کا بیان

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن عبیدہ، یونس بن یزید، زہری، سالم، ابن عمر نے جمرہ عقبہ کی رمی کی وہاں قطعاً نہ ٹھہرے اور فرمایا حضور بھی ایسے ہی کیا کرتے۔

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی کرتے ہی چل دیتے اور وہاں بالکل نہ ٹھہرتے۔

إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مَضَى وَلَمْ يَقِفْ

بَابُ ۳۴۴ رَمْيِ الْجِمَارِ رَاكِبًا

سوار ہو کر رمی کرنے کا بیان

۸۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

ابن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر رمی جمرہ فرمائی۔

۸۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَامِرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، ایمن بن نابل، قدامہ بن عبد اللہ العامری نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قربانی کے دن رمی جمرہ کرتے دیکھا آپ اپنی اونٹنی صہبا پر سوار تھے اس وقت نہ آپ کسی کو مارتے تھے اور نہ ہٹو بچو فرماتے تھے۔

بَابُ ۳۴۵ تَأْخِيرِ رَمْيِ الْجِمَارِ مِنْ عُذْرٍ

عذر کی بنا پر رمی میں تاخیر کرنے کا بیان

۸۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابو البداح بن عاصم، عاصم نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو ایک دن رمی کرنے اور ایک دن اونٹ چرانے کی اجازت دی۔

۸۲۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ.

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک، ح، احمد بن سنان ابن مہدی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، ابو البداح عاصم نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رات کو اونٹ چرانے والوں کو اجازت دی کہ وہ قربانی کے دن رمی کرنے کے بعد دو دن کی رمی ایک دن میں جمع کر لیں اس روایت کے پیش نظر امام مالک فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ پہلے ہی دو دن کی رمی کرے پھر کوچ کے دن رمی کرے۔

بَابُ ۳۴۶ الرَّمْيِ عَنِ الصِّبْيَانِ

بچوں کی جانب سے کنکریاں مارنے کا بیان

۸۲۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اشعث، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي وَخَرَجَ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ۔

نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ ہم جب مکہ پہنچے اور عرفہ کا دن آیا تو مجھے حیض شروع ہو گیا ابھی میں اپنے عمرے سے حلال نہ ہوئی تھی میں نے حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا اپنا عمرہ چھوڑ دے سر کھول اور کنگھی کر کے حج کا احرام باندھ لے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے ایسے ہی کیا جب لیلۃ الحصبہ آئی اور خدا نے ہمارا حج مکمل کر دیا تو آپ نے مجھے عبدالرحمان کے ساتھ بھیجا وہ مجھے اپنے ساتھ تنعیم لے گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا اس طرح خدا نے ہمارا حج اور عمرہ دونوں پورے فرما دیئے نہ تو اس میں ہم پر ہدی لازم آئی۔ نہ صدقہ دینا پڑا اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

بَابُ ٣٢٧ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھنے کا بیان

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ ابْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ابن اسحق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمرہ کا احرام بیت المقدس سے باندھا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

۳۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ قَالَتْ فَخَرَجَتْ أُمِّي مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ۔

محمد بن المصفی، احمد بن خالد، ابن اسحاق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں میری والدہ نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا۔

بَابُ ٣٢٨ كَمْ عُمَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ کے عمروں کا بیان

۳۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

ابو اسحاق الشافعی ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبدالرحمان، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ

قالا ثنا محمد بن فضيل ثنا عمارة بن القعقاع عن أبي زرعة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر للمحلقين قالوا يا رسول الله والمقصرين قال اللهم اغفر للمحلقين ثلاثا قالوا يا رسول الله والمقصرين قال والمقصرين۔

ابو زرعہ، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور بال کٹوانے والوں پر آپ نے دو بارہ وہی ارشاد فرمایا اسی طرح تین بار چوتھی بار فرمایا اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

٨٢٨۔ حدثنا علي بن محمد وأحمد بن أبي الحواري الدمشقي قالا ثنا عبد الله بن نمير عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رحم الله المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال رحم الله المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال رحم الله المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين۔

علی بن محمد، احمد بن ابی الحواری، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہؓ نے عرض کیا اور کتروانے والوں پر آپ نے فرمایا اللہ بال منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہؓ نے عرض کیا اور کتروانے والوں پر آپ نے فرمایا اللہ منڈانے والوں پر رحم فرمائے صحابہؓ نے عرض کیا اور کتروانے والوں پر آپ نے فرمایا اور کتروانے والوں پر بھی۔

٨٢٩۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا يونس بن بكير ثنا ابن إسحق حدثني ابن أبي نجيح عن مجاهد عن ابن عباس قال قيل يا رسول الله لم ظاهرت للمحلقين ثلاثا وللمقصرين واحدة قال إنهم لم يشكوا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ حضورؐ سے دریافت کیا گیا آپ نے بال منڈوانے والوں کے لیے تین بار دعا فرمائی اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک بار آپ نے فرمایا اس لیے کہ انہوں نے کسی قسم کا شک نہیں کیا۔

باب ٣٥ من لبد رأسه

بال جما لینے کا بیان

٨٣٠۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر أن حفصة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت قلت يا رسول الله ما شأن الناس حلوا ولم تحل أنت من عمرتك قال إني لبدت رأسي وقلدت هديي فلا أحل حتى أنحر۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حفصہ زوجۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ تو حلال ہو گئے اور آپ ابھی اپنے عمرے سے حلال نہیں ہوئے آپ نے فرمایا میں نے اپنے بال جمائے تھے اور اپنی ہدی کے قلادہ ڈالا تھا تو جب تک میں قربانی نہ کر لوں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا۔

٨٣١۔ حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح أنبأنا عبد الله بن وهب أنبأنا يونس عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال جمائے تلبیہ پڑھتے سنا۔

بَابُ ٣٥١ الذَّبْحِ

٨٣٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ

بَابُ ٣٥٢ مَنْ قَدَّمَ نُسُكًا قَبْلَ نُسُكٍ

٨٣٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا يُلْقِي بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ.

٨٣٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ يَوْمَ مِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ.

٨٣٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ.

٨٣٦ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ قَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

ذبح کرنے کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اسامۃ بن زید، عطاء، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ تمام قربانی کی جگہ ہے مکہ کی ہر گھاٹی چلنے اور قربانی کی جگہ ہے۔ تمام عرفہ اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

کسی رکن کو مقدم و مؤخر کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی یہ پوچھا گیا کہ اگر کوئی رکن مقدم ہو جائے تو آپ نے ہاتھوں سے اشارہ کرکے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کے دن التقدیم و تاخیر کے بارے میں جو سوال کیا جاتا تو آپ فرماتے کوئی مضائقہ نہیں۔ ایک شخص نے دریافت کیا میں نے ذبح سے قبل حلق کرالیا۔ آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔ دوسرے نے عرض کیا میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں

علی بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر کوئی سر منڈوانے سے پہلے ذبح کرے یا ذبح سے پہلے سر منڈوائے تو آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔

ہارون بن سعید، ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن منیٰ میں لوگوں کے سوالات کے لیے بیٹھے تو ایک شخص نے آکر عرض کیا میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں دوسرے نے عرض کیا میں نے رمی سے پہلے قربانی کرلی ہے آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں الغرض جس چیز کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں سوال کیا ہے آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔

بَابُ ۳۵۳ رَمْيِ الْجِمَارِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ۔

۸۳۷ـ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ضُحًى وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ۔

ایام التشریق میں رمی جمار کرنے کا بیان

حرملہ، ابن وہب، ابن جریج، ابوالزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی چاشت کے وقت رمی کرتے دیکھا۔ اس کے بعد آپ نے باقی دو جمروں کی زوال آفتاب کے بعد رمی کی۔

۸۳۸ـ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ اَبُوْ شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ مَا اِذَا فَرَغَ مِنْ رَمْيِهِ صَلَّى الظُّهْرَ۔

جبارہ، ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ، حکم، مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے بعد رمی فرماتے اور ایسے وقت کہ اس سے فارغ ہوتے ہی ظہر کی نماز پڑھتے۔

بَابُ ۳۵۴ الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ۔

۸۳۹ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اَيُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالُوْا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهِ وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلٰى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهِ اَلَا اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يُعْبَدَ فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا اَبَدًا وَلٰكِنْ سَيَكُوْنُ لَهُ طَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ فَيَرْضٰى بِهَا اَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِنْ دِمَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَاَوَّلُ مَا اَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ اَلَا وَاِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ لَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ اَلَا يَا اُمَّتَاهُ

قربانی کے دن خطبہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، ابوالاحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرو بن الاحوص کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں فرماتے سنا اے لوگو کونسا دن سب سے زیادہ بزرگی کا ہے یہ بات آپ نے تین بار فرمائی۔ لوگوں نے عرض کیا حج کا دن۔ آپ نے فرمایا تمہارے خون تمہارے مال تمہاری آبروئیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے آج کے دن اس مہینہ میں اور اس شہر میں۔ خبردار جو قصور کرے گا اس کا مواخذہ اسی سے ہوگا باپ کے قصور کا بیٹے سے اور بیٹے کے قصور کا باپ سے بدلہ نہ لیا جائے گا۔ خبردار شیطان اس بات سے تو مایوس ہو چکا ہے کہ اس شہر میں کبھی اس کی عبادت ہو سکے ہاں تم چھوٹی چھوٹی باتوں میں اسکی اطاعت کرتے رہو گے اور وہ اس سے خوش ہوتا رہے گا۔ خبردار زمانہ جاہلیت کے سب خون باطل قرار دیئے گئے اور سب سے پہلا خون جو میں بے کار قرار دیتا ہوں وہ حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے جو بنو لیث میں دودھ پیتے تھے اور جنہیں ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔ خبردار زمانہ جاہلیت کے تمام سود ختم ہیں۔ اور تمہارے لیے راس المال ہے تاکہ نہ تو تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم ہو سکے۔ خبردار اے میری امت کیا میں نے تمہیں احکام نہیں پہنچا دئے۔ آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا

هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ۔

۴۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْمُخَضْرَمَةِ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا وَأَيُّ شَهْرٍ هٰذَا وَأَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوا هٰذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَشَهْرٌ حَرَامٌ وَيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ أَلَا وَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي يَوْمِكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَأُكَاثِرُ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا وَإِنِّي مُسْتَنْقِذٌ أُنَاسًا وَمُسْتَنْقَذٌ مِنِّي أُنَاسٌ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ۔

۴۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ يَوْمٍ

صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے تین مرتبہ کہا اے اللہ گواہ ہو جا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ ابن اسحاق، عبدالسلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خیف منیٰ میں خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا خدا اس شخص پر رحمت نازل فرمائے جو میری بات سن کر دوسروں تک پہنچائے بہت سے فقہ کی بات پہنچانے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بعض ایسے ہوتے ہیں جو فقہی بات سن کر دوسروں تک پہنچاتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ فقیہ ہوتے ہیں تین باتیں ایسی ہیں جن میں مؤمن خیانت نہیں کرتا اول خالص اللہ کے لیے عمل کرنا۔ دوسرے مسلمان حاکموں کی بھلائی چاہنا اور تیسرے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ جو جماعت کے ساتھ رہتا ہے لوگوں کی دعائیں اسے گھیرے رہتی ہیں۔

اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابوسنان، عمرو بن مرہ، مرہ، ابن مسعودؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کن کٹی اونٹنی پر سوار تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کونسا دن ہے۔ کونسا مہینہ ہے اور کونسا شہر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ معزز شہر، معزز مہینہ اور معزز دن ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے اس مہینہ کی حرمت اس شہر اور اس دن میں خبردار میں حوض کوثر پر تمہارے استقبال کے لیے موجود ہوں گا اور تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا مجھے رسوا نہ کر دینا یہ بھی یاد رکھو کہ بعض لوگوں کو میں دوزخ سے نجات دلاؤں گا لیکن بعض لوگ مجھ سے چھین لیے جائیں گے۔ میں کہوں گا اے رب یہ تو میرے ساتھی ہیں خدا تعالیٰ فرمائے گا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد انہوں نے دین میں کیا کیا نئی باتیں پیدا کر لی تھیں۔

ہشام، صدقہ بن خالد، ہشام بن الغاز، نافع، ابن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں قربانی کے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا اے لوگو یہ کونسا دن ہے صحابہؓ نے جواب دیا قربانی کا دن ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے۔ لوگوں نے جواب دیا اللہ کا معزز شہر ہے آپ نے فرمایا کونسا

هٰذَا قَالُوا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوا هٰذَا بَلَدُ الْحَرَامِ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قَالُوا شَهْرُ الْحَرَامِ قَالَ هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْبَلَدِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا هٰذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ.

بَابُ ۳۵۵ زِيَارَةِ الْبَيْتِ.

۴۴۳ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ.

۴۴۴ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ قَالَ عَطَاءٌ وَلَا رَمَلَ فِيهِ.

بَابُ ۳۵۶ الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ.

۴۴۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي قَالَ وَكَيْفَ قَالَ إِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ إِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ.

۴۴۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

مہینہ ہے، لوگوں نے جواب دیا یہ اللہ کا معزز مہینہ ہے آپ نے ارشاد فرمایا یہ حج اکبر کا دن ہے تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری آبرو میں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں جیسے اس شہر کی بزرگی اس مہینہ اور اس دن میں۔ پھر فرمایا کیا میں نے تمہیں احکام نہیں پہنچا دیئے صحابہ نے جواب دیا جی ہاں۔ آپ نے اوپر نگاہ اٹھا کر کہا اے اللہ تو گواہ ہو جا۔ پھر لوگوں کو رخصت کیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے یہ رخصتی حج ہے۔

بیت اللہ کی زیارت کرنے کا بیان

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طارق، طاؤس، ابو الزبیر، حضرت عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک مؤخر فرمایا۔

حرملہ، ابن وہب، ابن جریج، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت میں رمل نہیں فرمایا، عطاء کہتے ہیں طواف زیارت میں رمل نہیں۔

آب زمزم پینے کا بیان

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، عثمان بن الاسود، محمد بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر کہتے ہیں میں ابن عباس کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس ایک شخص آیا ابن عباس نے دریافت کیا تم کہاں سے آئے ہو۔ اس نے جواب دیا زمزم سے ابن عباس نے فرمایا زمزم جیسے پینا چاہیے تھا تم نے ویسے پیا ہے یا نہیں اس نے دریافت کیا کس طرح پینا چاہیے تھا۔ ابن عباس نے فرمایا جب تم سے پیو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے اللہ کا نام لے کر تین بار سانس لے کر اور خوب پیٹ بھر کر پیو جب پی چکو تو اللہ کی حمد کرو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور منافقین کے مابین فرق یہ ہے کہ وہ زمزم پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔

ہشام، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن المؤمل، ابو الزبیر۔

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا الزُّبَیْرِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَآءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَہٗ۔

جابرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ زمزم کا پانی جس کام کے لیے پیا جائے اسی کام کے لیے ہے۔

بَابُ دُخُوْلِ الْکَعْبَۃِ

کعبہ میں داخل ہونے کا بیان

۸۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ حَدَّثَنِیْ حَسَّانُ بْنُ عَطِیَّۃَ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ الْکَعْبَۃَ وَمَعَہٗ بِلَالٌ وَّ عُثْمَانُ بْنُ شَیْبَۃَ فَاَغْلَقُوْہَا عَلَیْہِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوْا سَاَلْتُ بِلَالًا اَیْنَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّہٗ صَلّٰی عَلٰی وَجْہِہٖ حِیْنَ دَخَلَ بَیْنَ الْعَمُوْدَیْنِ عَنْ یَمِیْنِہٖ ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِیْ اَنْ لَّا اَکُوْنَ سَاَلْتُہٗ کَمْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبدالواحد، اوزاعی، حسان بن عطیہ نافع ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ میں تشریف لائے اور آپ کے ساتھ بلالؓ اور عثمان بن شیبہ تھے۔ ان لوگوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا آپ جب باہر آئے تو میں نے بلالؓ سے دریافت کیا حضورؐ نے اندر کس جگہ نماز پڑھی تھی۔ انہوں نے فرمایا داہنی جانب کے دونوں ستونوں کے درمیان پھر میں نے خود کو اس بات پہ ملامت کی کہ بلالؓ سے یہ کیوں نہ دریافت کیا کہ حضورؐ نے کتنی رکعت پڑھی تھیں۔

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِیْ وَ ہُوَ قَرِیْرُ الْعَیْنِ طَیِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَیَّ وَہُوَ حَزِیْنٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِیْ وَاَنْتَ قَرِیْرُ الْعَیْنِ وَرَجَعْتَ وَاَنْتَ حَزِیْنٌ فَقَالَ اِنِّیْ دَخَلْتُ الْکَعْبَۃَ وَوَدِدْتُ اِنِّیْ لَمْ اَکُنْ فَعَلْتُ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ اَکُوْنَ اَتْعَبْتُ اُمَّتِیْ مِنْ بَعْدِیْ۔

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے تو خوش خوش تھے اور پھر جب واپس تشریف لائے تو غمگین تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ میرے پاس سے خوش خوش گئے تھے اب آپ غمگین ہیں آپ نے فرمایا میں کعبہ کے اندر گیا تھا اگر نہ جاتا تو بہتر تھا کیوں کہ مجھے خوف ہے کہ میں نے اپنے اس عمل سے اپنے بعد اپنی امت کو تکلیف میں ڈال دیا ہے۔

بَابُ الْبَیْتُوْتَۃِ بِمَکَّۃَ لَیَالِیَ مِنًی

منیٰ کی راتوں میں مکہ کے اندر رہنے کا بیان

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَاْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّبِیْتَ بِمَکَّۃَ اَیَّامَ مِنًی مِنْ اَجْلِ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عباسؓ کو منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت دی۔ کیونکہ وہ حاجیوں کو پانی پلاتے تھے۔

سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ۔

۸۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُرَخِّصِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ يَبِيتُ بِمَكَّةَ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ۔

علی بن محمد، ہناد بن السری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عباس کے علاوہ کسی کو مکہ میں رات گزارنے کی اجازت نہ دی تھی کیوں کہ وہ حاجیوں کو پانی پلاتے تھے۔

بَابُ ۳۵۹ نُزُولِ الْمُحَصَّبِ

محصب میں قیام کرنے کا بیان

۸۵۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ۔

ہناد بن السری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، وکیع، ابو معاویہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، ح، ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ابطح میں قیام کرنا سنت نہیں ہے۔ بلکہ حضورؐ وہاں اس لیے اترے تھے تاکہ مدینہ جانے میں آسانی ہو۔

۸۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَدْلَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ إِدْلَاجًا۔

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن رزیق، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوچ کی رات بطحا کی جانب سے رات کو روانہ ہوئے۔

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ۔

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکرؓ وعمرؓ اور عثمانؓ ابطح میں قیام کرتے۔

بَابُ ۳۶۰ طَوَافِ الْوَدَاعِ

طواف وداع کا بیان

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ۔

ہشام، ابن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ لوگ ہر طرف سے لوٹتے تھے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا تمہارا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے: جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کر لو اس وقت تک نہ لوٹو۔

٨٥٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ الرَّجُلُ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، طاؤس، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے لوٹنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب ٣٦٢ الْحَائِضُ تَنْفِرُ قَبْلَ أَنْ تُوَدِّعَ

حائضہ کا طواف وداع سے پہلے رخصت ہونیکا بیان

٨٥٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ح، محمد بن رمح، لیث، زہری، ابو سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ صفیہ بنت حیی کو طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا میں نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کیا ہمیں وہ روکے گی میں نے عرض کیا کہ انہیں طواف افاضہ کے بعد حیض آیا ہے آپ نے فرمایا تو پھر کوچ کرو۔

٨٥٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذَنْ مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضرت صفیہ کو حیض آ گیا ہے آپ نے فرمایا اس کا برا ہو جائے کیا وہ اب ہمیں کوچ سے روک دے گی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ نحر کے دن طواف کر چکی ہیں آپ نے فرمایا پھر کوئی مضائقہ نہیں اسے کوچ کا حکم دو۔

باب ٣٦٣ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا بیان

٨٥٨ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ سَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَحَلَّ زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ حَلَّ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَ

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد، محمد بن علی بن الحسین نے فرمایا کہ ہم جابر بن عبد اللہ کی خدمت میں گئے جب ان کے پاس پہنچے تو وہ ہر ایک سے دریافت کرتے تھے کہ تم کون ہو حتیٰ کہ مجھ سے بھی یہی دریافت کیا اس وقت جابر نابینا ہو چکے تھے میں نے عرض کیا میں محمد بن علی بن الحسین ہوں انہوں نے شفقت سے میرے سر پہ ہاتھ رکھا اور میری قمیص کے بٹن کھول کر میرے

أنا يومئذ غلام شاب فقال مرحبا بك سل عما
شئت فسألته وهو أعمى فجاء وقت الصلاة
فقام في نساجة ملتحفا بها كلما وضعها على منكبيه
رجع طرفاها إليه من صغرها ورداؤه إلى جانبه
على المشجب فصلى بنا فقلت أخبرنا عن حجة
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بيده فعقد
تسعا وقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم
مكث تسع سنين لم يحج فأذن في الناس في
العاشرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حاج
فقدم المدينة بشر كثير كلهم يلتمس أن يأتم
برسول الله صلى الله عليه وسلم ويعمل بمثل
عمله فخرج وخرجنا معه فأتينا ذا الحليفة
فولدت أسماء بنت عميس محمد بن أبي بكر
فأرسلت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
كيف أصنع قال اغتسلي واستثفري بثوب
وأحرمي فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
في المسجد ثم ركب القصواء حتى إذا استوت
به ناقته على البيداء قال جابر نظرت إلى مد
بصري من بين يديه من راكب وماش وعن
يمينه مثل ذلك وعن يساره مثل ذلك ومن خلفه
مثل ذلك ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين
أظهرنا وعليه ينزل القرآن وهو يعرف تأويله
ما عمل به من شيء عملنا به فأهل بالتوحيد
لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك إن
الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك وأهل
الناس بهذا الذي يهلون به فلم يرد رسول الله
صلى الله عليه وسلم عليهم شيئا منه ولزم
رسول الله صلى الله عليه وسلم تلبيته قال جابر
لسنا ننوي إلا الحج لسنا نعرف العمرة حتى إذا

سینہ کے درمیان ہاتھ رکھا اور میں اس وقت نوجوان تھا اور فرمایا
تمہارا آنا مبارک ہو جو تمہارا جی چاہے دریافت کرو، جابر اس
وقت نابینا ہو چکے تھے اتنے میں نماز کا وقت آگیا آپ اپنی
لپٹی ہوئی چادر میں جسے اوڑھے ہوئے تھے اٹھ کر کھڑے ہو گئے
وہ چادر اتنی چھوٹی تھی کہ جب اسے شانوں پر ڈالتے تو اس کے کنارے
دوبارہ گرنے لگتے اور بڑی چادر ان کی ایک عجان پہ رکھی ہوئی تھی انہوں
نے نماز پڑھائی جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو میں نے دریافت
کیا کہ حضور کے حج کا کوئی ذکر سنا دیجئے یہ سن کر انہوں نے اپنے ہاتھ سے
۹ کا عدد بنا کر بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نو سال تک مدینہ میں
مقیم رہے اور آپ نے کوئی حج نہیں کیا جب دسواں سال ہوا تو آپ نے
اعلان فرمایا کہ اس سال آپ حج کریں گے یہ سن کر ایک بہت بڑا مجمع مدینہ میں حضور
کی اقتدا کرنے کے لیے جمع ہو گیا تاکہ افعال میں آپ کی پیروی کریں جو آپ
کرتے جائیں وہی یہ لوگ بھی کریں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے
چلے ہم بھی آپ کے ساتھ گئے۔ جب ذو الحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس
کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی اسماء نے آپ کے پاس معلوم
کرنے کے لیے آدمی بھیجا کہ اب میں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا غسل کرو اور
کپڑے کا لنگوٹ باندھ لو اور اس کے بعد احرام باندھو پھر نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے مسجد ذی الحلیفہ میں نماز ادا فرمائی اور اپنی اونٹنی قصواء پر بھی
سوار ہو کر کوچ فرمایا جابر کہتے ہیں جہاں تک میری نظر پہنچی تھی آگے پیچھے دائیں
بائیں ہر طرف سوار اور پیدل آدمی چلے آ رہے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
لوگوں کے درمیان تھے۔ قرآن آپ پر نازل ہوتا تھا آپ اس کے مطالب
سمجھاتے جاتے اور جو فعل آپ کرتے ہم اس کی پیروی کرتے جاتے حتی کہ
آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا لبیک اللہم لبیک، لا شریک لک تک لوگوں نے
بھی آپ کے ساتھ تلبیہ پڑھا لیکن حضور نے ان الفاظ سے زیادہ کچھ
نہیں کہا ہماری نیت اس وقت صرف حج کی تھی ہم عمرہ کو نہ جانتے تھے،
جب ہم آپ کے ہمراہ خانہ کعبہ پہنچے تو آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور سات مرتبہ
طواف کیا پہلی تین مرتبہ میں اکڑ کر چلے اور چار بار درمیانی رفتار سے اس کے
بعد آپ مقام ابراہیم پر تشریف لے گئے اور یہ تلاوت فرمائی واتخذوا من
مقام ابراہیم مصلی اور دوگانہ نماز ادا فرمائی امام جعفر فرماتے ہیں میرے والد

أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللَّهَ وَهَلَّلَهُ وَحَمِدَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ فَمَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا يَعْنِي قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ آخِرُ الطَّوَافِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدِ أَبَدٍ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَصَابِعَهُ فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ بِبُدْنِ النَّبِيِّ

محمد بن علی کا بیان کیا ہے اور غالباً حضورؐ ہی سے بیان کیا ہوگا آپ نے پہلی رکعت میں قل یایہا الکٰفرون اور دوسری میں قل ہو اللہ تلاوت فرمائی دو رکعت ادا فرمانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر حجر اسود کے پاس تشریف لائے۔ اسے چوم کر صفا کی جانب چلے جب صفا کے پاس پہنچے تو آیت تلاوت فرمائی ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ اور فرمایا ہم سعی کی ابتدا اسی مقام سے کریں گے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی ہے۔ پھر آپ صفا پر چڑھے جب اوپر گئے اور خانہ کعبہ نظر آنے لگا۔ تو یہ الفاظ فرمائے اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ۔ الحمد للہ۔ ہزم الاحزاب وحدہ تک اس کے درمیان میں دعا فرما کر تین بار ان کلمات کو دہرایا پھر وہاں سے اتر کر مروہ پر تشریف لے چلے جب آپ کے قدم مبارک نشیب میں پہنچے تو آپ نے رمل فرمایا جب اوپر پہنچے تو پھر معمولی چال سے چلنا شروع کیا حتیٰ کہ آپ مروہ پر پہنچ گئے اور صفا کی طرح آپ نے مروہ پر بھی یہی کام کیا جب آپ کا ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہوگیا تو آپ نے فرمایا جو بات مجھے اس وقت معلوم ہوئی ہے اگر پہلے معلوم ہوتی تو میں اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا۔ بلکہ اس حج کو عمرہ کر دیتا لہٰذا تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ اپنے حج کا احرام کھول ڈالے اور اس طواف وغیرہ کو عمرہ کا طواف کر دے یہ سن کر جن لوگوں کے پاس ہدی نہ تھی انہوں نے اپنے احرام کھول ڈالے بال کتروائے اور جن لوگوں کے پاس ہدی تھی انہوں نے اور حضورؐ نے اپنے احرام باقی رکھے اس کے بعد سراقہ بن جعشم نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ یہ فقط اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے آپ نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر فرمایا عمرہ حج میں اسی طرح داخل ہوگیا جیسے میری انگلیاں اور یہ ہمیشہ کے لیے ہے فقط اسی سال کے لیے نہیں آپ نے یہ بات دو بار فرمائی اسی وقت علی بن ابی طالب یمن سے قربانی کے اونٹ لیے ہوئے آئے انہوں نے فاطمہؓ کو رنگین لباس پہنے، سرمہ لگائے بغیر احرام کے دیکھا تو انہیں حیرت ہوئی اور برا معلوم ہوا فاطمہؓ نے کہا مجھے والد نے مجھے حکم دیا ہے۔ علی اپنے خلافت کے زمانہ میں فرمایا کرتے تھے کہ میں فاطمہؓ کی اس حرکت سے غصہ میں بھرا ہوا حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میں نے ان تمام کاموں کے متعلق جو فاطمہؓ نے کیے تھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ فَقَالَتْ أَمَرَنِي أَبِي بِهٰذَا فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الَّذِي صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ عَنْهُ وَأَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي جَاءَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَتَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ فَضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ أَوِ الْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ

حضورؐ سے عرض کیا آپؐ نے فرمایا ہاں فاطمہ نے سچ کہا۔ وہ درست کہتی ہے لیکن تم یہ بتاؤ کہ جب تم یمن سے چلے تھے تو تم نے کیا نیت کی تھی علیؓ نے جواب دیا میں نے یہ نیت کی تھی کہ جو نیت حضورؐ کی وہ میری نیت۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ تم احرام نہ کھولنا۔ چونکہ میں اپنے ہمراہ ہدی لایا تھا۔ جابرؓ فرماتے ہیں علیؓ کے یمن سے لائے ہوئے اونٹ اور جو حضورؐ کے ہمراہ تھے یہ سب سو تھے الغرض سب لوگوں نے اپنے بال کتروائے سوائے ان لوگوں کے جن کے پاس ہدی تھی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ترویہ کا روز ہوا یعنی آٹھویں تاریخ ہوئی، تو سب نے منیٰ جانے کی تیاری کی اور حج کا احرام باندھا۔ وہاں پہنچ کر آپ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز ادا فرمائی اور دو دو نمازوں کو جمع کیا نویں تاریخ کی صبح کو نماز فجر کے بعد آپ نے تھوڑی دیر قیام فرمایا جب آفتاب نکل آیا تو آپ نے حکم دیا نمرہ میں بالوں کا ایک خیمہ نصب کیا جائے اور آپ وہاں چل بیٹھے قریش کا خیال تھا کہ آپ مزدلفہ میں بمقام مشعر حرام مقیم ہوں گے جس طرح قریش زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے لیکن آپ مزدلفہ سے گزر کر مقام عرفات میں آئے اور نمرہ میں نصب کردہ خیمہ میں مقیم ہو گئے۔ جب آفتاب ڈھل گیا تو آپ نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا اس پر کاٹھی رکھی گئی وہاں سے سوار ہو کر میدان کے نشیب میں تشریف لائے اور آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا جس طرح یہ دن معزز ہے اس مہینہ اور اس شہر میں اسی طرح تمہارے جان اور مال ایک دوسرے پر حرام ہیں اور زمانہ جاہلیت کی سب باتیں میرے پاؤں کے نیچے ہیں یعنی بے کار ہیں زمانہ جاہلیت میں جتنے خون ہوئے ہیں سب باطل ہیں اور پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ حارث بن عبداللہ کا خون ہے جو بنو سعد کی رضاعت میں تھے اور بنو ہذیل نے انہیں قتل کر دیا تھا جاہلیت کے تمام سود موقوف ہیں اور سب سے پہلا سود جو میں چھوڑتا ہوں وہ عباسؓ بن عبدالمطلب کا سود ہے اسے میں معاف کرتا ہوں اور عورتوں کے متعلق تمہیں خدا سے ڈرنا چاہیے کیونکہ تم نے انہیں اپنے ذمہ اللہ کے عہد اور امان میں لیا ہے اللہ تعالیٰ کے کلام کے ذریعہ تم نے ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے اب تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ جن لوگوں کو تم برا سمجھتے ہو ان کے

وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَانَا رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَمْ تَضِلُّوا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللَّهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُبُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حِينَ غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ ثُمَّ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ

ذریعہ تمہارے بستروں کو پامال نہ کریں اگر وہ ایسا کریں گے تو تمہیں مارنے پیٹنے کی اجازت ہے لیکن ایسی سخت مار نہ ہو جس سے ان کی ہڈی پسلی ٹوٹ جائے اور ان کا حق تم پر ہے کہ دستور کے مطابق روٹی کپڑا انہیں عنایت کرتے رہو میں تمہارے لیے اللہ کی کتاب چھوڑے جاتا ہوں جب تک تم اسے پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہو گے قیامت کے دن تم سے میرے متعلق دریافت کیا جائے گا تم کیا جواب دو گے۔ صحابہ نے عرض کیا ہم کہیں گے آپ نے ہمیں اللہ کا حکم پہنچایا یا رسول اللہ نے دل سے ہمیں نصیحت فرمائی یہ سنکر آپ نے اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی جانب تین بار اشارہ فرمایا اے خدا تو گواہ رہ بار بار اپنی انگشت مبارک لوگوں کی جانب جھکاتے اس کے بعد بلال نے اذان دی اور تکبیر کہی حضور نے ظہر کی نماز ادا فرمائی بلال نے پھر دوبارہ تکبیر کہی حضور نے نماز عصر ادا فرمائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان آپ نے کوئی سنت نہیں پڑھی پھر آپ سوار ہو کر مقام عرفات میں تشریف لائے وہاں قیام کیا جبل مشاۃ کو اپنے چہرے کی جانب کر کے اونٹنی کو صخرات کی جانب متوجہ کیا اور کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے اور غروب آفتاب تک وہیں کھڑے رہے یہاں تک کہ جب آفتاب غروب ہو گیا اور اس کی زردی بھی جاتی رہی تو آپ نے اسامہ بن زید کو اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کیا اور وہاں سے واپس ہوئے اور آپ اونٹنی کی نکیل اس زور سے کھینچے ہوئے تھے کہ اس کا سر زین کی پچھلی لکڑی کے پاس تھا اور لوگوں کو فرماتے جاتے تھے نہایت اطمینان کے ساتھ چلو جب کسی پہاڑ کے قریب پہنچتے تو اس کی نکیل ڈھیل کر دیتے تاکہ آسانی سے چڑھ جائے اس کے بعد پھر نکیل کھینچ لیتے مقصد یہ تھا کہ اونٹنی دوڑے نہیں تاکہ لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے جب آپ مزدلفہ تشریف لائے تو آپ نے وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو تکبیروں سے ادا فرمائی اور درمیان میں کوئی سنت وغیرہ نہیں پڑھی نماز پڑھ کر حضور لیٹ گئے حتیٰ کہ صبح صادق ہو گئی جب صبح خوب روشن ہو گئی تو آپ نے ایک اذان اور ایک تکبیر سے نماز ادا فرمائی اس کے بعد آپ قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر الحمد للہ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہا اور خوب روشنی ہونے تک وہیں ٹھہرے رہے اور آپ آفتاب نکلنے سے پہلے واپس تشریف لائے اور

بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ فَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ وَرَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ وَأَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

فضل بن عباس کو اپنے پیچھے بٹھایا فضل چونکہ نہایت حسین اور خوبصورت نوجوان تھے. تو جب حضور کے ہمراہ جا رہے تھے تو عورتیں سوار ہو کر گزرنا شروع ہوئیں فضل نے انھیں دیکھنا شروع کیا حضور نے ان کے منہ پر ایک جانب سے ہاتھ رکھ دیا انھوں نے دوسری جانب دیکھنا شروع کیا جب آپ وادی محسر میں پہنچے تو آپ نے اپنی اونٹنی کو تیز فرمایا اور درمیانی راستہ جو جمرہ عقبہ کو جاتا تھا آپ نے اختیار کیا اور جمرہ درخت کے قریب آپ نے اس پر سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ تکبیر فرماتے اور رمی کے وقت آپ نشیب میں تھے اس کے بعد آپ قربان گاہ تشریف لائے اور (۶۳) اونٹنیاں اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائیں باقی اونٹ آپ نے علی کے حوالہ کیے. انھوں نے ان کو ذبح کیا اس طرح حضور نے انھیں اپنی ہدی میں شریک فرمالیا اس کے بعد آپ نے ہر ایک اونٹ میں سے گوشت کا ایک ایک ٹکڑا لانے کا حکم دیا گوشت حاضر کیا گیا اور اسے ہانڈی میں پکایا گیا جب وہ پک کر تیار ہو گیا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور علی نے اس میں سے کچھ کھایا اور کچھ شوربا پیا وہاں سے واپس آکر ظہر کی نماز مکہ میں ادا فرمائی اور عبد المطلب کی اولاد کے پاس تشریف لے گئے یہ لوگوں کو پانی پلا رہے تھے آپ نے فرمایا اے اولاد عبد المطلب پانی بھر کر لاؤ اگر لوگوں کے ہجوم کا خوف نہ ہوتا تو میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا یہ سن کر ان لوگوں نے ایک ڈول پانی بھر کر آپ کو دیا آپ نے کچھ پی کر واپس فرما دیا.

٩٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ عَلَى أَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمان بن حاطب، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے چلے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا کچھ نے عمرہ کا اور کچھ لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا انھوں نے اپنا احرام نہیں کھولا اور حج کے ارکان پورے کیے جن لوگوں نے خالی حج کا احرام باندھا تھا انھوں نے

17

مفردة فمن كان أهل بحج وعمرة معا فلا يحل من شيء مما حرم منه حتى يقضي مناسك الحج ومن أهل بالحج مفردا لم يحلل من شيء مما حرم منه حتى يقضي مناسك الحج ومن أهل بعمرة مفردة فطاف بالبيت وبين الصفا والمروة حل ما حرم عنه حتى يستقبل حجا.

بھی ہیں گیا اور جنہوں نے خالی عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر کے احرام کھول ڈالا اور پھر نئے سرے سے حج کا احرام باندھا۔

٨٦٠ - حدثنا القاسم بن محمد بن عباد بن عباد المهلبي ثنا عبد الله بن داود ثنا سفيان قال حج رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث حجات حجتين قبل أن يهاجر وحجة بعد ما هاجر من المدينة وقرن مع حجته عمرة واجتمع ما جاء به النبي صلى الله عليه وسلم وما جاء به علي مائة بدنة منها جمل لأبي جهل في أنفه برة من فضة فنحر النبي صلى الله عليه وسلم بيده ثلاثا وستين ونحر علي ما غبر قيل له من ذكره قال جعفر عن أبيه عن جابر وابن أبي ليلى عن الحكم عن مقسم عن ابن عباس.

قاسم بن محمد بن عباد بن عباد المہلبی، عبداللہ بن داؤد، سفیان کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر میں تین حج فرمائے، دو ہجرت سے پہلے اور ایک ہجرت کے بعد مدینہ سے اور حج کے ساتھ عمرہ کو شامل کیا اور اس میں جتنی قربانیاں جمع ہوئی تھیں یعنی جو حضور ساتھ لائے تھے اور علی کی لائی ہوئی وہ سو تھیں اس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا۔ جس کی ناک میں چاندی کا چھلا پڑا ہوا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹ ذبح فرمائے اور باقی علی نے سفیان ثوری سے پوچھا گیا کہ آپ سے یہ حدیث کس نے بیان کی انہوں نے جواب دیا جعفر بن محمد نے اپنے باپ کے ذریعہ جابر سے اور ابن ابی لیلیٰ نے حکم عن المقسم کے ذریعہ ابن عباس سے۔

باب ٦٣ المحصر

کسی عذر کی بنا پر حج سے رہ جانے کا بیان

٨٦١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن سعيد وابن علية عن حجاج بن أبي عثمان حدثني يحيى بن أبي كثير حدثني عكرمة حدثني الحجاج بن عمرو الأنصاري قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من كسر أو عرج فقد حل وعليه حجة أخرى فحدثت به ابن عباس وأبا هريرة فقالا صدق.

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو الانصاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر دوسرا حج واجب ہوگا عکرمہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس اور ابوہریرہ سے بیان کی انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

٨٦٢ - حدثنا سلمة بن شبيب ثنا عبد الرزاق أنبأنا معمر عن يحيى بن أبي كثير عن عكرمة عن عبد الله بن رافع مولى أم سلمة قال سألت الحجاج بن عمرو عن حبس المحرم فقال قال

سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع مولی ام سلمہ کہتے ہیں میں نے حجاج بن عمرو سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو حج کے درمیان مجبور ہو جائے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُهُ فِي جُزْءِ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ فَأَتَيْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَرَأَ عَلَيَّ أَوْ قَرَأْتُ عَلَيْهِ۔

فرمایا تھا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا بیمار ہو جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کرے عکرمہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس اور ابو ہریرہ سے بیان کی سو ان دونوں نے بھی تصدیق فرمائی عبدالرزاق کہتے ہیں میں یہ حدیث ہشام الدستوائی کے نسخہ میں اسی طرح پائی ہے میں وہ نسخہ لے کر معمر کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں پڑھ کر سنایا۔

بَابُ ٣٦٤ فِدْيَةِ الْمُحْصَرِ

رکن چھوٹ جانے کے فدیہ کا بیان

٨٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ كَعْبٌ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَ بِي أَذًى مِنْ رَأْسِي فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَالصَّدَقَةُ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ۔

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالرحمن بن الاصبہانی، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں مسجد میں کعب بن عجرہ کے پاس بیٹھا تھا میں نے ان سے دریافت کیا کہ اس آیت فدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک کا کیا مطلب ہے کعب نے فرمایا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے میرے سر میں جوئیں پڑ گئی تھیں یا مجھے حضور کی خدمت میں لایا گیا اس وقت میرے چہرے پر جوئیں بکھر رہی تھیں آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہ تھا کہ تمہیں اتنی تکلیف ہے کیا تمہیں ایک بکری میسر آ سکتی ہے میں نے عرض کیا نہیں اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ فدیہ یا تو روزے رکھ کر دیا جائے یا صدقہ کرے یا قربانی کرے آپ نے ارشاد فرمایا تین روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو آدھے آدھے صاع کھانا کھلانا یا ایک بکری کی قربانی کرنا۔

٨٦٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ آذَانِي الْقَمْلُ أَنْ أَحْلِقَ رَأْسِي وَأَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ وَقَدْ عَلِمَ أَنْ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَنْسُكُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، اسامہ بن زید محمد بن کعب، کعب بن عجرہ فرماتے ہیں جب میرے سر میں جوئیں پڑ گئیں تو مجھے حضور نے سر منڈوانے تین روزے رکھنے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا یہ تو حضور کو معلوم ہو چکا تھا کہ میرے پاس قربانی کے لیے کوئی چیز نہیں۔

بَابُ ٣٦٦ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کے لیے پچھنے لگوانے کا بیان

٨٦٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ۔

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الضَّيْفِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ أَخَذَتْهُ۔

بَابُ ۳۶۶ مَا يَدَّهِنُ بِهِ الْمُحْرِمُ

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ رَأْسَهُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ۔

بَابُ ۳۶۷ الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسِّلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَعْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

بَابُ ۳۶۸ جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا جَرِيرُ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ۔

احرام اور روزہ کی حالت میں سینگی لگوائی تھی۔

بکر بن خلف، محمد بن ابی الضیف، ابن خثیم، ابوالزبیر جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درد کی وجہ سے جو آپ کی ہڈی میں ہوا حالت احرام میں سینگی لگوائی

محرم کے لیے تیل لگانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقد السبخی، سعید بن جبیر، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں سر پہ زیتون کا بغیر خوشبو کا تیل لگاتے۔

حالت احرام میں فوت ہو جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حالت احرام میں سواری سے گر کر مر گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اس کے دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو اور اس کا سر اور چہرہ نہ ڈھانپو، کیونکہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھے گا۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابو بشر، سعید بن جبیر ابن عباس سے اسی قسم کی روایت مروی ہے نیز اس میں یہ بھی ہے کہ اس کے خوشبو نہ لگاؤ کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

شکار کے فدیہ کا بیان

علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی عمارہ، جابر نے فرمایا کہ اگر محرم بجو کا شکار کرے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فدیہ ایک مینڈھا متعین فرمایا اور اسے شکار قرار دیا۔

٨٧١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامَةِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنُهُ۔

محمد بن موسیٰ القطان، یزید بن موہب، مروان بن معاویہ، علی بن عبدالعزیز، حسین المعلم، ابوالمہزم، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر محرم شتر مرغ کا انڈا ضائع کر دے تو اسے اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

بَابُ ٣٦٩ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

حالتِ احرام میں قتل کی جانے والی چیزوں کا بیان

٨٧٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ شریر چیزیں کو حل ہو یا حرم ہر جگہ قتل کیا جائے، سانپ، کوا، چوہا، پاگل کتا، چیل۔

٨٧٣۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ قَالَ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزوں کے قتل میں کوئی گناہ نہیں، حالانکہ قتل حرام ہے، بچھو، کوا، چیل، چوہا، پاگل کتا۔

٨٧٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ الْفُوَيْسِقَةَ فَقِيلَ لَهُ لِمَ قِيلَ لَهَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَهَا وَقَدْ أَخَذَتِ الْفَتِيلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ۔

ابوکریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، ابوسعیدؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، محرم، سانپ، بچھو، درندے، پاگل کتا، اور بدکار چوہے کو قتل کر سکتا ہے کسی نے ابوسعیدؓ سے دریافت کیا چوہے کو بدکار کہنے کی کیا وجہ ہے انھوں نے فرمایا ایک بار نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی تو چوہا چراغ کی بتی لیے جا رہا تھا اگر آپ کی آنکھ نہ کھلتی تو گھر میں آگ لگ جاتی۔

بَابُ ٣٧٠ مَا يُنْهَى عَنْهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم کے لیے ممنوع شکار کا بیان

٨٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْبَأَ صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، ح، محمد بن رمح، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، صعب بن جثامہ نے فرمایا کہ میں ابواء یا ودان میں تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں نے جنگلی گدھے کا گوشت پیش کیا، آپ نے انکار فرما دیا، جب میرے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے تو فرمایا ہم نے صرف اس وجہ سے انکار کیا ہے کہ ہم محرم ہیں۔ اور کوئی خاص وجہ نہیں ہے۔

٨٧٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد بن ابی لیلی، محمد بن ابی لیلے، عبد الکریم، عبد اللہ بن الحارث، ابن عباس، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے شکار کا گوشت پیش کیا گیا اور آپ محرم تھے آپ نے نہیں کھایا۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ إِذَا لَمْ يُصَدْ لَهُ

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانے کا بیان

٨٧٧ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ حِمَارَ وَحْشٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُفَرِّقَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

ہشام، ابن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم التیمی، عیسیٰ بن طلحہ، طلحہ بن عبید اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک جنگلی گدھا دیا اور حکم دیا کہ اسے اپنے ہمراہیوں میں تقسیم کردو حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

٨٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں حدیبیہ کے زمانہ میں حضور کے ساتھ تھا۔ آپ کے صحابہ نے احرام باندھا لیکن میں محرم نہ تھا میں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا میں نے اس پر حملہ کرکے اس کا شکار کیا میں نے اس کا حضور سے ذکر کیا اور یہ بھی بتایا کہ میں محرم نہ تھا اور یہ شکار میں نے آپ کے لیے کیا ہے، آپ نے صحابہ کو کھانے کا حکم دیا اور خود اس لیے نہیں کھایا کہ آپ کے لیے شکار کیا گیا تھا۔

أَخْبَرَتْهُ إِلَى أَصْحَابِهِ تَرَكَهُ

بَابُ ٣٢: تَقْلِيدُ الْبُدْنِ

٨٧٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ۔

٨٨٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

بَابُ ٣٣: تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

٨٨١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا۔

بَابُ ٣٤: إِشْعَارِ الْبُدْنِ

٨٨٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الْأَيْمَنِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ

قربانی کے گلے میں قلادہ ڈالنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، زہری، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمٰن حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ہدی روانہ فرماتے اور میں ہدی کے لیے قلادے بٹتی اور جن چیزوں سے محرم پرہیز کرتا ہے، آپ ان سے پرہیز نہ فرماتے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے قلادے بٹتی آپ وہ قلادہ ہدی کے گلے میں ڈال کر اسے روانہ فرماتے اور ان چیزوں سے پرہیز نہ کرتے جن سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

بکری ہدی میں بھیجنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ہدی میں بیت اللہ بکری روانہ فرمائی اور اس کے قلادہ ڈالا۔

اونٹوں کے شعار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلادہ ڈالا اشعار کیا اور ہدی کو روانہ کیا اور محرم جن چیزوں سے پرہیز کرتا ہے ان سے پرہیز نہیں کیا۔ علی اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ آپ نے ذوالحلیفہ میں جوتوں کا قلادہ ڈالا۔

ف: شعار کے معنے ہیں اونٹ کے کوہان پر نیزہ مار کر خون نکال دیا جائے اور اس خون کو ہاتھ سے ملا جائے امام ابو حنیفہ کے علاوہ اس کے سنت ہونے پر سب کا اجماع ہے امام ابو حنیفہ مکروہ قرار دیتے ہیں اور اسے مثلہ فرماتے ہیں۔ لیکن حنفی علماء اس مسئلہ میں جمہور کے ساتھ ہیں اور اسے سنت قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں امام صاحب کے نزدیک زیادہ زخمی کرنا مکروہ ہے۔

وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ ،

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، ابو حسان الاعرج، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کے داہنے کوہان میں شعار فرمایا اور اس کے خون کو ملا اور اس کے گلے میں جوتوں کا قلادہ ڈالا۔

۸۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ خَالِدٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ وَأَشْعَرَ وَأَرْسَلَ بِهَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ ۔

بَابُ ٣٧٥ مَنْ جَلَّلَ الْبُدْنَةَ

ہدی پر جھول ڈالنے کا بیان

۸۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد الکریم، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے جانوروں کی حفاظت کروں اور قربانی کے بعد ان کی جھولیں اور کھالیں تقسیم کر دوں اور ان میں سے قصائی کو کچھ نہ دوں، حضرت علی کہتے ہیں ہم قصائی کو دیتے تھے۔

بَابُ ٣٧٦ الْهَدْيِ مِنَ الْإِنَاثِ وَالذُّكُورِ

ہدی میں مادہ اور نر کے جائز ہونے کا بیان

۸۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ بُرَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، سفیان، ابن ابی لیلیٰ، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی میں ایک اونٹ روانہ فرمایا جس کی ناک چاندی کا چھلا تھا۔ اور وہ ابو جہل کا تھا۔

۸۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ مُوسَى أَنْبَأَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بُدْنِهِ جَمَلٌ ۔

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن سلمہ، سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں میں ایک نر اونٹ تھا۔

بَابُ ٣٧٧ الْهَدْيِ يُسَاقُ مِنْ دُونِ الْمِيقَاتِ

میقات سے پہلے ہدی خرید کر روانہ کرنے کا بیان

۸۸۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہدی قدید سے خریدی۔

بَابُ ٣٧٨ رُكُوبِ الْبُدْنِ

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان

۸۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

ابن ابی شیبہ، وکیع، ثوری، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

۸۸۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُنُقِهَا نَعْلٌ.

نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قربانی کا جانور کھینچتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کیا یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ہو اس پہ سوار ہو جا۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انسؓ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے اسے ہدی پر سوار حضور کے ساتھ جاتے دیکھا اور اس کی ہدی کے گلے میں جوتوں کا قلادہ تھا۔

بَابٌ ۳۷۹: فِي الْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ

۸۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تُطْعِمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ.

ہدی کے خوف ہلاکت کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ سنان بن سلمہ، ابن عباسؓ، ذویب خزاعی فرماتے ہیں کہ حضور ان کے ہاتھ ہدی کے جانور روانہ فرماتے اور حکم دیتے کہ اگر کوئی جانور راہ میں تھک جائے اور اس کی موت کا خطرہ ہو تو اسے ذبح کر دینا۔ اس کے گلے کے جوتے خون میں تر کر کے اس کے کوہان میں مار دینا۔ نہ تو خود اسے کھانا اور نہ تیرے ساتھی کھائیں۔

۸۹۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَأْكُلُوهُ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، وکیع، ہشام عروہ، ناجیہ الخزاعیؓ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانوروں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے کہتے ہیں نے عرض کیا یا نبی اللہ اگر قربانی مرنے کے قریب ہو تو کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو قربان کر دے اور اس کے جوتے اس کے خون میں رنگین کر کے اس کے کوہان پہ مار دے اور لوگوں کے کھانے کے لیے وہیں چھوڑ دے۔

بَابٌ ۳۸۰: أَجْرِ بُيُوتِ مَكَّةَ

مکہ معظمہ کے مکانوں کو کرایہ پہ دینے کا بیان

۸۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عِيسَى

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید بن ابی حسین۔

ابن يونس عن عمر بن سعيد بن ابي حسين عن عثمان ابن ابي سليمان عن علقمة بن نضلة قال توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وما تدعى رباع مكة الا السوائب من احتاج سكن ومن استغنى اسكن۔

عثمان بن ابی سلیمان، علقمہ بن نضلہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر کی وفات تک مکہ کے مکانوں کو سوائب کہا جاتا تھا (یعنی مکان) جس کی طبیعت چاہے اس میں بغیر کرایہ کے رہے۔

باب ۳۸۱ فضل مكة۔

مکہ کی فضیلت کا بیان

۸۹۳- حدثنا عيسى بن حماد المصري انبأنا الليث ابن سعد اخبرني عقيل عن محمد بن مسلم انه قال ان ابا سلمة بن عبد الرحمن بن عوف اخبره ان عبد الله بن عدي بن الحمراء قال له رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على ناقته واقف بالحزورة يقول والله انك لخير ارض الله واحب ارض الله الي والله لولا اني اخرجت منك ما خرجت۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، عقیل، محمد بن مسلم، ابو سلمہ، عبداللہ بن عدی بن حمراء فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حزورہ میں اونٹنی پر یہ فرماتے سنا خدا کی قسم تو اللہ کی سب سے بہترین زمین اور سب سے زیادہ خدا کو محبوب ہے۔ خدا کی قسم اگر مجھے اس جگہ سے نہ نکالا جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

۸۹۴- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا يونس بن بكير ثنا محمد بن اسحق ثنا ابان بن صالح عن الحسن بن مسلم بن يناق عن صفية بنت شيبة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب عام الفتح فقال يا ايها الناس ان الله حرم مكة يوم خلق السموات والارض فهي حرام الى يوم القيمة لا يعضد شجرها ولا ينفر صيدها ولا ياخذ لقطتها الا منشد فقال العباس الا الاذخر فانه للبيوت والقبور فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا الاذخر۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو اللہ نے جس روز زمین و آسمان پیدا فرمائے تھے اسی روز مکہ کو حرام قرار دیا تھا اور یہ قیامت تک حرام رہے گا۔ نہ یہاں کا درخت کاٹا جائے نہ یہاں شکار کو بھگایا جائے۔ اور نہ یہاں کی پڑی ہوئی چیز کوئی شخص سوائے اعلان کرنے والے کے اٹھائے۔ عباس نے عرض کیا یا رسول اللہ اور اذخر گھاس وہ تو گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے، آپ نے فرمایا ہاں اذخر کاٹی جا سکتی ہے۔

۸۹۵- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا علي بن مسهر وابن الفضيل عن يزيد بن ابي زياد انبأنا عبد الرحمن بن سابط عن عياش بن ابي ربيعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال هذه الامة بخير ما عظموا هذه الحرمة حق

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن الفضیل یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمان بن ثابت، عیاش بن ابی ربیعہ المخزومی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک اس شہر کی تکریم اور تعظیم کرتی رہے گی جب وہ اس کی عظمت کو ضائع کر دیں گے

تُعَظِّمُوهَا فَإِذَا ضَيَّعُوا ذٰلِكَ هَلَكُوا۔

تو وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

بَابُ ۳۸۲ فَضْلِ الْمَدِينَةِ

مدینہ کی فضیلت کا بیان

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا۔

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان سمٹ سمٹا کر مدینہ میں اس طرح داخل ہو جائے گا۔ جس طرح سانپ اپنے بل میں داخل ہوتا ہے۔

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْهَدُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا۔ ف

بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ہشام، ایوب، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تم میں سے مدینہ میں مرنے کی طاقت رکھتا ہو وہ ایسا کرے کیونکہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی خدا کے سامنے شہادت دوں گا۔

۸۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّكَ حَرَّمْتَ مَكَّةَ عَلَى لِسَانِ إِبْرَاهِيمَ اللّٰهُمَّ وَأَنَا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ أَبُو مَرْوَانَ لَابَتَيْهَا حَرَّتَيِ الْمَدِينَةِ۔

ابومروان محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمٰن، عبدالرحمٰن، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ تیرے دوست اور تیرے نبی ابراہیمؑ اور تو نے خود مکہ کو ابراہیمؑ کی زبان سے حرام قرار دیا اے اللہ میں تیرا بندہ اور تیرا نبی مدینہ کو ان دونوں کالی پتھریلی زمینوں کے درمیان حرام قرار دیتا ہوں۔

ف:۔ دمیری فرماتے ہیں چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سب سے بڑی فضیلت ہے، دار قطنی میں ایک حدیث ہے الرجس نے میری قبر کی زیارت کی اس کی مجھ پر شفاعت واجب ہے نیز ابن ابی الکی نے یہ حدیث بھی روایت کی ہے کہ جو میری زیارت کے لیے آیا اور اسے کوئی حاجت نہ لائی تو مجھ پر فرض ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں تو وہ مقام جہاں ہمہ وقت حضورؐ کی زیارت اور حضورؐ کا قرب رہتا ہو تو وہ مقام موت کے زیادہ لائق ہے اور مقصد یہ ہے کہ اپنی جانب سے مدینہ چھوڑ کر نہ چلا جائے، بلکہ کوشش اسی بات کی کرے کہ مدینہ میں رہے، حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے اے خدا مجھے شہادت عطا فرما اور مدینہ میں عطا فرما حضرت عثمانؓ سے جب لوگوں کو اختلاف ہوا اور ان سے یہ کہا گیا کہ آپ دار الخلافہ تبدیل کر دیں تو انہوں نے فرمایا میں رسولؐ کا مدینہ چھوڑ کر نہیں جا سکتا۔ نیز ترمذی میں یہ حدیث بھی ہے جو مکہ یا مدینہ میں مرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا نیز یہ حدیث بھی ہے کہ سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی اور پھر میرے ساتھ اہل بقیع اٹھائے جائیں گے اور میں انہیں لے کر مکہ آؤں گا پھر اہل مکہ میرے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔

٨٩٩ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ اسے ایسے پگھلا دے گا جیسے پانی نمک کو پگھلا دیتا ہے۔

٩٠٠ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُكْنِفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ وَهُوَ عَلٰى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلٰى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ النَّارِ۔

ہناد بن السری، عبدہ، ابن اسحاق، عبداللہ بن مکنف انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا احد پہاڑ ہمیں محبوب رکھتا ہے اور ہم اسے محبوب رکھتے ہیں اور احد جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے پر ہے اور عیر و زرغ کی سیڑھیوں میں سے ایک سیڑھی پر ہے۔

بَابُ ٣٨٣ مَالِ الْكَعْبَةِ

کعبے کے مدفون مال کا بیان

٩٠١ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَاصِلِ الْاَحْدَبِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَعِيَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً اِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلٰى كُرْسِيٍّ فَنَاوَلْتُهُ اِيَّاهَا فَقَالَ اَلَكَ هٰذِهِ قُلْتُ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِيْ لَمْ آتِكَ بِهَا قَالَ اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ الَّذِيْ اَنْتَ فِيْهِ فَقَالَ لَا اَخْرُجُ حَتّٰى اَقْسِمَ مَالَ الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ قُلْتُ مَا اَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لَاَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قُلْتُ لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَاٰى مَكَانَهُ وَاَبُوْبَكْرٍ وَهُمَا اَحْوَجُ مِنْكَ اِلَى الْمَالِ فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ۔

ابن ابی شیبہ، محاربی، شیبانی، واصل الاحدب، شقیق کہتے ہیں میرے ہاتھ ایک شخص نے کچھ روپیہ بیت اللہ روانہ کیا میں لیکر پہنچا تو شیبہ کعبہ کے کلید بردار بیٹھے ہوئے تھے وہ روپے میں نے انہیں دئیے انہوں نے پوچھا یہ روپے کس کے ہیں آپ کے ہیں میں نے کہا اگر میرے ہوتے تو آپ کے پاس لیکر نہ آتا بلکہ مسکینوں وغیرہ کو دیدیتا۔ شیبہ نے کہا مجھے تمہاری بات سے ایک واقعہ یاد آگیا ایک مرتبہ عمرؓ اس مقام پر آکر بیٹھ گئے جہاں تم بیٹھے ہو اور فرمایا آج میں خدا کی قسم کعبہ کا سارا مال فقراء میں تقسیم کرکے جاؤں گا میں نے ان سے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے انہوں نے فرمایا کیوں، میں نے جواب دیا یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی معلوم تھی اور ابوبکرؓ کو بھی آپ سے زیادہ انہیں اس کی تقسیم کی ضرورت تھی لیکن حضور نے اسے اپنی جگہ سے سرکایا تک نہیں یہ سن کر عمرؓ اٹھ کر چلے گئے اور کعبہ کا مال ایسے ہی رہنے دیا۔

بَابُ ٣٨٤ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ۔

مکہ میں رمضان کے روزے رکھنے کا بیان

٩٠٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ

محمد بن عمر، عبدالرحیم بن زید العمی، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مکہ میں رمضان پائے اور روزے رکھے اور رات کو عبادت کرے تو اللہ تعالے اس کے واسطے اور جگہوں کے علاوہ

فصامه وقام منه ما تيسر له كتب الله له مائة الف شهر رمضان فيما سواها وكتب الله بكل يوم عتق رقبة وكل ليلة عتق رقبة وكل يوم حملان فرس في سبيل الله وفي كل يوم حسنة وفي كل ليلة حسنة۔

ایک لاکھ رمضان کا ثواب لکھے گا، ہر روزے کے عوض میں ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور ہر رات کی عبادت کے عوض بھی یہی اجر ملے گا، اور ہر دن کے عوض ایک گھوڑے کا اجر ملے گا جو جہاد کے لیے کسی کو دیا جائے ہر دن اور رات کو ایک ایک نیکی تحریر کی جائے گی۔

باب ۳۸۵ الطواف في المطر

۹۰۳- حدثنا محمد بن ابي عمر العدني ثنا داود بن عجلان قال طفنا مع ابي عقال في مطر فلما قضينا طوافنا اتينا خلف المقام فقال طفت مع انس بن مالك في مطر فلما قضينا الطواف اتينا المقام فصلينا ركعتين فقال لنا انس ائتنفوا العمل فقد غفر لكم هكذا قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وطفنا معه في مطر۔

بارش میں طواف کرنے کا بیان

محمد بن العمر العدنی، داؤد بن عجلان کہتے ہیں میں نے ابو عقال کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف کر چکے تو مقام پر آئے تو کہنے لگے میں نے انس کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف پورا کر چکے تو مقام پر آکر دو رکعت نماز پڑھی ہم سے انسؓ نے فرمایا اب اپنے اعمال کا حساب کرو تو تمہارے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی ہم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی فرمایا تھا جب کہ ہم نے آپ کے ساتھ بارش میں طواف کیا تھا

باب ۳۸۶ الحج ماشيا

۹۰۴- حدثنا اسماعيل بن حفص الايلي ثنا يحيى بن يمان عن حمزة بن حبيب الزيات عن حمران بن اعين عن ابي الطفيل عن ابي سعيد قال حج النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه مشاة من المدينة الى مكة وقال اربطوا ازركم ومشى خلط الهرولة۔

پیدل حج کرنے کا بیان

اسماعیل بن حفص، یحییٰ بن یمان، حمزۃ حبیب الزیات حمران بن اعین، ابو الطفیل، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ نے مدینہ سے مکہ تک پیدل حج کیا اور فرمایا اپنی اپنی کمریں باندھ لو اس کے بعد حضورؐ ایسی رفتار سے چل رہے تھے کہ نہ وہ آہستہ تھی نہ تیز۔

ابواب الاضاحي

قربانی کے متعلق

باب ۳۸۷ اضاحي رسول الله صلى الله عليه وسلم

۹۰۵- حدثنا نصر بن علي الجهضمي حدثني ابي ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر قالا ثنا شعبة سمعت قتادة يحدث عن انس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا بیان

نصر بن علی، علی، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی فرماتے جو کالے سفید سینگ دار

ابن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يضحي بكبشين املحين اقرنين ويسمي ويكبر ولقد رايته يذبح بيده واضعا قدمه على صفاحهما۔

جو تے میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس کے پہلوؤں پہ قدم مبارک رکھ کر بسم اللہ پڑھتے، تکبیر کہتے اور انہیں ذبح کرتے۔

۹۰۶۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا اسماعيل بن عياش ثنا محمد بن اسحق عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي عياش الزرقي عن جابر بن عبد الله قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عيد بكبشين فقال حين وجههما اني وجهت وجهي للذي فطر السموات والارض حنيفا مسلما وما انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت وانا اول المسلمين اللهم منك ولك عن محمد وامته۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابو عیاش الزرقی، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو مینڈھے قربان کیے اور انہیں قبلہ رخ کر کے کہا۔ انی وجہت وجہی للذی فطر السموٰت والارض حنیفا مسلما وما انا من المشرکین ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین اللہم منک ولک عن محمد وامتہ۔

۹۰۷۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق انبانا سفيان الثوري عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن ابي سلمة عن عائشة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يضحي اشترى كبشين عظيمين اقرنين املحين موجوئين فذبح احدهما عن امته لمن شهد لله بالتوحيد وشهد له بالبلاغ وذبح الآخر عن محمد وعن آل محمد صلى الله عليه وسلم۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابوسلمہ، حضرت عائشہؓ اور ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ حضور جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو مینڈھے خریدتے جو موٹے تازے سینگوں والے اور سیاہ رنگ دار ہوتے ایک اپنی امت کی جانب سے ذبح کرتے جو بھی اللہ کو ایک مانتا ہو اور رسول کی رسالت کا قائل ہو اور دوسرا محمد اور آل محمد کی جانب سے ذبح فرماتے۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

باب ۳۸۸ الاضاحي واجبة هي ام لا۔

قربانی واجب ہونے اور نہ ہونے کا بیان

۹۰۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا زيد بن الحباب ثنا عبد الله بن عياش عن عبد الرحمن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان له سعة ولم يضح فلا يقربن مصلانا

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، عبداللہ بن عیاش، عبدالرحمان الاعرج، ابوہریرہؓ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں طاقت ہو اور پھر وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہمارے مصلے کے پاس نہ آئے۔

٩٠٩- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الضَّحَايَا أَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مِنْ بَعْدِهِ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ.

ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، ابن سیرین کہتے ہیں میں نے ابن عمرؓ سے دریافت کیا کیا قربانی واجب ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کی اور آپ کے صحابہ نے کی۔ اور یہی سنت جاری ہے

٩١٠- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً.

ہشام، ابن عیاش، حجاج، جبلہ بن سحیم کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا تو انہوں نے مذکورہ حدیث کے مطابق فرمایا۔

٩١١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَةً وَعَتِيرَةً أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ.

ابن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابو رملہ، مخنف بن سلیم کہتے ہیں ہم عرفہ میں حضورؐ کے پاس کھڑے تھے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! ہر سال ہر گھر والے پر ایک قربانی اور عتیرہ ہے، تم جانتے ہو عتیرہ کیا ہے عتیرہ وہ ہے جسے تم رجبیہ کہتے ہو اور رجبیہ منسوخ ہے جیسا کہ آگے آئے گا۔

بَابُ ٣٨٩ ثَوَابِ الْأُضْحِيَةِ

قربانی کے ثواب کا بیان

٩١٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَظْلَافِهَا وَأَشْعَارِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ الْأَرْضَ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا.

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، ابو المثنی، ہشام عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قربانی کے دن اللہ کو خون بہانے سے زیادہ بندے کا کوئی عمل محبوب نہیں، اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اور کھروں سمیت آئے گا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ کے ہاں ایک بلند درجہ حاصل کر لیتا ہے تو تمہیں اپنی قربانی سے مسرور ہونا چاہیے۔

٩١٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ ثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ ثَنَا عَائِذُ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ

محمد بن خلف، آدم بن ابی عیاش، سلام بن مسکین، عائذ اللہ، ابو داؤد، زید بن ارقمؓ فرماتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قربانی کیا شئے ہے آپ نے فرمایا یہ تمہارے باپ ابراہیم کی سنت ہے صحابہؓ نے عرض کیا تو اس قربانی سے ہمیں کیا ثواب ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہر بال کے عوض ایک نیکی

قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ ۔

صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ اگر مینڈھا ہو آپ نے فرمایا تب بھی ہر بال کے عوض ایک نیکی ملے گی۔

بَابُ ۳۹ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

قربانی کے لیے مستحب جانور کا بیان

۹۱۴ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لمبے سینگ والے مینڈھے کی قربانی دی جو سیاہی میں کھاتا تھا یعنی اس کا منہ سیاہ تھا، سیاہی میں چلتا تھا یعنی پیر سیاہ تھے اور سیاہی میں دیکھتا تھا یعنی آنکھیں سیاہ تھیں۔

۹۱۵ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِيْ سَعِيْدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شِرَاءِ الضَّحَايَا قَالَ يُوْنُسُ فَاَشَارَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِلٰى كَبْشٍ اَدْغَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُتَّضِعِ فِيْ جِسْمِهِ فَقَالَ لِي اشْتَرِ لِيْ هٰذَا كَاَنَّهٗ شَبَّهَهٗ بِكَبْشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبدالعزیز یونس بن میسرۃ الحلبس کہتے ہیں میں ابوسعید الزرقی کے ساتھ جو حضور کے صحابی تھے قربانی خریدنے کے لیے چلا ابوسعید نے ایک مینڈھے کی جانب اشارہ کیا جس کی تھوڑی اور پیٹھ پہ سفیدی تھی اور باقی سیاہ تھا، مجھ سے فرمایا یہ میرے لیے خرید لو، یہ شاید انہوں نے اس لیے فرمایا کہ یہ حضور انور کے مینڈھے کے مانند تھا جسے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قربان کیا تھا۔

۹۱۶ ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبُوْ عَائِذٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابوعائذ سلیم بن عامر، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین کفن حلہ ہے اور سب سے اچھی قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے۔

بَابُ ۳۹۱ عَنْ كَمْ تُجْزِئُ الْبُدْنَةُ وَالْبَقَرَةُ

اونٹ اور گائے میں حصوں کا بیان

۹۱۷ ۔ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُوْرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَ

ہدبۃ بن عبدالوہاب، فضل بن موسے، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے کہ قربانی کا دن آگیا تو ہم نے اونٹ میں دس حصے اور گائے میں سات حصے کیے۔

الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ ۔

۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ ۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ حدیبیہ میں ہم لوگوں نے اونٹ اور گائے کے دونوں کو سات سات آدمیوں کی طرف سے قربان کیا تھا۔

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثنا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

عبد الرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ حجۃ الوداع میں جن جن ازواج مطہرات نے حضور کے ساتھ عمرہ کیا تھا آپ نے ان کی جانب سے ایک گائے ذبح فرمائی۔

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتِ الْإِبِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَنْحَرُوا الْبَقَرَ أَنْ يَذْبَحَ

ہناد بن السری، ابو بکر بن عیاش، عمرو بن میمون، ابو حاضر الازدی، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ایک مرتبہ اونٹوں کی کمی ہوگئی آپ نے سات شخصوں کی جانب سے اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا۔

۹۲۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَاحِدَةً ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل محمد کی جانب سے حجۃ الوداع میں ایک گائے ذبح فرمائی۔

بَابُ ۹۲: كَمْ تُجْزِئُ مِنَ الْغَنَمِ عَنِ الْبَدَنَةِ

اونٹ اور بکریوں کے فرق کا بیان

۹۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَأَنَا مُوسِرٌ لَهَا وَلَا أَجِدُهَا فَأَشْتَرِيَهَا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ ۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر البرسانی، ابن جریج، عطاء الخراسانی، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ذمے ایک اونٹ ہے اور میں اونٹ خریدنے کی قدرت رکھتا ہوں لیکن بازار میں اونٹ نہیں ملتا آپ نے فرمایا سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر دو۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثنا الْمُحَارِبِيُّ وَ

ابو کریب المحاربی، عبد الرحیم، ثوری، سعید بن مسروق۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَيْنَا الْقُدُورَ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُورَ بِعَشَرَةٍ مِنَ الْغَنَمِ۔

۳۔ حسین بن علی، زائدہ، سعید، عبایۃ بن رفاعۃ، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ ہم ذوالحلیفہ میں حضور کے ساتھ تھے ہمیں اونٹ اور بکریاں حاصل ہوئیں لیکن لوگوں نے ان کا گوشت تقسیم کرنے میں عجلت کی اور کاٹ کاٹ کر ہانڈیوں میں رکھ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حکم دیا کہ ہانڈیاں الٹ دو آپ کے حکم سے ہانڈیاں الٹ دی گئیں اور گوشت پھینک دیا گیا کیوں کہ تقسیم سے قبل غنیمت کا مال استعمال کرنا جائز ہے اور پھر ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر خیال کیا گیا۔

بَابُ ۳۹۳ مَا يُجْزِئُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ۔

قربانی کے لیے مناسب جانور کا بیان

۹۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قربانی کی بکریاں عنایت فرمائیں انہوں نے لوگوں میں تقسیم کر دیں اور عقبہ کے لیے ایک سالہ بچہ رہ گیا آپ نے فرمایا تم وہی قربانی کرو۔

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ أُضْحِيَةً۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحیی مولی الاسلمیین، ام محمد، ام بلال بنت ہلال، ہلال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھیڑ کا ایک سال کے برابر بچہ قربانی میں جائز ہے۔

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْجَذَعَ يُوَفِّي مِمَّا تُوَفِّي مِنْهُ الثَّنِيَّةُ۔

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن کلیب، کلیب کہتے ہیں ہم ایک صحابی کے ساتھ تھے جن کا نام مجاشع سلمی تھا سفر میں تھے اس وقت بکریوں کی کمی واقع ہو گئی تھی انہوں نے منادی کو حکم دیا یہ اعلان کر دو کہ نبی کریم نے فرمایا ہے بکری کا دو سالہ بچہ نہ ملے تو ایک سالہ کے برابر بھیڑ کافی ہے۔

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

ہارون بن حیان، عبدالرحمان بن عبداللہ، زہیر، ابوالزبیر،

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ۔

18 جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک سال سے کم عمر کی بکری قربان نہ کرو اگر وہ نہ ملے تو چھ ماہ کا ... سال کے برابر ہو ذبح کر دو۔

بَابُ ۳۹۳ مَا يُكْرَهُ أَنْ يُضَحَّى بِهِ

قربانی کے لیے مکروہ جانور کا بیان

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ أَوْ مُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدْعَاءَ۔

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحٰق، شریح بن النعمان، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ جانور قربان نہ کرو جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا یا پھٹا ہو یا اس کا کوئی عضو کٹا ہوا یا سب عضو کٹے ہوئے ہوں۔

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، سلمۃ بن کہیل، حجیۃ بن عدی، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم قربانی کے جانور کی آنکھیں کان دیکھ کر قربانی کریں۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي بِمَا كَرِهَ أَوْ نَهٰى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ أَرْبَعٌ لَا تُجْزِئُ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰى أَحَدٍ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الرحمان، ابو داؤد، ابن ابی عدی، ابو الولید، شعبہ، سلیمان بن عبد الرحمان، عبید بن فیروز کہتے ہیں میں نے براء سے عرض کیا مجھے بتایئے کہ کون سی قربانی مکروہ ہے اور کس سے حضور نے ممانعت فرمائی ہے براء بولے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا چار قسم کے جانور قربانی میں کافی نہیں ایک کانا جس کا کانا پن صاف ظاہر ہو دوسرا بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو تیسرا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو، چوتھا وہ جو اتنا کمزور ہو جس کی ہڈیوں پر گوشت نظر نہ آئے عبید کہتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے تو وہ بھی برا معلوم ہوتا ہے جس کے کان میں عیب ہو براء نے فرمایا تمہیں برا معلوم ہوتا ہے۔ تو خود بدو لیکن دوسروں کو نہ روکو۔

۹۳۱ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینگ اور کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

بَابٌ ۳۹۵ مَنِ اشْتَرَى أُضْحِيَّةً صَحِيحَةً فَأَصَابَهَا عِنْدَهُ شَيْءٌ

جانور خریدنے کے بعد عیب پیدا ہونے کا بیان

۹۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نُضَحِّي بِهِ فَأَصَابَ الذِّئْبُ مِنْ أَلْيَتِهِ وَأُذُنِهِ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نُضَحِّيَ بِهِ۔ ف

محمد بن یحییٰ، محمد عبد الملک، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظۃ الانصاری ابو سعید خدری نے فرمایا کہ ہم نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا، اتفاق سے بھیڑیا اس کے کان یا چوتڑ کاٹ کر لے گیا، ہم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے ہمیں اسے قربان کرنے کا حکم دیا۔

بَابٌ ۳۹۶ مَنْ ضَحَّى بِشَاةٍ عَنْ أَهْلِهِ۔

تمام گھر والوں کی جانب سے ایک بکری قربان کرنے کا بیان

۹۳۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيكُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرَى۔

عبد الرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، عمارہ بن عبد اللہ بن صیاد، عطاء کہتے ہیں میں نے ابو ایوبؓ سے دریافت کیا، حضورؐ کے زمانہ میں آپ لوگ قربانی کس طرح کرتے تھے انہوں نے فرمایا حضورؐ کے زمانہ میں ایک شخص بکری اپنے اور تمام گھر والوں کی جانب سے کیا کرتا تھا اس میں سے سب لوگ کھاتے پیتے پھر لوگ آپس میں فخر و مباہات کرنے لگے۔

۹۳۴ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

اسحاق بن منصور، ابن مہدی، محمد بن یوسف ح، محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، بیان، شعبی، ابو سریحہ نے فرمایا کہ پہلے ہم لوگ تمام گھر والوں کی طرف سے ایک یا دو

ف: علماء کا مسلک یہ ہے کہ اگر جانور خریدنے کے بعد اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو غنی کے لیے دوسرا جانور ذبح کرنا ضروری ہے اور فقیر کے لیے وہ بھی کافی ہوگا ہاں اگر ذبح کرتے وقت اضطرار کی بنا پر اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِي سُرَيْحَةَ قَالَ حَمَلَنِي اَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ كَانَ اَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّوْنَ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ وَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيْرَانُنَا۔

بکریاں ذبح کرکے سنت پر عمل کرتے لیکن اب ہمارے گھروالوں نے خلاف سنت کام شروع کر دیا ہے کیونکہ اب لوگ قربانی کو بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں۔

بَابُ ۳۹۷ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذُ فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهِ وَاَظْفَارِهِ

قربانی کرنیوالے کے لیے بال اور ناخن نہ کاٹنے کا بیان

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا بَشَرِهِ شَيْئًا

ہارون بن الحمال، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن حمید بن عبدالرحمان بن عوف، ابن المسیب، ام سلمہ نے فرمایا کہ جب عشرہ شروع ہوتا اور حضور کا قربانی کا ارادہ ہوتا تو آپ اپنے بال وغیرہ کو ہاتھ نہ لگاتے۔

۹۳۶۔ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ اَبُوْ عَمْرٍو ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ قَالُوْا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَاَرَادَ اَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَقْرَبَنَّ لَهُ شَعْرًا وَلَا ظُفْرًا۔

حاتم بن بکر الضبی، محمد بن بکر البرسانی، ح، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوقتیبہ، یحیی بن کثیر، شعبہ، مالک، عمرو بن مسلم، ابن المسیب، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تم میں سے ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور اس کا قربانی کا ارادہ ہو تو وہ نہ بال کاٹے نہ ناخن۔

بَابُ ۳۹۸ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ الْاُضْحِيَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

نماز سے پہلے ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيْدَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی حضور نے اسے دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبٍ الْبَجَلِيِّ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، اسود بن قیس، (راوی) جندب البجلی نے فرمایا کہ میں بقر عید کے دن حضور کے ساتھ حاضر ہوا کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی آپ نے ارشاد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ أُنَاسٌ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ أُضْحِيَتَهُ وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ.

فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہیے اور جس نے ابھی قربانی نہیں کی وہ اللہ کا نام لے کر قربانی کرے۔

٩٢٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعِدْ أُضْحِيَتَكَ.

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یحییٰ بن سعید، عباد بن تمیم عویمر بن اشقرؓ نے نماز سے پہلے قربانی کر ڈالی۔ بعد میں حضورؐ سے دریافت کیا تو آپ نے دوبارہ کرنے کا حکم دیا۔

٩٣٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيحَ قُتَارٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَّا فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ أَوْ حَمَلٌ مِنَ الضَّأْنِ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِئَ جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوزید ح عمرو بن بجدان، ابوزید ح، محمد بن المثنیٰ، عبدالصمد بن عبدالوارث، خالد الحذاء، ابوقلابہ، عمرو بن بجدان، ابوزید انصاریؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر انصار کے ایک قبیلہ پر سے ہوا آپ کو گوشت بھوننے کی خوشبو معلوم ہوئی آپ نے دریافت کیا کہ کس نے جانور ذبح کیا ہے ہم میں سے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے نماز سے پہلے اس لیے ذبح کیا تھا تاکہ اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلا سکوں، آپ نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا اس نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میرے پاس سوائے ایک سالہ بھیڑ کے کچھ نہیں آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کردو، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں

بَابٌ ٩٩ مَنْ ذَبَحَ أُضْحِيَتَهُ بِيَدِهِ

قربانی اپنے ہاتھ سے کرنے کا بیان

٩٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَتَهُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهَا.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انسؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے قربانی کرتے دیکھا اور آپ اس کے پٹھے پر پیر رکھے ہوئے تھے۔

٩٣٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ہشام، عبدالرحمان بن سعد، عن عمار بن سعد مؤذن رسول اللہ

ابن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثني أبي عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ذبح أضحيته عند طرف الزقاق طريق بني زريق بيده بشفرة.

سعد بن عمار، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو زریق کی گلی میں اپنے ہاتھ سے اپنی قربانی کو ذبح کیا۔

باب جلود الأضاحي

۹۴۳- حدثنا محمد بن معمر ثنا محمد بن بكر البرساني أنبأ ابن جريج أخبرني الحسن بن مسلم أن مجاهدا أخبره أن عبد الرحمن بن أبي ليلى أخبره أن علي بن أبي طالب أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمره أن يقسم بدنه كلها لحومها وجلودها وجلالها للمساكين.

قربانی کی کھالوں کا بیان

محمد بن معمر، معمر بن بکر البرسانی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، عبدالرحمان بن ابی لیلے، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قربانی کی ہر چیز تقسیم کرنے کا حکم دیا، خواہ گوشت ہو یا کھال، یا جھول سب غریبوں میں تقسیم کردی جائے۔

باب الأكل من لحوم الضحايا

۹۴۴- حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر من كل جزور ببضعة فجعلت في القدر فأكلوا من اللحم وحسوا من المرق.

قربانی کے گوشت کھانے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، جعفر بن محمد، محمد، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر اونٹ کا تھوڑا تھوڑا گوشت لیا اور اسے ہانڈی میں ڈالا سب لوگوں نے اسے کھایا اور اس کا شوربا پیا۔

باب ادخار لحوم الأضاحي

۹۴۵- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الرحمن بن عابس عن أبيه عن عائشة قالت إنما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لحوم الأضاحي لجهد الناس ثم رخص فيها.

قربانی کا گوشت جمع کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمان بن عابس، عابس، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی تنگی کی بنا پر قربانی کا گوشت رکھنے سے منع فرمایا تھا، پھر بعد میں اس کی اجازت دے دی۔

۹۴۶- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الأعلى بن عبد الأعلى عن خالد الحذاء عن أبي المليح عن نبيشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت نهيتكم عن لحوم الأضاحي فوق ثلاث أيام فكلوا وادخروا.

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، خالد الحذاء، ابو الملیح نبیشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا تو اب کھاؤ بھی اور جمع کرو۔

باب الذبح بالمصلى

عیدگاہ میں قربانی کرنے کا بیان

۹۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى.

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، اسامہ بن زید، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں قربانی فرماتے تھے۔

أَبْوَابُ الذَّبَائِحِ

ابواب الذبائح

بَابُ الْعَقِيقَةِ

عقیقہ کا بیان

۹۴۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

ابن ابی شیبہ، ابن ہشام، ابن عیینہ، عبید اللہ بن ابی زیاد، ابو یزید، سباع بن ثابت، ام کرز کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقیقہ میں لڑکے کی جانب سے دو بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری کافی ہے۔

۹۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً.

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہک، حفصہ بنت عبد الرحمان حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عقیقہ میں لڑکے کی جانب سے دو بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری کریں۔

۹۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةً فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، سلمان بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے تو اس کی جانب سے خون بہا کر اسے نجاستوں سے پاک کر دیا کرو۔

۹۵۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمّٰى.

ہشام، شعیب بن اسحاق، ابن ابی عروبہ، قتادہ، حسن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بچہ عقیقہ کے بدلے رہن ہے ساتویں دن اس کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

۹۵۲ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد الله بن وهب حدثني عمرو بن الحارث عن أيوب بن موسى أنه حدثه أن يزيد بن عبد المزني حدثه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يعق عن الغلام ولا يمس رأسه بدم

یعقوب بن حمید، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ایوب بن موسےٰ، یزید بن عبد المزنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ کی جانب سے عقیقہ کیا جائے لیکن اس کے سر پر خون نہ لگایا جائے۔

باب الفرعة والعتيرة

فرع اور عتیرہ کا بیان

۹۵۳۔ حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ثنا يزيد بن زريع عن خالد الحذاء عن أبي المليح عن نبيشة قال نادى رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إنا كنا نعتر عتيرة في الجاهلية في رجب فما تأمرنا قال اذبحوا لله عز وجل في أي شهر كان وبروا الله وأطعموا قالوا يا رسول الله إنا كنا نفرع فرعا في الجاهلية فما تأمرنا قال في كل سائمة فرع تغذوه ماشيتك حتى إذا استحمل ذبحته فتصدقت بلحمه أراه قال على ابن السبيل فإن ذلك هو خير

بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابو الملیح، نبیشہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا یا رسول اللہ ہم زمانہ جاہلیت میں رجب کے مہینہ میں عتیرہ کیا کرتے تھے اس کے بارے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا جس مہینے میں چاہو ذبح کرو، خدا کے لیے نیکی کرو، لوگوں کو کھلاؤ، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم جاہلیت میں فرع بھی کرتے تھے آپ نے فرمایا ہر جانور بچہ جنے اور وہ جوان ہو جائے تو مسافروں پر اس کا گوشت صدقہ کر دو، تو بہتر ہے۔

۹۵۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وهشام بن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا فرعة ولا عتيرة قال هشام في حديثه والفرعة أول النتاج والعتيرة الشاة يذبحها أهل البيت في رجب

ابن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرع اور عتیرہ کوئی شے نہیں، ہشام کہتے ہیں پہلوٹھی کے بچے کو ذبح کرنا اسے فرع کہتے ہیں اور رجب میں گھر والوں کی جانب سے بکری ذبح کی جاتی اسے عتیرہ کہتے ہیں۔

۹۵۵۔ حدثنا محمد بن أبي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن زيد بن أسلم عن أبيه عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زید بن اسلم، اسلم، ابن عمر۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں، ابن ماجہ کہتے ہیں۔ یہ روایت عدنی کی منفردات

ف: رجب میں مشرکین قربانی دیتے جسے عتیرہ اور رجبیہ کہتے تھے اور جب جانور پہلا بچہ جنتا تو اسے بتوں کے نام پر قربان کرتے جسے فرع کہا جاتا ہے بعض علماء کا خیال ہے کہ جس کے پاس سو اونٹ پورے ہو جاتے پھر کسی جانور کے بچہ ہوتا تو اسے ذبح کرتے اور اس کا نام فرع رکھتے یہ شروع اسلام میں تھا بعد میں منسوخ ہو گیا۔

لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا مِنْ فَرَائِدِ الْعَدَنِيِّ۔

میں سے ہے

بَابُ إِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ۔

اچھی طرح ذبح کرنے کا بیان

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

محمد بن المثنیٰ، عبد الوہاب، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ابو الاشعث شداد بن اوس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر شئے پر احسان کرنا فرض کیا ہے جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو، اور چھری تیز کر کے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

۹۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَجُرُّ شَاةً بِأُذُنِهَا فَقَالَ دَعْ أُذُنَهَا وَخُذْ بِسَالِفَتِهَا۔

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم التیمی، ابو سعید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو بکری کا کان پکڑ کر کھینچ رہا تھا آپ نے فرمایا اس کا کان چھوڑ دو اور گردن پکڑ لو۔

۹۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَخِي حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ حَيْوِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ۔

محمد بن عبد الرحمان، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قرۃ بن حیوئیل، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھری تیز کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا جانور سے اسے چھپا کر تیز کرو، جب ذبح کا وقت ہو تو بہت جلدی سے ذبح کیا جائے۔

۹۵۹۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

جعفر بن مسافر، ابو الاسود، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سالم، ابن عمر نے بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا بیان

۹۶۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلٰى أَوْلِيَائِهِمْ قَالَ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ان الشیاطین لیوحون الی اولیائہم کا مقصد یہ ہے کہ شیطان کہتے ہیں جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے کھاؤ

كانوا يقولون ما ذكر عليه اسم الله فلا تأكلوا وما لم يذكر اسم الله عليه فكلوه فقال الله عز وجل ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه.

اور جس پر اللہ کا نام لیا جائے اسے نہ کھاؤ تو یہ آیت نازل ہوئی۔ ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ

۹۶۱. حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الرحيم ابن سليمان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أم المؤمنين أن قوما قالوا يا رسول الله إن قوما يأتونا بلحم لا ندري ذكر اسم الله عليه أم لا قال سموا أنتم وكلوا وكانوا حديث عهدهم بالكفر.

ابن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگوں کو ایسا گوشت دستیاب ہوتا ہے کہ اس کے بارے میں ہمیں یہ علم نہیں ہوتا کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا نام لو اور کھاؤ اور لوگوں کو اس وقت زمانہ کفر چھوڑے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے۔

باب ۴۰۸ ما يذكى به

آلات ذبح کا بیان

۹۶۲. حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن عاصم عن الشعبي عن محمد بن صيفي قال ذبحت أرنبين بمروة فأتيت بهما النبي صلى الله عليه وسلم فأمرني بأكلهما.

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، عاصم، شعبی، محمد بن صیفی: فرماتے ہیں میں نے دو خرگوش پتھر سے ذبح کیے پھر اس کے بعد حضور کی خدمت میں آیا آپ نے مجھے ان کے کھانے کا حکم دیا ہے۔

۹۶۳. حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ثنا غندر ثنا شعبة سمعت حاضر بن مهاجر يحدث عن سليمان بن يسار عن زيد بن ثابت أن ذئبا نيب في شاة فذبحوها بمروة فرخص لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم في أكلها.

بکر بن خلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمان بن یسار، زید بن ثابت فرماتے ہیں ایک بھیڑیے نے ایک بکری کو پھاڑ ڈالا، لوگوں نے اسے پتھر سے ذبح کیا حضور نے اس کے کھانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۹۶۴. حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ابن مهدي ثنا سفيان عن سماك بن حرب عن مري بن قطري عن عدي بن حاتم قال قلت يا رسول الله إنا نصيد الصيد فلا نجد سكينا إلا الظرارة وشقة العصا قال أمرر الدم بما شئت واذكر اسم الله عليه.

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، سماک، مری بن قطری، عدی بن حاتمؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا نبی اللہ ہم شکار کھیلتے ہیں بعض اوقات ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی دھار دار یا لکڑی ہوتی ہے آپ نے فرمایا جس شئے سے چاہو خون بہالو اور اللہ کا نام لو۔

۹۶۵. حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمر بن عبيد الطنافسي عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة عن جده رافع بن خديج قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فقلت

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمیر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں ہم سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم اکثر لڑائی میں ہوتے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی آپ نے فرمایا جو چیز خون بہادے اس سے اللہ کا نام لیکر ذبح

یا رسول اللہ

کرو۔ سوائے دانت اور ناخن کے چونکہ دانت ہڈی ہے اور ناخن ۔۔ حبشیوں کی چھری ہے۔

بَابُ ۳۰۹ السَّلْخِ

۹۶۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ عَطَاءٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ يَسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتَّى أُرِيَكَ فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الْإِبْطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَكَذَا فَاسْلُخْ ثُمَّ مَضَى وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

کھال اتارنے کا بیان

ابو کریب، مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون الجہنی، عطاء بن یزید اللیثی، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک لڑکے کے پاس سے گزرے جو کھال اتار رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اے لڑکے ہٹ جا میں تجھے بتاتا ہوں یہ کہہ کر آپ نے اپنے ہاتھ کھال میں داخل کر دیئے حتی کہ کہنیوں تک چلا گیا اور پھر فرمایا اے لڑکے اس طرح کھال اتارتے ہیں پھر آپ وہاں سے تشریف لے گئے۔ اور بنا وضو کئے نماز پڑھائی۔

بَابُ ۳۱۰ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

۹۶۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ۔

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، ح، عبدالرحمان بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس گئے اس نے حضور کی خاطر بکری ذبح کرنے کے لیے چھری اٹھائی آپ نے فرمایا دودھ والی کو ذبح نہ کرنا۔

۹۶۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلِعُمَرَ انْطَلِقَا بِنَا إِلَى الْوَاقِفِيِّ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي الْقَمَرِ حَتَّى أَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ ثُمَّ جَالَ فِي الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

علی بن محمد، عبدالرحمٰن المحاربی، یحیٰی بن عبداللہ عبید اللہ، ابو ہریرہ، ابو بکر نے فرمایا کہ ایک بار حضور نے مجھ سے اور عمر سے فرمایا چلو ہم ذرا واقفی کے پاس ہو آئیں ہم چاندنی رات میں ان کے ہاں پہنچے انھوں نے مبارک باد دی اور پھر چھری لے کر بکری ذبح کرنے چلے آپ نے فرمایا دودھ والی کو ذبح نہ کرنا۔

صلی اللہ علیہ وسلم إیاک والحلوب أو قال ذات الدر.

باب ۱۱ ذبیحۃ المرأۃ

٩٦٩ - حدثنا هناد بن السري ثنا عبدة عن عبيد الله عن نافع عن ابن لكعب بن مالك عن أبيه أن امرأة ذبحت شاة بحجر فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فلم ير به بأسا.

عورت کے ذبح کرنے کا بیان

ہناد، عبدہ، عبید اللہ نافع، ابن کعب بن مالک۔ کعبؓ نے فرمایا کہ ایک عورت نے بکری کو پتھر سے ذبح کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔

باب ۱۲ ذكاة النافر من البهائم

٩٧٠ - حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمر بن عبيد عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة عن جده رافع بن خديج قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فند بعير فرماه رجل بسهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن لها أوابد أحسبه قال كأوابد الوحش فما غلبكم منها فاصنعوا به هكذا.

بھڑکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق عبایۃ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں ہم حضورؐ کے ساتھ ایک سفر میں تھے ایک اونٹ بھڑک اٹھا ایک شخص نے اس کے تیر مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان چوپاؤں میں سے بعض جانور وحشی ہوتے ہیں تو اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے تو تم ذبح کرو جو تم نے اب کیا ہے۔

٩٧١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن حماد بن سلمة عن أبي العشراء عن أبيه قال قلت يا رسول الله ما تكون الذكاة إلا في الحلق واللبة قال لو طعنت في فخذها لأجزأك.

ابن ابی شیبہ، وکیع، حماد، ابو العشراء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ذبح حلق ہی سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا اگر تو جانور کی ران پر نیزہ مار دے تب بھی تیرے لیے کافی ہے۔

باب ۱۳ النهي عن صبر البهائم وعن المثلة

٩٧٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعبد الله بن سعيد قالا ثنا عقبة بن خالد عن موسى بن محمد بن إبراهيم التيمي عن أبيه عن أبي سعيد الخدري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يمثل بالبهائم.

مثلہ کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، عقبۃ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم التیمی، محمد، ابو سعیدؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو مثلہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے (زندہ کے ہاتھ پیر کاٹنا)

٩٧٣ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن شعبة عن هشام بن زيد بن أنس بن مالك عن أنس بن مالك قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

عَنْ ضَرْبٍ بِأَنْبِيَاءِ نَحْوِهِ

۹۷۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

علی بن محمد، وکیع ح، ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابن مہدی، سفیان، سماک، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جان دار چیز کو نشانہ نہ بناؤ

۹۷۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا۔

ہشام، ابن عیینہ، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپاؤں کو باندھ کر انہیں نشانہ بنا کر قتل کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ

نجاست خور جانور کھانے کی ممانعت

۹۷۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ وَأَلْبَانِهَا۔

سوید، ابن ابی زائدہ، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست خور جانور کا گوشت کھانے اور دودھ پینے سے منع فرمایا ہے

بَابُ لُحُومِ الْفَرَسِ

گھوڑے کے گوشت کا بیان

۹۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک گھوڑا ذبح کیا۔ اور اس کا گوشت کھایا

۹۷۸۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ

بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ ہم نے خیبر کے زمانہ میں گورخر اور گھوڑوں کا گوشت کھایا۔

بَابُ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

شہری گدھے کے گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ

سوید، علی بن مسہر، ابو اسحاق الشیبانی کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے شہری گدھوں کے گوشت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا ہمیں خیبر کے دن بھوک نے گھیر لیا ہم حضور کے ساتھ تھے کچھ لوگوں کو شہر کے باہر گدھے

صلی اللہ علیہ وسلم وقد اصاب القوم حمرا خارجا من المدینۃ فنحرناھا وان قدورنا لتغلی اذ نادی منادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اکفئوا القدور ولا تطعموا من لحوم الحمر شیئا فاکفاناھا فقلت لعبد اللہ بن ابی اوفی حرمھا تحریما قال تحدثنا انما حرمھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البتۃ من اجل انھا تاکل العذرۃ۔

ساتھ آئے ہم نے انہیں ذبح کیا اور ہانڈیوں میں چڑھا دیا ابھی ہماری ہانڈیاں کھول ہی رہی تھیں کہ حضور کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ ہانڈیوں کو الٹ دو اور گدھوں کا گوشت بالکل نہ کھاؤ ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں ابو اسحاق کہتے ہیں میں نے عبداللہ سے دریافت کیا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے کا گوشت حرام فرما دیا تھا عبداللہ نے فرمایا تو مجھ سے یہ پوچھتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یقینا حرام فرمایا ہے کیونکہ وہ ناپاکی کھاتا ہے۔

۹۸۰- حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا زید بن الحباب عن معاویۃ بن صالح حدثنی الحسن بن جابر عن المقدام بن معدی کرب الکندی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم اشیاء حتی ذکر الحمر الانسیۃ۔

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چند چیزوں کو حرام فرمایا ہے جن میں پالتو گدھے بھی ہیں۔

۹۸۱- حدثنا سوید بن سعید ثنا علی بن مسھر عن عاصم عن الشعبی عن البراء بن عازب قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نلقی لحوم الحمر الاھلیۃ نیئۃ ونضیجۃ ثم لم یامرنا بہ بعد۔

سوید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شہری گدھوں کا گوشت پھینکنے کا حکم دیا تھا، چاہے کچا ہو چاہے پکا ہو پھر اس کے کھانے کا کوئی حکم نہیں دیا۔

۹۸۲- حدثنا یعقوب بن حمید بن کاسب ثنا المغیرۃ بن عبد الرحمن عن یزید بن ابی عبید عن سلمۃ بن الاکوع قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۃ خیبر فامسی الناس قد اوقدوا النیران فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علام توقدون قالوا علی لحوم الحمر الانسیۃ فقال اھریقوا ما فیھا واکسروھا فقال رجل من القوم او نھریق ما فیھا ونغسلھا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم او ذاک

یعقوب بن حمید، مغیرہ بن عبدالرحمان، یزید بن ابی عبید در باعی سلمہ بن الاکوع فرماتے ہیں ہم غزوہ خیبر میں حضور کے ساتھ گئے۔ شام کے وقت لوگوں نے آگ جلائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا آگ پر کیا پکایا جا رہا ہے لوگوں نے عرض کیا گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا ہانڈیوں کو الٹ دو اور انھیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم انہیں دھولیں آپ نے فرمایا ایسے ہی سہی۔

۹۸۳- حدثنا محمد بن یحیی ثنا عبد الرزاق انبانا معمر عن ایوب عن ابن سیرین عن انس بن مالک ان منادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم نادی

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین انس بن مالک فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا اللہ اور اس کا رسول تمہیں گدھوں کے

إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ.

گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

بَابُ ۱۷ لُحُومِ الْبِغَالِ

خچروں کے گوشت کا بیان

۹۸۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَمَعْمَرٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِغَالُ قَالَ لَا.

عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، ح، محمد بن یحیے عبدالرزاق، ثوری، معمر، عبدالکریم الجزری، عطا، جابر فرماتے ہیں، ہم گھوڑوں کا شکار کھایا کرتے تھے عطاء نے عرض کیا خچر کا نہیں انہوں نے فرمایا نہیں۔

۹۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ.

محمد بن المصفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحیٰی بن المقدام بن معد یکرب، یحییٰ، مقدام، خالد بن الولید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا خچر اور گدھے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۱۸ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

جانور کے پیٹ میں بچہ ہونے کا بیان

۹۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَنِينِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ إِسْحَاقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ فِي قَوْلِهِمْ فِي الذَّكَاةِ لَا يُقْضَى بِهَا مَذِمَّةٌ قَالَ مَذِمَّةٌ بِكَسْرِ الذَّالِ مِنَ الذِّمَامِ وَبِفَتْحِ الذَّالِ مِنَ الذَّمِّ.

ابوکریب، ابن المبارک، ابوخالد الاحمر، عبدۃ بن سلیمان، مجالد، ابوالوداک، ابوسعید فرماتے ہیں ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر جانور کے پیٹ میں بچہ نکلے۔ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو کھالو کیونکہ اس کی ماں کا ذبح کرنا اس کے لیے کافی ہے ابوعبداللہ کہتے ہیں میں نے اسحاق بن منصور سے سنا وہ فرماتے تھے اس بچہ کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں۔

أَبْوَابُ الصَّيْدِ

شکار کا بیان

بَابُ ۱۹ قَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ

کتوں کو مارنے کا بیان

۹۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ

ابن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابوالتیاح، مطرف، عبداللہ بن مغفل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ۔

کے قتل کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا مجھے کتوں سے کیا تعلق ہے۔ پھر آپ نے شکاری کتے کی اجازت دے دی۔

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعِينِ قَالَ بُنْدَارٌ الْعِينُ حِيطَانُ الْمَدِينَةِ۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ح، محمد بن الولید غندر، شعبہ، ابوالتیاح، مطرف۔ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ یہ زائد ہے کہ شکاری کتوں اور کھیتی کی حفاظت کرنے والوں کی اجازت دی۔ بندار فرماتے ہیں! العین سے مراد مدینہ کے باغات اور کھیت ہیں۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ۔

سوید، مالک، نافع رضی اللہ عنہ، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ۔

ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بلند آواز سے لوگوں کو کتوں کے قتل کا حکم دے رہے تھے سوائے شکاری یا جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اقْتِنَاءِ الْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

کتا پالنے کا بیان

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ۔

ہشام، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کتا پالتا ہے ہر دن اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سوائے کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے۔

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي شِهَابٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ، ابن شہاب، یونس بن عبید، حسن، عبداللہ بن مغفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کتے امتوں میں سے ایک امت نہ ہوتے تو ان کے قتل کا حکم دیتا لیکن تم سیاہ کتے کو

إن الكلاب أمة من الأمم لأمرت بقتلها فاقتلوا منها الأسود البهيم وما من قوم اتخذوا كلبا إلا كلب ماشية أو كلب صيد أو كلب حرث إلا نقص من أجورهم كل يوم قيراطان۔

۹۹۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا خالد بن مخلد ثنا مالك بن أنس عن يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد عن سفيان بن أبي زهير قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا لا يغني عنه زرعا ولا ضرعا نقص من عمله كل يوم قيراط فقيل له أنت سمعت من النبي صلى الله عليه وسلم قال إي ورب هذا المسجد۔

باب ۲۲: صيد الكلب

۹۹۴۔ حدثنا محمد بن المثنى ثنا الضحاك بن مخلد ثنا حيوة بن شريح حدثني ربيعة بن يزيد أخبرني أبو إدريس الخولاني عن أبي ثعلبة الخشني قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إنا بأرض أهل كتاب نأكل في آنيتهم وبأرض صيد أصيد بقوسي وأصيد بكلبي المعلم وأصيد بكلبي الذي ليس بمعلم قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما ما ذكرت أنكم في أرض أهل كتاب فلا تأكلوا في آنيتهم إلا أن لا تجدوا منها بدا فإن لم تجدوا منها بدا فاغسلوها وكلوا فيها وأما ما ذكرت من أمر الصيد فما أصبت بقوسك فاذكر اسم الله عليه وكل وما صدت بكلبك المعلم فاذكر اسم الله عليه وكل وما صدت بكلبك الذي ليس بمعلم فأدركت ذكاته فكل۔

۹۹۵۔ حدثنا علي بن المنذر ثنا محمد بن فضيل

مار ڈالو اور جو قوم کھیتی اور شکار کے علاوہ کتے رکھتی ہے تو اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید سفیان بن ابی زہیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کتا پالے اور یہ کھیتی کی حفاظت اور شکار کے لیے نہ ہو تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے سفیان سے پوچھا گیا۔ کیا آپ نے خود حضور سے یہ سنا ہے انھوں نے فرمایا ہاں قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی۔

کتے کے شکار کا بیان

محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حیوہ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس الخولانی، ابو ثعلبہ الخشنی نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے اور ہم ایسی زمین میں رہتے ہیں جہاں شکار بہت ہوتا ہے میں تیروں اور سکھائے ہوئے اور بغیر سکھائے ہوئے کتوں سے شکار کرتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا تم اہل کتاب کے برتنوں میں بغیر مجبوری کے نہ کھاؤ جبکہ اور برتن مل جائیں اور جب تیر چھوڑو تو اس پر اللہ کا نام لو اور اسے کھا لو اسی طرح سکھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑو اور اس کا گوشت کھا لو اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کا شکار اگر زندہ ملے تو اسے ذبح کرو ورنہ نہ کھاؤ۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر شعبی، عدی

ثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخَرُ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْنُ مَاجَهْ سَمِعْتُهُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُولُ حَجَجْتُ ثَمَانِيَةً وَخَمْسِينَ حِجَّةً أَكْثَرُهَا رَاجِلٌ۔

فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یارسول اللہ ہم کتوں سے شکار کھیلتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا جب تم سکھائے ہوئے کتوں کو اللہ کا نام لے کر چھوڑ دو تو اگر کتے نے تمہارے لیے شکار چھوڑ دیا ہے تو اسے کھاؤ کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنے لیے روکا ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہو جائیں تو پھر شکار نہ کھا ابن ماجہ فرماتے ہیں علی بن المنذر فرمایا کرتے تھے میں نے اٹھاون حج کیے ہیں جن میں سے اکثر پیدل تھے۔

بَابُ ۲۲۲ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ۔

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ يَعْنِي الْمَجُوسَ۔

مجوس کے کتے کے کیے ہوئے شکار کا بیان

عمرو بن عبداللہ، وکیع، شریک، حجاج، قاسم بن ابی بزہ سلیمان الیشکری، جابرؓ نے فرمایا کہ ہمیں مجوس کے کتوں اور پرندوں کے کھیلے ہوئے شکار سے منع کیا گیا ہے۔

۹۹۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ۔

عمرو بن عبداللہ وکیع، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذرؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سیاہ کتوں کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ شیطان ہیں۔

بَابُ ۲۲۳ صَيْدِ الْقَوْسِ

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ۔

تیر سے شکار کرنے کا بیان

ابو عمیر، عیسےٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، ضمرۃ بن ربیعہ اوزاعی، یحیےٰ بن سعید، ابن المسیب، ابو ثعلبہ الخشنیؓ کہا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شکار تیرے تیر نے کیا ہو اسے کھالے۔

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، عدیؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم شکار کھیلتے ہیں

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَالَ إِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ.

آپ نے فرمایا جب تم تیر مارو اور وہ تیر جانور کے لگے تو اسے کھالو۔

بَابُ ۲۴: الصَّيْدِ يَغِيبُ لَيْلَةً

۱۰۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنِّي لَيْلَةً قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ.

ایک رات کے بعد نظر آنے والے شکار کا بیان

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، عاصم، شعبی، عدی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں شکار کھیلتا ہوں پھر وہ میری نظر سے ایک رات غائب رہتا ہے آپ نے فرمایا اگر تمہیں اس میں اپنا تیر نظر آئے اور کوئی دوسرا زخم نہ ہو تو اسے کھالو۔

بَابُ ۲۵: صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

۱۰۰۱- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ.

عمرو بن عبداللہ، وکیع۔ ح، علی بن المنذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، عدی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قلیچی سے شکار کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا جو اس کی نوک سے مرے وہ کھا سکتے ہیں اور جو چوڑائی سے مرے وہ مردار ہے۔ اس کو نہ کھاؤ۔

۱۰۰۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ إِلَّا أَنْ يَخْزِقَ.

عمرو بن عبداللہ، وکیع، جراح، منصور، ابراہیم، ہمام بن الحارث النخعی، عدی فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قلیچی شکار کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا جب تک وہ نہ کاٹے نہ کھاؤ۔

بَابُ ۲۶: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ

۱۰۰۳- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قُطِعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ.

زندہ جانور کے گوشت کے مردار ہونے کا بیان

یعقوب بن حمید، معن، ہشام، زید بن اسلم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر زندہ جانور سے گوشت کا ٹکڑا کاٹا جائے تو وہ ٹکڑا مردار کے حکم میں ہے۔

۱۰۰۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہشام، اسمعیل بن عیاش، ابوبکر الہذلی، شہر بن حوشب تمیم داری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی۔ جو زندہ اونٹوں کے

الله عليه وسلم يكون في آخر الزمان قوم يجبون أسنمة الإبل ويقطعون أذناب الغنم ألا فما قطع من حي فهو ميت.

باب ٢٢: صيد الحيتان والجراد

١٠٠٥- حدثنا أبو مصعب ثنا عبد الرحمن بن زيد بن أسلم عن أبيه عن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أحلت لنا ميتتان الحوت والجراد.

١٠٠٦- حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ونصر بن علي قالا ثنا زكريا بن يحيى بن عمارة ثنا أبو العوام عن أبي عثمان النهدي عن سلمان قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الجراد فقال أكثر جنود الله لا آكله ولا أحرمه.

١٠٠٧- حدثنا أحمد بن منيع ثنا سفيان بن عيينة عن أبي سعد البقال سمع أنس بن مالك يقول كن أزواج النبي صلى الله عليه وسلم يتهادين الجراد على الأطباق.

١٠٠٨- حدثنا هارون بن عبد الله الحمال ثنا هاشم بن القاسم ثنا زياد بن عبد الله بن علاثة عن موسى بن محمد بن إبراهيم عن أبيه عن جابر وأنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا دعا على الجراد قال اللهم أهلك كباره واقتل صغاره وأفسد بيضه واقطع دابره وخذ بأفواهها عن معايشنا وأرزاقنا إنك سميع الدعاء فقال رجل يا رسول الله كيف تدعو على جند من أجناد الله بقطع دابره فقال إن الجراد نثرة الحوت في البحر قال هاشم قال زياد فحدثني من رأى الحوت ينثره.

کوہان اور بکریوں کی دُمیں کاٹ لیا کریں گے تو زندہ جانور سے جو گوشت کاٹا جائے گا وہ مردار ہے۔

مچھلی اور ٹڈی کے شکار کا بیان

ابو مصعب، عبدالرحمان، ابن زید بن اسلم، زید اسلمی، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے دو مردار حلال کیے گئے ہیں مچھلی اور ٹڈی۔

بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحیےٰ بن عمارہ ابو العوام ابو عثمان النہدی، سلمان نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا یہ خدا کا بہت بڑا لشکر ہے نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

احمد بن منیع، ابن عیینہ، ابو سعید البقال، دربائی، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک دوسرے کو طشتریوں میں ٹڈیاں رکھ کر تحفے کے طور پر بھیجتیں تھیں۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، ہاشم بن القاسم، زیاد بن عبداللہ بن علاثہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، محمد، جابر، اور انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ٹڈیوں کی دعوت پر بلایا جاتا تو یہ دعا کرتے۔ اللھم اھلک کبارہ۔ سمیع الدعا تک ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اللہ تعالیٰ کے ایک اتنے بڑے لشکر کی جڑیں کاٹنے کی دعا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا یہ مچھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے زیاد کہتے ہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے کہ میں نے مچھلی کو ٹڈیاں چھینکتے دیکھا ہے۔

۱۰۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ أَوْ ضَرْبٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِأَسْوَاطِنَا وَنِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوهُ فَإِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ۔

علی بن محمد، وکیع، حماد، ابوالمہزم، ابوہریرہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے نکلے راہ میں ٹڈیاں نظر آئیں لوگوں نے انہیں کوڑوں اور جوتوں سے مارنا شروع کیا آپ نے فرمایا کھاؤ کیونکہ یہ دریائی شکار ہے۔

بَابُ ۲۸ مَا يُنْهَى عَنْ قَتْلِهِ

ممنوع جانوروں کا بیان

۱۰۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهُدِ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن عبدالوہاب، ابوعاصم العقدی، ابراہیم بن الفضل، سعید المقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ ممولہ، مینڈک، چیونٹی اور ہدہد کے مارنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ۔

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کے مارنے سے منع فرمایا ہے چیونٹی شہد کی مکھی ہدہد اور ممولہ۔

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَرَصَتْ۔

احمد بن عمرو بن السرح، احمد بن عیسٰی، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابن المسیب، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نبیوں میں سے کسی ایک نبی کو کسی چیونٹی نے کاٹ لیا انہوں نے ان کی وادی کو جلانے کا حکم دیا اللہ تعالےٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی۔ کہ تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تم نے تسبیح پڑھنے والی ایک امت کو جلا دیا۔

محمد بن یحیٰی، ابوصالح، لیث، یونس، ابن شہاب اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

باب ۲۲۹ النَّهْيِ عَنِ الْخَذْفِ

۱۰۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ ثُمَّ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ أَبَدًا

کنکریاں مارنے کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ایوب، سعید بن جبیر عبداللہ بن مغفل کے پاس ایک بیٹھے ہوئے شخص نے انگلیوں میں رکھ کر کنکری پھینکی انھوں نے منع کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ نہ تو اس سے شکار کھیل سکتا ہے نہ دشمن کو ضرر پہنچا سکتا ہے لیکن یہ فعل دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے اس شخص نے دوبارہ اس فعل کو کیا۔ عبداللہ نے فرمایا میں نے تجھ سے حضور کی ممانعت کی حدیث بیان کی اور تو پھر دوبارہ وہی کام کر رہا ہے پھر میں تم سے کبھی بات نہ کروں گا۔

۱۰۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَقْتُلُ صَيْدًا وَلَا تَنْكِي الْعَدُوَّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

ابن ابی شیبہ، عبید بن سعید، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا نہ تو اس سے شکار کھیلا جا سکتا ہے نہ دشمن کو ضرر پہنچایا جا سکتا ہے ہاں اس فعل سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ ضرور پھوٹ جاتی ہے۔

باب ۲۳۰ قَتْلِ الْوَزَغِ

۱۰۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

گرگٹ مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبدالحمید، بن جبیر، ابن المسیب ام شریک فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

۱۰۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا أَدْنَى مِنَ الْأُولَى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنَ الَّذِي ذَكَرَهُ فِي

محمد بن عبدالملک ابن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار سہیل، ابو صالح، ابوہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالے اس کے لیے اتنی نیکیاں ہیں اور جو دوسری مرتبہ میں مارے اس کے لیے اتنی نیکیاں ہیں اور جو تیسری بار میں مار ڈالے اس کے لیے اتنی نیکیاں ہیں۔

الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقَةُ

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو فاسق قرار دیا ہے۔

۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ الْفَاكِهِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهٰذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ هٰذِهِ الْأَوْزَاغَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا أَطْفَأَتِ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَغِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، سائبہ مولاۃ الفاکہ بن المغیرہ حضرت عائشہؓ کی خدمت میں گئیں وہاں انھوں نے ایک نیزہ رکھا دیکھا۔ سائبہ نے پوچھا ام المؤمنین آپ اس نیزہ کا کیا کرتی ہیں انھوں نے فرمایا ہم اس سے گرگٹ مارتے ہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو ہر جانور آگ بجھا رہا تھا لیکن گرگٹ اس پر پھونکیں مارتا تھا۔ تو اس لیے حضور ؐ نے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

بَابُ ۱۳: أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

پھاڑنے والے درندے کے حرام ہونیکا بیان

۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْ بِهٰذَا حَتَّى دَخَلْتُ الشَّامَ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوادریس، ابوثعلبہ الخشنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والے والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔ زہری کہتے ہیں یہ حدیث میں نے جب شام گیا تب سنی۔

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحٰقُ ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْلُ كُلِّ ذِي نَابٍ

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ح، احمد بن سنان، اسحٰق بن منصور، ابن مہدی، مالک، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدۃ بن سفیان ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کچلی دار درندے کا کھانا حرام ہے۔

مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ

١٠٢١. حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ.

ابن ابی خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن الحکم، میمون بن مہران، ابن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن کچلی دار درندے اور ہر پنجہ والے پرندے کے کھانے کی ممانعت فرمائی۔

بَابُ ٣٢: الذِّئْبِ وَالثَّعْلَبِ

بھیڑیے اور لومڑی کا بیان

١٠٢٢. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ قَالَ أَوَ يَأْكُلُ الذِّئْبَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ.

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبدالکریم بن المخارق، حبان بن جزء، خزیمہ بن جزء کہتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ سے زمینی جانوروں کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ لہذا لومڑی کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے آپ نے فرمایا ایسا بھی کوئی شخص ہے جو لومڑی کا کھاتا ہو میں نے عرض کیا بھیڑیے کے متعلق کیا خیال ہے آپ نے فرمایا شریف آدمی بھیڑیا بھی کھاتا ہے۔

بَابُ ٣٣: الضَّبُعِ

بجو کا بیان

١٠٢٣. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبُعِ أَصَيْدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ.

ہشام، محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی عمارؓ فرماتے ہیں میں نے جابرؓ سے بجو کے بارے میں دریافت کیا کیا وہ شکار ہے انھوں نے فرمایا ہاں میں نے دریافت کیا کیا میں اسے کھا سکتا ہوں انھوں نے جواب دیا ہاں۔ میں نے دریافت کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انھوں نے فرمایا ہاں ہم نے سنا ہے۔

١٠٢٤. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الضَّبُعَ.

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبدالکریم بن ابی المخارق، حبان بن جزء، خزیمہ بن جزء فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ بجو کے متعلق کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا بجو کون کھاتا ہے۔

بَابُ ۳۳۲: الضَّبِّ

۱۰۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا فَأَكَلُوا مِنْهَا فَأَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ جَرِيدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا أَصَابِعَهُ فَقَالَ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اشْتَوَوْهَا فَأَكَلُوهَا فَلَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ۔

گوہ یا سنو مار کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، زید بن وہب، ثابت بن یزید انصاری نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں کو بہت سی گوہ ہاتھ آئیں لوگوں نے انہیں بھون کر کھایا میں نے بھی ایک گوہ پکڑ کر بھونی اور اسے لے کر حضور کی خدمت میں آیا آپ نے ایک لکڑی سے اس کی انگلیاں شمار فرمائیں اور فرمایا بنو اسرائیل کا ایک گروہ مسخ ہو کر جانوروں کی صورت میں ہو گیا تھا۔ میں نہیں جانتا شاید یہ بھی وہی ہے میں نے عرض کیا لوگوں نے تو اسے بھون کر کھا لیا ہے آپ نے نہ خود کھائی اور نہ منع فرمایا۔

۱۰۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلَكِنْ قَذِرَهُ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَأَكَلْتُهُ۔

ابو اسحاق الہروی، ابن علیہ، ابن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان الیشکری، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانڈے کو حرام نہیں فرمایا لیکن اسے برا سمجھا اگرچہ یہ عام چرواہوں کا کھانا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اگر میرے پاس ہوتی تو میں بھی بھون کر کھاتا۔

۱۰۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ابن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان، جابر، عمر بن الخطاب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قسم کی حدیث روایت کی ہے۔

۱۰۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابو کریب، عبدالرحیم بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، ابو نضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے جب آپ نے نماز کا سلام پھیرا تو بلند آواز سے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ ہمارے علاقہ میں گوہ بہت ہے آپ کا گوہ کے متعلق کیا حکم ہے آپ نے فرمایا ایک امت اس

إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ مَضَبَّةٌ فَمَا تَرَى فِي الضِّبَابِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا.

صورت میں مسخ کی گئی ہے۔ نہ میں حکم دیتا ہوں اور نہ منع کرتا ہوں۔

١٠٢٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رض عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ فَقَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ.

محمد بن المصفیٰ، محمد بن حرب، محمد بن الولید، زہری، ابو امامہ بن سہل، ابن عباس، خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بھنی ہوئی گوہ لائی گئی آپ نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ گوہ ہے آپ نے ہاتھ کھینچ لیا خالد نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا گوہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن ہماری زمین میں نہیں ہوتی خالد نے گوہ اپنی طرف کھسکالی۔ اور کھانے لگے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

١٠٣٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُحَرِّمُهُ يَعْنِي الضَّبَّ.

محمد بن المصفیٰ، ابن عیینہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں گوہ کو حرام قرار نہیں دیتا۔

بَابُ ١٣٥ الْأَرْنَبِ

خرگوش کا بیان

١٠٣١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَنْفَجْنَا أَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَجُزِهَا وَوَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مہدی، شعبہ، ہشام بن زید انس فرماتے ہیں ہم مرالظہران میں پہنچے تو لوگوں نے ایک خرگوش کو چھیڑ کر نکالا لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن کسی کے ہاتھ نہ آیا میرے ہاتھ لگ گیا میں اسے لے کر ابو طلحہ کے پاس آیا۔ انھوں نے مجھے اس کے ذبح کرنے کا حکم دیا اس کا ایک شانہ حضور کی خدمت میں روانہ کیا گیا۔ حضور نے اسے قبول فرمالیا۔

١٠٣٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی محمد بن صفوان فرماتے ہیں کہ ان کا گذر حضور کے پاس سے ہوا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ هٰذَيْنِ الْأَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ.

۱۰۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي آكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ وَرَأَيْتُ خَلْقًا رَابَنِي قُلْتُ يَا رَسُولَ مَا تَقُولُ فِي الْأَرْنَبِ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قُلْتُ فَإِنِّي آكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْهُ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّهَا تَدْمَى.

بَابٌ ۲۳ الطَّافِي مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

۱۰۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ أَنَّهُ قَالَ هٰذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِأَنَّ الدُّنْيَا بَرٌّ وَبَحْرٌ فَقَدْ أَفْتَاكَ فِي الْبَحْرِ وَبَقِيَ الْبَرُّ.

۱۰۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ

ان کے ہاتھ میں دو خرگوش لٹکے ہوئے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے یہ دو خرگوش ہاتھ آئے ہیں لیکن انہیں ذبح کرنے کے لیے کوئی ہتھیار نہ ملا میں نے انہیں پتھر سے ذبح کیا ہے کیا میں انہیں کھا سکتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، ابن اسحاق، عبدالکریم بن ابی المخارق، حبان بن جزء، خزیمہ بن جزء فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں کچھ زمینی جانوروں کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں میں نے عرض کیا خیر جس چیز کو آپ حرام نہیں فرماتے میں اسے کھاؤں گا لیکن یا رسول اللہ! آپ کے نہ کھانے کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا ایک قوم اس صورت میں مسخ ہوگئی تھی مجھے اس میں اس قوم کی مشابہت دیکھ کر دھوکہ ہوتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خرگوش کے بارے میں کیا حکم ہے آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیونکہ اسے حیض آتا ہے۔

پانی پر مردہ مچھلی کا بیان۔

ہشام، مالک، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دریا کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے ابو عبید الجواد کہتے ہیں یہ حدیث آدھا علم ہے کیوں کہ دنیا دو حصوں پر مشتمل ہے خشکی اور تری اس میں تجھے تری کا حکم معلوم ہوگیا۔

احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، اسماعیل بن امیہ

سُكَيْنٍ الطَّائِفِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ فَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ۔

ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے دریا پھینک دے یا پانی خشک ہونے کی وجہ سے مچھلی مرجائے تو اسے کھالو اور جو پانی میں خود مرجائے اور تیر کر اوپر آجائے اسے نہ کھاؤ۔

بَابُ ۴۳۷ الْغُرَابِ

کوے کا بیان

۱۰۳۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا وَاللَّهِ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ۔

احمد بن الازہر، ہیثم بن جمیل، شریک، ہشام، عروہ، ابن عمر نے فرمایا کہ کوئی شخص ایسا بھی ہے جو کوا کھائے۔ حالانکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام فاسق رکھا ہے خدا کی قسم یہ پاک چیزوں میں سے نہیں ہے۔

۱۰۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِيلَ لِلْقَاسِمِ أَيُؤْكَلُ الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَأْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا۔

محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبدالرحمان بن القاسم بن محمد، قاسم، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سانپ بچھو، چوہا اور کوا بدکار ہیں کسی نے قاسم سے دریافت کیا کوا کھایا جاسکتا ہے انہوں نے فرمایا جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے فاسق قرار دیا ہے تو اس کے بعد اسے کون کھاسکتا ہے۔

بَابُ ۴۳۸ الْهِرَّةِ

بلی کا بیان

۱۰۳۸ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْبَأَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْهِرَّةِ وَثَمَنِهَا۔

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بلی کے کھانے اور بلی کی قیمت سے منع فرمایا۔

أَبْوَابُ الْأَطْعِمَةِ

کھانوں کا بیان

بَابُ ۴۳۹ إِطْعَامِ الطَّعَامِ

کھانا کھلانے کا بیان

۱۰۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، زرارۃ بن اوفی، عبداللہ

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ وَقِيلَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ.

بن سلام نے فرمایا کہ جب حضور مدینہ تشریف لائے تو لوگ آپ کے استقبال کے لیے چلے اور کہتے جاتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ میں آپ کے دیدار کے لیے لوگوں کے ساتھ گیا جب آپ کا چہرۂ اقدس نظر آیا تو میں نے پہچان لیا۔ کہ یہ کسی جھوٹے انسان کا چہرہ نہیں ہے۔ آپ نے جو پہلی بات فرمائی وہ یہ تھی اے لوگو ہر ایک کو سلام کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھ لو۔ جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

۱۰۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

محمد بن یحییٰ الازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو سلام کرو اور کھانا کھلاؤ اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ جیسے کہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

۱۰۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ.

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! دین سا اسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا لوگوں کو کھانا کھلایا کر اور ہر ایک کو سلام کیا کر چاہے تو اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔

بَابٌ ۳۳ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ

ایک کا کھانا دو کے لیے کافی ہونے کا بیان

۱۰۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ

محمد بن عبداللہ الرقی، یحییٰ بن زیاد الاسدی، ابن جریج، ابو الزبیر، جابرؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا چار کے لیے کافی ہے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہے۔

الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَإِنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ وَإِنَّ طَعَامَ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ

حسن بن علی الخلال، حسن بن موسیٰ، سعید بن زید، عمرو بن دینار، قہرمان آل الزبیر، سالم، ابن عمرؓ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا کھانا تین یا چار کے لیے اور چار کا کھانا پانچ یا چھ کے لیے کافی ہے۔

بَابُ ٢١: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

مومن ایک آنت میں کھاتا اور کافر سات آنتوں میں

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

ابن ابی شیبہ، عفان ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عدی، عدی بن ثابت، ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

۱۰۴۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ.

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں۔

۱۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ.

ابوکریب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

بَابُ ٢٢: النَّهْيِ أَنْ يُعَابَ الطَّعَامُ

کھانے میں عیب نکالنے کا بیان

۱۰۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، شعبہ، ابوحازم

ثنا سفيان عن الأعمش عن أبي حازم عن أبي هريرة قال ما عاب رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما قط إن رضيه أكله وإلا تركه.

ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

١٠٤٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي يحيى عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله قال أبو بكر نخالف فيه يقولون عن أبي حازم.

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو یحییٰ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے، ابوبکر کہتے ہیں یہ حدیث ابوہریرہ سے ابوحازم کے بجائے ابو یحییٰ نے روایت کی ہے۔

باب ٢٢٣ الوضوء عند الطعام

کھانے کے وقت وضو کرنے کا بیان

١٠٤٩ - حدثنا جبارة بن المغلس ثنا كثير بن سليم سمعت أنس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب أن يكثر الله خير بيته فليتوضأ إذا حضر غداؤه وإذا رفع.

جبارۃ بن المغلس، کثیر بن سلیم، (ثلاثی) انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے گھر میں برکت ہو تو صبح کے کھانے کے وقت پہلے بھی وضو کرے اور بعد میں بھی۔

١٠٥٠ - حدثنا جعفر بن مسافر ثنا صاعد بن عبيد الجزري ثنا زهير بن معاوية ثنا محمد بن جحادة ثنا عمرو بن دينار المكي عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه خرج من الغائط فأتي بطعام فقال رجل يا رسول الله ألا آتيك بوضوء قال أأريد الصلاة.

جعفر بن محمد، صاعد بن عبید الجزری، زہیر بن محمد، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار المکی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے تشریف لائے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا ایک شخص نے عرض کیا وضو کا پانی لاؤں آپ نے فرمایا میں کوئی نماز تو نہیں پڑھ رہا ہوں۔

باب ٢٢٤ الأكل متكئا

ٹیک لگاکر کھانے کا بیان

١٠٥١ - حدثنا محمد بن الصباح ثنا سفيان بن عيينة عن مسعر عن علي بن الأقمر عن أبي جحيفة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا آكل متكئا.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، مسعر، علی بن الاقمر، ابو جحیفہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ٹیک لگاکر نہیں کھاتا۔

١٠٥٢ - حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا أبي ثنا محمد بن عبد الرحمن بن عرق ثنا عبد الله بن بسر قال أهديت للنبي صلى الله عليه وسلم

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، عثمان، محمد بن عبدالرحمان بن عرق، عبداللہ بن بسر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی، حضور اکڑوں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے، ایک

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

شَاةً فَجَثَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ يَأْكُلُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ اللّٰهُ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَنِيدًا۔

اعرابی بولا: یہ بیٹھنے کا کونسا طریقہ ہے، حضور نے ارشاد فرمایا اللہ نے مجھے شاکر بندہ بنایا ہے۔ اور سرکش و مغرور نہیں بنایا۔

بَابُ ٢٢٥ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الطَّعَامِ

کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

١٠٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام الدستوائی، بدیل بن میسرہ، عبید اللہ بن عبید بن عمیر، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے دو لقموں میں سب کھانا صاف کر لیا حضور نے ارشاد فرمایا اگر یہ بسم اللہ کہتا تو یہ سب کے لیے کافی ہوتا تم میں سے جب کوئی کچھ کھایا کرے تو اسے بسم اللہ کہنا چاہیے اگر بھول جائے تو یہ کہے بسم اللہ فی اولہ وآخرہ۔

١٠٥٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آكُلُ سَمِّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا۔ اللہ کا نام لے کر کھانا کھایا کرو۔

بَابُ ٢٢٦ الْأَكْلِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا بیان

١٠٥٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ وَلْيَأْخُذْ بِيَمِينِهِ وَلْيُعْطِ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ وَيَأْخُذُ بِشِمَالِهِ۔

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کو داہنے ہاتھ سے کھانا چاہیے، داہنے ہاتھ سے پینا داہنے ہاتھ سے دینا چاہیے، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا بائیں ہاتھ سے پیتا، بائیں ہاتھ سے دیتا اور بائیں ہاتھ سے لیتا ہے۔

١٠٥٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ولید بن کثیر

20

ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.

وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہؓ نے فرمایا کہ میں بچہ تھا اور حضورؐ کی پرورش میں تھا جب میں کھانا کھاتا تو میرا ہاتھ برتن میں چاروں طرف گھومتا۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے لڑکے اللہ کا نام لے کر دائیں ہاتھ سے کھا اور سامنے سے کھا۔

۱۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ.

محمد بن رمح۔ لیث، ابوالزبیر (رباحی) جابرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو۔ کیوں کہ اس سے شیطان کھاتا ہے۔

بَابُ لَعْقِ الْأَصَابِعِ

انگلیاں چاٹنے کا بیان

۱۰۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ يَسْأَلُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ عَطَاءٍ لَا يَمْسَحُ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا عَمَّنْ هُوَ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَإِنَّهُ حَدَّثَنَاهُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ جَابِرٌ عَلَيْنَا وَإِنَّمَا لَقِيَ عَطَاءٌ جَابِرًا فِي سَنَةٍ جَاوَرَ فِيهَا بِمَكَّةَ.

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیاں پونچھنے سے پہلے چاٹ لے سفیان کہتے ہیں عمر بن قیس نے عمرو بن دینار سے سوال کیا عطاء کی یہ حدیث کس سے مروی ہے انھوں نے فرمایا ابن عباسؓ سے عمرؓ نے کہا انھوں نے تو یہ حدیث ہم سے جابرؓ سے بیان کی تھی عمرو بن دینار نے جواب دیا ہم نے تو ان سے ابن عباسؓ سے یاد کی تھی اور اس وقت تک جابرؓ ہمارے پاس آئے بھی نہ تھے۔ اور عطاء نے جابرؓ سے اس سال ملاقات کی ہے کہ ابن عباسؓ مکہ میں مقیم تھے۔

۱۰۵۹۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنْبَأَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ.

موسیٰ بن عبدالرحمان، ابو داؤد، سفیان، ابوالزبیر، جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ چاٹنے سے پہلے نہ پونچھے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ کون سے کھانے میں برکت ہے۔

بَابُ ۴۲۸: تَنْقِيَةِ الصَّحْفَةِ

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ أَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ لَنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ۔

بَابُ ۴۲۹: الْأَكْلِ مِمَّا يَلِيكَ

۱۰۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلْيَأْكُلْ مِمَّا يَلِيهِ وَلَا يَتَنَاوَلْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ جَلِيسِهِ۔

۱۰۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي السَّوِيَّةِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ أَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ وَالْوَدَكِ فَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِي فِي نَوَاحِيهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ

برتن صاف کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو الیمان البراء، ام عاصم فرماتی ہیں ہمارے پاس حضور کے غلام نبیشہ تشریف لائے، ہم ایک پیالہ میں کھا رہے تھے انہوں نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا ہے جو پیالہ میں کھانے تو اسے چاٹ کر صاف کرے۔ کیوں کہ پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

ابو بشر بکر بن خلف، النصر بن علی، ابو الیمان، معلی بن راشد، جدۂ معلی، ہذیل کے ایک شخص سے نقل کرتی ہیں جن کا نام نبیشہ الخیر ہے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے نبیشہ نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو پیالہ میں کھائے اور اسے چاٹ کر صاف کرے تو پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

سامنے سے کھانے کا بیان

محمد بن خلف العسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دستر خوان بچھایا جائے تو سامنے سے کھاؤ۔ دوسرے کے سامنے ہاتھ نہ ڈالو۔

محمد بن بشار، علاء بن الفضل بن عبد الملک، عبید اللہ بن عکراش، راوی عکراش بن ذریب نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ حضور کی خدمت میں ثرید اور روغن کا بھرا ہوا پیالہ لایا گیا، ہم نے اس میں سے کھانا شروع کیا میں ہر طرف ہاتھ گھما رہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے عکراش ایک جگہ سے کھاؤ۔ کیوں کہ کھانا ایک ہی ہے پھر ہمارے پاس ایک تھال میں مختلف اقسام کی کھجوریں آئیں حضور کا

وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانٌ مِنَ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ

ہاتھ چاروں طرف گھوم رہا تھا اور آپ نے فرمایا کہ عکراش جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ کیونکہ یہ ایک قسم کی چیز نہیں ہے۔

بَابٌ ۲۴: النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ ذُرْوَةِ الثَّرِيدِ

اوپر سے کھانے کی ممانعت کا بیان

۱۰۶۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصُبِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا۔

عمرو بن عثمان، ابن سعید، عثمان، محمد بن عبدالرحمن بن عرق در باطن، عبداللہ بن بسر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کے اوپر اوپر سے کھاؤ اور چوٹی پر سے نہ کھاؤ، کیونکہ اس میں برکت ہوتی ہے۔

۱۰۶۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الدَّرَفْسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي قُسَيْمَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِ الثَّرِيدِ فَقَالَ كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَاعْفُوا رَأْسَهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَأْتِيهَا مِنْ فَوْقِهَا۔

ہشام، ابو حفص عمر بن الدرفس، عبدالرحمان بن عرق در باطن، واثلہ بن الاسقع نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ثرید کے درمیان میں ہاتھ رکھ کر فرمایا اللہ کا نام لے کر ادھر ادھر سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ کیوں کہ برکت درمیان ہی سے آتی ہے۔

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوا وَسَطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهِ

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا سامنے رکھا جائے تو اس کے کناروں کے پاس سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو کیونکہ برکت درمیان میں نازل ہوتی ہے۔

بَابٌ ۲۵: اللُّقْمَةِ إِذَا سَقَطَتْ

ہاتھ سے لقمہ گر جانے کا بیان

۱۰۶۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

سوید، یزید بن زریع، یونس، حسن، معقل بن یسار

زَائِدَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدَّى إِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاوَلَهَا فَأَمَاطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَذًى فَأَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاقِينُ فَقِيلَ أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ إِنَّ هَؤُلَاءِ الدَّهَاقِينَ يَتَغَامَزُونَ مِنْ أَخْذِكَ اللُّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الطَّعَامُ قَالَ إِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَذِهِ الْأَعَاجِمِ إِنَّا كُنَّا يُؤْمَرُ أَحَدُنَا إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيُمِيطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَذًى وَيَأْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ۔

فرماتے ہیں ہم ایک بار بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ان کے ہاتھ سے لقمہ گر گیا انہوں نے اسے اٹھا کر اس میں جو مٹی وغیرہ لگ گئی تھی اسے صاف کیا اور اسے کھا لیا۔ یہ دیکھ کر عجمی کسان جو وہاں موجود تھے آپس میں اشارہ بازی کرنے لگے اور کہنے لگے اللہ امیر معقل کا بھلا کرے وہ طعام (جو) کہ اس قدر کھانا سامنے رکھا ہوا ہے، اور پھر بھی نیچے سے اٹھا کر کھا رہے ہیں عبداللہؓ نے فرمایا میں ان عجمیوں کی وجہ سے ہرگز وہ بات نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب اس سے لقمہ گر جائے تو اٹھا لے اور اسے صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

١٠٦٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، اعمش، ابو سفیان۔ جابر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لقمہ گر جائے تو اس پر جو مٹی وغیرہ لگ گئی ہے اسے دور کر کے کھا لیا کرو۔

بَابٌ ٣٥٢: فَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى الطَّعَامِ

ثرید کے افضل ہونے کا بیان

١٠٦٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرۃ ابن ابی، ابو موسےؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں میں سے بہت سے کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریمؑ اور آسیہ زوجہ فرعون کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوا اور عورتوں پر عائشہؓ کی فضیلت ایسی ہے جیسے ثرید کی تمام کھانوں پر۔

١٠٧٠۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ

حرملہ، ابن وہب، مسلم بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن انس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عائشہؓ کی فضیلت

مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی تمام کھانوں پر

بَابُ ۲۵۳: مَسْحِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

۱۰۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ أَبُو الْحَارِثِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلِيلٌ مَا نَجِدُ الطَّعَامَ فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ إِلَّا أَكُفَّنَا وَسَوَاعِدَنَا وَأَقْدَامَنَا ثُمَّ نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ غَرِيبٌ لَيْسَ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ.

کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کا بیان

محمد بن سلمہ، ابوالحارث المرادی، ابن وہب، محمد بن ابی یحیی، ابو یحیی، سعید بن الحارث، جابر سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اول تو کھانا ملتا ہی نہ تھا اگر کھانا ہوتا تو ہمارے پاس ہاتھ پونچھنے کے لیے رومال نہ تھے۔ ہم اپنے ہاتھ ہتھیلیوں یا بازوؤں سے پونچھتے۔ اس کے بعد نئے وضو کی ضرورت نہ سمجھتے ویسے ہی نماز ادا کر لیتے۔ یہ روایت غریب ہے۔ اسے محمد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

بَابُ ۲۵۴: مَا يُقَالُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

۱۰۷۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

کھانے کے بعد پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کھانا تناول فرماتے تو کہتے۔ الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین۔

۱۰۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا رُفِعَ طَعَامُهُ أَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ کہتے۔ الحمد للہ الذی حمدا کثیرا طیبا مبارکا غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ ربنا

۱۰۷۴ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ

حرملہ، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم عبدالرحیم، سہل بن معاذ بن انس الجہنی، معاذ بن انس۔

أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کھانا کھائے۔ اسکے بعد یہ کہنا چاہیے الحمد للہ الذی الخ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دئیے جاتے ہیں۔

بَابُ ٣٥٥ الْاِجْتِمَاعِ عَلَى الطَّعَامِ

١٠٧٥۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا ثَنَا الْوَلِيدُ ابْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيٍّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَأْكُلُونَ مُتَفَرِّقِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ.

اکٹھے کھانے کا بیان

ہشام، داؤد بن رشید، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، وحشی بن حرب، حرب، وحشی فرماتے ہیں کہ صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں شکم سیر نہیں ہوتے آپ نے فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو صحابہ نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کھانا سب مل کر بسم اللہ پڑھ کر کھایا کرو۔ تو اس میں برکت ہوگی۔

١٠٧٦۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ.

حسن بن علی، حسن بن موسےٰ، سعید بن زید، عمرو بن دینار قہرمان آل الزبیر، سالم، ابن عمرؓ، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مل کر کھاؤ الگ الگ نہ کھاؤ، کیوں کہ جماعت کے ساتھ برکت ہے۔

بَابُ ٣٥٦ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

١٠٧٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي طَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ.

کھانے میں پھونک مارنے کا بیان

ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمان المحاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو کھانے اور پانی پر پھونک مارتے اور نہ برتن میں سانس لیتے

بَابُ ٣٥٧ إِذَا أَتَاهُ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ

١٠٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اسماعیل بن ابی خالد، ابو خالد، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو مالک کو چاہیے کہ اسے اپنے ساتھ بٹھا کر کھلائے اگر وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ تو اسے کچھ دیدے۔

١٠٧٩ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَمْلُوكُهُ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَاءَهُ وَحَرَّهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِي يَدِهِ.

عیسٰی بن حماد، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمان الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارا غلام اپنے مالک کے سامنے کھانا لے آئے تو چونکہ اس نے آگ جلانے کی اور پکانے کی تکلیف اٹھائی ہے لہٰذا اسے اپنے ساتھ کھلائے اور اگر ایسا نہیں کر سکتا تو اس کے ہاتھ میں ایک لقمہ ہی رکھدے

١٠٨٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ.

علی بن محمد، محمد بن فضیل، ابراہیم الہجری، ابو الاحوص عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی کا خادم کھانا لا کر سامنے رکھے تو مالک اسے ساتھ کھلائے یا اسے ایک لقمہ دیدے کیونکہ خادم نے آگ اور دھوئیں کی تکلیف برداشت کی ہے

بَابُ الْأَكْلِ عَلَى الْخِوَانِ وَالسُّفْرَةِ

دستر خوان پر کھانے کا بیان

١٠٨١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْإِسْكَافِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ قَالَ فَعَلَى مَا كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ.

محمد بن المثنیٰ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس بن ابی الفرات، قتادہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوان یا سینی میں کھانا نہیں کھایا لوگوں نے دریافت کیا۔ پھر کس چیز پر کھاتے تھے انہوں نے فرمایا دستر خوان پر۔

١٠٨٢ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ ثَنَا أَبُو بَحْرٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ثَنَا قَتَادَةُ

عبید اللہ بن یوسف الجبیری، ابو بحر، ابن ابی عروبہ قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ.

وسلم نے کبھی وفات تک خوان میں کھانا تناول نہیں فرمایا۔

بَابُ ٥٩: النَّهْيِ أَنْ يُقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتَّى يُرْفَعَ وَأَنْ يَكُفَّ يَدَهُ حَتَّى يَفْرُغَ الْقَوْمُ

لوگوں کی فراغت تک ہاتھ روکنے کا بیان

١٠٨٣۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتَّى يُرْفَعَ.

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، ولید بن مسلم، منیر بن الزبیر، مکحول، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دستر خوان اٹھائے جانے سے پہلے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ہے۔

١٠٨٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتَّى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَإِنْ شَبِعَ حَتَّى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَإِنَّ الرَّجُلَ يُخْجِلُ جَلِيسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ.

محمد بن خلف، عبید اللہ، عبدالاعلیٰ، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دستر خوان بچھ جائے تو دستر خوان اٹھنے تک کوئی شخص نہ اٹھے اور جب تک دوسرے فارغ نہ ہو جائیں تو اس وقت تک ہاتھ نہ روکے چاہے پیٹ بھر جائے یا کوئی شدید عذر ہو کیونکہ آدمی کے اٹھنے سے یا ہاتھ روکنے سے قریب کا بیٹھنے والا شرمسار ہوتا ہے۔

بَابُ ٦٠: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ

کھانے کی بو لگے ہوئے ہاتھ کے ساتھ سونے کا بیان

١٠٨٥۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَلُومَنَّ امْرُؤٌ إِلَّا نَفْسَهُ يَبِيتُ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ.

جبارہ، عبید بن الجمال، حسین بن الحسن، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علیؓ، حضرت فاطمہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے ہاتھ میں کھانے کی بو لگی ہو اور وہ سو جائے اور پھر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اپنے ہی نفس کو برا بھلا کہے۔

١٠٨٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ

محمد بن عبدالملک، عبدالعزیز بن المختار، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ

ابْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ لَمْ يَغْسِلْ يَدَهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے ہاتھ میں بو ہو اور وہ ہاتھ دھوئے بغیر سو جائے تو پھر اس کو کسی قسم کی تکلیف پہنچے تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

بَابُ ٦١ عَرْضِ الطَّعَامِ

١٠٨٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ كَذِبًا وَجُوعًا۔

کھانا پیش کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا لایا گیا تو آپ نے ہمارے سامنے پیش کیا۔ ہم نے عرض کیا جی نہیں چاہتا تو آپ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کیا کرو۔

١٠٨٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابو ہلال، عبداللہ بن سوادہ، انس بن مالک الاشہلی (یہ خادم رسول نہیں) فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے۔ آپ نے مجھ سے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں روزے سے ہوں۔ ہائے افسوس کیوں نہ میں نے حضور کے کھانے میں سے کھانا کھایا۔

بَابُ ٦٢ الْأَكْلِ فِي الْمَسْجِدِ

١٠٨٩۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ۔

مسجد میں کھانا کھانے کا بیان

یعقوب بن حمید، حرملہ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سلیمان بن زیاد الحضرمی، عبداللہ بن الحارث بن جزء الزبیدی فرماتے ہیں ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد میں روٹی اور گوشت کھایا کرتے تھے۔

بَابُ ٦٣ الْأَكْلِ قَائِمًا

١٠٩٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ

کھڑے ہو کر کھانے کا بیان

ابو السائب سلم بن جنادہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ

ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِي وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ.

بَابُ الدُّبَّاءِ

١٠٩١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنْبَأَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ.

١٠٩٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ قَالَ فَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ فَأُدْنِيهِ مِنْهُ فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهِ.

١٠٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَعِنْدَهُ هَذِهِ الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قَالَ هَذَا الْقَرْعُ هُوَ الدُّبَّاءُ نُكَثِّرُ بِهِ طَعَامَنَا.

بَابُ ٢٦ اللَّحْمِ

١٠٩٤ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ

بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چلتے پھرتے کھا لیتے اور کھڑے کھڑے پانی پیا کرتے تھے۔

کدو کھانے کا بیان

احمد بن منیع، عبیدہ، ابن حمید، حمید، در باعلی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو پسند فرماتے تھے۔

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید در باعلی، انس نے فرمایا کہ ام سلیم نے میرے ہاتھ حضور کی خدمت میں کھجوروں کا ٹوکرا روانہ فرمایا، آپ گھر پر تشریف فرما نہ تھے۔ آپ اپنے ایک غلام کے ہاں کھانے پر مدعو تھے میں بھی وہیں چلا گیا آپ اس وقت کھانا تناول فرما رہے تھے آپ نے مجھ سے بھی کھانے کو فرمایا۔ انس فرماتے ہیں اس غلام نے گوشت اور کدو کا ثرید آپ کے لیے تیار کیا تھا۔ حضور کدو بہت خوشی سے تناول فرما رہے تھے۔ میں کدو کے ٹکڑے جمع کر کے آپ کے سامنے رکھتا جاتا کھانے سے فراغت کے بعد جب آپ گھر تشریف لائے تو کھجوروں کا ٹوکرا میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا اس میں سے آپ خود بھی تناول فرماتے جاتے اور لوگوں کو بھی تقسیم کرتے رہے حتیٰ کہ وہ ختم ہو گیا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن جابر، جابر نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ کے گھر گیا میں نے آپ کے ہاں کدو دیکھا میں نے دریافت کیا یہ کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا یہ کدو ہے۔ جس کے ذریعہ ہم اپنے کھانے کو بڑھاتے ہیں۔

گوشت کا بیان

عباس بن الولید، یحییٰ بن الولید، سلیمان بن عطاء، مسلمہ بن عبداللہ الجہنی، ابو مشجعہ، ابو الدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ

ابن عطاء الجزري حدثني مسلمة بن عبد الله الجهني عن عمه أبي مشجعة عن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد طعام أهل الدنيا وأهل الجنة اللحم.

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت والوں اور دنیا والوں کے کھانوں کا سردار گوشت ہے۔

۱۰۹۵۔ حدثنا العباس بن الوليد الدمشقي ثنا يحيى بن صالح ثنا سليمان بن عطاء الجزري ثنا مسلمة بن عبد الله الجهني عن عمه أبي مشجعة عن أبي الدرداء قال ما دعي رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى لحم قط إلا أجاب ولا أهدي له لحم قط إلا قبله.

عباس، یحییٰ، سلیمان، مسلمہ، ابو مشجعہ، ابو الدرداءؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب بھی گوشت کی دعوت دی گئی تو آپ نے اسے شرف قبولیت بخشا اور جب بھی گوشت ہدیہ میں بھیجا گیا اس کو آپ نے قبول فرمایا۔

باب ٣٦ أطايب اللحم

عمدہ گوشت کا بیان

۱۰۹۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر العبدي ح وحدثنا علي بن محمد ثنا محمد بن فضيل قالا ثنا أبو حيان التيمي عن أبي زرعة عن أبي هريرة قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها.

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر العبدی، ح، علی بن محمد، محمد بن فضیل، ابو حیان التیمی، ابو زرعہ، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بار گوشت لایا گیا۔ اس میں سے شانہ آپ کو پیش کیا گیا آپ نے اسے تناول فرمایا۔ اور آپ کو شانہ بہت مرغوب تھا۔

۱۰۹۷۔ حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا يحيى بن سعيد عن مسعر حدثني شيخ من فهم وأظنه يسمى محمد بن عبد الله أنه سمع عبد الله بن جعفر يحدث ابن الزبير وقد نحر لهم جزورا أو بعيرا أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والقوم يلقون لرسول الله صلى الله عليه وسلم اللحم يقول أطيب اللحم لحم الظهر.

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، مسعر، محمد بن عبداللہ، عبداللہ بن جعفرؓ نے عبداللہ بن الزبیرؓ سے یہ حدیث بیان کی اور اس وقت ان لوگوں کے لیے اونٹ ذبح کیا گیا تھا لوگ حضور کے سامنے گوشت رکھ رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے اچھا گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

بَابُ الشِّوَاءِ

١٠٩٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَاةً سَمِيطًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

١٠٩٩ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حُمِلَتْ مَعَهُ طُنْفُسَةٌ.

١١٠٠ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّأْ.

بَابُ الْقَدِيدِ

١١٠١ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ إِسْمَاعِيلُ وَحْدَهُ وَصَلَهُ.

١١٠٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ.

بھنے ہوئے گوشت کا بیان

محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمان بن مھدی، ھمام، قتادہ انس۔ فرماتے ہیں میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پوری بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو یہاں تک کہ بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوگئے۔

جبارہ، کثیر بن سلیم، زثلاثی انس نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بھنے ہوئے گوشت کا بچا ہوا حصہ کبھی نہیں اٹھایا گیا۔ اور نہ آپ کے لیے کبھی بستر لے جایا گیا۔

حرملہ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد الحضرمی عبداللہ بن الحارث بن الجز الزبیدی نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بھنا ہوا گوشت کھایا۔ ہم نے اپنے ہاتھ چٹائی کے ساتھ پونچھے پھر نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور ہم نے وضو نہیں کیا

سکھائے ہوئے گوشت کا بیان

اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسمٰعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم، ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک دن ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس سے گفتگو کی لیکن وہ ڈر سے کانپ رہا تھا۔ آپ نے اس کی حالت دیکھ کر فرمایا تم خوف نہ کرو۔ میں کوئی بادشاہ نہیں۔ میں ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا ہوا گوشت کھایا کرتی تھی۔ ابو عبداللہ کہتے ہیں اسے صرف اسمٰعیل نے موصولا روایت کیا ہے۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمان بن عابس، عابس، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم قربانی کے پائے اٹھا کر رکھ دیتے۔ انہیں حضور پندرہ دن کے بعد تناول فرماتے۔

بَابُ ٣٩ الْكَبِدِ وَالطِّحَالِ

۱۱۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ

کلیجی اور تلی کا بیان

ابو مصعب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، ربا علی، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے دو مردار اور خون حلال کیے گئے ہیں مردار تو مچھلی اور ٹڈی اور خون کلیجی اور تلی ہیں

بَابُ ٤٠ الْمِلْحِ

۱۱۰۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى عَنْ رَجُلٍ أَرَاهُ مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ إِدَامِكُمُ الْمِلْحُ۔

نمک کا بیان

ہشام، مروان بن ابی معاویہ، عیسےٰ بن ابی عیسیٰ، موسیٰ انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے سالنوں کا سردار نمک ہے۔

بَابُ ٤١ الِائْتِدَامِ بِالْخَلِّ

۱۱۰۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ۔

سرکے سے روٹی کھانے کا بیان

احمد بن ابی الحواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام، عروہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

۱۱۰۶ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ۔

جبارہ، قیس بن الربیع، محارب بن دثار، ربا علی، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے۔

۱۱۰۷ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَتَمْرٌ

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، عنبسہ ابن عبدالرحمٰن محمد بن زاذان، ام سعد نے فرمایا کہ وہ حضرت عائشہ کے پاس گئیں اتنے میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ نے دریافت کیا کہ کچھ کھانے کو ہے عائشہ نے جواب دیا کچھ روٹی کھجور اور سرکہ ہے آپ نے ارشاد فرمایا سرکہ بہترین سالن ہے اے اللہ سرکہ میں برکت عطا فرما کیونکہ

کتاب کو ۷۵% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْخَلِّ فَإِنَّهُ كَانَ إِدَامَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ.

یہ مجھ سے پہلے کے انبیاء کا سالن تھا، اور جس گھر میں سرکہ ہو اسے سالن کی ضرورت نہیں۔

بَابُ الزَّيْتِ

زیتون کا بیان

١١٠٨- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتَدِمُوا بِالزَّيْتِ وَادَّهِنُوا بِهِ، فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ.

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زیتون ہی سے کھانا تیار کیا کرو اور زیتون کا تیل لگایا کرو، کیونکہ یہ ایک بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

١١٠٩- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ.

عقبہ بن مکرم، صفوان بن موسے، عبداللہ بن سعید، ابو سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیتون کھایا کرو اور اس کا تیل لگایا کرو کیونکہ یہ بابرکت ہے۔

بَابُ اللَّبَنِ

دودھ کا بیان

١١١٠- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاتِي أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِلَبَنٍ قَالَ بَرَكَةٌ أَوْ بَرَكَتَانِ.

ابو کریب، زید بن الحباب، جعفر بن برد الراسبی، ام سالم الراسبیہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب دودھ لایا جاتا تو فرماتے ایک برکت ہے یا دو برکتیں ہیں۔

١١١١- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ

ہشام، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے اللہ کھانا کھلائے اسے کہنا چاہیے اللھم بارک لنا فیہ وارزقنا خیرا منہ اور جسے اللہ دودھ دے وہ یہ کہے اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ۔ کیونکہ مجھے دودھ کے علاوہ کسی ایسی چیز کا علم نہیں جو کھانے کا بھی کام دے اور پانی کا بھی۔

إِنَاءُ اللَّبَنِ.

بَابُ الْحَلْوَاءِ

١١١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ.

میٹھے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمان بن ابراہیم، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میٹھے اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔

بَابُ الْقِثَّاءِ وَالرُّطَبِ يُجْمَعَانِ

١١١٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي لِلسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ سُمْنَةٍ.

ککڑی اور کھجور ایک ساتھ کھانے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میری والدہ مجھے موٹا کرنے کی کوشش کرتی تھیں تاکہ حضور کے ہاں بھیجا جائے، جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تو انہوں نے مجھے ککڑی کے ہمراہ کھجور کھلانی شروع کی جس سے میں اچھی خاصی موٹی ہو گئی۔

١١١٤ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ.

یعقوب بن حمید، اسماعیل بن موسے، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے دیکھا ہے۔

١١١٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ.

محمد بن الصباح، عمرو بن نافع، یعقوب بن الولید، ابوحازم، سہل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تربوز کے ساتھ تر کھجوریں کھاتے تھے۔

بَابُ التَّمْرِ

١١١٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ

کھجور کا بیان

احمد بن ابی الحواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ.

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں کھجور نہ ہو وہ گھر والے بھوکے ہیں۔

۱۱۱۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيهِ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عبید اللہ بن ابی رافع، سلمٰی کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں کھجور نہ ہو گویا اس گھر میں کھانا نہیں۔

بَابُ إِذَا أُتِيَ بِأَوَّلِ الثَّمَرَةِ

فصل کے پہلے میوہ کا بیان

۱۱۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِأَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ أَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ.

محمد بن الصباح، یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب پہلا میوہ لایا جاتا تو آپ فرماتے اللھم بارک لنا الخ پھر جو بچے آپ کے پاس موجود ہوتے ان میں سے سب سے چھوٹے کو آپ عنایت فرما دیتے تھے۔

بَابُ أَكْلِ الْبَلَحِ بِالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کو ملا کر کھانے کا بیان

۱۱۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ كُلُوا الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْضَبُ وَيَقُولُ بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّى أَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ.

ابو بشر بکر بن خلف، یحیی بن محمد بن قیس المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گدر کھجور کے ساتھ خشک کھجور اور نئی کے ساتھ پرانی کھجور ملا کر کھایا کرو کیونکہ شیطان اس بات سے خفا ہوتا ہے اور کہتا ہے انسان زندہ رہے گا، جب تک وہ نئی کھجور کو پرانی کے ساتھ ملا کر کھاتا رہے گا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ قِرَانِ التَّمْرِ

دو کھجوریں ملا کر کھانے کا بیان

21

سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ.

دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے جب تک ساتھیوں سے پوچھ نہ لے۔

۱۱۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ سَعْدٌ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ حَدِيثُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ يَعْنِي فِي التَّمْرِ.

محمد بن بشار، ابو داؤد، ابو عامر الخزاز، حسن بن الحسین، سعد مولے ابی بکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے وہ فرماتے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے

بَابٌ تَفْتِيشِ التَّمْرِ

کھجوریں چھانٹ چھانٹ کر کھانے کا بیان

۱۱۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ.

ابو بشر بکر بن خلف، ابو قتیبہ، ہمام، اسحاق بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پرانی کھجوریں لائی گئیں آپ ان میں سے عمدہ عمدہ چھانٹ چھانٹ کر کھاتے تھے

بَابٌ التَّمْرِ بِالزُّبْدِ

کھجوریں مکھن کے ساتھ کھانے کا بیان

۱۱۲۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهُ قَطِيفَةً لَنَا صَبَبْنَاهَا لَهُ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فِي بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهُ زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ہشام، صدقہ، ابن جابر، سلیم بن عامر، بسر کے دونوں صاحبزادے جو بنو سلیم سے تھے بیان کرتے ہیں ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم نے پانی سے ایک چادر ٹھنڈی کرکے آپ کے نیچے بچھائی خدا تعالے نے ہمارے گھر میں آپ پر وحی نازل فرمائی ہم نے حضور کی خدمت میں مکھن اور کھجوریں پیش کیں کیونکہ اسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم بہت شوق سے تناول فرماتے تھے۔

بَابٌ الْحُوَّارَى

میدے کا بیان

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَأَيْتَ النَّقِيَّ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّقِيَّ حَتَّى قُبِضَ

محمد بن الصباح، سوید بن سعید دراوردی، ابو حازم کہتے ہیں میں نے سہل سے دریافت کیا کیا آپ نے میدہ دیکھا ہے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک میں نے میدہ نہ دیکھا تھا میں نے دریافت کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ كَانَ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ.

حضورؐ کے زمانہ میں چھلنیاں موجود تھیں۔ انہوں نے فرمایا ہم نے حضورؐ کی وفات تک چھلنی نہیں دیکھی تھی میں نے عرض کیا آپ لوگ بغیر چھنے جو کس طرح کھاتے تھے انہوں نے فرمایا ہم انہیں پیس کر پھونک مار کر اڑا دیا کرتے تھے۔ جو بھوسی ہوتی وہ اڑ جاتی، باقی کو ہم کھا لیا کرتے۔

١١٢٥ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّهَا غَرْبَلَتْ دَقِيقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصْنَعَ مِنْهُ لَكَ رَغِيفًا فَقَالَ رُدِّيهِ فِيهِ ثُمَّ اعْجِنِيهِ.

یعقوب بن حمید، ابن وہب، عمرو بن الحارث، بکر بن سوادہ، حنش بن عبد اللہ، ام ایمنؓ فرماتی ہیں کہ انہوں نے آٹا چھان کر حضورؐ کے لیے روٹی پکائی۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہے میں نے عرض کیا یہ ہم کھانا ہے جو ہم اپنی سرزمین میں پکایا کرتے تھے تو مجھے یہ اچھا معلوم ہوا کہ میں آپ کے لیے اس کی روٹی تیار کر دوں۔ آپ نے فرمایا اس کی بھوسی اسی میں ڈال کر گوندھا کرو۔

١١٢٦ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَمَاهِرِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِنْ عَيْنَيْهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ.

عباس بن الولید، محمد بن عثمان، ابو الجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال تک میدے کی روٹی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھی۔

بَابٌ ٣٨٣ الرُّقَاقِ

چپاتیوں کا بیان

١١٢٧ - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِيُّ ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَارَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يُبْنَا يَعْنِي قَرْيَةً فَأَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِنْ رُقَاقِ الْأُوَلِ فَبَكَى وَقَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ.

ابو عمیر عیسیٰ بن محمد النحاس، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن عطاء، عطاء، ابو ہریرہؓ مقام ابنا میں اپنی قوم سے ملنے کے لیے گئے ان کی قوم نے ان کے سامنے باریک باریک چپاتیاں پیش کیں ابو ہریرہؓ انہیں دیکھ کر رونے لگے۔ اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کبھی اپنی آنکھ سے نہیں دیکھی تھیں۔

١١٢٨ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

اسحاق بن منصور، احمد بن سعید الدارمی، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ کہتے ہیں ایک بار ہم انسؓ کی خدمت

ثنا همام ثنا قتادة قال كنا نأتي أنس بن مالك قال إسحاق وخبازه قائم وقال الدارمي وخوانه موضوع فقال يوما كلوا فما أعلم رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رغيفا مرققا بعينيه حتى لحق بالله ولا شاة سميطا قط.

میں حاضر ہوتے باورچی سامنے کھڑا ہوتا اور دسترخوان بچھا ہوا ہوتا۔ انہوں نے فرمایا کھاؤ مجھے معلوم نہیں کہ حضور نے کبھی وفات تک باریک روٹی یا پوری بھنی ہوئی بکری بھی دیکھی ہو۔

باب ۳۴ الفالوذج

۱۱۲۹۔ حدثنا عبد الوهاب بن الضحاك السلمي أبو الحارث ثنا إسماعيل بن عياش ثنا محمد بن طلحة عن عثمان بن يحيى عن ابن عباس قال أول ما سمعنا بالفالوذج أن جبرئيل عليه السلام أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن أمتك لتفتح عليهم الأرض فيفاض عليهم من الدنيا حتى إنهم ليأكلون الفالوذج فقال النبي صلى الله عليه وسلم وما الفالوذج قال يخلطون السمن والعسل جميعا فشهق النبي صلى الله عليه وسلم لذلك شهقة.

فالودے کا بیان

عبدالوہاب بن الضحاک، السلمی، اسماعیل بن عیاش، محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم نے فالودہ کا نام سنا تھا کہ ایک بار جبرئیل علیہ السلام حضور کی خدمت میں آئے اور فرمایا آپ کی امت بہت سے ملکوں کو فتح کرے گی اور فالودہ کھائے گی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا فالودہ کیا چیز ہے جبرئیل نے عرض کیا گھی اور شہد سے بنایا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بہت حسرت کا اظہار فرمایا۔

باب ۳۵ الخبز الملبق بالسمن

۱۱۳۰۔ حدثنا هدبة بن عبد الوهاب ثنا الفضل بن موسى السيناني ثنا الحسين بن واقد عن أيوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم وددت لو أن عندنا خبزة بيضاء من برة سمراء ملبقة بسمن نأكلها قال فسمع بذلك رجل من الأنصار فاتخذه فجاء به إليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم في أي شيء كان هذا السمن قال في عكة ضب قال فأبى أن يأكله.

روغنی روٹی کا بیان

ہدبہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسے السینانی، حسین بن واقد، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ارشاد فرمایا ہماری خواہش ہے کہ گیہوں کی روٹی گھی میں چپڑی ہوئی اور اسے دودھ میں ڈال کر کھاتے۔ ایک انصاری نے یہ سن کر آپ کے لیے گھی کی روٹی تیار کی اور لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے دریافت کیا یہ گھی کس چیز میں تھا انہوں نے عرض کیا گوہ کی کھال میں۔ آپ نے اس کے کھانے سے انکار فرما دیا۔

١١٣١ - حدثنا أحمد بن عبدة ثنا عثمان بن عبد الرحمن ثنا حميد الطويل عن أنس بن مالك قال صنعت أم سليم للنبي صلى الله عليه وسلم خبزة وضعت فيها شيئا من سمن ثم قالت اذهب إلى النبي صلى الله عليه وسلم فادعه قال فأتيته فقلت أمي تدعوك قال فقام وقال لمن كان عنده من الناس قوموا قال فسبقتهم إليها فأخبرتها فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال هاتي ما صنعت فقالت إنما صنعته لك وحدك فقال هاتيه فقال يا أنس أدخل علي عشرة عشرة قال فما زلت أدخل عليه عشرة عشرة فأكلوا حتى شبعوا وكانوا ثمانين۔

احمد بن عبدہ، عثمان بن عبد الرحمان، حمید الطویل، ردایتی، انس نے فرمایا کہ ام سلیمؓ نے حضورؐ کے لیے روٹی تیار کی اور اس میں کچھ گھی لگایا۔ پھر مجھ سے فرمایا حضورؐ کے پاس جاؤ اور آپ کو بلا لاؤ۔ میں آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میری والدہ آپ کو بلاتی ہیں۔ انسؓ کہتے ہیں آپ کھڑے ہو گئے اور جو لوگ آپ کے پاس بیٹھے تھے ان سے بھی چلنے کے لیے کہا انسؓ کہتے ہیں میں نے جلدی جلدی آ کر ام سلیمؓ کو خبر کی اتنے میں حضورؐ تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا جو تم نے تیار کیا ہے لاؤ۔ ام سلیمؓ نے عرض کیا میں نے خالی آپ کے لیے تیار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا سامنے لاؤ اور فرمایا اے انسؓ دس دس آدمی اندر بھیجتے رہو۔ میں دس دس آدمی اندر بھیجتا رہا۔ حتیٰ کہ سب لوگوں نے شکم سیر ہو کر کھایا۔ اس وقت ان لوگوں کی تعداد اسی تھی۔

باب ٢٨٦ خبز البر

گیہوں کی روٹی کا بیان

١١٣٢ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا مروان بن معاوية عن يزيد بن كيسان عن أبي حازم عن أبي هريرة أنه قال والذي نفسي بيده ما شبع نبي الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة أيام تباعا من خبز الحنطة حتى توفاه الله عز وجل۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک کبھی متواتر تین دن تک شکم سیر ہو کر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔

١١٣٣ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا معاوية بن عمرو ثنا زائدة عن منصور عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت ما شبع آل محمد صلى الله عليه وسلم منذ قدموا المدينة ثلاث ليال تباعا من خبز بر حتى توفي صلى الله عليه وسلم۔

محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ آنے کے بعد سے وفات تک متواتر تین رات تک کبھی گیہوں کی روٹی شکم سیر ہو کر نہیں کھائی۔

باب ٢٨٧ خبز الشعير

جو کی روٹی کا بیان

١١٣٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة ثنا هشام بن عروة عن أبيه عن

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جب وفات

عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي بَيْتِي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ.

ہوئی تو اس وقت میرے گھر سوائے تھوڑے سے جو کے کچھ نہ تھا۔ جو طاق پر رکھے ہوئے تھے میں انہیں بہت عرصہ تک کھاتی رہی میں نے ایک دن انہیں تولا تو وہ ختم ہو گئے۔

۱۱۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى قُبِضَ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضورؐ کے گھر والوں نے حضورؐ کی وفات تک بھی جو کی روٹی شکم سیر ہو کر نہیں کھائی تھی۔

۱۱۳۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ الْعَشَاءَ وَكَانَ عَامَّةُ خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيرِ.

عبداللہ بن معاویہ الجمحی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کئی کئی راتیں پے در پے فاقوں سے گزارتے اور آپ کے گھر والوں کو رات کا کھانا بھی میسر نہ آتا اور اس وقت عام لوگوں کی غذا جو کی روٹی تھی۔

۱۱۳۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَقَالَ أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِعًا وَلَبِسَ خَشِنًا فَقِيلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشِعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ إِلَّا بِجُرْعَةِ مَاءٍ.

یحییٰ بن عثمان، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، انسؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صوف کا لباس زیب تن فرماتے اپنے ہاتھ سے جوتیاں گانٹھتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ موٹا کھایا اور موٹا پہنا کسی نے حسن سے دریافت کیا موٹا کھانے سے کیا مراد ہے انہوں نے جواب دیا، جو کی وہ سخت روٹی جسے آپ بغیر پانی کے حلق سے نہ اتار سکتے تھے۔

بَابُ ۳۸ الْاِقْتِصَادِ فِي الْأَكْلِ وَكَرَاهَةِ الشِّبَعِ

کھانے میں احتیاط کرنے اور پیٹ بھر کر نہ کھانے کا بیان

۱۱۳۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّهَا أَنَّهَا سَمِعَتِ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرِبَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ

ہشام بن عبدالملک، محمد بن حرب، ام محمد، ام محمد، مقدام بن معدیکرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کا کسی برتن کو بھرنا اتنا برا نہیں جتنا پیٹ کو بھرنا آدمی کے لیے اتنے لقمے کافی ہیں جس سے اس کی پیٹھ سیدھی رہے۔

اٰدَمِیٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ حَسْبُ الْاٰدَمِیِّ لُقَیْمَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ غَلَبَتِ الْاٰدَمِيَّ نَفْسُهُ فَثُلُثٌ لِلطَّعَامِ وَثُلُثٌ لِلشَّرَابِ وَثُلُثٌ لِلنَّفَسِ

اگر آدمی زیادہ ہی کھانا چاہتا ہے تو تہائی پیٹ کھانے کے لیے رکھے، تہائی پانی کے لیے اور تہائی نفس کے لیے

۳۳۹۱۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُفَّ جُشَاءَكَ عَنَّا فَإِنَّ أَطْوَلَكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ شِبَعًا فِي دَارِ الدُّنْيَا.

عمرو بن رافع، عبدالعزیز بن عبداللہ، یحییٰ البکاء، ابن عمر سے روایت ہے۔ ابن عمر نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کے سامنے ڈکار لی آپ نے فرمایا ہمارے سامنے ڈکار نہ لیا کرو کیونکہ قیامت کے دن وہی لوگ بھوکے ہوں گے جو خوب سیر ہو کر کھاتے رہیں۔

۳۳۴۰۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ وَأُكْرِهَ عَلَى طَعَامٍ يَأْكُلُهُ فَقَالَ حَسْبِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

داؤد بن سلیمان، محمد بن الصباح، سعید بن محمد الثقفی موسیٰ الجہنی، زید بن وہب، عطیہ بن عامر الجہنی، سلمان کو زبردستی کھانے کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، وہ لوگ جو دنیا میں خوب سیر ہو کر کھاتے ہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے

بَابُ ۴۸۹ مِنَ الْإِسْرَافِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّمَا اشْتَهَيْتَ

کھانے کو اسراف میں داخل ہونے کا بیان

۳۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالُوا ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا يُوسُفُ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ.

ہشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان، بقیہ یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر اس شے کا کھانا جس کی نفس خواہش کرے فضول خرچی میں داخل ہے۔

بَابُ ۴۹۰ النَّهْيِ عَنْ إِلْقَاءِ الطَّعَامِ

کھانا پھینکنے کی ممانعت کا بیان

۳۳۴۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ [illegible]

ابراہیم بن محمد، وساح بن عقبہ، ولید بن محمد الموقری زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَرَاٰى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَاَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ اَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَكْرِمِيْ كَرِيْمًا فَاِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَيْهِمْ

آپ نے اسے اٹھا کر صاف کیا اور کھا لیا۔ اور فرمایا اے عائشہ عزت دار چیز کی عزت کیا کرو اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کا رزق چھین لیتا ہے تو وہ واپس نہیں کرتا۔

بَابُ ۴۹۱ التَّعَوُّذِ مِنَ الْجُوْعِ

۱۱۴۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

بھوک سے پناہ مانگنے کا بیان

ابن ابی شیبہ اسحاق بن منصور، ہریم، لیث، کعب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے اللھم انی اعوذ بک من الجوع فانہ بئس الضجیع واعوذ بک من الخیانۃ فانہا بئست البطانۃ

بَابُ ۴۹۲ تَرْكِ الْعَشَاءِ

۱۱۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ الْمَخْزُوْمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوا الْعَشَاءَ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ فَاِنَّ تَرْكَهُ يُهْرِمُ

رات کا کھانا چھوڑنے کا بیان

محمد بن عبداللہ الرقی، ابراہیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن باباہ المخزومی، عبداللہ بن میمون، محمد بن المنکدر جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کا کھانا نہ چھوڑ دیا جائے ایک مٹھی کھجور کیوں نہ ہو کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنا آدمی کو ضعیف کر دیتا ہے

بَابُ ۴۹۳ الضِّيَافَةِ

۱۱۴۵ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِيْ يُغْشٰى مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

مہمان داری کرنے کا بیان

جبارہ، کثیر بن سلیم، حضرت انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں مہمان ہو اس گھر میں خیر و برکت اس طرح دوڑتی ہے جیسے چھری اونٹ کے کوہان پر بلکہ اس سے بھی تیز۔

۱۱۴۶۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِيْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

جبارہ، محاربی، عبدالرحمان بن النہشل، ضحاک بن مزاحم ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس میں بھلائی اونٹ کے کوہان پر چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز دوڑتی ہے۔

۱۱۴۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُثْمَانُ

علی بن میمون، عثمان بن عبدالرحمان، علی بن عروہ، عبدالملک

ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ.

عطاء، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سنت یہ ہے کہ آدمی مہمان کو دروازے تک رخصت کرنے جائے۔

بَابُ إِذَا رَأَى الضَّيْفُ مُنْكَرًا رَجَعَ

کسی دعوت میں برا کام دیکھ کر لوٹ جانے کا بیان

١١٤٨- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَرَأَى تَصَاوِيرَ فَرَجَعَ.

ابوکریب، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، سعید بن المسیب حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی آپ تشریف لائے آپ نے گھر میں کچھ تصاویر دیکھیں تو واپس ہو گئے۔

١١٤٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ ثَنَا سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْ فَقُلْ لَهُ مَا أَرْجَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا.

عبدالرحمن بن عبداللہ الجزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن جمہان، سفینہ ابو عبدالرحمان کہتے ہیں ایک شخص نے ایک بار حضرت علیؓ کی دعوت کی جس پر حضرت فاطمہؓ فرمانے لگیں کاش ہم حضورؐ کی دعوت کرتے اور آپ ہمارے ساتھ کھانا کھاتے اس کے بعد دونوں نے حضورؐ کی دعوت کی حضورؐ تشریف لائے اور دروازے کی چوکھٹ پر ہاتھ رکھا، اندر گھر میں ایک باریک پردہ لٹکا ہوا نظر آیا آپ واپس ہو گئے فاطمہؓ نے علیؓ سے کہا تم جاؤ اور واپسی کی وجہ معلوم کرو حضرت علیؓ نے دریافت کیا یارسول اللہ آپ کے واپس آنے کی کیا وجہ ہے آپ نے ارشاد فرمایا میں اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جو آراستہ وپیراستہ ہو۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ السَّمْنِ وَاللَّحْمِ

گوشت اور گھی ملا کر کھانے کا بیان

١١٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى مَائِدَةٍ فَأَوْسَعَ لَهُ عَنْ صَدْرِ الْمَجْلِسِ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَلَقِمَ لُقْمَةً ثُمَّ ثَنَّى بِأُخْرَى ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَجِدُ طَعْمَ دَسَمٍ مَا هُوَ بِدَسَمِ اللَّحْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ أَطْلُبُ السَّمِينَ لِأَشْتَرِيَهُ

ابوکریب، یحییٰ بن عبدالرحمان الارحبی، یونس بن ابی یعفور، ابویعفور، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ میں ایک دن دسترخوان پر بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں میرے والد عمرؓ تشریف لائے میں نے ان کے لیے جگہ چھوڑ دی انہوں نے وہاں بیٹھ کر کھانا شروع کیا ایک دو لقمے کھانے کے بعد فرمایا مجھے کھانے میں ایسی چکنائی نظر آ رہی ہے جو گوشت کی چکنائی سے علیحدہ ہے ابن عمرؓ نے عرض کیا امیر المومنین میں بازار میں موٹے گوشت کی تلاش میں گیا لیکن وہ بہت مہنگا تھا۔ تو میں نے ایک درہم کا دبلا گوشت اور ایک درہم کا گھی

فَوَجَدْتُهُ ثَلَاثًا فَاشْتَرَيْتُ بِدِرْهَمٍ مِنَ الْمَهْزُولِ وَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِدِرْهَمٍ سَمْنًا فَأَرَدْتُ أَنْ يَتَرَدَّدَ عِيَالِي عَظْمًا فَقَالَ عُمَرُ مَا اجْتَمَعَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِلَّا أَكَلَ أَحَدَهُمَا وَتَصَدَّقَ بِالْآخَرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ خُذْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَنْ يَجْتَمِعَا عِنْدِي إِلَّا فَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ.

خرید لیا۔ تاکہ گھر والوں کو ایک ایک ہڈی تو میسر آ جائے حضرت عمرؓ نے فرمایا حضورؐ کے پاس تو جب دونوں چیزیں جمع ہو جاتیں تو ایک کو تناول فرما لیتے اور دوسری کا صدقہ کر دیتے ابن عمرؓ نے عرض کیا امیر المومنین اب تو کھا لیجیے میں آئندہ ایسا ہی کروں گا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا نہیں میں اب نہیں کھاؤں گا۔

بَابُ ٩٦ مَنْ طَبَخَ فَلْيُكْثِرْ مَاءَهُ

١٥١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا.

گوشت میں شوربہ کرنے کا بیان

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابو عامر الخزاز، ابو عمران الجونی عبد اللہ بن الصامت، ابو ذرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سالن پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال لیا کرو۔ اور اس میں سے کچھ ہمسایہ کو دے دیا کرو۔

بَابُ ٩٧ أَكْلِ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ

١٥٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا.

پیاز لہسن وغیرہ کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد الغطفانی، معدان بن ابی طلحۃ الیعمری عمر بن الخطابؓ جمعہ کے دن خطبہ دیتے کھڑے ہوئے خدا کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا تم لوگ یہ دونوں پودے کھاتے ہو اور میں تو انہیں برا سمجھتا ہوں۔ یعنی لہسن اور پیاز۔ اور میں حضورؐ کے زمانہ میں دیکھا کرتا تھا۔ کہ جس کے منہ سے ان کی بو آتی تھی۔ اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع پہنچایا جاتا اور اگر کوئی شخص اسے ضرور استعمال کرنا چاہتا ہو وہ پکا کر کرے۔

١٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُولِ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید ابو یزید ام ایوبؓ نے فرمایا کہ میں نے حضورؐ کے لیے کچھ کھانا تیار کیا جس میں ترکاریاں بھی تھیں (پیاز لہسن وغیرہ) آپ نے انہیں نہیں کھایا اور فرمایا میں اپنے ساتھیوں کو دکھ دینا

فَكُرِهَ أَكْلُ وَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي

۱۱۵۴- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَفَرًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحَ الْكُرَّاثِ فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسَانُ۔

۱۱۵۵- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ لَا تَأْكُلُوا الْبَصَلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً النِّيءَ۔

بَابُ ۴۹۸ أَكْلِ الْجُبْنِ وَالسَّمْنِ

۱۱۵۶- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ قَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ۔

بَابُ ۴۹۹ أَكْلِ الثِّمَارِ

۱۱۵۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِنَ الطَّائِفِ فَدَعَانِي فَقَالَ خُذْ

نہیں چاہتا (فرشتوں کو)

حرملة بن یحیٰی، ابن وہب، ابوشریح، عبدالرحمان بن نمران الحجری، ابوالزبیر، جابرؓ نے فرمایا کہ ایک جماعت حضورؐ کی خدمت میں آئی، ان کے منہ سے گندنے کی بو آ رہی تھی آپ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں اس درخت کے کھانے سے منع نہیں کیا تھا، فرشتوں کو بھی انہی چیزوں سے تکلیف پہنچتی ہے۔ جس سے انسان کو پہنچتی ہے

حرملة، ابن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرة بن نہیک، دخین الحجری، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے ارشاد فرمایا تم لوگ پیاز نہ کھایا کرو پھر آہستہ سے ایک اور جملہ فرمایا۔

گھی اور دہی کا بیان

اسمٰعیل بن موسیٰ السدی، سیف بن ہارون، سلیمان التیمی، ابوعثمان النہدی، سلمان فارسیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دہی گھی اور پنیر کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا اللہ نے جو اپنی کتاب میں حلال کر دیا ہے، وہ حلال ہے اور جو حرام فرمایا وہ حرام ہے اور جس سے سکوت اختیار کیا تو وہ معاف ہے

پھل کھانے کا بیان

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، عثمان، محمد بن عبدالرحمان بن عرق، عبدالرحمان، نعمان بن بشیرؓ نے فرمایا کہ حضورؐ کی خدمت میں طائف کے انگور ہدیہ میں آئے تو آپ نے مجھے بلا کر فرمایا یہ خوشے جا کر اپنی والدہ کو دے دو میں نے والدہ کو دینے کے بجائے خود کھا لیے چند دن بعد

هَذَا الْمَوْلُودُ فَبَلِّغْ أُمَّكَ فَأَتَاكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ أُبَلِّغَهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ لِي مَا فَعَلَ الْمَوْلُودُ هَلْ أَبْلَغْتَهُ أُمَّكَ قُلْتُ لَا قَالَ فَسَمَّانِي غُدَرَ.

آپ نے مجھ سے دریافت کیا وہ نومولود تم نے والدہ کو دے دیا تھا۔ میں نے عرض کیا جی نہیں۔ اسی وجہ سے آپ نے میرا نام غدار رکھا۔

١١٥٨- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ ثَنَا نُقَيْبُ بْنُ حَاجِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ فَقَالَ دُونَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَإِنَّهَا تُجِمُّ الْفُؤَادَ.

اسمٰعیل بن محمد الطلحی، نقیب بن حاجب، ابو سعید، عبد الملک الزبیری، طلحہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں گیا۔ اور آپ کے ہاتھ میں بہی تھی آپ نے فرمایا اے طلحہ یہ لو، یہ دل کو بہت آرام پہنچاتی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ مُنْبَطِحًا

اوندھے ہو کر کھانے کا بیان

١١٥٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى وَجْهِهِ.

محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوندھے ہو کر کھانے سے منع فرمایا ہے۔

أَبْوَابُ الْأَشْرِبَةِ

ابواب الاشربہ

بَابُ الْخَمْرِ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

شراب کی برائی کا بیان

١١٦٠- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ رَاشِدٍ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ.

حسین بن الحسن المروزی، ابن ابی عدی، ح، ابراہیم بن سعید الجوہری، عبدالوہاب، راشد ابو محمد الحمانی، شہر، ابو الدرداء نے فرمایا کہ مجھے میرے دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے شراب نہ پینا کیوں کہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔

١١٦١- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن الزبیر، عبادۃ بن نسی، خباب بن الارت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شراب سے خطائیں اتنی زیادہ ہوں [illegible] درخت سے

إِيَّاكُمْ وَالْخَمْرَ فَإِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا كَمَا أَنَّ شَجَرَتَهَا تَفْرَعُ الشَّجَرَ.

شراب سے بچتے رہو کیونکہ اس سے برائیاں اس طرح پھیلتی ہیں جس طرح درخت سے درخت۔

بَابُ ۵۰۲: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

شرابی کا آخرت میں محروم ہونے کا بیان

۱۱۶۲ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ.

علی بن محمد، ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا مگر یہ کہ توبہ کرے۔

۱۱۶۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ.

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ بن حسین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب نہ پی سکے گا۔

بَابُ ۵۰۳: مُدْمِنِ الْخَمْرِ

شراب کی عادت کا بیان

۱۱۶۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، محمد بن سلیمان بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا بت پرست کی مانند ہے۔

۱۱۶۵ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ.

ہشام، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ، ابو ادریس، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

بَابُ ۵۰۴: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

شرابی کی نماز قبول نہ ہونے کا بیان

۱۱۶۶ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن یزید

ثنا الوليد بن مسلم ثنا الأوزاعي عن ربيعة بن يزيد عن ابن الديلمي عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر وسكر لم تقبل له صلوة أربعين صباحا وإن مات دخل النار فإن تاب تاب الله عليه وإن عاد فشرب فسكر لم تقبل له صلوة أربعين صباحا فإن مات دخل النار فإن تاب تاب الله عليه وإن عاد فشرب فسكر لم تقبل له صلوة أربعين صباحا فإن مات دخل النار فإن تاب تاب الله عليه وإن عاد كان حقا على الله أن يسقيه من ردغة الخبال يوم القيامة قالوا يا رسول الله وما ردغة الخبال قال عصارة أهل النار.

ابن الدیلمی، عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے شراب پی یا اور کوئی نشہ آور شے استعمال کی تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر وہ اسی حالت میں مرگیا تو دوزخ میں داخل ہوگا اگر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر اس نے پھر دوبارہ توبہ کے بعد شراب پی لیا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ کرے گا۔ اور اسی حالت میں مرگیا تو جہنم میں جائے گا اگر توبہ کرلی تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے پھر اگر اس نے تیسری بار پی تب بھی خدا کا یہی قانون ہے۔ لیکن اگر اس نے توبہ کرکے چوتھی بار بھی شراب پی تو اللہ تعالیٰ پر یہ فرض ہے کہ قیامت کے دن اسے ردغۃ الخبال پلائے، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ردغۃ الخبال کیا شئے ہے آپ نے فرمایا

ردغۃ جہنمیوں کا خون اور پیپ

باب ۵ ما يكون منه الخمر

شراب بنانے والی چیزوں کا بیان

١١٦٧ حدثنا يحيى بن عبد الله اليمامي ثنا عكرمة بن عمار ثنا أبو كثير السحيمي عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخمر من هاتين الشجرتين النخلة والعنبة.

یحیی بن عبداللہ، عکرمہ بن عمار، ابو کثیر السحیمی (رباعی) ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب ان دو چیزوں سے بنتی ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔

١١٦٨ حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب أن خالد بن كثير الهمداني حدثه أن السري بن إسماعيل حدثه أن الشعبي حدثه أنه سمع النعمان بن بشير يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من الحنطة خمرا وإن من الشعير خمرا ومن الزبيب خمرا ومن التمر خمرا ومن العسل خمرا.

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر الہمدانی، سری بن اسماعیل، شعبی، نعمان بن بشیر
، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گیہوں، جو، کشمش، کھجور اور شہد سے شراب بنتی ہے

باب ٦ لعنت الخمر على عشرة أوجه

شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت نازل ہونیکا بیان

١١٦٩ حدثنا علي بن محمد ثنا محمد بن إسماعيل ثنا وكيع ثنا عبد العزيز بن عمر

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن محمد، عبدالعزیز، عبدالرحمان بن عبداللہ الغافقی

بن عمر، عن عبد الرحمن بن عبد الله الغافقي وأبي طعمة مولاهم أنهما سمعا ابن عمر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعنت الخمر على عشرة أوجه بعينها وعاصرها ومعتصرها وبائعها ومبتاعها وحاملها والمحمولة إليه وآكل ثمنها وشاربها وساقيها.

طعمہ، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت نازل ہوتی ہے پینے والے پر نچوڑنے والے پر نچڑوانے والے پر بیچنے والے پر خریدنے والے پر لیجانے والے پر جس کے لیے لیجائی گئی ہے اس کی قیمت کھانے والے پر اور اس کے پلانے والے پر۔

٣٣٧٠۔ حدثنا محمد بن سعيد بن يزيد بن إبراهيم التستري ثنا أبو عاصم عن شبيب سمعت أنس بن مالك أو حدثني أنس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها ومعتصرها والمعصورة له وحاملها والمحمولة له وبائعها والمبيوعة له وساقيها والمستقاة له حتى عد عشرة من هذا الضرب.

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوعاصم، شبیب راوی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے معاملہ میں دس آدمیوں پر لعنت فرمائی نچوڑنے والے پر نچڑوانے والے پر، اٹھانے والے پر، اٹھوانے والے پر بیچنے والے جس کے لیے بیچی جائے پینے والے پر جس کی وجہ سے پلائی جائے حتیٰ کہ آپ نے دس آدمیوں کو شمار کیا۔

باب التجارة في الخمر

شراب فروخت کرنے کا بیان

٣٣٧١۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الآيات من آخر سورة البقرة في الربا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فحرم التجارة في الخمر.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب سورہ البقرہ میں سود کی آخری آیت نازل ہوئی تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور شراب کی تجارت حرام قرار دی۔

٣٣٧٢۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن طاوس عن ابن عباس قال بلغ عمر أن سمرة باع خمرا فقال قاتل الله سمرة ألم يعلم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها.

ابن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ عمر کو یہ اطلاع ملی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالے سمرہ کو قتل کرے کیا وہ نہیں جانتے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود پر چربی حرام کی گئی تھی لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کیا اس وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ نے لعنت نازل فرمائی۔

باب الخمر يسمونها بغير اسمها

۳۳۷۳ – حدثنا العباس بن الوليد الدمشقي ثنا عبد السلام بن عبد القدوس ثنا ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن أبي أمامة الباهلي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذهب الليالي والأيام حتى تشرب طائفة من أمتي الخمر يسمونها بغير اسمها۔

آخر زمانہ میں شراب کا نام بدل کر فروخت کرنے کا بیان

عباس بن الولید، عبدالسلام بن حرب، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابوامامۃ الباہلی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ ایسے ہی گزرتا رہے گا۔ حتیٰ کہ میری امت میں سے ایک جماعت شراب پیا کرے گی، اور اس کے نام تبدیل کر دے گی

۳۳۷۴ – حدثنا الحسين بن أبي السري ثنا عبد الله ثنا سعد بن أوس العبسي عن بلال بن يحيى العبسي عن أبي بكر بن حفص عن ابن محيريز عن ثابت بن السمط عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يشرب ناس من أمتي الخمر باسم يسمونها إياه۔

حسین بن ابی السری، عبداللہ، سعد بن اوس العبسی بلال بن یحییٰ العبسی، ابوبکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن السمط، عبادۃ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام تبدیل کر دیں گے

باب كل مسكر حرام

۳۳۷۵ – حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن أبي سلمة عن عائشة تبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال كل شراب أسكر فهو حرام۔

نشہ آور شے کے حرام ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۳۳۷۶ – حدثنا هشام بن عمار ثنا صدقة بن خالد ثنا يحيى بن الحارث الذماري سمعت سالم بن عبد الله بن عمر يحدث عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر حرام۔

ہشام، صدقہ، یحییٰ بن الحارث الذماری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۳۳۷۷ – حدثنا يونس بن عبد الأعلى ثنا ابن وهب أخبرنا ابن جريج عن أيوب بن هانئ عن مسروق عن ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل مسكر حرام قال ابن ماجه هذا حديث المصريين۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق، ابن مسعودؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔ ابن ماجہ کہتے ہیں یہ مصریین کی حدیث ہے۔

۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَهٰذَا حَدِيثُ الرَّقِّيِّينَ.

علی بن میمون، خالد بن حیان، سلیمان بن عبد اللہ بن الزبرقان، یعلی بن شداد بن اوس، معاویہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہر نشہ لانے والی چیز ہر مومن پر حرام ہے، یہ رقہ والوں کی حدیث ہے۔

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ.

سہل، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

بَابُ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

کم یا زیادہ نشہ آور چیز کے حرام ہونے کا بیان

۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

ابراہیم بن المنذر، الحزامی ابویحییٰ، زکریا بن منظور ابو حازم، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شئے نشہ لائے، تھوڑی ہو یا زیادہ سب حرام ہے۔

۱۱۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکیر، محمد بن المنکدر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس چیز کا کثیر حصہ نشہ لائے اس کا تھوڑا حصہ بھی حرام ہے

۱۱۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

عبدالرحمان بن ابراہیم، انس، عبیداللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شئے نشہ لائے وہ حرام ہے چاہے کم ہو یا زیادہ۔

22

نعکیلۂ خرانر

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

١١٨٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

کھجور اور انگور کے شیرہ پینے کا بیان

محمد بن رمح. لیث. ابوالزبیر ربانی، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور کشمش کی نبیذ، اسی طرح خشک اور تر کھجور کی نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

لیث بن سعد کہتے ہیں مجھ سے حضرت جابر کی یہ حدیث عطا بن ابی رباح مکی نے بھی بیان کی ہے

١١٨٥ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالْبُسْرَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

یزید بن عبداللہ الیمانی، عکرمہ، ابو کثیر، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خشک اور تر کھجور کی نبیذ نہ بناؤ جب بھی نبیذ بناؤ تو ہر ایک کی الگ بناؤ۔

١١٨٦ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالزَّهْوِ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ.

ہشام، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچی اور پکی اسی طرح کھجور اور انگور کا ملا کر شیرہ نہ بناؤ، اور ان میں سے ہر شے کا الگ شیرہ بناؤ۔

بَابُ صِفَةِ النَّبِيذِ وَشُرْبِهِ

١١٨٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَتْنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ

نبیذ کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ح، محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول بنانہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مشک میں شیرہ تیار کرتے اس طرح کہ مشک میں ایک مٹھی کھجور یا انگور ڈال کر اوپر سے پانی ڈال دیتے۔ اگر صبح بھگوئی جاتیں تو آپ شام کو پیتے اور شام کو بھگوئی جاتیں تو صبح پیتے۔ ابو معاویہ کہتے ہیں

فتطرحها فيه ثم تصب عليه الماء فننبذه غدوة فيشربه عشية وننبذه عشية فيشربه غدوة وقال أبو معاوية نهارا فيشربه ليلا أو ليلا فيشربه نهارا.

دن کی رات میں اور رات کی دن میں دیتے تھے۔

۱۱۸۸۔ حدثنا أبو كريب عن إسماعيل بن صبيح عن أبي إسرائيل عن أبي عمر البهراني عن ابن عباس قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم فيشربه يومه ذلك والغد واليوم الثالث فإن بقي منه شيء أهراقه أو أمر به فأهريق.

ابوکریب، اسمٰعیل بن صبیح، ابواسرائیل، ابوعمر البہرانی ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تو آپ یا تو اسے اسی روز پی لیتے یا دوسرے روز اور تیسرے روز پیتے۔ بلکہ اسے گرا دیتے یا گرانے کا حکم دیتے۔

۱۱۸۹۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا أبو عوانة عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في تور من حجارة.

محمد بن عبدالملک، ابوعوانہ، ابوالزبیر، رازجابر، جابرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

باب النهي عن نبيذ الأوعية

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت کا بیان

۱۱۹۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر عن محمد بن عمرو ثنا أبو سلمة عن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن ينبذ في النقير والمزفت والدباء والحنتمة وقال كل مسكر حرام ف

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نقیر، مزفت، دبا اور حنتم میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۱۱۹۱۔ حدثنا محمد بن رمح أنبأ الليث بن سعد عن نافع عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن ينبذ في المزفت والقرع.

محمد بن رمح، لیث، نافع، رازنافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کدو اور لاکھ کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

۱۱۹۲۔ حدثنا نصر بن علي ثنا أبي عن المثنى بن سعيد عن أبي المتوكل عن أبي سعيد الخدري

نصر بن علی، علی، مثنیٰ بن سعید، ابوالمتوکل، ابوسعید الخدریؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

ف نقیر لکڑی کا برتن مزفت لاکھ کا برتن دبا سکھایا ہوا کدو حنتم سبز رنگ کے روغنی گھڑے، یہ برتن ان برتنوں میں چونکہ شراب بنائی جاتی تھی اس لیے حرمت شراب کے بعد حضورؐ نے احتیاطاً ان برتنوں کے استعمال کی بھی ممانعت فرمائی لیکن جب لوگوں کی عادت قطعی طور پر ترک ہوگئی تو ان کے استعمال کی اجازت دی۔

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

کدو، لاکھ اور سبز چینی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا

۱۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

ابوبکر، عباس بن عبدالعظیم، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، عبدالرحمان بن معمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور سبز چینی کے برتنوں کے استعمال کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ

ان برتنوں کے استعمال کی اجازت کا بیان

۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيهِ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

عبدالحمید بن بیان، اسحاق بن یوسف، شریک، سماک، قاسم بن مخیرہ، ابن بریدہ، ابن بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں کچھ برتنوں سے منع کیا کرتا تھا لیکن اب تم ان میں نبیذ بنا سکتے ہو مگر نشہ لانے والی چیزوں سے بچو

۱۱۹۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ أَلَا وَإِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

یونس، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن الاجدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں کچھ برتنوں کے استعمال سے منع کیا کرتا تھا۔ خبردار برتن کسی شے کو حرام نہیں کرتے۔ بلکہ ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے

بَابُ النَّبِيذِ فِي الْجَرِّ

مٹی کے گھڑوں میں نبیذ بنانے کا بیان

۱۱۹۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَتْنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَعْجِزُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِنْ جِلْدِ أُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَفِي كَذَا وَفِي كَذَا إِلَّا الْخَلَّ

سوید، معتمر، سلیمان التیمی، رمیثہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی عورت یہ بھی نہیں کر سکتی کہ ہر سال اپنی قربانی کی کھالوں میں سے ایک مشک تیار کرے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتنوں میں اور فلاں فلاں برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے ہاں ان میں سرکہ تیار کیا جا سکتا ہے

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

اسحاق بن موسیٰ الخطمی، ولید بن مسلم اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم

كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجِرَارِ۔

۱۱۹۸۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى ثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ صَدَقَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذِ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ۔

بَابُ تَخْمِيرِ الْإِنَاءِ

۱۱۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ۔

۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ وَإِيكَاءِ السِّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنَاءِ۔

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَصْنَعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

مجاہد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابو معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں نبیذ کا مٹکا لایا گیا جس میں نبیذ جوش کھا رہی تھی آپ نے فرمایا اسے دیوار پر دے مارو کیوں کہ یہ خراب ہے اور اسے وہی استعمال کرے گا جو اللہ اور آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

برتن ڈھانپنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا برتن ڈھانکا کرو، مشک کو بند رکھا کرو، چراغ بجھایا کرو سوتے وقت دروازہ بند کرو، کیونکہ شیطان بند مشک اور بند دروازہ اور بند برتن کو نہیں کھولتا اگر کوئی برتن ڈھانپنے کے لیے برتن نہ پائے تو اس پر لکڑی ہی رکھ دے اور اس پر اللہ کا نام لے کیونکہ چوہا گھر میں آگ لگا دیا کرتا ہے۔

عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، سہیل ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے برتن ڈھانپنے، مشک کا منہ بند کرنے اور برتن الٹنے کا حکم دیا ہے۔

عصمہ بن الفضل، حرمی بن عمارہ، حریش بن حریث ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے رات کو حضور کے تین برتن ڈھانپ کر رکھتیں ایک وضو کا، ایک مسواک کا اور ایک پینے کا۔

بَابُ ۱۷: الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ.

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

چاندی کے برتن میں پانی پینے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے شکم میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۱۲۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ.

محمد بن عبدالملک، ابوعوانہ، ابوبشر، مجاہد، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی اور سونے کے برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ کفار کے لیے دنیا میں اور تمہارے لیے آخرت میں۔

۱۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ امْرَأَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءِ فِضَّةٍ فَكَأَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امراۃ ابن عمرؓ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے شکم میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔

بَابُ ۱۸: الشُّرْبِ بِثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ.

تین سانس میں پانی پینے کا بیان

۱۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا.

ابن ابی شیبہ، ابن مہدی، عزرہ بن ثابت الانصاری، ثمامہ بن عبداللہ، انسؓ سے مروی ہے کہ وہ برتن میں تین سانس لیتے اور فرماتے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی برتن میں تین سانس لیتے تھے۔

۱۲۰۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ.

ہشام، محمد بن الصباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کریب، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا اور دو بار سانس لیا۔

بَابُ ٥١٩ الشُّرْبِ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ

١٢٠٧ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ.

مشک کو منہ لگا کر پانی پینے کا بیان

بشر بن ہلال، عبد الوارث بن سعید، ایوب عکرمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

١٢٠٨ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ.

بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ٥٢٠ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

١٢٠٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا.

مشک کو الٹ کر پانی پینے کا بیان

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کو الٹ کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

١٢١٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ وَإِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ إِلَى سِقَاءٍ فَاخْتَنَثَهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ.

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعہ بن صالح، سلمہ بن وہرام، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ ایک شخص نے اس ممانعت کے باوجود مشک کو منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو مشک سے سانپ نکل آیا۔

بَابُ ٥٢١ الشُّرْبِ قَائِمًا

١٢١١ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ مَا فَعَلَ.

کھڑے ہو کر پانی پینے کا بیان

سوید، علی ابن مسہر، عاصم، شعبی، ابن عباس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا۔ آپ نے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ شعبی کہتے ہیں کہ میں نے عکرمہ سے یہ بیان کیا انھوں نے قسم کھا کر کہا کہ حضور نے کبھی ایسا نہیں کیا۔

١٢١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر

ابن عيينة عن يزيد بن يزيد بن جابر عن عبد الرحمن بن أبي عمرة عن جدته يقال لها كبشة الأنصارية أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها قربة معلقة فشرب منها وهو قائم فقطعت فم القربة تبتغي بركة موضع في رسول الله صلى الله عليه وسلم.

عبدالرحمن بن ابی عمرہ۔ کبشہ الانصاریہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے ان کے پاس ایک مشک لٹکی ہوئی تھی آپ نے اس سے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ کبشہ نے مشک کا منہ برکت کے باعث کاٹ کر رکھ لیا۔ چونکہ اس سے حضور کا دہن اطہر لگا تھا۔

١٢١٣۔ حدثنا حميد بن مسعدة ثنا بشر بن المفضل ثنا سعيد عن قتادة عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشرب قائما۔

حمید ابن مسعدہ، بشر ابن المفضل، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

باب ٥٢٢ إذا شرب أعطى الأيمن فالأيمن

تقسیم کے وقت دائیں جانب سے ابتدا کرنیکا بیان

١٢١٤۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا مالك بن أنس عن الزهري عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتي بلبن قد شيب بماء وعن يمينه أعرابي وعن يساره أبو بكر فشرب ثم أعطى الأعرابي وقال الأيمن فالأيمن۔

ہشام، مالک، زہری (و) انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ کی لسی حاضر کی گئی آپ کے دائیں جانب ایک اعرابی اور بائیں جانب ابوبکر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے پیا پھر اعرابی کو دیدیا اور فرمایا دائیں جانب والا پھر دائیں جانب والا ہے۔

١٢١٥۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسماعيل بن عياش ثنا ابن جريج عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلبن وعن يمينه ابن عباس وعن يساره خالد بن الوليد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابن عباس أتأذن لي أن أسقي خالدا قال ابن عباس ما أحب أن أوثر بسؤر رسول الله صلى الله عليه وسلم على نفسي أحدا فأخذ ابن عباس فشرب وشرب خالد۔

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ لایا گیا آپ کے دائیں جانب میں اور بائیں جانب خالد بن الولید بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن عباس کیا تم مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ میں بچا ہوا دودھ خالد کو پلا دوں۔ ابن عباس نے عرض کیا میں تو یہ پسند نہیں کرتا کہ حضور کا جھوٹا دوسرے کو دے دوں میں ہرگز یہ ایثار نفس نہیں کر سکتا۔ ابن عباس نے دودھ لے کر پیا اور اس کے بعد خالد نے پیا۔

باب ٥٢٣ التنفس في الإناء

برتن میں سانس لینے کا بیان

١٢١٦۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا داود

ابن ابی شیبہ، داؤد بن عبداللہ، عبدالعزیز بن محمد، حارث

أَبُو عَاصِمٍ الْهُ عَنْ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ مُوسَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيُنَحِّ الْإِنَاءَ ثُمَّ لْيَعُدْ إِنْ كَانَ يُرِيدُهُ۔

ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو برتن میں سانس نہ لے۔ اگر سانس لینا چاہے تو برتن کو منہ کے سامنے سے الگ کرکے سانس لے۔ پھر پینا چاہے تو دوبارہ پی لے۔

۱۲۱۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۵۲۴ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

برتن میں پھونک مارنے کا بیان

۱۲۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْفَخَ فِي الْإِنَاءِ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، سفیان، عکرمہ، عبدالکریم ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔

۱۲۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي الشَّرَابِ۔

ابوکریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمان المحاربی، شریک بن عبدالکریم، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پینے کی چیز میں پھونک نہیں مارتے تھے۔

بَابُ ۵۲۵ الشُّرْبِ بِالْأَكُفِّ وَالْكَرْعِ

چلو سے پینے اور منہ لگا کر پینے کا بیان

۱۲۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ عَلَى بُطُونِنَا وَهُوَ الْكَرْعُ وَنَهَانَا أَنْ نَغْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَلَغْ أَحَدُكُمْ كَمَا يَلَغُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبْ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِينَ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبْ بِاللَّيْلِ فِي إِنَاءٍ حَتَّى يُحَرِّكَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْإِنَاءُ مُخَمَّرًا وَمَنْ شَرِبَ بِيَدِهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى إِنَاءٍ يُرِيدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِعَدَدِ أَصَابِعِهِ حَسَنَاتٍ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، مسلم بن عبداللہ، عاصم بن زید بن عبداللہ بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمرؓ

ابن عمرؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اوندھے منہ لیٹ کر پانی پینے سے منع فرمایا برتن میں ایسے منہ نہ ڈالو جیسے کتا منہ ڈالتا ہے اور نہ ایک ہاتھ سے پیو جیسے وہ لوگ پیتے ہیں جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ہے اور نہ اس برتن کا پانی پیو جو رات کو کھلا رکھا ہے ہاں اگر بند ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اور جو شخص اپنے ہاتھ سے باوجود برتن موجود ہونے کے عاجزی وانکساری کی وجہ سے پانی پیے گا اللہ تعالے اسے ہر انگلی کے بدلے ایک نیکی عطاء فرمائے گا چونکہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کا برتن سے

وَهُوَ لَنَا مَعَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَإِذَا طَرَحَ الْقَدَحَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا مَعَ الدُّنْيَا

۱۲۲۱ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنٍّ فَاسْقِنَا وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي شَنٍّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرِيشِ فَحَلَبَ لَهُ شَاةً عَلَى مَاءٍ بَاتَ فِي شَنٍّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِي مَعَهُ

۱۲۲۲ - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلَى بِرْكَةٍ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوا وَلَكِنِ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا فِيهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ إِنَاءٌ أَطْيَبَ مِنَ الْيَدِ

بَابُ ۵۲۶ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

۱۲۲۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

بَابُ ۵۲۷ الشُّرْبِ فِي الزُّجَاجِ

۱۲۲۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحُ قَوَارِيرَ يَشْرَبُ فِيهِ

جب انھوں نے پیالہ پھینک کر فرمایا تھا افسوس یہ بھی دنیا کا سامان ہے۔

احمد بن منصور، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید بن الحارث جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس تشریف لے گئے وہ اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا اگر تمہارے پاس رات کا باسی پانی رکھا ہو تو پلا دو ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیں گے۔ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس رات کا باسی پانی مشک میں رکھا ہوا ہے یہ کہہ کر وہ انصاری اپنے جھونپڑے کی طرف گئے ہم بھی چونکہ ان کے ساتھ گئے انھوں نے بکری کا دودھ دوھ کر اس میں مشک کا ٹھنڈا پانی ملا کر حضور کے سامنے پیش کیا آپ نے نوش فرمایا پھر ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جو حضور کے ساتھ تھے یعنی مجھے بھی اسی طرح۔

واصل بن عبد الاعلی، ابن فضیل، لیث، سعید بن عامر، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم لوگوں کا ایک حوض پر سے گزر ہوا۔ ہم نے منہ لگا کر پانی پینا چاہا تو آپ نے ارشاد فرمایا منہ لگا کر پانی نہ پیو۔ بلکہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پیو کیونکہ پانی پینے کے لیے ہاتھ سے بہتر کوئی اور برتن نہیں۔

دوسروں کو پلانے والے کے لیے آخر میں پینے کا بیان

احمد بن عبدہ، سوید، حماد، ثابت البنانی، عبداللہ بن رباح، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوسروں کو پلانے والا خود بعد میں پیئے گا۔

شیشے کے گلاس میں پانی پینے کا بیان

احمد بن سنان، زید بن الحباب، مندل بن علی، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شیشہ کا پیالہ تھا۔ جس میں آپ پانی پیا کرتے تھے

أَبْوَابُ الطِّبِّ

بَابُ مَا أَنْزَلَ اللهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

۱۲۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ عِبَادَ اللهِ وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ **عِرْضِ أَخِيهِ ظُلْمًا فَذَاكَ الَّذِي حَرَجَ** فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ أَنْ لَا نَتَدَاوَى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللهِ فَإِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ۔

۱۲۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَدْوِيَةً نَتَدَاوَى بِهَا وَرُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللهِ۔

۱۲۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً۔

۱۲۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ

ابواب طب کے بیان میں

ہر بیماری کے لیے شفا ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، زیاد بن علاقہ، اسامہ بن شریک کہتے ہیں اعراب حضورؐ کی خدمت میں حاضر تھے اور سوالات کر رہے تھے۔ کہ ہم پر فلاں چیز میں کیا گناہ ہوگا اور فلاں چیز میں کیا گناہ ہوگا آپ نے ان سے ارشاد فرمایا اے اللہ کے بندو کسی چیز میں کوئی گناہ نہیں (یعنی سوائے اس کے کہ اپنے بھائی کی بے عزتی ہو) **انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم بیماری کا علاج** کریں تو اس میں ہم پر کوئی گناہ تو نہیں آپ نے فرمایا اللہ کے بندے دوا کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کے علاوہ ہر بیماری کی دوا رکھی ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بندے کو جو چیز عطا کی جاتی ہے اس میں اچھی شے کون سی ہے آپ نے فرمایا اچھے اخلاق۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابن ابی خزیمہ ابو خزامہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ! ہم دوا کرتے ہیں جھاڑ پھونک کرتے اور دیگر بچاؤ کے انتظامات کرتے ہیں کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا یہ خود بھی تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں داخل ہیں۔

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، عطاء بن السائب، ابو عبدالرحمان السلمی، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بیماری ایسی نہیں پیدا فرمائی جس کی اللہ تعالیٰ نے دوا نازل کی ہو۔

ابن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید الجوہری، ابو احمد، عمر بن

ابْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً.

سعید بن ابی حسین، عطاء، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کی دوا نہ نازل فرمائی ہو۔

بَابُ الْمَرِيضِ يَشْتَهِي الشَّيْءَ

بیمار کی خواہش کا بیان

١٢٢٩- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ ثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حسن بن علی الخلال، صفوان بن ہبیرہ، ابومکین، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، اور مریض سے فرمایا تمہارا کس چیز کو طبیعت چاہتی ہے اس نے عرض کیا کہ گیہوں کی روٹی کو آپ نے ارشاد فرمایا جس کے پاس گیہوں کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کے لیے بھیج دے اور فرمایا جب مریض کی طبیعت چاہے کسی چیز کو تو اسے کھلا دیا کرو۔

١٢٣٠- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

سفیان بن وکیع، ابویحییٰ الحمانی، اعمش، یزید الرقاشی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اس سے دریافت فرمایا کس چیز کو جی چاہتا ہے، کیا گندم کی روٹی کو جی چاہتا ہے عرض کیا ہاں فرمایا اس کے لیے مہیا کرو۔

بَابُ الْحِمْيَةِ

پرہیز کرنے کا بیان

١٢٣١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضٍ وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح، ایوب بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن صعصعہ، ح، محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح، ایوب، یعقوب بن ابی یعقوب، ام المنذر بنت قیس انصاریہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ کے ہمراہ علیؓ بھی تھے اور علیؓ بیماری سے کمزور ہو رہے تھے ہمارے ہاں کچھ کھجوروں کے خوشے لٹکے ہوئے تھے علیؓ نے انہیں کھانے کا ارادہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علیؓ تم کمزور ہو یہ مت کھاؤ اس کے بعد میں نے حضورؐ کے لیے جو کی روٹی اور چقندر پکائے آپ نے ارشاد فرمایا اے

فَجَعَلَ عَلِيٌّ يَأْكُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَهْ مَهْ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مِنْ هٰذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ لَكَ.

علی یہ کھاؤ یہ تمہارے لیے مفید ہیں۔

۳۴۴۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَتَمْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ فَأَخَذْتُ آكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْكُلُ تَمْرًا وَبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَمْضُغُ مِنْ نَاحِيَةٍ أُخْرَى فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن عبد الوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، عبد الحمید بن صیفی، صیفی، صہیب نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں آیا۔ آپ کے پاس روٹی اور کھجوریں رکھی ہوئی تھیں آپ نے فرمایا آؤ اور کھاؤ۔ میں نے کھجور کھانی شروع کی آپ نے ارشاد فرمایا تم کھجوریں کھاتے ہو حالانکہ تمہاری دکھتی آنکھ ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس طرف سے نہیں کھاتا جس طرف آنکھ دکھتی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تبسم فرمانے لگے۔

بَابُ لَا تُكْرِهُوا الْمَرِيضَ عَلَى الطَّعَامِ

۳۴۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

مریضوں پر کھانے کے لیے جبر کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، بکیر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، علی، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر مجبور نہ کیا کرو، کیوں کہ انھیں خدا کھلاتا پلاتا ہے۔

بَابُ التَّلْبِينَةِ

۳۴۴۵۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ

حریرہ کا بیان

ابراہیم بن سعید الجوہری، ابن علیہ، محمد بن السائب بن برکہ، ام محمد بن السائب، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: حضور کے گھر میں جب کسی کو بخار ہوتا تو آپ اس کے لیے حریرہ تیار کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے ہیں کہ رنجیدہ دل کو قوت دیتا ہے اور بیماری کو اس طرح دھوتا ہے۔ جیسے چہرہ سے میل کو پانی دھو دیتا۔

فُؤَادَ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَاءِ.

۳۴۳۵: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلْثُمُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ يَعْنِي الْحَسْوَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلِ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى أَحَدُ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَأُ أَوْ يَمُوتُ.

علی بن ابی الخصیب، وکیع، ایمن بن نابل، کلثم، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم حریرہ کو ضرور اپناؤ۔ کیوں کہ یہ فائدہ پہنچانے والی چیز ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں حضور کے گھر والوں میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو حریرہ کی ہانڈی چولہے پر چڑھا دی جاتی وہ اس وقت اترتی جب کہ بیمار تندرست ہو جاتا یا وفات پا جاتا

بَابُ ۵۳۳ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

کلونجی کا بیان

۳۴۳۶: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ.

محمد بن رمح، محمد بن حرث، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابن المسیب، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا** یعنی کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے۔ سام موت کو کہتے ہیں اور کالا دانہ (کلونجی) شونیز کا نام ہے۔

۳۴۳۷: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ.

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کالے دانہ کا استعمال ضرور کرو کیوں کہ موت کے سوا ہر بیماری کی شفا اس میں ہے۔

۳۴۳۸: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ أَبْجَرَ فَمَرِضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد کہتے ہیں ہم سفر میں گئے اور ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے۔ وہ راہ میں بیمار ہو گئے۔ ابن ابی عتیق ان کی عیادت کے لیے آئے اور انہوں نے فرمایا اس

ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَخُذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِي هٰذَا الْجَانِبِ وَفِي هٰذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ.

کلونجی کا استعمال کرو، اس کے پانچ یا سات دانے پیس کر اور اس میں تیل ڈال کر ان کی ناک میں دونوں طرف ڈالو، کیوں کہ عائشہؓ نے یہ حدیث بیان کی ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔ میں نے پوچھا کہ سام کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا کہ موت۔

بَابُ ۵۳۴ الْعَسَلِ

شہد کا بیان

۱۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْقُرَشِيُّ ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ.

محمود بن خداش، سعید بن زکریا القرشی، زبیر بن سعید الہاشمی، عبد الحمید بن سالم، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مہینہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے تو اسے کوئی بڑی تکلیف نہ پہنچے گی۔

۱۲۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ سَهْلٍ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لَعْقَةً لَعْقَةً فَأَخَذْتُ لَعْقَتِي ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَزْدَادُ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ.

ابو بشر بکر بن خلف، عمرو بن سہل، ابو حمزۃ العطار، حسن، جابرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیہ میں شہد آیا تو آپ نے ہم سب کو تھوڑا تھوڑا چاٹنے کے لیے دیا۔ میں نے بھی چاٹا اور اس کے بعد عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور عنایت فرمائیے آپ نے فرمایا اچھا۔

۱۲۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ.

علی بن سلمہ، زید بن الحباب، سفیان، ابو اسحاق ۔ ابوالاحوص، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شفا دینے والی چیزوں کو ضرور اپناؤ۔ ایک قرآن دوسرے شہد۔

بَابُ ۵۳۵ الْكَمْأَةِ وَالْعَجْوَةِ

کماۃ اور عجوہ کا بیان

۱۲۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش ۔ جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، ابوسعید اور جابرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھمبی

قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة وهي شفاء من الجنة.

من سے تعلق رکھتی ہیں اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے اور عجوہ کھجور جنت سے تعلق رکھتی ہے اور دیوانہ پن کو شفا دیتی ہے

۱۳۴۳- حدثنا علي بن ميمون ومحمد بن عبد الله الرقيان قالا ثنا سعيد بن مسلمة ابن هشام عن الأعمش عن جعفر بن إياس عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله.

علی بن میمون، محمد بن عبداللہ الرقی، سعید بن مسلمہ اعمش، جعفر بن ایاس، ابو نضرہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

۱۳۴۴- حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا سفيان ابن عيينة عن عبد الملك بن عمير سمع عمرو بن حريث يقول سمعت سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم إن الكمأة من المن الذي أنزل الله على بني إسرائيل وماؤها شفاء للعين.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر عمرو بن حریث، سعید بن زید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھمبی کا تعلق اس من سے ہے جو بنو اسرائیل پر نازل کیا گیا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

۱۳۴۵- حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عبد الصمد ثنا مطر الوراق عن شهر بن حوشب عن أبي هريرة قال كنا نتحدث عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا الكمأة فقالوا هو جدري الأرض فنمي الحديث إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الكمأة من المن والعجوة من الجنة وهي شفاء من السم.

محمد بن بشار، ابو عبدالصمد، مطر الوراق، شہر بن حوشب، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے، اور کہہ رہے تھے کہ کھمبی زمین کا فضلہ ہے، آپ نے ارشاد فرمایا کماۃ من سے تعلق رکھتی ہے اور عجوہ جنت کی کھجور ہے اور یہ زہر سے صحت یاب کرتی ہے۔

۱۳۴۶- حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ابن مهدي ثنا المشمعل بن إياس المزني حدثني عمرو بن سليم قال سمعت رافع بن عمرو المزني قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول العجوة والصخرة من الجنة قال عبد الرحمن حفظت الصخرة من فيه.

محمد بن بشار، ابن مہدی، مشمعل بن عیاش المزنی، عمرو بن سلیم، رافع بن عمرو المزنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عجوہ اور صخرہ کھجور جنت سے تعلق رکھتی ہیں کہ عبدالرحمن کا بیان ہے کہ میں نے صخرہ کی اس کے منہ سے حفاظت کی۔

بَابُ ٥٣٦ السَّنَا وَالسَّنُّوتِ

۳۴۴۷- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ابْنِ سَرْحٍ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُبَيِّ بْنَ أُمِّ حَرَامٍ وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالسَّنَا وَالسَّنُّوتِ فَإِنَّ فِيهِمَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ أَبِي عَبْلَةَ السَّنُّوتُ الشِّبِتُّ وَقَالَ آخَرُونَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِي يَكُونُ فِي زِقَاقِ السَّمْنِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ

هُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُّوتِ لَا أَلْسَ فِيهِمُ
وَهُمْ يَمْنَعُونَ الْجَارَ أَنْ يُقَرَّدَا

سنا کا بیان

ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرح، عمرو بن بکر السکسکی، ابراہیم بن ابی عبلہ، ابو ابی بن ام حرام جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قبلتین کی طرف نماز پڑھی ہے فرماتے ہیں سنا اور سنوت کو ضرور اپناؤ کیونکہ ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ سام کس کو کہتے ہیں فرمایا موت۔ ابن ابی عبلہ نے فرمایا سنوت ایک قسم کی سبزی ہوتی ہے۔ دوسروں نے کہا گھی کے مشکیزے میں جو شہد ہوتا ہے اس کو کہتے ہیں۔

بَابُ ٥٣٧ الصَّلَاةُ شِفَاءٌ

۳۴۴۸- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا السَّرِيُّ بْنُ مِسْكِينٍ ثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَّرْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشِكَمَتْ دَرْدْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً.

نماز میں شفا کا بیان

جعفر بن مسافر، سری بن مسکین، داؤد بن علبہ، لیث، مجاہد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی تو میں نے ہجرت کی میں نماز پڑھ کر آپ کے پاس بیٹھ گیا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے اور یہ جملہ فارسی میں فرمایا میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو کیونکہ نماز میں شفا ہے۔

۳۴۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ اشِكَمَتْ دَرْدْ يَعْنِي تَشْتَكِي بَطْنَكَ بِالْفَارِسِيَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَ بِهِ رَجُلٌ لِأَهْلِهِ فَاسْتَعْدَوْا عَلَيْهِ.

ابو الحسن القطان، ابراہیم بن نصر، ابو سلمہ، داؤد بن علبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو نماز میں شفا ہے ابو عبداللہ نے کہا۔ ایک آدمی نے اپنے گھر والوں کو کہا اس سے مدد اور [illegible] واصل مرد۔

بَابُ ٥٣٨ النَّهْيِ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ

۳۴۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ

ناپاک دوا سے علاج کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد۔

23

عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ.

ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوا یعنی زہر سے منع فرمایا ہے۔

۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو ہلاک کر لیا وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں اسے پیتا رہے گا۔

بَابُ ۳۹ دَوَاءِ الْمَشِيِّ

مسہل کا بیان

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَوْلًى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَمْشِينَ قُلْتُ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ لَوْ كَانَ شَيْءٌ يَشْفِي مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَا وَالسَّنَا شِفَاءٌ مِنَ الْمَوْتِ.

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد الحمید بن جعفر، زرعہ بن عبد الرحمان۔ مولے معمر التیمی، معمر التیمی، اسماء بنت عمیس کا بیان ہے کہ حضور نے ایک بار مجھ سے ارشاد فرمایا تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو میں نے عرض کیا شبرم کا۔ آپ نے فرمایا وہ بہت گرم ہے پھر میں نے سنا کا جلاب لیا۔ آپ نے فرمایا اگر کسی دوا میں موت سے شفا ہوتی تو سنا میں ہوتی۔ بلکہ یہ خیال کرو کہ سنا میں موت سے شفاء ہے۔

بَابُ ۴۰ دَوَاءِ الْعُذْرَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْغَمْزِ

بچوں کے حلق دبانے کا بیان

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْعَطُ بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

ابن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں اپنے بچے کو لیے ہوئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے بچے کا حلق دبایا تھا۔ حضور نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کی دبا کر تکلیف نہ دیا کرو، بلکہ عود ہندی استعمال کیا کرو، حلق کی بیماری میں دوا ناک میں ڈالو اور ذات الجنب کی بیماری ہو تو حلق میں دوا ڈالی جائے۔

٣٤٥٤- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ يُونُسُ أَعْلَقْتُ يَعْنِي غَمَزْتُ.

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ، ام قیس، بنت محصن سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے۔ یونس نے کہا کہ اعلقت کے معنی غمزت کے ہیں یعنی میں نے چبایا۔

بَابُ ٥٣١ دَوَاءِ عِرْقِ النَّسَاءِ

٣٤٥٥- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شِفَاءُ عِرْقِ النَّسَاءِ أَلْيَةُ شَاةٍ أَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيقِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُزْءٌ.

عرق النساء کا بیان

ہشام، راشد بن سعید، ولید بن مسلم، ہشام بن حسان، انس بن سیرین، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرق النساء کا علاج یہ ہے کہ دنبہ کی چکتی کاٹ کر اس کے تین حصے کیے جائیں اور صبح نہار منہ روزانہ ایک حصہ گلا کر پی لیا جائے

بَابُ ٥٣٢ دَوَاءِ الْجِرَاحَةِ

٣٤٥٦- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جُرِحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ فِي رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلِيٌّ يَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً فَأَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا أَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ.

زخم کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم رضی اللہ عنہ، سہل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن زخمی ہو گئے آپ کے سامنے کے دندان مبارک شہید ہو گئے۔ اور خود آپ کے سر اقدس میں گھس گیا فاطمہ آپ کا خون دھوتی جاتیں علی ڈھال سے پانی ڈالتے جاتے فاطمہ نے جب دیکھا کہ پانی سے خون زیادہ ہوتا جا رہا ہے تو چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا۔ اور اسے جلا کر راکھ کر کے زخم پہ ڈالا۔ اس سے خون بند ہو گیا۔

٣٤٥٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ يَوْمَ أُحُدٍ مَنْ جَرَحَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يُرْقِئُ الْكَلْمَ

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد نے فرمایا کہ میں اس شخص کو بخوبی جانتا ہوں جس نے احد کے روز حضور کو زخمی کیا اسی طرح زخم دھونے والے کو آپ کی دوا کرنے والے کو آپ کے واسطے پانی لانے والے کو

مِنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَبِمَا دُووِيَ لَمَّا أَرَى الْمِجَنَّ وَبِمَا دُووِيَ بِالْجُرْحِ فِي؟ أَمَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ فَعَلِيٌّ وَأَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِي الْكَلْمَ فَفَاطِمَةُ أَحْرَقَتْ لَهُ حِينَ لَمْ يَرْقَأْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ خَلَقٍ فَوَضَعَتْ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَأَ الْكَلْمُ.

بَابٌ ١٥ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ

١٢٥٨- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ.

بَابٌ ١٦ دَوَاءِ ذَاتِ الْجَنْبِ

١٢٥٩- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ نَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرْسًا وَقُسْطًا وَزَيْتًا يُلَدُّ بِهِ.

١٢٦٠- حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِهِ الْكُسْتَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَمْعَانَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ أَدْوَاءٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

اور جس چیز سے آپ کی دوا کی گئی ان چیزوں کو خوب جانتا ہوں حتیٰ کہ آپ کا خون بند ہو گیا ڈھال میں پانی لانے والے حضرت علیؓ تھے دوا کرنے والی فاطمہؓ تھیں انہوں نے جب دیکھا کہ حضورؐ کا خون نہیں رکتا تو بوریہ جلا کر اس کی راکھ آپ کے زخم میں بھر دی اس سے آپ کا خون فوراً بند ہو گیا۔

طب نہ جاننے کے باوجود علاج کرنے والے کا بیان

ہشام، راشد بن سعید، ولید بن مسلم، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کا علاج کرے اور طب نہ جانتا ہو تو وہ اس کا ذمہ دار ہے۔

ذات الجنب کے علاج کا بیان

عبد الرحمٰن بن عبد الوہاب، یعقوب بن اسحاق۔ عبد الرحمٰن بن میمون، میمون، زید بن ارقم نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات الجنب کے لیے اس نسخہ کی بہت تعریف فرمائی ہے ورس، عود ہندی، اور زیتون کا تیل ملا کر ہیں کر اور ملا کر پہلو پر لیپ کیا جائے۔

محمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس بن سمعان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیسؓ بنت محصن کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم عود ہندی ضرور استعمال کیا کرو کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی دوا موجود ہے۔ جس میں سے ایک ذات الجنب ہے۔

کتاب کو ٧٥٪ زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بَابُ ۵۲۵ الْحُمَّى

بخار کا بیان

۱۲۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ ذُكِرَتِ الْحُمَّى عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبَّهَا فَإِنَّهَا تَنْفِي الذُّنُوبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبیداللہ، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخار کا ذکر کیا گیا۔ ایک شخص نے اسے برا کہا۔ آپ نے فرمایا بخار کو برا نہ کہو۔ کیوں کہ یہ گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے آگ لوہے کے میل کو مٹا دیتی ہے۔

۱۲۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ.

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالرحمان بن یزید، اسماعیل بن عبیداللہ، ابوصالح الاشعری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ ابوہریرہؓ بھی تھے اسے بخار تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا تمہیں بشارت دیتا ہوں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بخار میری آگ ہے میں دنیا میں اپنے جس بندے پر چاہوں اسے مسلط کر دیتا ہوں تاکہ وہ اسے قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے بچائے رکھے۔

بَابُ ۵۲۶ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

بخار کو جہنم کی آگ قرار دینے کا بیان

۱۲۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ.

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تیزی سے ہوتا ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کر دیا کرو۔

۱۲۶۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ.

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار کی تیزی جہنم کی آگ کی لپیٹ ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۱۲۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، اسرائیل

ثنا شعبة ثنا ابو عامر ثنا اسرائيل عن سعيد ابن مسروق عن عباية بن رفاعة عن رافع بن خديج قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الحمى من فيح جهنم فابردوها بالماء فدخل على ابن لعمار فقال اكشف الباس رب الناس اله الناس۔

سعید بن مسروق، عبایۃ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بخار جہنم کی تیزی سے ہوتا ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو، ایک بار حضور عمار کے بیٹے کو دیکھنے کے لیے تشریف لے گئے۔ تو آپ نے یہ دعا کی اکشف الباس رب الناس الہ الناس۔

١٢٦٦ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر انها كانت تؤتى بالمرأة الموعوكة فتدعو بالماء فتصبه في جيبها وتقول ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ابردوها بالماء وقال انها من فيح جهنم۔

ابن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام، فاطمہ بنت المنذر، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ جس عورت کو بخار ہوتا۔ وہ ان کے پاس لائی جاتیں تو آپ پانی منگا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور فرماتیں حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ اسے پانی سے ٹھنڈا کرو، کیوں کہ یہ جہنم کی تیزی سے ہے۔

١٢٦٧ حدثنا ابو سلمة يحيى بن خلف ثنا عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة عن الحسن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الحمى كير من كير جهنم فنحوها عنكم بالماء البارد۔

ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی بھٹیوں میں سے ایک بھٹی ہے۔ اسے ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

باب ٢٠ الحجامة

پچھنے لگوانے کا بیان

١٢٦٨ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا اسود بن عامر ثنا حماد بن سلمة عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان كان في شيء مما تداوون به خير فالحجامة۔

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جن دواؤں سے علاج کرتے ہو، ان میں سب سے اچھا علاج پچھنے لگوانا ہے۔

١٢٦٩ حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا زياد بن الربيع ثنا عباد بن منصور عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما مررت ليلة اسري بي بملإ من الملائكة الا كلهم يقول لي عليك يا محمد بالحجامة۔

نصر بن علی، زیاد بن الربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں معراج کی رات جس فرشتے کے پاس سے گزرا وہ یہی کہتا تھا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! پچھنے لگوانے کو اپنے اوپر ضروری سمجھو۔

۱۲۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يُذْهِبُ بِالدَّمِ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

بکر بن خلف، عبدالاعلی، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھا بندہ پچھنے لگوانے والا ہے کیونکہ اس کے ذریعے خون نکل کر کمر ہلکا کرتا ہے۔ اور نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

۱۲۷۱۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِمَلَإٍ إِلَّا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مُرْ أُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

جبارہ، کثیر ذلالی، کہتے ہیں میں نے انس بن مالک کو یہ کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں شب معراج میں جس گروہ فرشتہ کے پاس سے گزرا اس نے کہا اے محمد اپنی امت کو پچھنے لگوانے کا حکم دیجئے۔

۱۲۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا وَقَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، جابر، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت طلب کی، آپ نے ابو طیبہ کو ام سلمہ کے پچھنے لگانے کا حکم دیا، راوی کہتا ہے میرا خیال ہے کہ وہ ان کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ تھے۔

بَابُ مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

پچھنے لگوانے کی جگہ کا بیان

۱۲۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ ابْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسْطَ رَأْسِهِ

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمان الاعرج، عبداللہ بن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل میں احرام کی حالت میں اپنے سر کے درمیان میں پچھنے لگوائے۔

۱۲۷۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ عَنِ الْأَصْبَغِ ابْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَامَةِ الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

سوید، علی بن مسہر، سعد الاسکاف، اصبغ بن نباتہ حضرت علی نے فرمایا کہ جبرئیل نے نازل ہو کر حضور کو حکم کیا کہ دونوں کندھوں اور گردن کی رگ کے درمیان پچھنے لگوائیے۔

۱۲۷۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا وَكِيعٌ

علی بن ابی الخصیب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ

عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ.

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کندھوں اور گردن کی رگ کے درمیان پچھنے لگوائے۔

۱۲۷۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْرَاقَ مِنْهُ هٰذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ.

محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، ثوبان ابو کبشۃ الانماری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر کے درمیانی حصہ کندھوں کے درمیان پچھنے لگواتے اور فرماتے۔ جو اس جگہ سے خون نکلوائے تو اسے کسی بیماری سے ضرر نہ پہنچے گا چاہے اور کوئی دوا نہ کرے۔

۱۲۷۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهِ عَلَى جِذْعٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْءٍ.

محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابو سفیان، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے ایک کھجور کے تنے پر گرے۔ آپ کے پیر میں موچ آگئی۔ آپ نے درد کے باعث اس پر پچھنے لگوائے۔

بَابٌ فِي أَيِّ الْأَيَّامِ يُحْتَجَمُ

پچھنے لگوانے کے دنوں کا بیان

۱۲۷۸ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّغْ بِأَحَدِكُمُ الدَّمُ فَيَقْتُلَهُ.

سوید، عثمان بن مطر، زکریا بن میسرہ، نہاس بن قہم، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب پچھنے لگواتے تو سترہ انیس یا اکیس تاریخ میں لگواتے۔ اور فرمایا ایسے دنوں میں پچھنے لگوائے جائیں، جب کہ خون نہ جوش میں ہو۔ ورنہ انسان فوت ہو جائے گا۔

۱۲۷۹ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا إِنِ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَفِيهِ

سوید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن جحادہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا اے نافع میرے خون میں جوش پیدا ہو گیا ہے۔ تم میرے لیے کسی نرم مزاج حجام کو تلاش کرو۔ جو نہ بوڑھا ہو، نہ بچہ ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نہار منہ پچھنے لگوانے سے صحت اور برکت حاصل ہوتی ہے عقل اور حافظہ میں تیزی ہوتی ہے۔ بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو

[illegible]
فَاحْتَجِمُوا عَلَى بَرَكَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ . وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ تَحَرِّيًا وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللّٰهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَضَرَبَهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَلَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ .

پچھنے لگواؤ، ... اس لئے منگل کو پچھنے لگواؤ، کیونکہ منگل کے دن خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو مرض اور تکلیف سے نجات عطا فرمائی۔ اور بدھ کے دن وہ تکلیف میں مبتلا ہو گئے۔ اور جذام یا برص بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

۱۲۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ تَبَيَّغَ بِي الدَّمُ فَأْتِنِي بِحَجَّامٍ وَاجْعَلْهُ شَابًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ أَيُّوبُ بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ .

محمد بن المصفی، عثمان بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عصمہ، سعید بن میمون، نافع نے کہا مجھ سے ابن عمر نے فرمایا میرے خون میں جوش پیدا ہو گیا ہے تم میرے لئے کسی نرم مزاج حجام کو تلاش کرو جو نہ بوڑھا ہو نہ بچہ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہار منہ پچھنے لگوانے سے صحت اور برکت حاصل ہوتی ہے۔ عقل اور حافظہ میں تیزی ہوتی ہے بدھ جمعہ ہفتہ اور اتوار کو پچھنے نہ لگواؤ جمعرات پیر اور منگل کو پچھنے لگواؤ کیونکہ منگل کے دن خدا تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو مرض اور مصیبت سے نجات عطا فرمائی اور بدھ کے دن وہ مصیبت میں مبتلا ہوئے اور جذام یا برص بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔

بَابُ ۵۵ الْكَيِّ

داغ لگانے کا بیان

۱۲۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَوَى أَوِ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ .

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، مجاہد، عقار بن المغیرہ۔ مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے داغ لگایا یا جھاڑ پھونک کی وہ توکل سے دور ہوا۔

۱۲۸۲ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ

عمرو بن رافع، ہشیم، منصور، یونس، حسن عمران بن حصین کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الكي فاكتويت فما أفلحت ولا أنجحت

نے داغ لگوانے سے منع فرمایا۔ میں نے تب بھی داغ لگوایا تو مجھے اس بیماری سے آرام نہ ملا اور نہ تندرست ہوا

۱۲۸۳۔ حدثنا أحمد بن منيع ثنا مروان بن شجاع ثنا سالم الأفطس عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال الشفاء في ثلاث شربة عسل وشرطة محجم وكية بنار وأنهى أمتي عن الكي رفعه.

احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم الافطس، سعید بن جبیر ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شفا تین چیزوں میں ہے۔ شہد پینے، سینگی لگوانے اور آگ سے داغ لگوانے میں۔ لیکن میں اپنی امت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

باب ۵۵۱ من اكتوى

داغ لگوانے کی اباحت کا بیان

۱۲۸۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار قالا ثنا محمد بن جعفر غندر ثنا شعبة ح وحدثنا أحمد بن سعيد الدارمي ثنا النضر بن شميل ثنا شعبة ثنا محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الأنصاري سمعت عمي يحيى وما أدركت رجلا منا به شبيها يحدث الناس أن سعد بن زرارة وهو جد محمد من قبل أمه أنه أخذه وجع في حلقه يقال له الذبحة فقال النبي صلى الله عليه وسلم لأبلغن أو لأبلين في أبي أمامة عذرا فكواه بيده فمات فقال النبي صلى الله عليه وسلم ميتة سوء لليهود يقولون أفلا دفع عن صاحبه وما أملك له ولا لنفسي شيئا.

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، یحییٰ بن سعد، اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں۔ ان کے حلق میں ایک درد پیدا ہوا۔ جسے ذبح بولا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جہاں تک ممکن ہوگا میں ان کے علاج کی کوشش کروں گا۔ حضور نے ان کو داغ لگایا۔ لیکن وہ وفات پا گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان کی موت کی وجہ سے یہود کو برائی ہاتھ آگئی ہے وہ کہتے ہیں یہ کیسا نبی ہے جو اپنے ساتھی کو بچا نہ سکا۔ تو میں نہ کسی اور کے لیے اور نہ اپنے لیے کسی چیز کا مالک ہوں۔

۱۲۸۵۔ حدثنا عمرو بن رافع ثنا محمد بن عبيد الطنافسي عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال مرض أبي بن كعب مرضا فأرسل إليه النبي صلى الله عليه وسلم طبيبا فكواه على أكحله.

عمرو بن رافع، محمد الطنافسی، اعمش، ابوسفیان۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ۔ ابی بن کعب بیمار ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طبیب کو بھیجا۔ جس نے ان کی رگ پر داغ لگایا۔

۱۲۸۶۔ حدثنا علي بن أبي الخصيب ثنا وكيع عن سفيان عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كوى سعد

علی بن ابی الخصیب، وکیع، سفیان، ابوزبیر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کی رگ پر دو بار

بْنِ مُعَاذٍ فِي الْحَلْقِ مَرَّتَيْنِ۔

داغ لگایا۔

بَابُ ٥٥٢ الْكُحْلِ بِالْإِثْمِدِ

اثمد کا سرمہ استعمال کرنے کا بیان

۱۲۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ۔

یحیٰی بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اثمد کو ضرور لگاؤ کیونکہ یہ نگاہ تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

۱۲۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ۔

ابن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن المنکدر، جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت اثمد کا سرمہ ضرور لگایا کرو کیونکہ وہ نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

۱۲۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ۔

ابن ابی شیبہ، یحیٰی بن آدم، سفیان، ابن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہتر سرمہ اثمد ہے۔ جو نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

بَابُ ٥٥٣ مَنِ اكْتَحَلَ وِتْرًا

سرمہ طاق بار لگانے کا بیان

۱۲۹۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ۔

عبد الرحمان بن عمر، عبد الملک بن الصباح، ثور بن یزید، حصین الحمیری، ابو سعد الخیر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سرمہ لگائے وہ طاق بار لگائے۔ جو ایسا کرے گا تو اچھا کریگا اور اگر اس پر عمل نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں۔

۱۲۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس سے آپ ہر ایک آنکھ میں تین تین سلائیاں لگاتے تھے۔

بَابُ ٥٥٤ النَّهْيِ أَنْ يُتَدَاوَى بِالْخَمْرِ

شراب سے علاج کی ممانعت کا بیان

۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ قُلْتُ إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهِ لِلْمَرِيضِ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ۔

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل الحضرمی، طارق بن سوید الحضرمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے علاقہ میں انگور بہت ہوتے ہیں ہم انھیں نچوڑتے ہیں اور اس کی شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا ہرگز نہ پیا کرو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم مریض کو پلا دیتے ہیں آپ نے فرمایا یہ شفا نہیں بلکہ یہ تو خود ایک بیماری ہے۔

بَابُ ۵۵۵ الِاسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْآنِ

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ ثَنَا سُعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ۔

قرآن سے دوا کرنے کا بیان

محمد بن عبید بن عتبہ، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دوا قرآن ہے۔

بَابُ ۵۵۶ الْحِنَّاءِ

۱۲۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي سَلْمَى أُمُّ رَافِعٍ مَوْلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَا يُصِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْحَةٌ وَلَا شَوْكَةٌ إِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ۔

مہندی کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، فائد مولے عبید اللہ بن علی بن رافع (مولے عبید اللہ، سلمیٰ ام رافع جو حضور کی آزاد کردہ باندی تھیں فرماتی ہیں جب حضور کو کہیں زخم ہوتا یا کانٹا چبھتا تو آپ اس پر مہندی لگاتے تھے۔

بَابُ ۵۵۷ أَبْوَالِ الْإِبِلِ

۱۲۹۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا۔

اونٹوں کے پیشاب سے علاج کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں، عرینہ کے کچھ لوگ حضور کی خدمت میں آئے۔ لیکن انھیں مدینہ کی ہوا راس نہ آئی اور وہ بیمار ہو گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم ہمارے اونٹوں میں چلے جاؤ۔ ان کا دودھ اور پیشاب پیو۔ انھوں نے ایسا ہی کیا

بَابُ ۵۵۸ الذُّبَابِ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

۱۲۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ

برتن میں مکھی گر جانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابو سلمہ، ابو سعید رضی اللہ عنہ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَحَدِ جَنَاحَيِ الذُّبَابِ سَمٌّ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فِيهِ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ السَّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ۔

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مکھی کے ایک پر میں زہر اور ایک پر میں شفاء ہے۔ تو جب کھانے میں مکھی گر پڑے تو اسے اس میں ڈبو دیا کرو۔ کیوں کہ وہ پہلے زہر والا پر ڈالتی ہے اور بعد میں شفا والا پر۔

۱۲۹۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً۔

سوید، مسلم بن خالد، عقبہ بن مسلم، عبید بن حنین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مکھی تمہارے پینے کی چیز میں گر جائے تو اسے اس میں ڈبو دو، پھر نکال کر پھینکو کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء ہے۔

بَابُ ۵۵۹ الْعَيْنِ

نظر کا بیان

۱۲۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ بن ہشام، عمار بن رزیق، عبد اللہ بن عیسیٰ، امیہ بن ہند، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نظر لگنا ایک حقیقت ہے۔

۱۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ۔

ابن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر لگنا ایک حقیقت ہے۔

۱۳۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ ثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ۔

محمد بن بشار، ابو ہشام المخزومی، وہیب، ابو واقد، ابوسلمہ، عبد الرحمن، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا سے پناہ طلب کرو۔ کیونکہ نظر ایک حقیقت ہے۔

۱۳۰۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ

ہشام، سفیان، زہری، ابو امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں میرے والد سہل غسل فرما رہے تھے کہ عامر بن ربیعہ ادھر سے گزرے وہ فرمانے لگے ہیں

يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ فَمَا لَبِثَ أَنْ لُبِطَ بِهِ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ أَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا قَالَ مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ قَالُوا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَمَرَ عَامِرًا أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ۔

نے ایسا خوبصورت شخص آج تک نہیں دیکھا، بلکہ پردہ نشین عورتوں کو اتنا خوبصورت نہیں دیکھا۔ کچھ دیر گذری تھی کہ میرے والد بیہوش ہو کر گر پڑے۔ لوگ انہیں حضور کی خدمت میں لے گئے اور تمام واقعہ بیان کیا، آپ نے دریافت فرمایا کہ لوگوں کا کس شخص پر شبہ ہے لوگوں نے جواب دیا عامر پر آپ نے فرمایا تم لوگوں کی یہ کیا حرکت ہے کہ تم نظر لگا کر لوگوں کو مارنا چاہتے ہو اگر کسی شخص کو اپنے بھائی کی کوئی چیز پسند آ جائے تو وہ اپنے بھائی کے لیے برکت کی دعا کرے اس کے بعد حضور نے عامر کو حکم دیا کہ وہ پر وہ کا مقام دھوئیں اور وضو کریں اور وہ پانی سہل پر ڈالنے کا حکم دیا تو وہ پانی سہل پر پیچھے کی جانب سے ڈالا گیا۔

بَابُ ۵۶۰ مَنِ اسْتَرْقَى مِنَ الْعَيْنِ۔

نظر کی جھاڑ کا بیان

۱۳۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ فَأَسْتَرْقِي لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ بن عامر، عبید بن رفاعۃ الزرقی کہتے ہیں، اسماء نے عرض کیا یا رسول اللہ جعفر کی اولاد کو نظر لگ گئی ہے ان پر دم کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا اچھا اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھنے والی ہوتی۔ تو وہ نظر ہوتی

۱۳۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ أَعْيُنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عباد، جریری، ابو نضرہ، ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے جب معوذتان (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) نازل ہوئیں تو حضور نے تمام دعاؤں کو چھوڑ کر انھیں پڑھنا شروع کر دیا۔

۱۳۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ۔

علی ابن ابی الخصیب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے انھیں نظر کا دم سیکھنے کا حکم دیا تھا

بَابُ ۵۶۱ مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنَ الرُّقَى

جائز جھاڑ پھونک کا بیان

۱۳۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، ابو

ثنا اسحق بن سليمان عن ابي جعفر الرازي عن حصين عن الشعبي عن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا رقية الا من عين او حمة.

جعفر الرازی، حصین، شعبی، بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر اور زہریلے جانور کے کاٹنے کے سوا کوئی دم جائز نہیں۔

۱۳۰۶۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الله ابن ادريس عن محمد بن عمارة عن ابي بكر بن محمد ان خالدة بنت انس ام بني حزم الساعدية جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم فعرضت عليه الرقى فامرها بها.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمارہ، ابو بکر بن محمد، خالدہ بنت انس ام بنی حزم الساعدیہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو دم پڑھ کر سنایا۔ آپ نے انہیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۱۳۰۷۔ حدثنا علي بن ابي الخصيب ثنا يحيى ابن عيسى عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر قال كان اهل بيت من الانصار يقال لهم آل عمرو بن حزم يرقون من الحمة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهى عن الرقى فاتوه فقالوا يا رسول الله انك قد نهيت عن الرقى وانا نرقي من الحمة فقال لهم اعرضوا علي فعرضوها عليه فقال لا باس بهذه هذه مواثيق.

علی بن ابی الخصیب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابو سفیان جابر کا بیان ہے کہ انصار کا خاندان جو کہ آل عمرو بن حزم کہلاتے تھے۔ سانپ بچھو کا جھاڑ کیا کرتا تھا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا تھا تو وہ لوگ حاضر خدمت ہو کر عرض گیا، یا رسول اللہ آپ نے دم سے منع کر دیا ہے حالانکہ ہم سانپ بچھو کاٹے کا دم کیا کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا مجھے وہ الفاظ سناؤ، انہوں نے حضور کو وہ دم سنایا تو آپ نے سن کر فرمایا اس میں کوئی مضائقہ نہیں اسے پڑھا کرو

۱۳۰۸۔ حدثنا عبدة بن عبد الله ثنا معاوية ابن هشام ثنا سفيان عن عاصم عن يوسف ابن عبد الله بن الحارث عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم رخص في الرقية من الحمة والعين والنملة.

عبدہ بن عبد اللہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عاصم، یوسف بن عبد اللہ بن الحارث، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں میں دم کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ سانپ بچھو، نظر بد اور چیونٹی کے کاٹے پر۔

باب ۵۶۲ رقية الحية والعقرب

سانپ بچھو کی جھاڑ کا بیان

۱۳۰۹۔ حدثنا عثمان بن ابي شيبة وهناد بن السري قالا ثنا ابو الاحوص عن مغيرة عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرقية من الحية والعقرب.

عثمان بن ابی شیبہ، ہناد بن السری، ابو الاحوص، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سانپ اور بچھو کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی ہے

١٣١٠ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغَتْ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ أَمْسَى أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهُ لَدْغُ عَقْرَبٍ حَتَّى يُصْبِحَ۔

اسماعیل بن بہرام، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، سہیل ابو صالح، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا وہ رات بھر نہ سو سکا۔ صحابہؓ نے حضورؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کو بچھو نے کاٹ لیا ہے اور وہ رات بھر نہیں سو سکا ہے آپ نے فرمایا اگر وہ شام کے وقت یہ کہتا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق تو صبح تک اسے بچھو کاٹنے سے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔

١٣١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنَ الْحَيَّةِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي بِهَا۔

ابن ابی شیبہ، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابوبکر بن عمرو بن حزم، عمرو بن حزمؓ نے فرمایا کہ میں نے حضورؐ کے سامنے ایک سانپ کی جھاڑ پھونک کی۔ آپ نے مجھے اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔

بَابُ مَا عَوَّذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عُوِّذَ بِهِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جھاڑ پھونک کا بیان

١٣١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَرِيضَ فَدَعَا لَهُ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

ابن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی بیمار آتا۔ تو آپ اس کے لیے ان الفاظ میں دعا کرتے اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی الخ۔

١٣١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِبُزَاقِهِ بِأُصْبُعِهِ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، عبد ربہ، عمرہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بیمار کے لیے انگلی پر لب مبارک لگا کر یہ دعا فرماتے بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا الخ۔

١٣١٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، یزید بن خصیفہ، عمر و بن عبد اللہ بن کعب، نافع

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُبْطِلُنِي فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَيْهِ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَقُلْتُ ذٰلِكَ فَشَفَانِي اللّٰهُ.

بن جبیر، عثمان بن ابی العاص الثقفی نے فرمایا کہ۔ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میں ایک شدید درد میں مبتلا تھا کہ جس سے میں ہلاکت کے نزدیک پہنچ گیا تھا کہ آپ نے ارشاد فرمایا اپنا داہنا ہاتھ اس جگہ پہ رکھو اور کہو بسم اللہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر۔ سات بار میں نے ایسا ہی کیا، خدا تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمائی۔

۱۳۱۵۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرَئِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ.

بشر بن ہلال الصواف، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبرئیلؑ آئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ بیمار ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں، تو جبرئیل نے یہ دعا پڑھ کر پھونکی بسم اللہ ارقیك۔ الخ

۱۳۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقَالَ لِي أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةٍ جَاءَنِي بِهَا جِبْرَئِيلُ قُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبدالرحمن، سفیان عاصم بن عبیداللہ، زیاد بن ثویب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کہ میں تجھ پر وہ دعا پڑھ کر نہ پھونکوں جو مجھے جبرئیل نے سکھائی ہے۔ میں نے عرض کیا۔ کیوں نہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ نے تین بار فرمایا بسم اللہ ارقیك واللہ یشفیك الخ

۱۳۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامٍ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مِنْهَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلیمان بن ہشام البغدادی، وکیع۔ ح۔ ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابو عامر، سفیان، منصور، منہال، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین کو ان الفاظ سے پناہ دیا کرتے تھے

24

يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُونَا إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ أَوْ قَالَ إِسْمَاعِيلَ وَيَعْقُوبَ وَهَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ.

اعوذ بکلمات اللہ التامة من کل شیطان وھامة ومن کل عین لامة ۔ الخ
اور فرماتے ہمارے باپ ابراہیم اسماعیل اور اسحاق کے لیے ان کلمات کے ذریعے ہی پناہ حاصل کیا کرتے تھے

بَابُ ٥٦٤: مَا يُعَوَّذُ بِهِ مِنَ الْحُمَّى

بخار میں پڑھی جانے والی دعا کا بیان

۱۳۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمَّى وَمِنَ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَنَا أُخَالِفُ النَّاسَ فِي هَذَا أَقُولُ يَعَّارٍ.

محمد بن بشار، ابو عامر، ابراہیم الاشہلی، داؤد بن حصین، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بخار اور ہمہ اقسام کے دردوں کے لیے یہ دعا تعلیم کرتے بسم اللہ الکبیر الخ
ابو عامر کہتے ہیں میں اس روایت میں دوسرا لوگوں کے بر خلاف یعار کا لفظ بولتا ہوں ۔

۱۳۱۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ يَعَّارٍ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ ابن عباس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور اس میں لفظ نعار کی بجائے یعار ہے۔

۱۳۲۰ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ أَتَى جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ.

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، ابن ثوبان، عمیر، جنادہ بن ابی امیہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبرئیل حاضر ہوئے، اور حضور بیمار تھے۔ جبرئیل نے آکر آپ پر یہ دعا پڑھی بسم اللہ ارقیک من کل شیء یوذیک من حسد حاسد ومن کل عین اللہ یشفیک۔

بَابُ ٥٦٥: النَّفْثِ فِي الرُّقْيَةِ

دم کرنے کا بیان

۱۳۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقْيَةِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن میمون، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کچھ پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

۱۳۲۲- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا.

سہل بن ابی سہل، معن بن عیسی، ح، محمد بن یحیی بشر بن عمر، مالک، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر معوذتین پڑھ کر پھونکتے۔ جب آپ کے مرض نے زیادتی اختیار کرلی تو میں آپ پر یہ سورتیں پڑھ کر پھونکتی اور برکت کی خاطر آپ پر ہاتھ پھیرتی جاتی۔

بَابُ ۵۶۶ تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ

گلے میں تعوذ ڈالنے کا بیان

۱۳۲۳- حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِي مِنَ الْحُمْرَةِ وَكَانَ لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِي فَمَسَّنِي فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ رُقًى لِي فِيهِ مِنَ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ عَبْدِ اللّٰهِ أَغْنِيَاءَ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قُلْتُ فَإِنِّي خَرَجْتُ يَوْمًا فَأَبْصَرَنِي فُلَانٌ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِي تَلِيهِ فَإِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا وَإِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ

ایوب بن محمد الرقی، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، عمرو بن مرہ، یحیی بن الجزار، ابن اخت زینب، زینب امراۃ عبداللہ نے فرمایا کہ ایک ضعیفہ ہمارے پاس آتی۔ جسے سرخ بادہ کا منتر یاد تھا میرے گھر ایک لمبے پیروں والا تخت بچھا ہوا تھا۔ عبداللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا قاعدہ تھا کہ جب گھر میں آتے تو آواز دیکر آتے۔ ایک دن وہ آئے میں نے ان کی آواز سنی، مجھے کچھ شرم سی محسوس ہوئی وہ میرے پاس آکر بیٹھ گئے۔ انہوں نے میرے گلے میں گنڈا پڑا ہوا دیکھا پوچھا یہ کیا ہے میں نے جواب دیا یہ سرخ بادہ کا علاج ہے۔ یہ سن کر انہوں نے میرے گلے سے توڑ کر پھینک دیا اور فرمایا آل عبداللہ کو شرک کی ضرورت نہیں میں نے حضور سے سنا ہے کہ منتر، تعویذ گنڈے۔ ٹوٹکا۔ محبت کے تعویذات اور سحر وغیرہ سب شرک ہیں میں نے ان سے کہا ایک روز میں باہر جارہی تھی کہ ایک شخص سے دوچار ہوئی میری آنکھ جو اس پر پڑی تو آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے۔ تو جب اس

إِذَا أَطَعْتِهِ تَرَكَكِ وَإِذَا عَصَيْتِهِ طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي عَيْنِكِ وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَكِ وَأَجْدَرَ أَنْ تَشْفِينَ تَنْضَحِينَ فِي عَيْنَيْكِ الْمَاءَ وَتَقُولِينَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

کا منتر پڑھا کرتی ہوں تو پانی اپنا بند ہو جاتا ہے اور جب چھوڑ دیتی ہوں تو پھر بہنے لگتا ہے۔ عبد اللہ نے فرمایا یہ سب شیطانی حرکت ہے جب تم شیطان کی پیروی کرتی ہو تو وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے اور جب تم اس کا منتر چھوڑ دیتی ہو تو وہ تمہاری آنکھ میں انگلی مارتا ہے۔ تم اگر حضور کے حکم کے مطابق عمل کرتیں تو زیادہ اچھا تھا اور تمہیں شفا بھی ہو جاتی پانی پر پڑھ کر آنکھ پہ چھڑکتی اور پڑھتی اذهب الباس الخ۔

۳۵۳۱: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةٌ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْحَلْقَةُ قَالَ هَذِهِ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا۔

علی ابن ابی الخصیب، وکیع، مبارک، حسن، عمران بن حصین نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیتل کا چھلا پہنے دیکھ کر فرمایا یہ چھلا کیا ہے۔ اس نے عرض کیا یہ واہنہ بیماری کا ہے آپ نے فرمایا اسے اتار کر پھینکو اس سے بیماری اور زیادہ ہوگی

بَابُ ۵۶۷: النُّشْرَةِ

آسیب کا بیان

۳۵۳۲: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هَذَا ابْنِي وَبَقِيَّةُ أَهْلِي وَإِنَّ بِهِ بَلَاءً لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ أَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيهِ مِنْهُ وَصُبِّي عَلَيْهِ مِنْهُ وَاسْتَشْفِي اللّٰهَ لَهُ قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِ لِي مِنْهُ فَقَالَتْ إِنَّمَا هُوَ لِهَذَا الْمُبْتَلَى قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْغُلَامِ فَقَالَتْ بَرَأَ وَعَقَلَ

ابن ابی شیبہ، عبد الرحیم، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، ام جندبؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے قربانی کے دن بطن وادی کی جانب سے جمرۃ العقبہ کی رمی کی پھر آپ واپس لوٹے تو آپ کے پیچھے بنو خثعم کی ایک عورت ہولی اس کی گود میں ایک بچہ تھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے گھرانے میں یہی بچہ باقی رہ گیا ہے اس پر کچھ اثر ہے جس کی وجہ سے یہ بولتا نہیں۔ یہ سن کر حضور نے فرمایا تھوڑا سا پانی لاؤ لوگوں نے پانی حاضر کیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور منہ میں پانی لے کر کلی کی اور عورت سے فرمایا یہ پانی اس بچہ کو پلا دیا کرو۔ ام جندبؓ فرماتی ہیں میں نے اس عورت سے مل کر کہا تھوڑا سا پانی مجھے دے دو اس نے کہا یہ بچہ کی صحت کے لئے ہے اس لئے میں معذور ہوں۔ الغرض دوسرے سال جب میں نے اس عورت سے ملاقات کی تو میں نے اس سے بچہ کا حال دریافت کیا اس نے کہا وہ بچہ نہایت تندرست ہے اور بہت ذہین اور عقلمند

عَقْلًا لَيْسَ كَعُقُولِ النَّاسِ ۔

ہو گیا ہے۔

بَابُ ۵۶۸ الِاسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْآنِ

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سُعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ ۔

قرآن سے شفا حاصل کرنے کا بیان

محمد بن عبید بن عتبہ، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابواسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دوا قرآن ہے۔

بَابُ ۵۶۹ قَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ

۱۳۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ يَعْنِي حَيَّةً خَبِيثَةً ۔

دو دھاری سانپ کو مارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دھاری سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا یہ خبیث سانپ انسان کو اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

۱۳۲۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سانپوں کو قتل کیا کرو خصوصاً دو دھاری اور دم کٹے سانپ کو کیونکہ یہ آنکھ کی بینائی کو زائل کر دیتے اور حمل گرا دیتے ہیں۔

بَابُ ۵۷۰ مَنْ كَانَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

۱۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ الْحَسَنُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ ۔

بدفالی کی ممانعت کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نیک فال کو اچھا سمجھتے۔ اور بری فال کو بہت برا جانتے تھے

۱۳۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی۔ بدشگونی کوئی چیز نہیں

وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ

ہاں میں نیک فالی سے خوش ہوتا ہوں۔

١٣٣١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدشگونی شرک ہے عبداللہ فرماتے ہیں ہم میں سے جو بدشگونی … لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے توکل سے … دور فرما دے گا۔

١٣٣٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ۔

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کو نہیں لگتی نہ بدشگونی کوئی چیز ہے اور نہ اُلو کا بولنا اور اثر کوئی چیز ہے اور صفر کے مہینے کو برا سمجھنا بھی کوئی چیز نہیں

١٣٣٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْبَعِيرُ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ بِهِ الْإِبِلُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ۔

ابوبکر، وکیع، ابن ابی جناب، جناب، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم نے فرمایا بیماری کا متعدی ہونا، بدشگونی اور اُلو کے بولنے کی کوئی حقیقت نہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک اونٹ کو خارش ہو جاتی ہے اس کے ذریعہ دوسروں کو بھی ہو جاتی ہے آپ نے فرمایا یہ تقدیر ہے، ورنہ پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی۔

١٣٣٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیمار کو تندرست آدمی کے پاس نہ لے جانا چاہیے

بَابُ الْجُذَامِ

جذام کا بیان

١٣٣٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَجْذُومٍ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللَّهِ وَتَوَكُّلًا عَلَى اللَّهِ۔

ابوبکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن الشہید، محمد بن المنکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجذوم آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ کھانے کے تھال میں شریک کیا۔ اور فرمایا اللہ پر بھروسہ کر کے کھاؤ۔

۳۶ ۱۳ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجْذُومِينَ.

عبدالرحمن بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع، ابن ابی الزناد ح۔ علی بن الخصیب، وکیع، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند۔ محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان، فاطمہ بنت الحسین۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل مجذوم کی طرف دیکھنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۷ ۱۳ ۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ.

عمرو بن رافع، ہشیم، یعلی بن عطاء۔ عمرو الشرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ثقیف میں ایک مجذوم آدمی تھا۔ حضور نے اس کے پاس آدمی بھیجا اور فرمایا۔ تم لوٹ جاؤ۔ ہم نے تم سے بیعت لے لی۔

بَابُ ۵۷۲ السِّحْرِ

جادو کا بیان

۳۸ ۱۳ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي أَوِ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، عروہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں ایک بار بنو زریق کے یہودیوں سے ایک یہودی لبید بن اعصم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کر دیا اس سے آپ کی ایک دن ایک رات یہ حالت رہی کہ آپ جس کام کا ابھی ارادہ کرتے تو یہ خیال فرماتے کہ کر چکا ہوں۔ حالانکہ آپ نے وہ کام نہیں فرمایا ہوتا۔ اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ سے دعائیں بار بار کی پھر فرمایا اے عائشہ میں اللہ سے جو سوال کرنا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے۔ رات کو میرے پاس دو فرشتے آئے ایک میرے سر کے نزدیک بیٹھ گیا ایک میرے پاؤں کے نزدیک سر کے پاس بیٹھنے والے نے پاؤں کے پاس والے سے یا پاؤں کے پاس بیٹھنے والے نے سرہانے بیٹھنے والے سے پوچھا اس شخص کو کیا بیماری ہے دوسرے نے جواب دیا اس پر جادو کیا گیا ہے پہلے نے دریافت کیا۔ کیا کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم یہودی نے پہلے نے پھر دریافت کیا جادو کس چیز پر کیا گیا ہے۔ اس نے جواب دیا کنگھی پر اور ان بالوں پر جو کنگھی کرتے وقت گرتے ہیں

کتاب کو 75% زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ وَاللهِ يَا عَائِشَةُ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ.

اور اسے کھجور کے غلاف میں رکھ دیا ہے جیسے نے دریافت کیا وہ غلاف کس جگہ ہے وہ بولے کہ جواب یا ذی اروان کے کنویں میں ہے اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ آپ کے کچھ صحابہ اس کنویں پر پہنچے اور اس میں سے وہ چیزیں نکلوائیں تو غلاف میں کنگھی اور بالوں کا گچھا تھا ... اور دفن کر دیا گیا اس کے بعد آپ واپس تشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ کی قسم اس کنویں کا پانی مہندی کا رنگ تھا اور وہاں کھجوروں کے درخت شیطانوں کے سروں جیسے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے یہ چیزیں جلا کیوں نہ دیں تاکہ سب لوگ ان بری حرکات کو دیکھ لیتے آپ نے فرمایا اللہ نے

٣٥٤٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْمِصْرِيَّيْنِ قَالَا ثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا يَزَالُ يُصِيبُكَ كُلَّ عَامٍ وَجَعٌ مِنَ الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ الَّتِي أَكَلْتَ قَالَ مَا أَصَابَنِي شَيْءٌ مِنْهَا إِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ عَلَيَّ وَآدَمُ فِي طِينَتِهِ.

یحییٰ بن عثمان بن سعید، بقیہ، ابو بکر العنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید المصری، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جو زہر آلود بکری کھائی تھی اس کے اثر سے آپ کو ہر سال درد ہوتا ہے آپ نے فرمایا مجھ کو تکلیف نہیں مگر خدا نے میری تقدیر میں آدم کا پتلا بننے سے پہلے لکھ دی تھی

بَابُ الْفَزَعِ وَالْأَرَقِ وَمَا يُتَعَوَّذُ مِنْهُ

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کی دعا کا بیان

٣٥٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا وُهَيْبٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ.

ابن ابی شیبہ، عفان، وہیب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد اللہ بن الاشج، سعید بن المسیب، سعد بن مالک، خولہ بنت حکیم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر تم میں سے کوئی کسی جگہ پہنچنے کے بعد یہ کلمات پڑھے، اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔ تو اسے اس مقام میں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔ تا آنکہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے۔

٣٥٥١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ لَمَّا اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ جَعَلَ يَعْرِضُ لِي شَيْءٌ فِي

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ الانصاری، عیینہ بن عبد الرحمٰن، عبد الرحمٰن، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا گورنر بنایا تو مجھے نماز میں اس قسم کے خیالات آنے لگے کہ مجھے یہ بھی یاد نہ رہتا کہ کتنی رکعت نماز پڑھی ہے۔ جب میں نے اپنی

کتاب کو ٪75 زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

صَلَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أُصَلِّي فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ رَحَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرَضَ لِي شَيْءٌ فِي صَلَوَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أُصَلِّي قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيَّ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِي بِيَدِهِ وَتَفَلَ فِي فَمِي وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللَّهِ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقْ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَمْرِي مَا أَحْسِبُهُ خَالَطَنِي بَعْدُ۔

۳۵۴۹۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ لِي أَخًا وَجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ أَخِيكَ قَالَ بِهِ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهُ عَوَّذَهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا وَآيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحْسِبُهُ قَالَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَآيَةٍ مِنَ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ وَآيَةٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ وَآيَةٍ مِنَ الْجِنِّ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ قَدْ بَرَأَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ۔

یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے دیکھ کر کہا ابو العاص کا بیٹا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کیوں آئے ہو میں نے وجہ عرض خدمت کی بیان کر دیا۔ آگے آؤ میں ادب سے دو زانو سامنے بیٹھ گیا۔ آپ نے میرے سینہ پر دست مبارک رکھا اور لعاب مبارک میرے منہ میں ڈالا اور تین بار فرمایا اے اللہ کے دشمن نکل جا اس کے بعد فرمایا اے عثمان اپنے کام پر جاؤ۔ عثمان فرماتے ہیں خدا کی قسم اس دن سے شیطان نے اس قسم کے وسوسے میرے دل میں کبھی پیدا نہیں کئے

ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدۃ بن سلیمان، ابو جناب عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ۔ ابو لیلیٰ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی آیا اور کہا رسول اللہ میرا بھائی بیمار ہو گیا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا اسے کیا مرض ہے اس نے عرض کیا اسے آسیب ہے آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے کر آؤ۔ وہ اعرابی اسے لے کر آیا آپ نے اسے اپنے سامنے بٹھا کر سورۃ فاتحہ کی سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں الٰہکم الٰہ واحد درمیان کی دو آیتیں۔ آل عمران کی ایک آیت میرا خیال ہے وہ شہد اللہ انہ لا الہ تھی۔ پھر سورۃ اعراف کی ایک آیت ان ربکم اللہ الذی خلق۔ سورۃ مومنین کی ایک آیت ومن یدع مع اللہ الٰہا آخر لا برہان لہ بہ سورۃ جن کی ایک آیت وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا الصافات کی شروع کی دس آیتیں۔ سورۃ حشر کی آخیر کی تین آیتیں۔ قل ہو اللہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھیں تو وہ اعرابی اچھا ہو کر کھڑا ہو گیا جیسے اسے کوئی بیماری نہ تھی۔

كِتَابُ اللِّبَاسِ

لباس کا بیان

بَابُ: لِبَاسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لباس کا بیان

۳۴۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَنِي أَعْلَامُ هٰذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پھولدار چادر میں نماز پڑھی۔ پھر فرمایا مجھے ان پھولوں نے اپنی جانب متوجہ رکھا۔ اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور ایک موٹی سادی چادر لے آؤ۔

۳۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ إِزَارًا غَلِيظًا مِنَ الَّتِي تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ هٰذِهِ الْأَكْسِيَةِ الَّتِي تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَأَقْسَمَتْ لِي لَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن ہلال۔ ابوبردہ نے فرمایا کہ میں حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا تو انہوں نے ایک موٹا تہبند جو یمن میں تیار ہوا تھا۔ اور ایک وہ معمولی چادر جسے ملبدہ کہا جاتا ہے نکال کر سامنے رکھی اور پھر قسم کھا کر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہی دو کپڑوں میں وفات پائی ہے۔

۳۴۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي شَمْلَةٍ قَدْ عَقَدَ عَلَيْهَا۔

احمد بن ثابت الجحدری، ابن عیینہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھائی جو آپ نے گرہ دے کر باندھ رکھی تھی۔

۳۴۶۱۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور آپ نجران کی ایک موٹی چادر اوڑھے ہوئے تھے۔

۳۴۷۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

عبدالقدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لہیعہ

ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ أَحَدًا وَلَا يُطْوَى لَهُ ثَوْبٌ ۔

ابو الاسود ، عاصم بن عمرو بن قتادہ ، علی بن الحسین حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو کبھی کسی کو گالی دیتے دیکھا۔ اور نہ کسی کو آپ کا کپڑا تہہ کرتے دیکھا۔

۳۴۸ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي لِأَكْسُوَكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَاءَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ اكْسُنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللهِ مَا أَحْسَنْتَ كُسِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِأَلْبَسَهَا وَلَكِنْ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي فَقَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ ۔

ہشام بن عمار ، عبد العزیز بن ابی حازم ، ابو حازم رضی اللہ عنہ سہل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں ایک چادر لے کر حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے بنی ہے تاکہ حضور کو پہناؤں آپ نے اس چادر کی ضرورت سمجھتے ہوئے اسے لے لیا۔ تھوڑی دیر میں اسے پہنے ہمارے پاس تشریف لائے اتنے میں فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا تھا آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ یہ کتنی خوبصورت چادر ہے اسے تو مجھے دے دیجئے۔ آپ نے فرمایا اچھا جب اندر تشریف لے گئے تو اس چادر کو لپیٹ کر اس کے پاس بھیج دیا۔ لوگوں نے اس شخص سے کہا خدا کی قسم تو نے بہت برا کیا کہ رسول خدا سے یہ چادر مانگ لی حالانکہ حضور کو اس کی بہت سخت ضرورت تھی اس شخص نے جواب دیا خدا کی قسم میں نے یہ چادر حضور سے پہننے کے لئے نہیں مانگی بلکہ میں نے تو اس لئے مانگی ہے کہ مجھے اس میں کفن دیا جائے سہل فرماتے ہیں جس دن اس شخص کا انتقال ہوا تو اسے اسی چادر میں دفنایا گیا۔

۳۴۹ ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَلَبِسَ ثَوْبًا خَشِنًا ۔

یحیٰ بن عثمان بن سعید ، بقیہ ، یوسف بن ابی کثیر ، نوح بن ذکوان ، الحسن ، انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اون کا کپڑا پہن لیتے تھے اور گانٹھا ہوا جوتا خود پہنتے تھے اور موٹے سے موٹا کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا ہے۔

بَابُ ۵ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا

جب کوئی نیا لباس پہنے تو کیا دعا کرے

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ قَالَ ثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ لَوْ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ابو العلاء ابو امامہ نے فرمایا کہ عمر بن الخطاب نے نیا کپڑا پہنا تو فرمایا: الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیاتی، پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے اور پرانا ہونے پر اس کپڑے کو صدقہ کر دے تو وہ موت و زندگی میں اللہ کی نگہبانی اور پردے میں رہے گا یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی۔

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ فَقَالَ ثَوْبُكَ هَذَا غَسِيلٌ أَمْ جَدِيدٌ قَالَ لَا بَلْ غَسِيلٌ قَالَ الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا۔

حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کے بدن پر ایک سفید کرتہ دیکھا۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نیا ہے۔ عمر نے عرض کیا نہیں دھلا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ نیا کپڑا پہنو عمدہ زندگی گزارو اور شہید ہو کر مرو۔

بَابٌ ۵۷ مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ اللِّبَاسِ

ممنوع لباس کا بیان

۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا ہے، اشتمال الصماء اور احتباء یعنی ایک کپڑے کو بدن پر ایسے لپیٹنا جس سے ستر کھلا رہے اشتمال الصماء سے مراد یہ ہے کہ بدن پر ایسے لپیٹنا کہ کوئی عضو بغیر تکلیف کے حرکت نہ کر سکے، اور احتباء کے معنی خود فرما دیئے۔

۱۳۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ۔

ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا۔ اشتمال صماء یعنی بدن سے چپٹے ہوئے اور احتباء یعنی ایک کپڑا ایسے لپیٹ لے کہ ستر عورت نہ ہو۔

۳۵۴ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْتَ مُفْضٍ فَرْجَكَ إِلَى السَّمَاءِ۔

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعید بن سعید عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لباسوں سے منع فرمایا اشتمال صماء یعنی بدن سے چمٹے ہوئے اور احتباء یعنی ایک کپڑا لپیٹ لے کہ ستر عورت نہ ہو۔

بَابُ لُبْسِ الصُّوفِ

بالوں کے کپڑے پہننے کا بیان

۱۱ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي أَبِي يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ۔

ابوبکر، حسن بن موسےٰ، شیبان، قتادہ، ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری نے مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے اگر تم ہمیں حضور کے زمانے میں دیکھتے تو جب بارش ہوتی تو ہمارے بدن سے جو بدبو پیدا ہوتی تو تم خیال کرتے کہ یہ بھیڑوں کی بدبو ہے۔

۱۳۵۶ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ مِنْ صُوفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَصَلَّى بِنَا فِيهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا۔

محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ اون کا ایک رومی جبہ پہنے ہوئے تھے جس کی آستینیں تنگ تھیں آپ نے ہمیں اس میں نماز پڑھائی اور اس کے علاوہ آپ کے جسم مبارک پر کوئی اور کپڑا نہ تھا۔

۳۵۷ ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنِي الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ۔

عباس بن الولید الدمشقی، ولید بن الازہر، مروان بن محمد، یزید بن السمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، سلمان فارسی نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا آپ جو جبہ پہنے ہوئے تھے اسے پلٹ کر اسی سے چہرہ مبارک صاف کرلیا۔ (محفوظ نے سلیمان سے کوئی روایت نہیں سنی)

۳۵۸ ۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ

سوید، موسےٰ بن فضل، شعبہ، ہشام بن زید، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کمبل کا تہبند باندھے ہوئے بکریوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُ عَنَّا فِي أُذُنِهَا وَرَأَيْتُهُ مُنْتَزِعًا بِكِتَابِهِ۔

کے کانوں پر ولغ لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ ۵۷۸ الْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ

سفید کپڑے پہننے کا بیان

۱۳۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں، انہیں کو پہنا کرو اور انہی میں مردوں کو کفن دیا کرو۔

۱۳۶۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، سمرۃ بن جندب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو۔ کیونکہ وہ بہت عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں۔

۱۳۶۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْأَزْرَقُ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ بِهِ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ۔

محمد بن حسان الازرق، عبدالمجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے مسجدوں اور قبروں میں تمہارے لئے سب سے بہترین لباس سفید لباس ہے۔

بَابُ ۵۷۹ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ

تکبر سے کپڑا نیچے لٹکانے کا بیان

۱۳۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غرور کے ساتھ کپڑا لٹکا کر چلے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔

۱۳۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنا پاجامہ یا تہبند تکبر سے نیچے لٹکائے گا اللہ تعالیٰ

يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَأَشَارَ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي۔

١٣٦٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

بَابٌ ٨ مَوْضِعُ الْإِزَارِ أَيْنَ هُوَ۔

١٣٦٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ۔

١٣٦٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

١٣٦٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الْإِزَارِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أُزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہ اُٹھائے گا۔ اعمش فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر کو مقام بلاط پر ملا۔ ابوسعید کی روایت بیان کی تو اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے کانوں نے ان الفاظ کو سنا اور میرے دل نے اس کو محفوظ رکھا۔

ابوبکر، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ ابوہریرہ رض فرماتے ہیں، ایک قریشی نوجوان جس کے کپڑے زمین سے لگ رہے تھے میرے پاس سے گزرا تو میں نے کہا اے بھتیجے میں نے سنا ہے کہ جو اپنا پاجامہ یا تہبند تکبراً نیچے لٹکائے گا۔ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہ اٹھائے گا۔

تہبند کے مقررہ حد کا بیان

ابوبکر، ابوالاحوص، ابواسحاق، مسلم بن نذیر حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پنڈلی کے نیچے کا پٹھہ پکڑ کر فرمایا ازار یہاں تک رہنا چاہیئے۔ اگر تجھے یہ پسند نہ ہو تو اور نیچے کر وہ بھی پسند نہ ہو تو اور نیچے کر، لیکن ٹخنوں پر ازار لٹکانے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

علی بن محمد، ابن عیینہ، ابواسحاق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے مطابق روایت کی ہے۔

علی بن محمد ابن عیینہ، علاء بن عبدالرحمٰن عبدالرحمان کہتے ہیں میں نے ابوسعید سے عرض کیا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ازار کے بارے میں کوئی روایت سنی ہے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا مومن کا تہبند آدھی پنڈلیوں تک ہونا چاہیئے لیکن ٹخنوں تک کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر ٹخنوں سے نیچے ہوگا۔ تو اتنا حصہ آگ میں ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی اور جو اپنے ازار کو فخراً نیچے لٹکائے گا اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا۔

١٣٦٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، شریک، عبدالملک بن عمیر، حصین بن قبیصہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے سفیان بن سہل کپڑا نہ لٹکایا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والے لوگوں کو پسند نہیں فرماتا۔

بَابُ ٥٨١ لُبْسِ الْقَمِيصِ

کرتہ پہننے کا بیان

١٣٦٩ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيصِ۔

یعقوب بن ابراہیم، ابوتمیلہ، عبدالمومن بن خالد، ابن بریدہ، ام ابن بریدہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتہ سے زیادہ کوئی کپڑا محبوب نہ تھا۔

بَابُ ٥٨٢ طُولِ الْقَمِيصِ كَمْ هُوَ

کرتے کی لمبائی کا بیان

١٣٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَغْرَبَهُ۔

ابوبکر، حسین ابن علی، ابن ابی رواد، سالم، ابن عمر سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لٹکانا تہبند کا بھی ہوتا ہے کرتہ کا بھی اور عمامہ کا بھی۔ اور جو شخص تکبر سے لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت کر کے نہ دیکھے گا۔ ابوبکر فرماتے ہیں یہ حدیث کتنی غریب ہے۔

بَابُ ٥٨٣ كُمِّ الْقَمِيصِ كَمْ يَكُونُ

آستینوں کی لمبائی کا بیان

١٣٧١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو غَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ قَمِيصًا قَصِيرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّولِ۔

احمد بن عثمان بن حکیم، ابوغسان، ح، ابوکریب عبید بن محمد، حسن بن صالح۔ ح، سفیان بن وکیع، وکیع، حسن بن صالح، مسلم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرتہ پہنتے تو آپ کی آستینیں لمبائی چوڑائی میں چھوٹی ہوتیں۔

بَابُ ٥٨٤ حَلِّ الْأَزْرَارِ

قمیص کے بٹن کھلے رکھنے کا بیان

١٣٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ

ابوبکر، ابن دکین، زہیر، عروۃ بن عبداللہ بن

کتاب کو ۷۵٪ زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ ابْنُ قُرَّةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَاِنَّ زِرَّ قَمِيصِهِ لَمُطْلَقٌ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَاَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ فِي شِتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ اِلَّا مُطْلَقَةً اَزْرَارُهُمَا

قشیر معاویہ بن قرہ ۔ قرہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیعت کی اور آپ کے کرتہ کے بٹن کھلے ہوئے تھے عروہ کہتے ہیں میں نے ہمیشہ حضرت معاویہ کو دیکھا کہ گرمی ہو یا سردی ہمیشہ ان کے کرتہ کے بٹن کھلے رہتے تھے۔

بَابٌ ٥٨٥ لُبْسِ السَّرَاوِيلِ

١٣٧٣ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ ۔

پاجامہ پہننے کا بیان

ابوبکر، علی بن محمد، وکیع ح، محمد بن بشار، یحییٰ، عبدالرحمٰن، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس نے فرمایا کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور پاجامہ خریدا

بَابٌ ٥٨٦ ذَيْلِ الْمَرْاَةِ كَمْ يَكُونُ

١٣٧٤ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْاَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ اِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعًا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ ۔

آنچل کی لمبائی کا بیان

ابوبکر، معتمر بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: عورت اپنا دامن کتنا لٹکائے آپ نے فرمایا ایک بالشت۔ میں نے عرض کیا اگر اس سے پاؤں کھلتے ہیں تو آپ نے فرمایا ایک ذراع اور اس سے نہ بڑھائے۔

١٣٧٥ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ فِي الذَّيْلِ ذِرَاعًا فَكُنَّ يَاْتِينَا فَنَذْرَعُ لَهُنَّ بِالْقَصَبِ ذِرَاعًا ۔

ابوبکر، عبدالرحمٰن، سفیان، زید العمی، ابوصدیق الناجی، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے لئے ایک ذراع طویل دامن کی اجازت دی تو ہم عورتوں کے لئے ایک ذراع پیمائش کرکے دیا کرتے تھے۔

١٣٧٦ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ اَوْ لِاُمِّ سَلَمَةَ ذَيْلُكِ ذِرَاعٌ ۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابوالمہزم، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ یا ام سلمہ سے فرمایا تھا تمہارا دامن ایک ذراع ہونا چاہیئے

١٣٧٧ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا

ابوبکر، عفان، عبدالوارث، حبیب المعلم، ابوالمہزم

عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ شِبْرٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذًا تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ۔

ابو ہریرہ ، عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے دامن ایک بالشت ہونے چاہئیں۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ جب وہ بازار میں نکلیں تو آپ نے فرمایا ایک ذراع۔

بَابُ ۵۸۷ الْعِمَامَةِ السَّوْدَاءِ

سیاہ عمامہ باندھنے کا بیان

١٣٧٨ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

ہشام ، ابن عیینہ ، مساور ، جعفر بن عمرو بن حریث ، عمرو بن حریث نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

١٣٧٩ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

ابوبکر ، وکیع ، حماد بن سلمہ ، ابوالزبیر ، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

١٣٨٠ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

ابوبکر ، عبداللہ ، موسیٰ بن عبیدہ ، عبداللہ بن دینار ، ابن عمر نے فرمایا کہ فتح مکہ کے دن سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

بَابُ ۵۸۸ إِرْخَاءِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

مونڈھوں کے درمیان شملہ لٹکانے کا بیان

١٣٨١ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ۔

ابوبکر ، ابواسامہ ، مساور ، جعفر ، عمرو بن حریث فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں کہ آپ سیاہ عمامہ باندھے ہیں۔ اور اس کا شملہ پیچھے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا رکھا ہے۔

بَابُ ۵۸۹ كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْحَرِيرِ

ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

١٣٨٢ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ۔

ابوبکر ، ابن علیہ ، عبدالعزیز بن صہیب (رباعی) انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں اسے نہ پہنے گا۔

١٣٨٣ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ

ابوبکر ، علی بن مسہر ، شیبانی ، اشعث ، معاویہ بن سوید ، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

عن معاوية بن سويد عن البراء قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الديباج والحرير والإستبرق.

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج ریشم اور استبرق سے منع فرمایا ہے۔

۳۵۸۴- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن شعبة عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن حذيفة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس الحرير والذهب وقال هو لهم في الدنيا ولنا في الآخرة.

ابوبکر، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حذیفہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور ہمارے لئے آخرت میں ہیں۔

۳۵۸۵- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الرحيم بن سليمان عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن عبد الله بن عمر أخبره أن عمر بن الخطاب رأى حلة سيراء من حرير فقال يا رسول الله لو ابتعت هذه الحلة للوفد وليوم الجمعة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما يلبس هذه من لا خلاق له في الآخرة.

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ عمر بن الخطاب نے بازار میں ایک ریشمی حلہ بکتے دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر آپ یہ حلہ خرید لیتے، اور جمعہ اور وفود کی آمد کے وقت اسے پہنتے تو بہتر ہوتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے عمر یہ تو وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی نہ ہو۔

باب من رخص له في لبس الحرير

ریشم پہننے کے جواز کا بیان۔

۳۵۸۶- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر ثنا سعيد بن عروبة عن قتادة عن أنس بن مالك أنبأنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص للزبير بن العوام ولعبد الرحمن بن عوف في قميصين من حرير من وجع كان بهما حكة.

ابوبکر، محمد بن بشر، سعید بن عروبہ، قتادہ، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمن بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

باب الرخصة في العلم في الثوب

نشانی کے طور پر ریشم کی گوٹ لگانے کا بیان

۳۵۸۷- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حفص بن غياث عن عاصم عن أبي عثمان عن عمر أنه كان ينهى عن الحرير والديباج إلا ما كان هكذا ثم أشار بإصبعه ثم الثانية ثم الثالثة ثم الرابعة فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا عنه.

ابوبکر، حفص بن غیاث، عاصم، ابوعثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ریشم اور دیباج پہننے سے منع فرماتے؛ لیکن چار انگلیوں کے برابر اجازت دیتے اور فرماتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

١٣٨٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى عِمَامَةً لَهَا عَلَمٌ فَدَعَا بِالْجَلَمَيْنِ فَقَصَّهُ فَدَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُؤْسًا لِعَبْدِ اللَّهِ يَا جَارِيَةُ هَاتِي جُبَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ بِجُبَّةٍ مَكْفُوفَةِ الْكُمَّيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرۃ بن زیاد، ابو عمر مولیٰ اسماءؓ نے فرمایا کہ میں نے ابن عمرؓ کو نقشیں حاشیہ دار عمامہ خریدتے دیکھا اس کے بعد انہوں نے وہ حاشیہ قینچی سے کتر ڈالا میں نے آکر اسماءؓ سے عرض کیا۔ انہوں نے کہا افسوس عبداللہ نے یہ کیا کیا۔ پھر اپنی باندی سے فرمایا۔ ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ تو لا۔ وہ ایک جبہ لے کر آئی۔ جس کی آستینوں کلیوں اور گریبان پر ریشم و دیبا کی گوٹ لگی ہوئی تھی۔

بَابُ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کیلئے ریشم اور سونا پہننے کے جواز کا بیان

١٣٨٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيرًا بِشِمَالِهِ وَذَهَبًا بِيَمِينِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، عبدالعزیز بن ابی الصعبہ، ابوالافلح الہمدانی، عبداللہ بن زریر الغافقی، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں دست اقدس میں ریشم اور دائیں دست اقدس میں سونا لے کر فرمایا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور عورتوں پر حلال ہے۔

١٣٩٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مَكْفُوفَةٌ بِحَرِيرٍ إِمَّا سَدَاهَا وَإِمَّا لُحْمَتُهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَصْنَعُ بِهَا أَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

ابوبکر، عبدالرحیم، یزید بن ابی زیاد، ابو فاختہ، ہبیرۃ بن یریم، علیؓ نے فرمایا کہ آنحضورؐ کی خدمت میں بطور ہدیہ ایک جوڑا جس پر ریشم کی گوٹ لگی ہوئی تھی آیا۔ اس کا تانا یا بانا ریشم کا تھا آپؐ نے اسے میرے پاس بھیج دیا میں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کا کیا کروں کیا اسے پہن لوں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ فاطماؤں کی اوڑھنیاں بنا لو (یعنی فاطمہ بنت رسول اللہ جو حضرت علیؓ کی زوجہ تھیں فاطمہ بنت الاسد جو علیؓ کی والدہ تھیں فاطمہ بنت حمزہ)

١٣٩١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، افریقی، عبدالرحمان بن رافع، عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کے ایک ہاتھ میں ریشم اور دوسرے میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِحْدَى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مِنْ حَرِيرٍ وَفِي الْأُخْرَى ذَهَبٌ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي۔

سونا تھا۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

۱۳۹۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ۔

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، انس فرماتے ہیں میں نے زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی قمیص پہنے دیکھا۔

بَابُ ۲۹۵: لُبْسِ الْأَحْمَرِ لِلرِّجَالِ۔

مردوں کو سرخ لباس پہننے کا بیان

۱۳۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ۔

ابوبکر، شریک بن عبداللہ القاضی، ابواسحاق سبیعی، براء نے فرمایا کہ میں نے سرخ حلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی انسان کو نہیں دیکھا۔

۱۳۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنْبَرِ فَأَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ ثُمَّ أَخَذَ فِي الْخُطْبَةِ۔

ابو عامر عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی براد بن ابی موسیٰ، زید بن الحباب، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے دیکھا تو میں نے حسن و حسین دو سرخ کرتے پہنے گرتے پڑتے آگئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اتر آئے اور انہیں اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے: انما اموالکم واولادکم فتنۃ۔ میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا پھر آگے خطبہ شروع فرمایا۔

بَابُ ۲۹۶: كَرَاهِيَةِ الْمُعَصْفَرِ لِلرِّجَالِ۔

کسم کا رنگا ہوا کپڑا مردوں کے لئے ناجائز ہونے کا بیان

۱۳۹۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُفَدَّمِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفَدَّمُ قَالَ الْمُشْبَعُ بِالْعُصْفُرِ۔

ابوبکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقدم پہننے سے منع فرمایا ہے۔ یزید نے حسن سے دریافت کیا مقدم کیا شئے ہے؟ انہوں نے فرمایا بہت سرخ رنگا ہوا کپڑا۔

۱۳۹٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ.

۱۳۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْمُعَصْفَرِ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ.

بَابُ ۵۹۵ الصُّفْرَةِ لِلرِّجَالِ

۱۳۹۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً يَتَبَرَّدُ بِهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَاءَ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ.

بَابُ ۵۹٦ الْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَكَ سَرَفٌ أَوْ مَخِيلَةٌ

۱۳۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ.

ابوبکر، وکیع، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حنین
حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع فرمایا اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں بھی منع کیا ہے۔

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن الغاز، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ ہم ایک دن حضور کے ساتھ مقام اذاخر کی گھاٹی سے ہو کر آ رہے تھے حضور کی مجھ پر نظر پڑی میں ایک باریک تہبند پہنے ہوئے تھا جو کسم میں رنگا ہوا تھا آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ کیا ہے میں آپ کے پوچھنے سے فوراً سمجھ گیا کہ حضور نے اسے ناپسند فرمایا ہے لہٰذا میں اپنے گھر گیا اور پہننے کی بجائے جلتی ہوئی آگ میں ڈال دیا وہ جل کر راکھ ہو گیا۔ دوسرے دن جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا اے عبداللہ تمہاری اس چادر کا کیا ہوا؟ میں نے سارا ماجرا عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے اپنی بیوی کو دے دیا ہوتا کیونکہ عورتوں کے لئے تو کسم کا رنگا ہوا کپڑا جائز ہے۔

مردوں کے لئے زرد رنگ پہننے کا بیان

علی بن محمد، وکیع ابن ابی لیلیٰ، محمد بن عبدالرحمان، محمد بن شرحبیل، قیس بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لئے پانی حاضر کیا تاکہ آپ غسل کرکے ٹھنڈے ہو جائیں جب حضور غسل کر چکے تو میں نے آپ کے لئے ایک چادر حاضر کی آپ نے اسے باندھ لیا تو اس کی زردی آپ کی پشت مبارک پر نظر آئی۔

تکبر اور فضول خرچی سے بچتے ہوئے ہر قسم کے لباس پہننے کے جواز کا بیان

ابوبکر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھاؤ، پیو، صدقہ کرو اور پہنو لیکن اس میں اسراف اور تکبر نہ ہو۔

بَابُ ۹۹ مَنْ لَبِسَ شُهْرَةً مِنَ الثِّيَابِ

۳۴۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَلْبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ.

شہرت اور ناموری کیلئے کپڑا پہننے کا بیان

محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت اور ناموری کے لئے کپڑے پہنے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا

۳۴۰۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا.

محمد بن عبد الملک، ابو عوانہ، عثمان بن المغیرہ، مہاجر، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شہرت اور ناموری کے لئے کپڑے پہنے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ذلت کا لباس پہنائے گا پھر اس میں آگ لگا دے گا۔

۳۴۰۲ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ مُحْرِزٍ النَّاجِيُّ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ جَهْمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى يَضَعَهُ مَتَى يَضَعُهُ.

عباس بن یزید البحرانی، وکیع بن محرز الناجی، عثمان بن جہم، زر بن حبیش، ابو ذر بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شہرت کی خاطر لباس پہنے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ذلت کا لباس پہنا کر جہاں بھی جائے گا

بَابُ ۹۸ لُبْسِ جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

۳۴۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ.

مردار کی کھال دباغت سے پاک ہونیکا بیان

ابو بکر، ابن عیینہ، زید بن اسلم، عبد الرحمان بن وعلہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھال کو دباغت سے صاف کر لیا جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

۳۴۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ شَاةً لِمَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ مَرَّ بِهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً فَقَالَ هَلَّا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا

ابو بکر، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس میمونہ نے فرمایا کہ ان کی ایک باندی کی بکری مر گئی وہ مری ہوئی پڑی تھی کہ ادھر سے حضور کا گزر ہوا آپ نے فرمایا کیوں نہ اس کی کھال صاف کر کے استعمال میں لائی گئی۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو مردار ہے آپ نے فرمایا مردار کا کھانا حرام ہے لیکن اس کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت۔

مَيْتَةٍ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا.

۱۴۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ أَبُو سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا ضَرَّ أَهْلَ هَذِهِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا.

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ.

بَابُ ۹۹۵ مَنْ كَانَ لَا يَنْتَفِعُ مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ.

بَابُ صِفَةِ النِّعَالِ

۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا.

۱۴۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ.

بَابُ لُبْسِ النِّعَالِ وَخَلْعِهَا

نہیں ہے۔

ابوبکر، عبدالرحمان بن سلیمان، لیث، شہر بن حوشب، سلمان فرماتے ہیں ازواج مطہرات میں سے کسی زوجہ کی بکری مرگئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزر ہوا تو فرمایا اس بکری کا مالک اگر اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتا تو کوئی نقصان نہ تھا۔

ابوبکر، خالد بن مخلد، مالک، یزید بن قسیط، محمد بن عبدالرحمن، ام محمد، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ دباغت دیکر مردار کی کھال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

مردار کی کھال کو ناجائز سمجھنے والوں کا بیان

ابوبکر، جریر، منصور، ح، ابوبکر، علی بن مسہر شیبانی ابوبکر، جریر، منصور، ح، ابوبکر، علی بن مسہر شیبانی ح، ابوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن علیم نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی تحریر پہنچی کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔

حضور کے نعلین مبارک کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، عبداللہ بن الحارث، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارکین کے آگے دو تسمے ہوا کرتے تھے یعنی آپ چپل استعمال فرماتے تھے۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کے تسمے ہوتے تھے

جوتے پہننے اور اتارنے کا بیان

۳۶۱۰ - حدثنا ابو بكر ثنا وكيع عن شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمنى واذا خلع فليبدأ باليسرى.

ابوبکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دائیں پیر میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں سے اتارے۔

باب المشي في النعل الواحد

ایک جوتا پہن کر پھرنے کا بیان

۳۶۱۱ - حدثنا ابو بكر ثنا عبد الله بن ادريس عن ابن عجلان عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمش احدكم في نعل واحد ولا خف واحد ليخلعهما جميعا او ليمش فيهما جميعا.

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا یا ایک چپل پہن کر نہ پھرے یا تو دونوں اتار دے یا دونوں پہن کر چلے۔

باب الانتعال قائما

کھڑے کھڑے جوتا پہننے کا بیان

۳۶۱۲ - حدثنا علي بن محمد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل قائما.

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

۳۶۱۳ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل قائما.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے جوتے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

باب الخفاف السود

سیاہ موزے پہننے کا بیان

۳۶۱۴ - حدثنا ابو بكر ثنا وكيع ثنا دلهم بن صالح الكندي عن حجير بن عبد الله الكندي عن ابن بريدة عن ابيه ان النجاشي اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم خفين ساذجين اسودين فلبسهما.

ابوبکر، وکیع، دلہم بن صالح، حجیر بن عبداللہ الکندی، ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ نجاشی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سیاہ رنگ کے دو سادہ موزے روانہ فرمائے۔ آپ نے انہیں پہنا۔

باب الخضاب بالحناء

مہندی کے خضاب کا بیان

۳۶۱۵ - حدثنا ابو بكر ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري سمع ابا سلمة وسليمان بن يسار يخبران عن ابي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال

ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، ابو سلمہ، سلیمان بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود داڑھی کو نہیں رنگتے تم ان

إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ.

کی مخالفت کرو۔

٣٦١٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ.

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس بن اجلح، عبداللہ بن بریدہ، ابو سود الدیلی، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے بڑھاپے کا رنگ بدلنے کے لئے بہترین چیز حنا اور وسمہ ہے۔

٣٦١٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ شَعَرًا مِنْ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.

ابو بکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، عثمان بن موہب کہتے ہیں میں ام سلمہ کی خدمت میں گیا۔ تو انہوں نے میرے سامنے حضور کا ایک بال نکالا جو حنا اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔

بَابُ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

سیاہ خضاب کرنے کا بیان

٣٦١٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْتُغَيِّرْهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ.

ابو بکر، ابن علیہ، لیث، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز حضور کی خدمت میں ابو قحافہ کو لایا گیا تو ان کے تمام بال ثغامہ گھاس کی طرح سفید تھے حضور نے ارشاد فرمایا انہیں ان کے گھر والوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ ان کے بڑھاپے کا رنگ سیاہی کے سوا جس چیز سے چاہیں بدل دیں۔

٣٦١٩- حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكَرِيَّا الرَّاسِبِيُّ ثَنَا دَفَّاعُ بْنُ دَغْفَلٍ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهِ لَهَذَا السَّوَادُ أَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ فِيكُمْ وَأَهْيَبُ لَكُمْ فِي صُدُورِ عَدُوِّكُمْ.

ابو ہریرہ الصیرفی، محمد بن فراس، عمر بن الخطاب بن زکریا، دفاع بن دغفل السدوسی، عبد الحمید بن صیفی، صیفی، صہیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سیاہ خضاب بہت عمدہ ہے کیوں کہ اس میں عورتوں کی تمہاری طرف رغبت ہے اور جہاد میں کفار کے دلوں پر ہیبت ہوتی ہے۔

بَابُ الْخِضَابِ بِالصُّفْرَةِ

زرد رنگ کے خضاب کا بیان

٣٦٢٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُكَ تُصَفِّرُ

ابو بکر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابن جریج نے ابن عمر سے دریافت کیا آپ اپنی داڑھی کو رنگ سے زرد رنگتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے

لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا تَصْفِيرِي لِحْيَتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ۔

انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو داڑھی زرد رنگتے دیکھا ہے۔

۳۶۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ۔

ابوبکر، اسحاق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر سے گزر ہوا جس نے اپنی داڑھی کو حنا سے رنگ رکھا تھا آپ نے فرمایا کیسا ہے اس کے بعد ایک اور شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی پر حنا اور وسمہ کا خضاب لگا رکھا تھا آپ نے فرمایا یہ پہلے سے عمدہ ہے اس کے بعد ایک اور شخص کے پاس سے گزرے جس نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ دیا رنگا تھا آپ نے فرمایا یہ سب سے عمدہ ہے اور طاؤس اپنی داڑھی کو زرد رنگتے تھے۔

بَابُ ۶۰۸: مَنْ تَرَكَ الْخِضَابَ

منکرین خضاب کا بیان

۳۶۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ۔

محمد بن المثنیٰ، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، ابوجحیفہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹھوڑی کے نیچے اور ٹھوڑی کے اوپر کچھ سفید بال دیکھے ہیں۔

۳۶۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا نَحْوَ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ عِشْرِينَ شَعَرَةً فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ۔

محمد بن المثنیٰ، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حمید رباعی فرماتے ہیں انس سے دریافت کیا گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خضاب فرمایا کرتے تھے، انہوں نے فرمایا کہ حضور کی ریش مبارک میں صرف سترہ یا بیس بال سفید تھے۔ یعنی خضاب کی ضرورت نہ تھی۔

۳۶۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عِشْرِينَ شَعَرَةً۔

محمد بن عمر بن الولید، یحییٰ بن آدم، شریک، عبداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال بیس کے قریب تھے۔

بَابُ ۶۰۹: اتِّخَاذِ الْجُمَّةِ وَالذَّوَائِبِ

جوڑے اور چوٹیوں کا بیان

۳۶۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

ابوبکر، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد کا بیان ہے کہ ام ہانی نے فرمایا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کی چار مینڈھیاں تھیں۔

وَكَانَ رُبَّمَا عَدَا أَثَرُهُ يَعْنِي صُفْرَةً آثَرُ

٣٦٢٦: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ۔

ابوبکر، یحییٰ بن آدم، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ اہل کتاب اپنے بال لٹکایا کرتے تھے اور مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کی مطابقت پسند فرماتے اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی پیشانی پر بال لٹکاتے۔ پھر بعد میں مانگ نکالنے لگے۔

٣٦٢٧: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُقُ خَلْفَ يَافُوخِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَسْدِلُ نَاصِيَتَهُ۔

ابوبکر، اسحٰق بن منصور، ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحییٰ بن عباد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کی جانب مانگ نکالتی اور آپ آگے بال ایسے ہی چھوڑ دیتے تھے۔

٣٦٢٨: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا رَجِلًا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، جریر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بالکل سیدھے نہ تھے نہ گھنگھریالے تھے اور آپ انہیں کانوں اور کندھوں کے درمیان لٹکا لیتے تھے۔

٣٦٢٩: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرٌ دُونَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ۔

عبد الرحمٰن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد الرحمٰن بن ابی الزناد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کندھوں سے اوپر اور کانوں سے نیچے تھے۔

بَابُ ٦١: كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعَرِ

لمبے بالوں کی کراہت کا بیان

٣٦٣٠: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعَرٌ طَوِيلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُهُ فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ

ابوبکر، معاویہ بن ہشام، ابن عقبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میرے بال کندھوں سے نیچے تھے، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا منحوس ہے۔ میں سن کر چلا گیا اور اپنے بالوں کو کم کرا دیا، پھر جب حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا میں نے

وَهٰذَا أَحْسَنُ۔

تم نے نہیں کہا تھا لیکن یہ کام اچھا کیا۔

بَاب ٦١١ النَّهْيِ عَنِ الْقَزَعِ

قزع کی ممانعت کا بیان

۳۶۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ الْقَزَعُ قَالَ أَنْ يُحْلَقَ مِنْ رَأْسِ الصَّبِيِّ مَكَانٌ وَيُتْرَكَ مَكَانٌ۔

ابوبکر، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، عمر بن نافع، نافع، ابن عمر، بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے۔ نافع سے دریافت کیا قزع کیا شے ہے ابن عمر نے فرمایا بچہ کے سر کے کچھ بال مونڈ دیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں۔

۳۶۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ۔

ابوبکر، شبابہ، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

بَاب ٦١٢ نَقْشِ الْخَاتَمِ

انگوٹھی کے نقش کا بیان

۳۶۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي۔

ابوبکر، ابن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس پر محمد رسول اللہ نقش کرایا اور فرمایا میرے نقش کی طرح کوئی اور شخص نقش نہ بنوائے۔

۳۶۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ۔

ابوبکر، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں نقش کرایا ہے تو کوئی میرے نقش پر نقش نہ کرائے۔

۳۶۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زہری، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں ایک حبشی نگینہ لگا ہوا تھا اور اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا۔

بَاب ٦١٣ النَّهْيِ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

۳۶۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع بن جبیر مولیٰ

عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ۔

علی حضرت علیؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

۱۴۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔

ابوبکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

۱۴۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَةً فِيهَا خَاتَمُ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ وَإِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهِ أُمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهٰذَا يَا بُنَيَّةُ۔

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ الزبیر، عباد، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نجاشی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک سونے کی انگوٹھی جس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا بھیجی چونکہ حضور کو سونے سے نفرت تھی آپ نے اسے لکڑی سے چھوا، پھر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص کو بلایا اور فرمایا اے میری بیٹی اسے پہن لے۔

بَابُ ٦١٤ مَنْ جَعَلَ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھنے کا بیان

۱۴۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ۔

ابوبکر، عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔

۱۴۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ۔

محمد بن یحییٰ، اسمعیل بن ابی ادریس، سلیمان بن بلال، یونس بن یزید الایلی۔ ابن شہاب، انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگینہ لگا ہوا تھا اور اسے آپ ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔

بَابُ ٦١٥ التَّخَتُّمِ بِالْيَمِينِ

داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کا بیان

۱۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

ابوبکر، عبداللہ ابن نمیر، ابراہیم بن فضل عبداللہ

ابن نمير عن ابراهيم بن الفضل عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن عبد الله بن جعفر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتختم في يمينه.

... محمد عقیل، عبد اللہ ابن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی داہنے ہاتھ میں پہنتے تھے۔

باب ٦١٦ التختم في الابهام

انگوٹھے میں انگشتری پہننے کی ممانعت کا بیان

۳۶۴۲ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الله بن ادريس عن عاصم عن ابي بردة عن علي قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتختم في هذه وفي هذه يعني الخنصر والابهام.

ابوبکر، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابو بردہ حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے انگوٹھے اور چھنگلیا میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت فرمائی۔

باب الصور في البيت

گھروں میں تصویریں رکھنے کا بیان

۳۶۴۳ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن ابي طلحة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة.

ابوبکر، ابن عیینہ، عبید اللہ، زہری، ابن عباس ابوطلحہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

۳۶۴۴ - حدثنا ابو بكر ثنا غندر عن شعبة عن علي بن مدرك عن ابي زرعة عن عبد الله بن نجي عن ابيه عن علي بن ابي طالب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه كلب ولا صورة.

ابوبکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابو زرعہ عبد اللہ ابن نجی، نجی، علی بن ابو طالب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

۳۶۴۵ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا علي بن مسهر عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن عائشة قالت واعد رسول الله صلى الله عليه وسلم جبريل عليه السلام في ساعة يأتيه فيها فراث عليه فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فاذا هو بجبريل قائم على الباب فقال ما منعك ان تدخل قال ان في البيت كلبا وانا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة.

ابوبکر، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبرائیل نے ایک خاص وقت آنے کا وعدہ کیا۔ لیکن اس میں کچھ دیر ہوئی حضور گھر سے باہر نکلے تو جبرئیل کو دروازے پر کھڑے پایا آپ نے ارشاد فرمایا تم اندر کیوں نہ آئے جبرئیل نے جواب دیا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو ہم اس میں داخل نہیں ہوتے اور آپ کے گھر میں کتا ہے۔

۳۶۴۶ - حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد ثنا عفير بن معدان ثنا سليم بن عامر

عباس بن عثمان، ولید، عفیر بن معدان سلیم بن عامر، ابوامامہ فرماتے ہیں ایک عورت نے حضور کی خدمت

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تُصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً فَمَنَعَهَا أَوْ نَهَاهَا

میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میرا خاوند جہاد میں گیا ہوا ہے اگر آپ اجازت دیں تو گھر میں ایک کھجور کے درخت کی تصویر بنا لوں آپ نے اسے منع فرمایا۔

بَابُ ٦١٨ الصُّوَرِ فِيمَا يُوطَأُ

روندنے والی جگہ پر تصویر کا بیان

٣٦٤٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي تَعْنِي الدَّاخِلَ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَنْبُوذَتَيْنِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى إِحْدَاهُمَا۔

ابو بکر، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمان، قاسم، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے اندر ایک پردہ لٹکایا تھا جس میں تصویریں تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو اسے پھاڑ ڈالا تو میں نے اس کے دو تکیوں کے غلاف بنا لئے۔ میں نے آپ کو اس میں سے ایک تکیہ پر ٹیک لگاتے دیکھا ہے۔

بَابُ ٦١٩ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

سرخ زین پوش رکھنے کا بیان

٣٦٤٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ يَعْنِي الْحَمْرَاءَ

ابو بکر، ابو الاحوص، ابو اسحٰق، ابو ہبیرہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے اور سرخ زین پوش کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٦٢٠ رُكُوبِ النُّمُورِ

چیتے کی کھال پر سوار ہونے کا بیان

٣٦٤٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ

ابو بکر، زید بن الحباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس، ابو حصین الحجری، عامر الحجری ابو ریحانہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر سوار ہونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

٣٦٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو المعتمر، ابن سیرین، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔

ف۔ ممانعت کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے چونکہ یہ فعل عبث تھا ورنہ [illegible] کی شکل بتانے میں کوئی حرج نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَبْوَابُ الْأَدَبِ

بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ

۱۴۵۱- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيْ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوْصِيْ امْرَأً بِأُمِّهِ أُوْصِيْ امْرَأً بِأُمِّهِ أُوْصِيْ امْرَأً بِأُمِّهِ أُوْصِيْ امْرَأً بِأَبِيْهِ أُوْصِيْ امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ أَذًى تُؤْذِيْهِ۔

۱۴۵۲- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الْمَكِّيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْأَدْنٰى فَالْأَدْنٰى۔

۱۴۵۳- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِيْ وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَّجِدَهُ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ۔

۱۴۵۴- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أُوْقِيَّةٍ كُلُّ أُوْقِيَّةٍ خَيْرٌ مِّمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ مَا لِهٰذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادب و آداب کا بیان

ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا بیان

ابوبکر، شریک، منصور، عبید اللہ بن علی، ابوسلمہ السلمی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا کہ میں ماں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور پھر باپ اور غلام کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں خواہ تمہیں اس سے تکلیف پہنچے،

ابوبکر بن محمد میمون المکی، ابن عیینہ، عمارہ بن القعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے حسن سلوک کا زیادہ حقدار کون ہے آپ نے فرمایا ماں سوال کرنے والے نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا تیری ماں عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا تیری ماں اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا تیرا باپ پھر جو قریبی ہو۔

ابوبکر، جریر، سہیل، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی لڑکا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کرسکتا سوائے اس شکل کے کہ باپ کو غلام پائے تو اسے خرید کر آزاد کردے۔

ابوبکر، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قنطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ زمین و آسمان کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کا درجہ جنت میں بلند کردیا جاتا ہے وہ اسے دیکھ کر کہتا ہے یہ درجہ کس طرح بلند کردیا گیا، ارشاد ہوتا ہے تیری اولاد کی دعائے مغفرت کی وجہ سے۔

26

١٣٥٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَالْأَقْرَبِ.

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی پھر تمہیں باپ کے ساتھ نیک سلوک کا حکم دیتا ہے، اس کے بعد قریبی رشتہ داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔

١٣٥٦ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ.

ہشام، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی العاتکہ، علی بن زید، قاسم، ابو امامہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ والدین کا اپنی اولاد پر کیا حق ہے آپ نے فرمایا بس یہی کہ وہ تیری جنت اور دوزخ ہیں۔

١٣٥٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوِ احْفَظْهُ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عطا ابو سائب، عبدالرحمان ابو الدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ جنت کا درمیانی دروازہ ہے اب تیرا جی چاہے اسے گرا دے اور جی چاہے قائم رکھ۔

بَابُ ٢ : صِلْ مَنْ كَانَ أَبُوكَ يَصِلُ

سلوک کرنے والے باپ کے ساتھ سلوک کرنے کا بیان

١٣٥٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْءٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عُهُودِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا.

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحمان بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، علی، ابو اسید مالک بن ربیعہ نے فرمایا کہ ہم ایک روز حضور کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں بنو سلمہ کا ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے اب ان کے لئے کوئی نیکی کی صورت ہے یا نہیں آپ نے فرمایا ہاں ان کے لئے دعا، استغفار کرنا ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدے پورے کرنا جن کے ساتھ وہ سلوک کرتے تھے، ان کے ساتھ سلوک کرنا اور ان کے پیدا کئے ہوئے رشتہ کو برقرار رکھنا

بَابُ ٣ : بِرِّ الْوَالِدِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

والدین کا اولاد کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان

١٣٥٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

ابو بکر، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

کتاب کو ۷۵٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللَّهُ قَدْ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ۔

نے فرمایا کہ کچھ دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے انہوں نے صحابہ سے دریافت کیا کیا تم اپنی اولاد کو پیار کرتے ہو صحابہ نے جواب دیا ہاں انہوں نے کہا ہم تو ایسا نہیں کرتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر ارشاد فرمایا میں اس کا کیا کر سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں رحم پیدا نہیں کیا۔

۳۶۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا وُهَيْبٌ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ۔

ابوبکر، عفان، وہیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، یعلی العامری نے فرمایا کہ حسن اور حسین دوڑتے ہوئے حضور کے پاس آئے آپ نے ان دونوں کو گود میں لے کر فرمایا کہ اولاد انسان کو کنجوس اور بزدل بنا دیتی ہے۔

۳۶۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةً إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ۔

ابوبکر، زید بن الحباب، موسیٰ بن علی، علی، سراقہ بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر صدقہ نہ بتاؤں تمہاری لڑکی جو تمہارے پاس واپس آگئی ہے اس کے ساتھ بھلائی کرو کیونکہ اب اس کے لئے کوئی کمانے والا نہیں۔

۳۶۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ قَالَ دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَعَتِ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَا عَجَبُكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهِ الْجَنَّةَ۔

ابوبکر، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، حسن، صعصعہ الاحنف کہتے ہیں ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو لے کر حضرت عائشہ کی خدمت میں آئی انہوں نے اس عورت کو تین کھجوریں دیں اس عورت نے ایک ایک اپنی لڑکی کو دے دی پھر تیسری کو بھی آدھی آدھی کر کے انہیں میں تقسیم کر دیا حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے یہ واقعہ حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تم اس بات پر تعجب کرتی ہو وہ عورت تو اس سے جنت میں داخل ہوگئی۔

۳۶۶۳۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُشَانَةَ الْمَعَافِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَأَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ كُنَّ لَهُ

حسین بن الحسین المروزی، ابن المبارک، حرملہ بن عمران، ابوعشانہ المعافری، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے وجود پر صبر کرے انہیں کھلائے پلائے اور اپنی طاقت کے مطابق پہنائے تو قیامت کے دن وہ بیٹیاں اس کے لئے دوزخ سے نجات کا ذریعہ بن جائیں گی۔

حِجَابًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

٣٦٦٤ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ.

حسین، ابن المبارک، فطر، ابو سعد، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں جوان ہونے تک کھلاتا پلاتا رہے تو وہ دونوں اسے جنت میں لے جائیں گی۔

٣٦٦٥ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَارَةَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدَبَهُمْ.

عباس بن ولید، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن النعمان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی اولاد کے ساتھ نیک سلوک کرو اور انہیں ادب سکھانے کی کوشش کرو۔

بَابُ ٦٢٣ حَقِّ الْجِوَارِ

ہمسایہ کے حق کا بیان

٣٦٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ.

ابوبکر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، ابو شریح الخزاعی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ نیک سلوک کرے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا تو وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

٣٦٦٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

ابوبکر، یزید بن ہارون، عبدہ، ح، محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن عمرو بن حزم، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے جبرئیل برابر ہمسایہ کے ساتھ نیک سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ کہیں شاید اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

٣٦٦٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل ہمیشہ مجھے ہمسائے کے بارے میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ

مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

خیال گزرنے لگا کہ شاید اسے وارث بنا دیا جائے گا۔

بَابُ ۶۲۵ حَقِّ الضَّيْفِ

۱۴۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَ صَاحِبِهِ حَتَّى يُحْرِجَهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ.

مہمان کے حق کا بیان

ابوبکر، ابن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوشریح الخزاعی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے مہمان کا احترام کرنا چاہیے اور مہمان داری کا قاعدہ ایک دن ایک رات ہے مہمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں اتنا ٹھہرے کہ اسے تکلیف ہونے لگے زائد سے زائد مہمان داری تین دن کی ہے اور اگر تین دن کے بعد بھی میزبان مہمانداری کرتا ہے تو یہ صدقہ ہے۔

۱۴۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَا فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ.

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ کا بیان ہے کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ جب آپ ہم لوگوں کو کسی قوم کے پاس روانہ فرماتے ہیں اور وہ ہماری مہمانداری نہیں کرتے ایسی صورت میں آپ کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا جب تم کسی قوم کے پاس جاؤ اور وہ مہمانداری کی چیزیں تمہیں دیں تو لے لو اور اگر نہ دیں تو اپنا حق وصول کر لو۔

۱۴۷۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَإِنْ شَاءَ اقْتَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، شعبی، مقدام ابوکریمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کے ہاں رات کو کوئی مہمان آئے تو اس کی مہمان داری لازم ہے اگر اس نے مہمانداری نہ کی اور مہمان نے رات وہاں گزاری تو یہ مہمانداری مہمان کا ایک قرضہ ہے اب مہمان کی مرضی ہے چاہے اپنا قرض وصول کرے چاہے چھوڑ دے۔

بَابُ ۶۲۶ حَقِّ الْيَتِيمِ

۱۴۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

یتیم کے حق کا بیان

ابوبکر، یحییٰ بن سعید القطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میں دو ضعیفوں کا حق حرام کرتا ہوں ایک یتیم کا اور ایک عورت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ۔

۔کا۔

۳۶۷۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابن مالک، سعید بن ابی ایوب، یحییٰ بن سلیمان، زید بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سب سے اچھا وہ گھر ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ نیک سلوک ہوتا ہو اور سب سے بدترین وہ گھر ہے جس میں یتیم کے ساتھ برا سلوک ہوتا ہو۔

۳۶۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةً مِنَ الْأَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ وَغَدَا وَرَاحَ شَاهِرًا سَيْفَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَكُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ أُخْتَانِ وَأَلْصَقَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى۔

ہشام، حماد بن عبد الرحمان الکلبی، اسمٰعیل بن ابراہیم، عطاء بن رباح، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین یتیموں کو پالا پوسا تو وہ ایسا ہی ہے جیسا رات بھر عبادت کرتا رہا ہو دن میں روزے رکھتا رہا ہو اور صبح و شام تلوار لے کر جہاد کرتا رہا ہو اور میں اور وہ شخص جنت میں اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں پھر آپ نے درمیانی اور شہادت کی انگلی کو ملا کر دکھایا۔

بَابُ إِمَاطَةِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

راہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنے کا بیان

۳۶۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ۔

ابوبکر، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صمعہ، ابو الوازع الراسبی، ابوبرزۃ الاسلمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا نبی اللہ مجھے وہ عمل بتائیے جس سے میں نفع اٹھاؤں آپ نے فرمایا مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز دور کرنا۔

۳۶۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَاطَهَا رَجُلٌ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ۔

ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ پر ایک درخت کی شاخ لٹکی ہوئی تھی جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی ایک شخص نے اسے کاٹ ڈالا اسی وجہ سے وہ جنت میں داخل ہو گیا

۳۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى

ابوبکر، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل مولیٰ ابن عیینہ، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی

ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي بِأَعْمَالِهَا حَسَنِهَا وَسَيِّئِهَا فَرَأَيْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَى يُنَحَّى عَنِ الطَّرِيقِ وَرَأَيْتُ فِي سَيِّئِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ۔

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے عمل پیش کئے گئے تو میں نے ان میں سب سے بہتر عمل راہ سے تکلیف دہ چیز کے دور کرنے کو پایا اور سب سے برا عمل مسجد میں تھوکنے کو پایا۔

بَابُ ۲۸: فَضْلِ صَدَقَةِ الْمَاءِ

پانی کے صدقہ کی فضیلت کا بیان

۳۴۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، سعید بن المسیب، عبادہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا صدقہ افضل ہے فرمایا پانی پلانا۔

۳۴۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتُكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَمُرُّ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهُورًا فَيَشْفَعُ لَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ بَعَثْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، یزید الرقاشی، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اہل جنت کی صف بندی ہوگی اور ایک دوزخی کا ادھر سے گزر ہوگا یہ ان لوگوں میں سے ایک شخص کو پہچان کر اس سے کہے گا تمہیں یاد ہے یا نہیں میں نے فلاں وقت تجھے ایک گھونٹ پانی پلایا تھا حضور فرماتے ہیں وہ شخص اس بات پر اس کی شفاعت کرے گا دوسرا دوزخی گزرے گا اور ایک شخص سے کہیگا تمہیں یاد ہے کہ میں ایک بار میں نے تمہیں وضو کرایا تھا تو وہ بھی اس کی شفاعت کرے گا تیسرا گزرے گا تو کسی سے کہے گا تجھے یاد ہے کہ نہیں تم نے مجھے فلاں کام کے لئے بھیجا تھا جو میں نے پورا کیا تھا وہ اس بات پر اس کی شفاعت کرے گا۔

۳۴۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ تَغْشَى حِيَاضِي قَدْ لُطْتُهَا لِإِبِلِي فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ إِنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ۔

ابو بکر، عبد اللہ بن نمیر، ابن اسحاق، زہری، عبد الرحمان بن مالک بن جعشم، مالک، سراقہ بن جعشم نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ میں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلانے کے لئے ایک حوض تیار کیا تھا اس میں سے دوسرے اونٹ بھی پانی پیتے ہیں کیا اس کا بھی اجر مجھے ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں ہر دل والی یعنی جاندار شئے پر ثواب ہے۔

بَابُ ۲۹: الرِّفْقِ

نرمی کرنے کا بیان

۳۶۸۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ عبدالرحمان بن ہلال العبسی جریر بن عبداللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نرمی سے محروم ہے وہ ہر بھلائی سے محروم ہے۔

۳۶۸۲ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ۔

اسماعیل بن حفص، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہے مہربانی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی سے برتنے کی جانب جانے پر بنسبت سختی سے جانے کے دگنا اجر دیتا ہے۔

۳۶۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ۔

ابوبکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، ح، ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عروہ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ مہربانی کو پسند فرماتا ہے۔

بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْمَمَالِيكِ

غلاموں کیساتھ نیک سلوک کرنے کا بیان

۳۶۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ۔

ابوبکر، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے محکوم کیا ہے تو تم جو کھاؤ وہ انہیں کھلاؤ جو خود پہنو وہ انہیں پہناؤ انہیں ایسی تکلیف نہ دو جو ان کی قوت سے باہر ہو اور اگر ایسی تکلیف بھی دو تو ان کی مدد کرو۔

۳۶۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ

ابوبکر، علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم، فرقد سبخی مرۃ الطیب، ابوبکر صدیق کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بد اخلاق شخص جنت میں داخل نہ ہو گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے ہمیں نہیں بتایا تھا کہ اس امت کے اکثر افراد غلام اور یتیم ہیں آپ نے فرمایا ان کی ایسی ہی عزت کرو جیسے اپنی اولاد کی کرتے ہو اور جو تم کھاؤ انہیں کھلاؤ پھر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں ایسی عبادت

الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَيَتَامَى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرِمُوهُمْ كَكَرَامَةِ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ۔

بتایئے جو ہمارے لئے نفع بخش ہو آپ نے فرمایا اگر کوئی گھوڑا تم جہاد کے لئے باندھ رکھو جس پر تم جہاد کرو تو تمہارے لئے کافی ہے تمہارا غلام بھی تمہارے لئے کافی ہے اور اگر نماز میں ہو تو وہ تمہارا بھائی ہے

بَابُ ۱۱ إِفْشَاءِ السَّلَامِ

ہر ایک کو سلام کرنے کا بیان

٣٦٨٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔

ابوبکر، ابومعاویہ، ابن نمیر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے تاوقتیکہ تم مومن نہ بن جاؤ اور اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہم ایک دوسرے سے محبت نہ کرنے لگ جاؤ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اسے کرنے لگ جاؤ تو باہمی محبت پیدا ہو جائے گی آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرو۔

٣٦٨٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ۔

ابوبکر، اسمعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، رباعی، ابوامامہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ہر ایک کو سلام کیا کریں۔

٣٦٨٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ۔

ابوبکر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، سائب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کی عبادت کرو اور ہر ایک کو سلام کیا کرو۔

بَابُ ۱۲ رَدِّ السَّلَامِ

سلام کا جواب دینے کا بیان

٣٦٨٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا سَعِيدُ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ۔

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمرو، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے اس نے نماز پڑھ کر آپ کو آکر سلام کیا آپ نے جواب دیا وعلیک السلام

٣٦٩٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، زکریا، شعبی، ابوسلمہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سے ارشاد فرمایا جبرئیل تمہیں سلام کہتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے ارشاد فرمایا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

بَاب ٣٣: رَدِّ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمیوں کو سلام کا جواب دینے کا بیان

١٢٩١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ.

ابوبکر، عبدہ، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، انس بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہیں اہل کتاب سلام کریں تو کہو وعلیکم۔

١٢٩٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ.

ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں کچھ یہود آئے اور بولے السام علیک (تم پر موت آئے) یا ابا القاسم، آپ نے فرمایا وعلیکم۔

١٢٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَاكِبٌ غَدًا إِلَى الْيَهُودِ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ.

ابوبکر، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ الیزنی، ابو عبدالرحمان الجہنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں کل یہود کے پاس جاؤں گا۔ تم خود انہیں سلام نہ کرنا اور جب وہ سلام کریں تو کہنا وعلیکم۔

بَاب ٣٤: السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنے کا بیان

١٢٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا.

ابوبکر، ابو خالد الاحمر، حمید (رباعی)، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم بچے تھے آپ نے ہمیں سلام کیا۔

١٢٩٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا.

ابوبکر، ابن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ہمیں سلام کیا۔

بَابُ ۶۳۵ الْمُصَافَحَةِ

۱۴۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا أَيُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَصَافَحُوا۔

مصافحہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبدالرحمن السدوسی، انس نے فرمایا کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ملاقات کے وقت ہم ایک دوسرے سے جھک کر ملیں آپ نے فرمایا نہیں، ہم نے عرض کیا تو کیا معانقہ کریں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ مصافحہ کیا کرو۔

۱۴۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا۔

ابوبکر، ابوخالد الاحمر، عبداللہ، اجلح، ابواسحاق، براء بن عازب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے

بَابُ ۶۳۶ الرَّجُلِ يُقَبِّلُ يَدَ الرَّجُلِ۔

۱۴۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ایک دوسرے کے ہاتھ چومنے کا بیان

ابوبکر، ابن فضیل، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ چومے۔

۱۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَغُنْدَرٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ أَنَّ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ قَبَّلُوا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ۔

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، غندر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ یہود آئے انہوں نے آپ کے ہاتھ اور پاؤں چومے۔

بَابُ ۶۳۷ الْاِسْتِئْذَانِ

۱۵۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ الْاِسْتِئْذَانَ الَّذِي أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَإِنْ أُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَإِنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَأْتِيَنِّي

اجازت چاہنے کا بیان

ابوبکر، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ ابوموسیٰ اشعری نے حضرت عمر کے ہاں اندر آنے کی تین بار اجازت طلب کی لیکن کوئی جواب نہ آیا تو یہ واپس چلے، حضرت عمر نے ان کے پیچھے آدمی روانہ کیا عمر نے دریافت کیا تم واپس کیوں چلے گئے تو انہوں نے فرمایا ہم نے ویسے ہی تین مرتبہ اجازت طلب کی جیسے حضور نے ہمیں حکم دیا تھا یعنی تین مرتبہ آپ نے فرمایا اگر تمہیں تین دفعہ میں اجازت مل جائے تو اندر چلے جاؤ ورنہ واپس چلے آؤ عمر نے فرمایا تم

عَلَى هٰذِهِ بِبَيِّنَةٍ وَإِلَّا فَعَلْتُ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوا لَهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ۔

...اس حدیث پر گواہ لاؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا وہ اپنی قوم کے پاس آئے اور انہیں قسم دی انہوں نے جا کر گواہی دی تب حضرت عمرؓ نے...

۱۵۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ فَمَا الْاِسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيحَةً وَتَكْبِيرَةً وَتَحْمِيدَةً وَيَتَنَحْنَحُ وَيُؤْذِنُ أَهْلَ الْبَيْتِ۔

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن السائب، ابو سورہ، ابو ایوب فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ سلام تو یہ ہے لیکن ہم اجازت کیسے طلب کریں آپ نے فرمایا آدمی تسبیح، تحمید، تکبیر یا کھنکار کر گھر والوں سے اجازت طلب کرے۔

۱۵۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي يَتَنَحْنَحُ لِي۔

ابوبکر، ابوبکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن نجی، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانے کے لئے میرے دو وقت مقرر تھے، ایک رات میں ایک دن میں۔ میں جب آتا اور حضور نماز پڑھتے ہوتے تو کھنکار دیتے۔

۱۵۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا۔

ابوبکر، وکیع، شعبہ، محمد بن المنکدر، جابر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اجازت طلب کی۔ آپ نے اندر سے فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا میں۔ فرمایا میں میں کیا؟ (یعنی نام لو)

بَابُ ۱۶۳۸ الرَّجُلِ يُقَالُ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ

مزاج پرسی کا بیان

۱۵۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا۔

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن مسلم، عبدالرحمان بن سابط، جابر نے فرمایا کہ میں نے ایک بار حضور سے عرض کیا کہ صبح خیریت سے ہوئی؟ آپ نے فرمایا ہاں خیریت سے ہوئی لیکن ایسے شخص سے ہوئی جس نے نہ روزہ رکھا نہ بیمار کی بیمار پرسی کی۔

۱۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمِّي مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ

ابو اسحاق الہروی، ابراہیم بن عبداللہ بن ابی حاتم، عبداللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابی وقاص، مالک بن حمزہ بن ابی اسید، حمزہ، ابو اسید الساعدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا السلام علیکم۔ انہوں نے جواب دیا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ نے فرمایا تم نے صبح خیریت سے کی؟ انہوں نے جواب دیا الحمد للہ ہم نے صبح خیریت سے کی۔ پھر انہوں نے

السلام ثم قالوا وعليك السلام ورحمة الله وبركاته ثم قال اصبحتم قالوا بخير نحمد الله فكيف اصبحت بابينا وامنا يا رسول الله قال اصبحت بخير احمد الله۔

پوچھا آپ پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں آپ نے کیسے صبح فرمائی آپ نے فرمایا الحمد للہ میں نے بھی خیریت سے صبح کی۔

باب اذا اتاكم كريم قوم فاكرموه۔

جب تمہارے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو اس کا احترام کرو

۱۵۰۶۔ حدثنا محمد بن الصباح انبأنا سعيد بن مسلمة عن ابن عجلان عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتاكم كريم قوم فاكرموه۔

محمد بن الصباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو تم اس کا احترام کرو۔

باب تشميت العاطس

چھینک کے جواب کا بیان

۱۵۰۷۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن سليمان التيمي عن انس بن مالك قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشمت احدهما ولم يشمت الآخر فقيل يا رسول الله عطس عندك رجلان فشمت احدهما ولم تشمت الآخر فقال ان هذا حمد الله وان هذا لم يحمد الله۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، حضرت انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو شخصوں نے چھینکا، آپ نے ایک کا جواب دیا اور ایک کا نہیں آپ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا جس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا ہے۔

۱۵۰۸۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن عكرمة بن عمار عن اياس بن سلمة بن الاكوع عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يشمت العاطس ثلاثا فما زاد فهو مزكوم۔

علی بن محمد، وکیع، عکرمہ، ایاس، سلمہ بن اکوع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چھینکنے والے کو تین مرتبہ جواب دیا جائے اگر اس سے زیادہ چھینکے تو اسے زکام ہے۔

۱۵۰۹۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا علي بن مسهر عن ابن ابي ليلى وعيسى عن ابن ابي ليلى عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله وليرد عليه من حوله يرحمك الله وليرد عليهم يهديكم الله ويصلح بالكم۔

ابو بکر، علی بن مسہر، ابن ابی لیلیٰ، عیسیٰ بن عبد الرحمان، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو الحمد للہ کہے، اور پاس بیٹھنے والا یرحمک اللہ کہے اور پھر یہ جواب دے یہدیکم اللہ و یصلح بالکم۔

باب اكرام الرجل جليسه

اپنے ہم مجلس کی عزت کرنے کا بیان

۱۵۱۰۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن ابي يحيى

علی بن محمد، وکیع، ابو یحییٰ الطویل، زید العمی، انس نے فرمایا کہ

الطَّوِيلِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْصَرِفُ وَإِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا وَلَمْ يُرَ مُتَقَدِّمًا بِرُكْبَتَيْهِ جَلِيسًا لَهُ قَطُّ۔

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی کی ملاقات ہوتی تو آپ اس وقت تک منہ نہ پھیرتے جب تک وہ خود نہ پھیرتا اور جب آپ کسی سے مصافحہ کرتے تو اس وقت تک ہاتھ نہ چھوڑتے جب تک وہ خود نہ چھوڑتا اور آپ نے کبھی کسی ملاقاتی کے سامنے پاؤں نہیں پھیلائے۔ (اس میں زید العمی ضعیف ہے)

بَابٌ ۲۲: مَنْ قَامَ عَنْ مَجْلِسٍ فَرَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

اگر کوئی شخص مجلس سے اٹھے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

۳۷۱۱۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ۔

عمرو بن رافع، جریر، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مجلس سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

بَابٌ ۲۳: الْمَعَاذِيرِ

عذر کرنا

۳۷۱۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ جُوذَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ بِمَعْذِرَةٍ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریج، ابن میناء، جوذان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی سے معذرت کرے اور پھر وہ اسے قبول نہ کرے تو اسے اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا محصول وصول کرنے والے کو اس کی خطا پر ہوتا ہے۔

۳۷۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مِينَاءَ عَنْ جُوذَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

محمد بن اسمٰعیل، وکیع، سفیان، ابن جریج، عباس بن عبدالرحمان بن میناء، جوذان نے بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابٌ ۲۴: الْمِزَاحِ

مزاح کرنا

۳۷۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فِي تِجَارَةٍ إِلَى بُصْرَى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابوبکر، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، وہب بن عبد بن زمعہ، ام سلمہ، ح، علی بن محمد، وکیع، زمعہ، زہری، عبداللہ بن وہب، ام سلمہ نے فرمایا کہ ابوبکر حضور کی وفات سے ایک سال قبل بصرہ تجارت کے لئے گئے اور ان کے ساتھ نعیم اور سویبط نے بھی سفر کیا اور یہ دونوں بدر میں موجود تھے نعمان زاد راہ پر متعین

[illegible] نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا
شَهِدَا بَدْرًا وَكَانَ نُعَيْمَانُ عَلَى الزَّادِ وَكَانَ سُوَيْبِطٌ
رَجُلًا مَزَّاحًا فَقَالَ لِنُعَيْمَانَ أَطْعِمْنِي قَالَ حَتَّى يَجِيءَ
أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَلَأُغِيظَنَّكَ قَالَ فَمَرُّوا بِقَوْمٍ فَقَالَ
لَهُمْ سُوَيْبِطٌ تَشْتَرُونَ مِنِّي عَبْدًا لِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ
إِنَّهُ عَبْدٌ لَهُ كَلَامٌ وَهُوَ قَائِلٌ لَكُمْ إِنِّي حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ
إِذَا قَالَ لَكُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوهُ فَلَا تُفْسِدُوا
عَلَيَّ عَبْدِي قَالُوا لَا بَلْ نَشْتَرِيهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ
بِعَشْرِ قَلَائِصَ ثُمَّ أَتَوْهُ فَوَضَعُوا فِي عُنُقِهِ عِمَامَةً أَوْ
حَبْلًا فَقَالَ نُعَيْمَانُ إِنَّ هَذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَإِنِّي حُرٌّ لَسْتُ
بِعَبْدٍ فَقَالُوا قَدْ أَخْبَرَنَا خَبَرَكَ فَانْطَلَقُوا بِهِ فَجَاءَ
أَبُو بَكْرٍ فَأَخْبَرُوهُ بِذَلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ فَرَدَّ
عَلَيْهِمُ الْقَلَائِصَ وَأَخَذَ نُعَيْمَانَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُوهُ قَالَ فَضَحِكَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مِنْهُ
حَوْلًا۔

١٥١٥۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ
عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى
يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ
وَكِيعٌ يَعْنِي طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهِ۔

بَابُ ٤٥ نَتْفِ الشَّيْبِ

١٥١٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ۔

بَابُ ٤٦ الْجُلُوسِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

١٥١٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ
الْحُبَابِ عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

[illegible]
کھانا کھلاؤ نعیم نے جواب دیا جب ابوبکرؓ آجائیں گے سویبط
نے جواب دیا تم نے مجھے کھانا نہیں دیا میں تمہیں پریشان
کروں گا تھوڑی دیر میں ان کا گزر ایک قوم پر ہوا سویبط ان کے
پاس گئے اور ان سے کہا میرے پاس ایک غلام ہے کیا تم خریدنا
چاہتے ہو انہوں نے کہا ہاں سویبط کہنے لگے وہ بولتا ہے اور
وہ یہی کہتا رہے گا کہ میں آزاد ہوں تم اس کی باتوں میں آ کر
اسے چھوڑ نہ دینا انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ ہم بھی اسے
خریدنا چاہتے ہیں الغرض ان لوگوں نے دس اونٹوں کے عوض
اس غلام کو خرید لیا پھر وہ لوگ نعیم کے پاس آئے اور ان کے
گلے میں رسی ڈال نعیم بولے بھائی اس نے تم سے مذاق کیا ہے میں
تو آزاد ہوں ان لوگوں نے جواب دیا یہ تمہاری عادت ہمیں وہ پہلے
ہی بتا چکا ہے۔ وہ انہیں پکڑ کر لے گئے اتنے میں ابوبکرؓ آئے تو
انہیں اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو وہ اس قوم کے پاس گئے اور ان سے
ان کے اونٹ لے کر نعیم کو چھڑا لے جب یہ لوگ مدینہ واپس آئے تو حضورؐ سے
یہ واقعہ بیان کیا گیا۔ تقریباً ایک سال تک لوگ اس واقعہ پر ہنستے رہے۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابوالتیاح، انسؓ فرماتے ہیں
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بہت اختلاط رکھتے
حتیٰ کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابوعمیر نغیر
کو کیا ہوا۔ نغیر ایک پرندہ تھا جس سے ابوعمیر کھیلا
کرتے تھے۔

سپید بال اکھاڑنا

ابوبکر، عبدہ، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب، شعیب
عبداللہ بن عمروؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے سفید بال اکھاڑنے سے منع فرمایا اور فرمایا
یہ مومن کا نور ہے

دھوپ اور سایہ میں بیٹھنا

ابوبکر، زید بن الحباب، ابی المنیب، ابن بریدہ
بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ۔

ودھوپ اور سایہ کے بیچ میں بیٹھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٦٢٧ النَّهْيِ عَنِ الِاضْطِجَاعِ عَلَى الْوَجْهِ

الٹے لیٹنے کا بیان

١٥١٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا النَّوْمِ هَذِهِ نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللهُ أَوْ يُبْغِضُهَا اللهُ۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابن کثیر، قیس بن طخفۃ الغفاری طخفۃ الغفاری نے فرمایا کہ میں مسجد میں الٹا سویا ہوا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے آپ نے پیر مار کر فرمایا یہ کیسے سو رہے ہو یہ سونا اللہ کو نہایت ہی ناپسند ہے

١٥١٩ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ يَا جُنَيْدِبُ إِنَّمَا هَذِهِ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسمٰعیل بن عبداللہ، محمد بن نعیم بن عبداللہ، نعیم، ابن طخفۃ الغفاری، ابوذر نے فرمایا کہ نبی کریم نے مجھے الٹا لیٹا ہوا پایا اور پیر مار کر فرمایا یہ انداز دوزخیوں کا ہے۔

١٥٢٠ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلَى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ قُمْ وَاقْعُدْ فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ۔

یعقوب، سلمۃ بن رجاء، ولید بن جمیل، قاسم بن عبدالرحمان، ابوامامہ نے فرمایا کہ نبی کریم کا گزر ایک الٹے سونے والے پر ہوا آپ نے پیر مار کر فرمایا، اٹھ یہ جہنمیوں کا لیٹنا ہے۔

بَابُ ٦٢٨ تَعَلُّمِ النُّجُومِ

نجوم سیکھنے کا بیان

١٥٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ۔

ابوبکر، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن الاخنس، ولید بن عبداللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نجوم کی کوئی بات سیکھی اس نے جادو سیکھا اب جتنا چاہے اسے حاصل کرلے۔

بَابُ ٦٢٩ النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرِّيحِ

ہوا کو برا کہنے کا بیان

۱۵۲۲۔ حدثنا ابوبکر ثنا یحیی بن سعید عن الاوزاعی عن الزهری ثنا ثابت الزرقی عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تسبوا الریح فانها من روح الله تاتی بالرحمة والعذاب ولکن سلوا الله من خیرها وتعوذوا بالله من شرها۔

ابوبکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت، الزرقی۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہوا کو بُرا نہ کہو۔ کیوں کہ وہ اللہ کی رحمت میں سے ہے رحمت بھی لاتی ہے اور زحمت بھی۔ بلکہ اللہ سے اس کی بھلائی کا سوال کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگو۔

باب ۱۵۵ ما یستحب من الاسماء

پسندیدہ ناموں کا بیان

۱۵۲۳۔ حدثنا ابوبکر ثنا خالد بن مخلد ثنا العمری عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال احب الاسماء الی الله عز وجل عبد الله وعبد الرحمن۔

ابوبکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو سب سے زیادہ پسند نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔

باب ۱۵۶ ما یکره من الاسماء

مکروہ ناموں کا بیان۔

۱۵۲۴۔ حدثنا نصر بن علی ثنا ابو احمد ثنا سفیان عن ابی الزبیر عن جابر عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لئن عشت ان شاء الله لانهین ان یسمی رباح ونجیح وافلح ونافع ویسار۔

نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، ابوالزبیر، جابر، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ، رباح، نجیح، افلح، نافع اور یسار نام رکھنے سے منع کر دوں گا

۱۵۲۵۔ حدثنا ابوبکر ثنا المعتمر بن سلیمان عن الرکین [illegible] ابیه عن سمرة قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان نسمی رقیقنا اربعة اسماء افلح ونافع ورباح ویسار۔

ابوبکر، معتمر بن سلیمان، رکین، ابو رکین، سمرہ بن جندب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع فرمایا۔ افلح۔ نافع۔ رباح۔ یسار۔

۱۵۲۶۔ حدثنا ابوبکر ثنا هاشم بن القاسم ثنا ابو عقیل ثنا مجالد بن سعید عن الشعبی عن مسروق قال لقیت عمر بن الخطاب فقال من انت فقلت مسروق بن الاجدع فقال عمر سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الاجدع شیطان۔

ابوبکر، ہاشم بن القاسم، ابوعقیل، مجالد، شعبی، مسروق بن الاجدع کہتے ہیں میں حضرت عمرؓ سے ملا انہوں نے دریافت کیا کون ہے میں نے عرض کیا مسروق بن الاجدع۔ عمرؓ بولے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اجدع شیطان کا نام ہے۔

باب ۱۵۷ تغییر الاسماء

نام بدلنے کا بیان

۱۵۲۷۔ حدثنا ابوبکر ثنا غندر عن شعبة عن عطاء بن ابی میمونة قال سمعت ابا رافع یحدث

ابوبکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، ابورافع، ابوہریرہ نے فرمایا کہ زینب کا نام پہلے برہ تھا۔ لوگوں

27

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ لَهَا تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

نے اعتراض کیا کہ یہ اپنی تعریف آپ کرتی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر زینب رکھا۔

۱۵۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ۔

ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ حضرت عمر کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا آپ نے اسے بدل کر اس کا نام جمیلہ رکھا۔

۱۵۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ۔

ابوبکر، یحییٰ بن ابی یعلیٰ المحیاہ، عبدالملک بن عمیر، ابن عبد اللہ بن سلام، عبد اللہ بن سلام نے فرمایا کہ جب میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرا یہ نام نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل فرما کر میرا نام عبد اللہ بن سلام رکھا۔

بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْيَتِهِ

حضور کا اسم مبارک اور کنیت دونوں جمع کرنا

۱۵۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي۔

ابوبکر، ابن عیینہ، ایوب، محمد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي۔

ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

۱۵۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ رَجُلًا يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي۔

ابوبکر، عبدالوہاب الثقفی، حمید، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں تھے کہ ایک شخص نے دوسرے کو آواز دی اے ابوالقاسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی جانب متوجہ ہوئے اس نے عرض کیا میں آپ کو مخاطب نہیں کر رہا تھا آپ نے ارشاد فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

بَابُ ٦٥٤ الرَّجُلِ يُكْنَى قَبْلَ اَنْ يُوْلَدَ لَهٗ

١٥٣٣ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عُقَيْلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَا لَكَ تَكْتَنِيْ بِاَبِيْ يَحْيٰى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِيْ يَحْيٰى

١٥٣٤ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَزْوَاجِكَ كَنَّيْتَهُ غَيْرِيْ قَالَ فَاَنْتِ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ ۔

١٥٣٥ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنَا فَيَقُوْلُ لِاَخٍ لِيْ وَكَانَ صَغِيْرًا يَا اَبَا عُمَيْرٍ ۔

اولاد ہونے سے پہلے کنیت رکھنے کا بیان

ابوبکر، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر نے صہیب سے فرمایا تم اپنی کنیت ابو یحییٰ کیوں رکھتے ہو۔ حالانکہ تمہاری اولاد نہیں انہوں نے فرمایا میری یہ کنیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی۔

ابوبکر، وکیع ہشام، مولی الزبیر، حضرت عائشہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ میرے علاوہ آپ کی تمام ازواج کی کنیت ہے آپ نے فرمایا تم ام عبداللہ ہو۔

ابوبکر، وکیع، شعبہ، ابوالتیاح، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لاتے میرا ایک چھوٹا بھائی تھا آپ اسے ابو عمیر کہہ کر پکارتے تھے۔

بَابُ ٦٥٥ الْاَلْقَابِ

١٥٣٦ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ جُبَيْرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ فِيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنَّا لَهُ الْاِسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْاَسْمَاءِ فَيُقَالُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ يَغْضَبُ مِنْ هٰذَا فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۔

القاب کا بیان

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، ابوجبیرہ بن الضحاک نے فرمایا کہ ہم انصار کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ولا تنابزوا بالالقاب۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو ہم میں سے ہر ایک شخص کے دو دو تین تین نام تھے کبھی کوئی کسی نام سے پکارتا کبھی کسی نام سے حضور سے عرض کیا یارسول اللہ فلاں شخص فلاں نام سے چڑتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

بَابُ ٦٥٦ الْمَدْحِ

١٥٣٧ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْثُوَ فِيْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ ۔

منہ پر تعریف کرنے کا بیان

ابوبکر، ابن مہدی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت مجاہد، ابو معمر، مقداد بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تمہارے منہ پہ تمہاری تعریف کرے اس کے منہ میں خاک ڈال دو۔

۱۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ۔

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمان عوف، معبد الجہنی، معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوسرے کی منہ پر تعریف نہ کیا کرو کیونکہ یہ ذبح کرنا ہے۔

۱۵۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا۔

ابوبکر، شبابہ، شعبہ، خالد الحذاء، عبد الرحمان بن ابی بکر، ابوبکرہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی حضور کی سامنے اس کی موجودگی میں تعریف کی آپ نے کئی مرتبہ فرمایا۔ افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ پھر فرمایا تم میں سے اگر کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرنا چاہے تو یہ کہے میں ایسا سمجھتا ہوں لیکن میں اللہ کے ہاں کسی کو پاک نہیں کر سکتا۔

بَابُ ٦٥٧ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

مشورے میں امانت کا بیان۔

۱۵۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ۔

ابوبکر، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عمیر، ابو سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ دیانت داری سے مشورہ دے۔

۱۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ابوبکر، اسود بن عامر، شریک، اعمش، ابو عمرو الشیبانی، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے۔

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَشَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ۔

ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم ابن ابی لیلیٰ، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو اسے مشورہ دینا چاہیئے۔

بَابُ ٦٥٨ دُخُولِ الْحَمَّامِ

حمام میں جانے کا بیان

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ الْإِفْرِيقِيِّ

ابوبکر، عبدہ، ح، علی بن محمد، یعلیٰ، جعفر بن عون عبد الرحمان بن زیاد بن انعم الافریقی، عبد الرحمان بن رافع عبداللہ بن عمرؓ بیان ہے کہ تمہارے لیے عجم کی زمینیں فتح ہونگی تو وہاں تم کو حمام

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ لَکُمْ أَرْضُ الْأَعَاجِمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِیْہَا بُیُوْتًا یُقَالُ لَہَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا یَدْخُلْہَا الرِّجَالُ إِلَّا بِإِزَارٍ وَامْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ یَدْخُلْنَہَا إِلَّا مَرِیْضَۃً أَوْ نُفَسَاءَ.

میں پاؤ گے تو کوئی شخص اس میں بغیر تہبند کے نہ جائے اور عورتوں کو اس میں نہ جانے دو سوائے بیمار یا صاحب نفاس کے۔

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَکْرِ بْنُ أَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا عَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِیْ عُذْرَۃَ قَالَ وَکَانَ قَدْ أَدْرَکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَۃَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہَی الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ یَدْخُلُوْہَا فِی الْمَیَازِرِ وَلَمْ یُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ.

علی بن محمد، وکیع ح، ابوبکر، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن شداد، ابو عذرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے مردوں اور عورتوں سب کو حمام میں جانے سے منع کیا تھا۔ پھر مردوں کے لیے تہبند کے ساتھ جانے کی اجازت دے دی۔ اور عورتوں کے لیے اجازت نہیں دی۔

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ عَنْ أَبِی الْمَلِیْحِ الْہُذَلِیِّ أَنَّ نِسْوَۃً مِنْ أَہْلِ حِمْصَ اسْتَأْذَنَّ عَلٰی عَائِشَۃَ فَقَالَتْ لَعَلَّکُنَّ مِنَ اللَّوَاتِیْ یَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ أَیُّمَا امْرَأَۃٍ وَضَعَتْ ثِیَابَہَا فِیْ غَیْرِ بَیْتِ زَوْجِہَا فَقَدْ ہَتَکَتْ سِتْرَ مَا بَیْنَہَا وَبَیْنَ اللّٰہِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابو الملیح الہذلی سے روایت ہے کہ حمص کی کچھ عورتوں نے حضرت عائشہ سے ملاقات کی اجازت طلب کی انھوں نے فرمایا شاید تم حمام میں جاتی ہو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا تھا جس عورت نے اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کپڑے اتارے تو اس نے اس پردہ کو پھاڑ ڈالا جو اس کے اور اللہ کے درمیان تھا۔

بَابٌ ۶۵۹ الْاِطِّلَاءِ بِالنُّوْرَۃِ

چونا لگانے کا بیان

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ أَبِیْ ہَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ أَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَۃَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ إِذَا اطَّلٰی بَدَأَ بِعَوْرَتِہِ فَطَلَاہَا بِالنُّوْرَۃِ وَسَائِرَ جَسَدِہِ أَہْلُہُ.

علی بن محمد، عبدالرحمان بن عبداللہ، حماد بن سلمہ، ابو ہاشم الرمانی، حبیب بن ابی ثابت، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب چونا لگاتے تو آپ اپنی شرم گاہ پر لگاتے، اور باقی بدن پر آپ کی اہلیہ لگاتیں۔

۱۵۴۷۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِیْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ کَامِلٍ أَبِی الْعَلَاءِ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ أَبِیْ

علی بن محمد، اسحاق بن منصور، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَى وَوَلِيَ عَانَتَهُ بِيَدِهِ۔

وسلم نے اپنی شرم گاہ پر خود چونا لگایا۔

بَابُ ٦٦٠ الْقَصَصِ

قصہ گوئی کا بیان

١٥٤٨- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ۔

ہشام، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عبداللہ بن عامر الاسلمی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قصہ گوئی یا تو وہ کرے گا جو حاکم ہو یا حاکم کی جانب سے اسی کام کے لیے مقرر ہو یا مکار ہو وہ کریگا۔

١٥٤٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنِ الْقَصَصُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا زَمَنِ عُمَرَ۔

علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ قصہ گوئی نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھی اور نہ ابوبکرؓ وعمرؓ کے زمانہ میں۔

بَابُ ٦٦١ الشِّعْرِ

اشعار کا بیان

١٥٥٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً۔

ابوبکر، ابواسامہ، ابن المبارک، یونس، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث، مروان بن الحکم، عبدالرحمٰن بن الاسود بن عبد یغوث، ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔

١٥٥١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا۔

ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سماک، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک بعض شعروں میں دانائی ہوتی ہے

١٥٥٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ ~

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلٌ

وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے سچا شعر وہ ہے جو لبید نے کہا ہے، ~

الا کل شیء ما خلا اللہ باطل

اور امیہ بن الصلت بھی مسلمان ہونے کے قریب تھا

۱۵۵۳۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا عیسی بن یونس عن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلی عن عمرو بن الشرید عن ابیہ قال انشدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مائۃ قافیۃ من شعر امیۃ بن ابی الصلت یقول بین کل قافیۃ ھیہ وقال کاد ان یسلم۔

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن عبد الرحمان بن یعلی، عمرو بن الشرید، شرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے سامنے امیہ کے سو اشعار پڑھے اور فرماتے جاتے اور سناؤ اور آپ نے فرمایا وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

باب ۶۶۲ ما کرہ من الشعر

مکروہ اشعار کا بیان

۱۵۵۴۔ حدثنا ابو بکر ثنا حفص وابو معاویۃ ووکیع عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان یمتلئ جوف الرجل قیحا یریہ خیر لہ من ان یمتلئ شعرا الا ان حفصا لم یقل یریہ۔

ابو بکر، حفص، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کو پیٹ کا قے سے بھر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعروں سے بھرا ہوا ہو۔

۱۵۵۵۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید ومحمد بن جعفر قالا ثنا شعبۃ حدثنی قتادۃ عن یونس بن جبیر عن محمد بن سعد بن ابی وقاص عن سعد بن ابی وقاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لان یمتلئ جوف احدکم قیحا حتی یریہ خیر لہ من ان یمتلئ شعرا۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کا پیٹ قے سے بھرا ہوا ہو، اس سے بہتر ہے کہ شعروں سے بھرا ہو۔

۱۵۵۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا عبید اللہ عن شیبان عن الاعمش عن عمرو بن مرۃ عن یوسف بن ماھک عن عبید بن عمیر عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اعظم الناس فریۃ لرجل ھاجی رجلا فھجا القبیلۃ باسرھا ورجل انتفی من ابیہ وزنی امہ۔

ابو بکر، عبید اللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ، یوسف بن ماہک، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا بہتان لگانے والا وہ شخص ہے جو کسی کی ہجو کرے۔ اور اپنے باپ کے علاوہ دوسرے کو باپ بنائے اور اپنی ماں کو زنا کا مرتکب قرار دے۔

باب ۶۶۳ اللعب بالنرد

چوسر کھیلنے کا بیان

۱۵۵۷۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا عبد الرحیم بن سلیمان وابو اسامۃ عن عبید اللہ بن عمر عن نافع عن سعید بن ابی ھند عن ابی موسی قال

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ابی ہند، ابو موسیٰ اشعری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰہَ وَرَسُولَهُ۔

فرمایا جس نے چوسر کھیلی، اس نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی کی۔

۱۵۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ۔

ابوبکر، ابن نمیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چوپڑ کا کھیل کھیلا۔ تو گویا اس نے اپنے ہاتھ سؤر کے گوشت اور خون میں رنگے۔

بَابٌ ۶۶۴ اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

کبوتر بازی کرنے کا بیان

۱۵۵۹۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰہِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى إِنْسَانٍ يَتْبَعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا۔

عبید اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کی جانب تاک لگائے دیکھا۔ آپ نے فرمایا ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

۱۵۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً۔

ابوبکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فاختہ کے پیچھے لگے دیکھا تو فرمایا شیطان شیطانہ کے پیچھے لگا ہے۔

۱۵۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَرَاءَ حَمَامَةٍ فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً۔

ہشام، یحیٰی بن سلیم، ابن جریج، حسن بن ابی الحسن عثمان سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ حسن بصری نے حضرت عثمان سے کوئی روایت نہیں سنی

۱۵۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً۔

ابونصر، رواد بن الجراح، ابوساعد الساعدی، راوی، انس رضی اللہ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابٌ ۶۶۵ كَرَاهِيَةِ الْوَحْدَةِ

تنہائی کی کراہت کا بیان

۱۵۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدٌ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ۔

ابوبکر، وکیع، عاصم بن محمد، محمد، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں تنہائی کی برائی معلوم ہو جاتی تو کبھی رات میں تنہا سفر کرتے

بَابُ ۶۶۰ إِطْفَاءِ النَّارِ عِنْدَ الْمَبِيتِ

سوتے وقت آگ بجھا دینے کا بیان

۱۵۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ۔

ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سوؤ تو آگ جلتی ہوئی نہ چھوڑو۔

۱۵۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ۔

ابوبکر، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ کہتے ہیں مدینہ میں رہنے والوں میں سے ایک بار ایک کا مکان جل گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سوؤ تو اسے بجھا دیا کرو۔

۱۵۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نُطْفِئَ سِرَاجَنَا۔

ابوبکر، ابن نمیر، عبدالملک، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کا حکم دیا کہ سونے سے پہلے چراغ بجھا دیا کرو۔

بَابُ ۶۶۱ النَّهْيِ عَنِ النُّزُولِ عَلَى الطَّرِيقِ۔

راستے کے درمیان قیام کرنے کا بیان

۱۵۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُوا عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، ہشام، حسن، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ راہ کے درمیان قیام کرو اور نہ وہاں قضائے حاجت کرو۔

بَابُ ۶۶۲ رُكُوبِ ثَلَاثَةٍ عَلَى دَابَّةٍ

ایک سواری پر تین آدمیوں کے سوار ہونے کا بیان

۱۵۶۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ ثَنَا مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، مورق العجلی، عبداللہ بن جعفر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ.

تشریف لاتے تو ہم لوگ آپ کے استقبال کے لیے جاتے ایک بار میں اور حسن یا حسین آپ کے استقبال کے لیے چلے آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھایا اور ایک کو پیچھے حتیٰ کہ ہم مدینہ پہنچے۔

بَابُ ۶۶۹ تَتْرِيبِ الْكِتَابِ

خط پر مٹی ڈالنے کا بیان

۱۷۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرِّبُوا صُحُفَكُمْ أَنْجَحُ لَهَا إِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ۔

ابو بکر، یزید بن ہارون، بقیہ، ابو احمد الدمشقی، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خط لکھنے کے بعد اس پر مٹی ڈال دیا کرو کیوں کہ مبارک ہے اس سے تمہاری بہت سی ضروریات پوری ہوں گی

بَابُ ۶۷۰ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

سرگوشی کرنے کا بیان

۱۷۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تین آدمی موجود ہوں تو دو آدمی باہم سرگوشی نہ کریں۔ کیوں کہ اس سے تیسرا رنجیدہ ہوگا۔

۱۷۵۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

بَابُ ۶۷۱ مَنْ كَانَ مَعَهُ سِهَامٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا۔

تیر کا پیکان ہاتھ میں لے کر نکلنے کا بیان

۱۷۵۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر سے سنا فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں تیر لے کر گزرا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی پیکان پکڑ لو اس نے عرض کیا بہت اچھا۔

۱۷۵۳۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

محمود بن غیلان، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ

عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ تُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِشَيْءٍ أَوْ لِيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا۔

ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بازار یا مسجد میں سے گزرے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو اس کی پیکان پکڑ لینی چاہیے۔ تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أَبْوَابُ الذِّكْرِ

ابواب الذکر

بَابُ ثَوَابِ الْقُرْآنِ

قرآن مجید کے ثواب کا بیان

۱۵۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ۔

ہشام، عیسیٰ بن یونس، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو قرأت کے ساتھ پڑھنے میں ماہر ہوگا وہ ان ایلچی فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو نہایت بزرگ اور نیک ہیں اور جو رک رک کر پڑھے گا اور زبان کی لکنت سے مجبور ہوگا اسے دوگنا اجر دیا جائے گا

۱۵۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ۔

ابو بکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، ابو سعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی تلاوت کرنے والے کے لیے قیامت کے دن حکم ہوگا جب وہ جنت میں داخل ہوگا قرآن پڑھ اور آگے چڑھتا چلا جا وہ ہر آیت کے بدلے ایک درجہ ترقی کرتا چلا جائے گا حتیٰ کہ جہاں اس کی آخری آیت ہوگی وہ اس کا درجہ ہوگا۔

۱۵۷۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ أَنَا الَّذِي أَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَأَظْمَأْتُ نَهَارَكَ

علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن قرآن ایک تھکے ماندے انسان کی صورت میں آئے گا۔ اور حافظ قرآن سے کہے گا میں نے ہی تجھے رات کو جگائے رکھا اور دن کو پیاسا رکھا۔

۱۵۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ

ابو بکر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ عِظَامٍ۔

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جب بھی وہ گھر جائے تو اسے تین موٹی موٹی اونٹنیاں گھر پر بندھی ہوئی ملیں ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں تین آیات پڑھتا ہے تو وہ ان تین اونٹنیوں سے افضل ہے۔

۱۵۷۸۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا اَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَاِنْ اَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ۔

احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے جب تک مالک اسے باندھے رکھے گا اپنے قبضہ میں رہے گا اور جب اس کی رسی کھول دے گا تو اونٹ بھاگ جائے گا۔

۱۵۷۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَؤُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ فَيَقُوْلُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَيَقُوْلُ اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ يَقُوْلُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ فَهٰذَا لِيْ وَهٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَعْنِيْ فَهٰذِهٖ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ وَاٰخِرُ السُّوْرَةِ لِعَبْدِيْ يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، عبدالرحمان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالٰی فرماتا ہے میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے مابین آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے اور بندہ جو سوال کرتا ہے وہ اسے عطا ہوگا۔ جب بندہ کہتا ہے الحمدللہ رب العالمین تو اللہ تعالٰی فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور بندہ جو سوال کر رہا ہے وہ اسے عطا کر دیا جائے گا جب بندہ کہتا ہے الرحمان الرحیم تو ارشاد خداوندی ہوتا ہے میرے بندے نے میری ثنا بیان کی اسے وہ عطا ہوگا جس کا سوال کرے گا بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین تو اللہ تعالٰی ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے میری عظمت بیان کی تو یہ میرے لیے ہے میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی آدھی ہے اور جب بندہ کہتا ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین تو اللہ تعالٰی فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی آدھی ہے اور بندہ جو سوال کر رہا ہے وہ اسے عطا

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ۔

کیا جائے گا اور جب بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم آخر سورۃ تک تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندہ کے لیے ہے اور بندہ جو سوال کرے وہ اسے عطا کیا جائے گا۔

۱۵۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ، قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَأَذْكَرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ۔

ابوبکر، غندر، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابوسعید بن المعلی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے وہ سورت نہ سکھاؤں جو قرآن میں سب سے بڑی سورت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد سے باہر تشریف لے جانے لگے تو میں نے یاددہانی کرائی تو آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد ہے۔ اور وہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

۱۵۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سُورَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتَّى غُفِرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ۔

ابوبکر، ابواسامہ، شعبہ، قتادہ، عباس الجشمی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جس میں تیس آیات ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرے گی حتیٰ کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور وہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

ابوبکر، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، سہیل، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، جریر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۵۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوقیس الاودی، عمرو بن میمون، ابومسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ احد الواحد الصمد تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یعنی سورۃ اخلاص۔

تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.

بَابُ ٦٣: فَضْلِ الذِّكْرِ

۱۵۸۵ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَمِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَا عَمِلَ امْرُؤٌ بِعَمَلٍ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.

ذکر کی فضیلت کا بیان

یعقوب بن حمید، مغیرہ بن عبدالرحمان بن عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد مولیٰ ابن عیاش، ابن بحریہ، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو سب سے بہتر ہو اور تمہارے مالک کو زیادہ محبوب ہو۔ تمہارے درجات کو بلند کرتا ہو تمہارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے اور دشمن سے ایسی جنگ کرنے کہ وہ تمہاری گردنیں اتاریں اور تم ان کی گردنیں اتارو، بہتر ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے معاذ بن جبل فرماتے ہیں اللہ کے عذاب سے نجات دلانے والی کوئی چیز اللہ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے۔

۱۵۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ بِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ.

ابوبکر، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابواسحاق، اغر، ابومسلم، ابوہریرہ اور ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی قوم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے۔ تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ اور سکینت ان پر نازل ہونے لگتی ہے۔ اور اللہ فرشتوں سے ان کا ذکر کرتا ہے۔

۱۵۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ.

ابوبکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسمٰعیل بن عبیداللہ، ام الدرداء، ابوہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر کی وجہ سے حرکت میں ہوتے ہیں۔

۱۵۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ

ابوبکر، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس الکندی، عبداللہ بن بسر نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یا نبی اللہ اسلام میں نیک اعمال کا طریقہ بہت زیادہ

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَنْبِئْنِي مِنْهَا بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ہے۔ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجیے جس پر میں مضبوطی سے جم جاؤں آپ نے فرمایا تیری زبان اللہ کے ذکر سے ہمیشہ تر رہے۔

بَابُ فَضْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۱۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا شَرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ ثُمَّ قَالَ الْأَغَرُّ شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مَا قَالَ فَقَالَ مَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ.

لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت کا بیان

ابوبکر، حسین بن علی، حمزہ الزیات، ابواسحاق، ابومسلم الاغر، ابوہریرہ اور ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب بندہ کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی اللہ نہیں اور میں ہی سب سے بڑا ہوں بندہ جب کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ، تو ارشاد ہوتا ہے میرے علاوہ کوئی معبود نہیں تنہا میں ہی ہوں، جب کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، تو ارشاد ہوتا ہے میرے علاوہ کوئی خدا نہیں اور نہ میرا کوئی شریک ہے، بندہ جب کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تمام ملک اور تمام حمد میرے لیے ہے اور جب بندہ کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرے علاوہ کسی میں کچھ قوت نہیں اور نہ طاقت ابواسحاق کہتے ہیں پھر اغر نے ایک جملہ کہا جسے میں نہ سمجھ سکا میں نے ابوجعفر سے دریافت کیا انہوں نے جواب دیا جس کو اللہ نے مرتے دم تک اس پر قائم رہنے کی توفیق بخشی تو اسے دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی۔

۱۵۹۰۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ سُعْدَى الْمُرِّيَّةِ قَالَتْ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَئِيبًا أَسَاءَتْكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ہارون بن اسحٰق الہمدانی، محمد بن عبدالوہاب، مسعر، اسمٰعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، سعدیٰ المریہ فرماتی ہیں عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد طلحہ کے پاس سے گزرے اور انہوں نے طلحہ سے کہا کیا بات ہے میں تمہیں غمگین پا رہا ہوں کیا تمہیں اپنے چچازاد بھائی (ابوبکر) کی خلافت گراں گزری ہے انہوں نے فرمایا نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر کوئی اسے موت کے وقت کہے تو وہ اس کے

صلى الله عليه وسلم يقول إني لأعلم كلمة لا يقولها أحد عند موته إلا كانت نورا لصحيفته وإن جسده وروحه ليجدان لها روحا عند الموت فلم أسأله حتى توفي قال أنا أعلمها هي التي أراد عمه عليها ولو علم أن شيئا أنجى له منها لأمره.

نامۂ اعمال کا نور ہوگا اس کا جسم اور اس کی روح موت کے وقت اس سے سرور حاصل کرنے لگیں گے لیکن میں یہ کلمہ حضورؐ سے دریافت نہ کر سکا حتیٰ کہ حضورؐ کی وفات ہو گئی عمرؓ بولے میں وہ کلمہ جانتا ہوں یہ کلمہ وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا ابو طالب، کو مرتے وقت پڑھنے کے لیے کہا تھا اگر آپ کو اس سے بہتر اور باعث نجات کسی کلمہ کا علم ہوتا تو وہی پڑھنے کے لیے فرماتے

١٥٩١ - حدثنا عبد الحميد بن بيان الواسطي ثنا خالد بن عبد الله عن يونس عن حميد بن هلال عن هصان بن الكاهل عن عبد الرحمن بن سمرة عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نفس تموت تشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله يرجع ذلك إلى قلب موقن إلا غفر الله لها.

عبد الحمید بن بیان، خالد بن عبد اللہ، یونس، حمید بن ہلال، حصان بن الکاہل، عبد الرحمان بن سمرہ، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ایک ہونے اور میرے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو اور یہ گواہی سچے دل سے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دے گا۔

١٥٩٢ - حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا زكريا بن منظور حدثني محمد بن عقبة عن أم هانئ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا إله إلا الله لا يسبقها عمل ولا تترك ذنبا.

ابراہیم بن المنذر، زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ، ام ہانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لا الٰہ الا اللہ سے کوئی عمل نہیں بڑھ سکتا اور نہ یہ کوئی گناہ چھوڑتا ہے۔

١٥٩٣ - حدثنا أبو بكر ثنا زيد بن الحباب عن مالك بن أنس أخبرني سمي مولى أبي بكر عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال في يوم مائة مرة لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير كتب له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة ومحي عنه مائة سيئة وكن له حرزا من الشيطان سائر يومه إلى الليل ولم يأت أحد بأفضل مما أتى به إلا من قال أكثر منه.

ابو بکر، زید بن الحباب، مالک، سمی مولی ابی بکر، ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں سو بار کہا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئ قدیر تو اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ سو برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور وہ تمام دن رات سونے تک شیطان سے بچا رہتا ہے اور اس دن اس سے کوئی افضل نہیں ہوتا سوائے اس کے جو اس سے زائد پڑھے (اصل کتاب ۔۔۔۔۔ بخط)

١٥٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ.

ابوبکر، بکر بن عبدالرحمان، عیسیٰ بن المختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیۃ العوفی، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو صبح کی نماز کے بعد کہے لا الٰہ الا اللہ الخ تو اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

بَابُ ٥٥ فَضْلِ الْحَامِدِينَ

حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان

١٥٩٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ الْفَاكِهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشِ بْنِ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن خراش (ابن عم جابر)، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ اور سب سے بہترین دعا الحمد للہ ہے۔

١٥٩٦ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ مَوْلَى الْعُمَرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ غُلَامٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَّلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ فَلَمْ يَدْرِيَا كَيْفَ يَكْتُبَانِهَا فَصَعِدَا إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا إِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَا نَدْرِي كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي قَالَا يَا رَبِّ إِنَّهُ قَدْ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا

ابراہیم بن المنذر، صدقہ بن بشیر، قدامہ بن ابراہیم (رہ) ہاشمی، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کہہ رہا تھا یا رب لک الحمد کما ینبغی لجلال وجہک ولعظیم سلطانک تو فرشتے اس پر بہت حیران ہوئے کہ اسے کیسے لکھا جائے تو وہ آسمان پر گئے اور عرض کیا اے خداوندا تیرے بندے نے ایک ایسا جملہ کہا ہے جسے ہم نہیں جانتے کیسے لکھیں اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے میرے بندے نے کیا کہا حالانکہ وہ زیادہ جانتا ہے وہ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ تیرے بندے نے یہ جملہ کہا ہے یا رب لک الحمد کما ینبغی لجلال وجہک وعظیم سلطانک تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم ان ہی الفاظ کے ساتھ اس کلمہ کو لکھ لو جب میرا بندہ مجھ سے ملے گا۔ تو میں خود اسے ثواب دے دوں گا

28

يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اكْتُبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي حَتَّى يَلْقَانِي فَأَجْزِيَهُ بِهَا۔

۱۵۹۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ ابْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ أَنَا وَمَا أَرَدْتُ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَمْ يُنَهْنِهْهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحٰق، عبد الجبار بن وائل کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ایک شخص نے کہا الحمد للہ حمدا کثیرا مبارکا فیہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا یہ کلمہ کس نے کہا تھا ایک شخص نے عرض کیا میں نے یہ کلمہ کہا تھا اور اس سے کوئی برائی کا مقصد نہ تھا آپ نے فرمایا اس کلمہ کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے اور یہ کلمہ عرش سے ورے کہیں بھی نہ رکا۔

۱۵۹۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ہشام بن خالد، ابو مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، منصور بن عبد الرحمان، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی بات دیکھتے تو فرماتے الحمد للہ الذی بنعمۃ تتم الصالحات اور جب کوئی ناپسندیدہ بات دیکھتے تو فرماتے الحمد للہ علی کل حال

۱۵۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ۔

علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے الحمد للہ علی کل حال الخ

۱۶۰۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي أَعْطَاهُ أَفْضَلَ مِمَّا أَخَذَ۔

حسن بن علی، ابو عاصم، شبیب بن بشر، حضرت انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ اپنے بندے پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہے اور وہ کہتا ہے الحمد للہ تو یہ کلمہ اللہ کے نزدیک اسے نعمت دینے سے بہتر ہوتا ہے۔

بَابٌ ٦٢٦ - فَضْلِ التَّسْبِيْحِ

تسبیح کا بیان

۱۶۶۱- حَدَّثَنَا۔ اَبُوْبِشْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۞

ابو بشر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن القعقاع، ابوزرعہ، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دو کلمے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں۔ میزان میں بہت بھاری ہیں۔ اور اللہ کو بہت پسند ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ۔ سبحان اللہ العظیم ۔

۱۶۶۲- حَدَّثَنَا۔ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِيْ تَغْرِسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِيْ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ ۞

ابوبکر، حماد بن سلمہ، عفان، ابو سنان، عثمان بن ابی سودہ، ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ۔ ایک دن وہ درخت لگا رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گذرے فرمایا اے ابوہریرہؓ کیا کر رہے ہو۔ میں نے عرض کیا درخت لگا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا میں اس سے بہتر درخت نہ بتادوں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ان میں سے ہر ایک کلمہ کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا ۔

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا۔ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ رِشْدِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَلَّى الْغَدَاةَ اَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِيَ تَذْكُرُ اللّٰهَ فَرَجَعَ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ اَوْ قَالَ انْتَصَفَ وَهِيَ كَذٰلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَهِيَ اَكْثَرُ وَاَرْجَحُ اَوْ اَوْزَنُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

ابوبکر، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبدالرحمان، ابو رشدین، ابن عباس، جویریہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد گزرے اور وہ اللہ کا ذکر کر رہی تھیں۔ آپ لوٹ گئے۔ حتی کہ دوپہر کا وقت قریب ہوگیا۔ آپ کا دوبارہ گذر ہوا۔ تو آپ نے جویریہ کو ذکر میں مشغول پایا۔ جب میں ذکر سے فارغ ہوئی تو آپ نے فرمایا جب سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں۔ یہ چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں یہ چار کلمے وزن میں اس سے بہت زیادہ ہیں جو تم پڑھتی ہو۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ

إِنَّهُ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

١٦٠٤- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللهِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَوْ لَا يَزَالَ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ ۔

١٦٠٥- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ أَتَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ فَإِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِّرِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاحْمَدِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَسَبِّحِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُلْجَمٍ مُسْرَجٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ ۔

١٦٠٦- حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ ۔

١٦٠٧- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عرشہ سبحان اللہ ومداد کلماتہ

بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسےٰ بن ابی عیسےٰ، عون بن عبداللہ، عبداللہ، نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدائے ذوالجلال کا جو تم ذکر کرتے ہو وہ تسبیح تہلیل اور تحمید ہے۔ یہ عرش کے پاس گھومتے رہتے ہیں۔ ان میں سے شہد کی مکھیوں کی طرح آواز نکلتی ہے۔ اب تم میں سے کون ایسا شخص ہے جسے ایسے شخص کی ضرورت ہو۔ جو خدا کے سامنے اس کا ذکر کرتا رہے ۔

ابراہیم بن المنذر، زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ بن ابی مالک، ام ہانی نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ مجھے کوئی عمل بتایئے۔ میں بوڑھی اور ضعیف ہوگئی ہوں۔ میرا بدن بھاری ہوگیا ہے آپ نے فرمایا سو بار اللہ اکبر، سو بار الحمد للہ، سو بار سبحان اللہ پڑھو۔ یہ ان سو گھوڑوں سے بہتر ہے جو راہ فی سبیل اللہ میں مع زین ولگام کے دیئے جائیں۔ سو جانور قربان کرنے اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں ۔

حفص بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، بلال بن یساف، سمرہ بن جندب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار کلمے تمام کلمات سے بہتر ہیں۔ اگر ان سے کوئی مقدم و موخر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں سبحان اللہ۔ والحمد للہ۔ ولا الہ الا اللہ۔ واللہ اکبر ۔

نصر بن عبدالرحمان، عبدالرحمان المحاربی ملک

ابو بشر ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۔

سمی ۔ ابوصالح ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے سو بار سبحان اللہ وبحمدہ کہا۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہو ۔

۱۶۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَاِنَّهَا يَعْنِي يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا ۔

علی بن محمد ، ابومعاویہ ، عمر بن راشد ، یحیٰی بن ابی کثیر ، ابوالدرداء سے روایت ہے کہ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا ۔ اے ابوالدرداء سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ ، واللہ اکبر کو ضرور اپناؤ ۔ کیونکہ یہ گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں ۔ جیسے درخت اپنے پرانے پتے گرا دیتا ہے ۔

بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ ۔

اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنے کا بیان

۱۶۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سُوْقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مِائَةَ مَرَّةٍ ۔

علی بن محمد ، ابواسامہ ، محاربی ، مالک بن مغول ، محمد بن سوقہ ، نافع ، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم گنتے رہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں سو بار پڑھتے ۔ رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الرحیم ۔

۱۶۱۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ ۔

ابوبکر ، محمد بن بشر ، محمد بن عمرو ، ابوسلمہ ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ میں اللہ سے دن میں سو بار استغفار اور توبہ کرتا ہوں ۔

۱۶۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ اَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً ۔

علی بن محمد ، وکیع ، مغیرہ بن ابی الحر ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ ، ابوبردہ ، ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے دن میں ستر بار استغفار اور توبہ کرتا ہوں ۔

١٦١٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرَبٌ عَلٰى أَهْلِي وَكَانَ لَا يَعْدُوهُمْ إِلٰى غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً ۔

علے بن محمد، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحٰق، ابو المغیرۃ، حذیفہ نے فرمایا کہ میں اپنے اہل خانہ سے اکثر غصہ میں زبان درازی کرجاتا تھا لیکن یہ زبان درازی اوروں سے نہ ہوتی۔ میں نے اس کا ذکر حضور سے کیا۔ آپ نے فرمایا۔ تم ہر روز دن میں ستر بار استغفار کرلیا کرو ۔

١٦١٣- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا ۔

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، محمد بن عبدالرحمان بن عرق (دیانی) عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وہ انسان بہت خوش نصیب ہے۔ جس کے صحیفہ میں کثرت سے استغفار ہو ۔

١٦١٤- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔

ہشام، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے استغفار کو اپنے لیے ضروری قرار دیا۔ تو اللہ تعالے لیے ہر غم اور تکلیف سے نجات دے گا۔ اور ایسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہ ہوگا ۔

١٦١٥- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علے بن زید، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم کہا کرتے ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۔

بَابُ فَضْلِ الْعَمَلِ ۔

عمل کی فضیلت کا بیان

١٦١٦- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ

علے بن محمد، وکیع، اعمش، معرور بن سوید ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيْدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهُ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيْئَةً ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيْتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً ۞

ارشاد فرمایا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔ جو ایک نیکی کرتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں۔ تو میں اس پر زیادہ بھی کر سکتا ہوں۔ اور جو برائی کرے اس کے لیے اتنی برائی ہے یا میں معاف کر دیتا ہوں۔ جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے۔ تو میں اس سے ایک ذراع قریب ہوتا ہوں جو مجھ سے ایک ذراع قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک باع قریب ہوتا ہوں۔ جو میری جانب آہستہ آہستہ آتا ہے تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں۔ جو شخص مجھ سے زمین بھر گناہوں سے ملے گا۔ میں اتنی ہی مغفرت کے ساتھ اس سے ملوں گا۔

۱۶۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً ۞

ابوبکر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اگر وہ میرا دل میں ذکر کرتا ہے۔ تو میں بھی دل میں ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ میرا لوگوں کے سامنے ذکر کرتا ہے تو میں بھی ان لوگوں میں اس کا ذکر کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہیں۔ اگر وہ میری جانب ایک بالشت بڑھتا ہے۔ تو میں اس کی جانب ایک ذراع بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میری جانب آہستہ آہستہ آتا ہے۔ تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں ۞

۱۶۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ۞

ابوبکر، معاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدمی کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے سوائے روزہ کے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا ۞

بَابُ مَا جَاءَ فِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۞

لاحول ولا قوة الا باللہ کی فضیلت کا بیان

۱۶۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوْسَى قَالَ سَمِعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُوْلُ

محمد بن الصباح، جریر، عاصم الاحول، ابوعثمان، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ مجھے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لاحول پڑھتے سنا۔ آپ نے فرمایا اے عبداللہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بن قیس ! کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتا دوں ، جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے ۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ! آپ نے فرمایا ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

۱۶۲۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

علی بن محمد ، وکیع ، اعمش ، مجاہد ، عبدالرحمان ، بن ابی لیلیٰ ، ابو ذرؓ سے بھی یہ روایت مروی ہے ۔

۱۶۲۱ - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ الْمَدَنِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ زَيْنَبَ مَوْلٰى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ يَا حَازِمُ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ۔

یعقوب بن حمید ، محمد بن معن ، خالد بن سعید ، ابو زینب ، مولیٰ حازم بن حرملہ ، حازم بن حرملہ نے فرمایا کہ میں ایک دن حضور کے پاس سے گذرا ، تو آپ نے فرمایا ۔ اے حازم لاحول اکثر پڑھا کرو ۔ کیوں کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَبْوَابُ الدُّعَاءِ

ابواب الدعاء

بَابٌ ۔ فَضْلِ الدُّعَاءِ

دعا کی فضیلت کا بیان

۱۶۲۲ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا اَبُو الْمَلِيْحِ الْمَدَنِيُّ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ غَضِبَ عَلَيْهِ ۔

ابوبکر ، علی بن محمد ، وکیع ، ابوالملیح ، ابو صالح ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا ۔ اللہ اس پر غضبناک ہوتا ہے ۔

۱۶۲۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ يُسَيْعٍ الْكِنْدِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

علی بن محمد ، وکیع ، اعمش ، ذر بن عبداللہ الہمدانی ، یسیع الکندی ، نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا ہی عبادت ہے ۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔

فرمائی۔ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔

۱۶۲۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الدُّعَاءِ ۔

محمد بن یحییٰ ، ابو داؤد ، عمران القطان ، قتادہ ، سعید بن ابو الحسن ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کو دعا سے زیادہ کوئی شے پسند نہیں ۔

بَابُ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا بیان

۱۶۲۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ فِي سَنَةِ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَةٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ فِي مَجْلِسِ الْأَعْمَشِ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ فِي زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكْتِبِ عَنْ طُلَيْقِ بْنِ قَيْسٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ قُلْتُ لِوَكِيعٍ أَقُولُهُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ قَالَ نَعَمْ ۔

علی بن محمد، وکیع ، سفیان ، عمرو بن مرۃ الجملی عبد اللہ بن الحارث المکتب ، طلیق بن قیس الحنفی ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہا کرتے رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي۔ الخ ابو الحسن کہتے ہیں میں نے وکیع سے کہا تو کیا میں اسے وتروں میں پڑھ لیا کروں۔ انہوں نے فرمایا ہاں ۔

۱۶۲۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكِ فَرَجَعَتْ فَأَتَاهَا

ابو بکر، محمد بن ابی عبیدہ ، ابو عبیدہ ، اعمش ، ابو صالح ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ فاطمہ حضور کی خدمت میں خادم کا سوال کرنے آئیں۔ آپ نے فرمایا میرے پاس کوئی چیز نہیں ۔ جو تمہیں دوں۔ وہ واپس چلی گئیں۔ اس کے بعد حضور

بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ الَّذِي سَأَلْتِ أَحَبُّ إِلَيْكِ أَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ قُولِي لَا بَلْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

اکرم خود ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ اور فرمایا: جس چیز کا تم سوال کرنے گئی تھیں۔ وہ محبوب ہے یا اس سے بہتر تجھے بتاؤں۔ علی نے فاطمہ سے کہا اس سے بہتر چیز کا سوال کرو۔ فاطمہ نے یہی سوال کیا آپ نے فرمایا یہ کہا کرو۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ أَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

۳۸۲۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔

یعقوب بن ابراہیم، محمد بن بشار، ابن مہدی سفیان، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔

۳۸۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

ابوبکر، عبد اللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ محمد بن ثابت حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے۔ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

۳۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِينِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَقَالَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اعمش، یزید الرقاشی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کہا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِينِكَ۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہم پر خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم آپ پر ایمان لائے اور ان احکامات کی تصدیق کی جو آپ لے کر آئے آپ نے

إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَانِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَأَشَارَ الْأَعْمَشُ بِإِصْبَعَيْهِ ۔

فرمایا دل خدا کی دو انگلیوں کے درمیان میں ہیں جیسے چاہے تبدیل فرماتا رہتا ہے ۔

١٦٣٠ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔

محمد بن رمح ، لیث ، یزید بن ابی حبیب ، ابو الخیر ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص ، ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرما دیجیے جو میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا یہ پڑھا کرو ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۔

١٦٣١ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَصًا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُمْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لَنَا قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ قَالَ فَكَأَنَّمَا أَحْبَبْنَا أَنْ يَزِيدَنَا فَقَالَ أَوَ لَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمُ الْأَمْرَ ۔

علی بن محمد ، وکیع ، مسعر ، ابو مرزوق ، ابو وائل ، ابو امامہ الباہلی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عصا پر ٹیک لگائے باہر تشریف لائے ہم نے جب آپ کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے ۔ آپ نے فرمایا تم ایسے کھڑے نہ ہوا کرو جیسے فارس اپنے بڑوں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے لیے دعا فرما دیجیے ۔ آپ نے دعا کی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ ۔ ابو امامہ فرماتے ہیں ہماری خواہش تھی کہ آپ کچھ مزید دعا فرماتے آپ نے فرمایا میں نے تمہارے لیے سب کچھ ہی جمع کر دیا ۔

١٦٣٢ ۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ ۔

عیسیٰ بن حماد ، لیث ، سعید بن ابی سعید المقبری ، عباد بن ابی سعید ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

بَابُ مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پناہ مانگنے والی چیزوں کا بیان

۱۶۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ؀

ابوبکر، ابن نمیر، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ دعا فرماتے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ؀

۱۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ؀

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، حصین، ہلال، فروہ بن نوفل کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا فرمایا کرتے تھے انہوں نے فرمایا یہ دعا فرماتے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ؀

۱۶۳۵- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

ابراہیم بن المنذر الحزامی، بکر بن سلیم، حمید الخراط، کریب مولےٰ ابن عباس، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسے قرآن کی تعلیم دیتے اسی طرح ہمیں یہ دعا بھی سکھاتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ۔

بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے ایک رات حضور کو بستر پر موجود نہ پایا تو میں نے آپ کو تلاش کیا۔ تو میرا ہاتھ آپ کے قدموں پر جا پڑا۔ آپ مسجد میں تھے۔ اور آپ کے قدم مبارک کھڑے ہوئے تھے۔ آپ سجدہ میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے۔ أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ۔

[illegible] حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ ۔

ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ، جعفر بن عیاض، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ سے فقر، قلت، ذلت، ظلم کرنے اور ظلم کیے جانے سے پناہ مانگو ۔

۱۶۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ ۔

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن المنکدر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے اس علم کا سوال کرو جو فائدہ پہنچائے اور اس علم سے پناہ مانگو جو فائدہ نہ پہنچائے ۔

۱۶۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الرَّجُلَ يَمُوتُ عَلَى فِتْنَةٍ لَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهَا ۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے۔ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وکیع کہتے ہیں سینہ کا فتنہ یہ ہے کہ انسان برائی پر مرجائے اور توبہ نہ کرے ۔

بَابُ ۶۸۳ الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ ۔

[illegible]

جامع دعاؤں کا بیان

ابو بکر، یزید بن ہارون، سعد بن طارق (اشجعی)

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ أَقُوْلُ حِيْنَ أَسْأَلُ رَبِّيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِيْنَكَ وَدُنْيَاكَ ۔

حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ میں جب اپنے رب سے سوال کروں تو کیا کہوں آپ نے فرمایا یہ کہو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ ۔ اور آپ نے انگوٹھے کے علاوہ چاروں انگلیاں جمع کر کے فرمایا یہ چاروں کلمات تیرے لیے دین و دنیا دونوں جمع کر دیں گے۔

۱۴۶۱: حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِيْ جَبْرُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا ۔

ابوبکر، عفان، حماد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم فرمائی تھی۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا ۔

۲۴۶۱: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهُمَا نُدَنْدِنُ ۔

یوسف بن موسیٰ، القطان، جریر، اعمش، ابوصالح ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے۔ اس نے عرض کیا التحیات پڑھتا ہوں پھر اللہ سے جنت کا سوال کرتا اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔ لیکن خدا کی قسم آپ کی اور معاذ کا ترنم کتنا عمدہ ہے۔ آپ نے فرمایا ہم بھی انہی باتوں کے ارد گرد مترنم رہتے ہیں۔

بَابٌ - اَلدُّعَاءُ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ

عفو اور عافیت کی دعا کا بیان

۳۴۶۱: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِيْ فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان (رباحی) انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اور اس نے عرض

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ ؞

کیا یا رسول اللہ کون سی دعا افضل ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو۔ پھر وہ دوسرے دن حاضر خدمت ہوا۔ اور وہی سوال کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اپنے رب سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو، کیوں کہ تمہیں جب دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت عطا ہو گی۔ تو تم فلاح پا گئے ؞

۱۶۶۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِي هَذَا عَامَ الْأَوَّلِ ثُمَّ بَكَى أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا ؞

ابوبکر، علی بن محمد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط البجلی نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اُس کے ایک سال بعد ابوبکر خطبہ دینے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا پچھلے سال تیرے اس مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے۔ پھر ابوبکر رونے لگے پھر فرمایا تم سچائی کو اپنے لیے لازم کر لو۔ کیوں کہ اس کے ہمراہ نیکی بھی ہے۔ اور یہ دونوں جنت میں ہیں جھوٹ سے پرہیز کرو کیونکہ اس کے ساتھ برائی ہے یہ دونوں دوزخ میں ہیں۔ اللہ تعالٰے سے تندرستی اور عافیت طلب کرو۔ کیوں کہ ایمان کے بعد صحت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ آپس میں ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ کرو۔ قطع رحمی اور قطع تعلقات سے بچو۔ اور ایک دوسرے سے منہ موڑ کر پیٹھ نہ پھیرو۔ بلکہ اللہ کے بندو آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو ؞

۱۶۶۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ؞

علی بن محمد، وکیع، کہمس بن الحسن، عبداللہ بن بریدہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں آپ نے فرمایا یہ کہنا۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي ؞

۱۶۶۶ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ۔

هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلُ مِنْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔

علاء بن زیاد العدوی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بندہ جو بھی دعا مانگتا ہے۔ وہ اس سے افضل نہیں ہو سکتی اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔

بَابٌ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ ۔

پہلے اپنے لیے دعا مانگنے کا بیان

۱۶۴۷ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَأَخَا عَادٍ ۔

حسن بن علی، زید بن الحباب، سفیان، ابو اسحاق ابن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ ہم پر اور عاد کے بھائی (ہود) پر رحم کرے ۔

بَابٌ ۶۸۶ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ

عجلت نہ کرنے کی صورت میں دعا قبول ہونے کا بیان

۱۶۴۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ قِيلَ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَلَمْ يَسْتَجِبِ اللَّهُ لِي ۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک، زہری، ابو عبید، مولےٰ عبد الرحمان بن عوف، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدمی کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول جلدی کا کیا مقصد ہے۔ آپ نے فرمایا انسان یہ کہے۔ میں نے اللہ سے دعا کی اور اس نے قبول نہ کی ۔

بَابٌ لَا يَقُولُ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ۔

اللہ سے بخشش چاہنے کا بیان

۱۶۴۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ فِي الْمَسْأَلَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُكْرِهَ لَهُ ۔

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابو الزناد اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخشش دے بلکہ اللہ تعالےٰ سے یقینی طور پر سوال کرے۔ کیوں کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ۔

بَابُ اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ

اسم اعظم کا بیان

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، وَفَاتِحَةِ سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ ۔

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے۔ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اور آل عمران کے شروع میں ۔

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اِسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَلَاثٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم، عمرو بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن العلاء، قاسم کہتے ہیں اللہ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے۔ سورت البقرہ، آل عمران اور طٰہٰ ۔

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِيسَى بْنِ مُوسٰى فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم، عمرو بن ابی سلمہ، عیسے بن موسے، غیلان بن انس، قاسم، ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے ۔

۱۶۵۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطٰى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ۔

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے اللہ کے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے۔ جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو وہ شرف قبولیت پاجاتا ہے اور دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے ۔

۱۶۵۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبُو خُزَيْمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، ابو خزیمہ، انس بن سیرین انس بن مالک فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے سنا۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي

29

رَجُلًا يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ ؛

۱۲۵۵ ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ ابْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ اَبِيْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ دَلَّنِيْ عَلَى الْاِسْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ فَعَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَاْسَهٗ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ يَا عَائِشَةُ اَنْ اُعَلِّمَكِ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ اَنْ تَسْاَلِيْنَ بِهٖ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ قَالَتْ فَاسْتَضْحَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ لَفِي الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَوْتِ بِهَا ؛

اَسْاَلُكَ سے وَالْاِكْرَامِ تک آپ نے ارشاد فرمایا۔ اس نے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے۔ کہ جب بھی اس کے ذریعہ سوال کیا جائے تو شرف قبولیت پاتا ہے۔ اور جب دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے ؛

ابو یوسف الصیدلانی، محمد بن سلمہ، فزاری ابو شیبہ، عبد اللہ بن عکیم الجہنی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ مانگتے سنا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ سے فَرَّجْتَ تک ایک دن نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے عائشہ کیا تم جانتی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا وہ اسم بتایا ہے۔ کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو قبول ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھے بھی وہ اسم بتا دیجئے آپ نے ارشاد فرمایا۔ اے عائشہ وہ تمہارے بتلانے کا نہیں عائشہ فرماتی ہیں میں یہ سنکر علیحدہ ہوگئی اور کچھ دیر خاموش بیٹھی رہی۔ پھر میں نے اٹھ کر آپ کے سر مبارک کو چوما اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بتا دیجئے وہ کون سا اسم ہے آپ نے فرمایا۔ اے عائشہ وہ تمہارے بتانے کے قابل نہیں۔ یہ سن کر میں اٹھی وضو کیا۔ اور دو رکعت نماز پڑھی۔ اسکے بعد یہ دعا مانگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ فرماتی ہیں کہ وہ انہی اسماء میں ہے۔ جن کے ذریعے تم نے دعا کی ؛

بَابُ ۶۸ أَسْمَاءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱۶۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِيُّ ثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالُ الْجَلِيْلُ الْجَمِيْلُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِيُّ الْحَكِيْمُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ الْوَدُوْدُ الشَّكُوْرُ الْمَاجِدُ الْوَاجِدُ الْوَالِيْ الرَّاشِدُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيْدُ الْمُبِيْنُ الْبُرْهَانُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيْدُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِيْ الْوَاقِيْ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُقْسِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيْلُ الْفَاطِرُ

اسماء حسنیٰ کا بیان

ابوبکر، عبدہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کے ذریعہ دعا کرے گا۔ اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

ہشام، محمد بن عبدالملک الصنعانی، ابوالمنذر، موسیٰ بن عقبہ، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ اور چونکہ وہ طاق ہے اس لیے طاق کو پسند کرتا ہے۔ جو انہیں یاد کرے گا۔ جنت میں داخل ہوگا۔ اور وہ یہ ہیں۔ اللہ الواحد الصمد، الاول الآخر، الظاہر، الباطن، الخالق، الباری المصور الملک الحق السلام المومن المہیمن العزیز الجبار المتکبر الرحمن الرحیم اللطیف الخبیر السمیع البصیر العلیم العظیم البار المتعال الجلیل الجمیل الحی القیوم القادر القاہر العلی الحکیم القریب المجیب الغنی الوہاب الودود الشکور الماجد الواجد الوالی الراشد العفو الغفور الحلیم الکریم التواب الرب المجید الولی الشہید المبین البرہان الرؤف الرحیم المبدی المعید الباعث، الوارث القوی الشدید الضار النافع الباقی الواقی الخافض الرافع القابض الباسط المعز المذل المقسط الرزاق ذوالقوۃ المتین القائم الدائم الحافظ الوکیل الفاطر السامع۔

السَّامِعُ الْمُعْطِي الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْمَانِعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْأَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ النُّورُ الْمُنِيرُ التَّامُّ الْقَدِيمُ الْوِتْرُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ؎

المعطی المحیی الممیت المانع الجامع الہادی الکافی الابد العالم الصادق النور المنیر التام القدیم الوتر الاحد الصمد الذی لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفواً احد ؎

بَابُ دَعْوَةِ الْوَالِدِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ ؎

والد اور مظلوم کی دعا کا بیان

۱۶۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ ؎

ابوبکر، عبداللہ بن بکر السہمی، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو جعفر، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین دعائیں ہیں جو ہر حال میں قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا مسافر کی دعا۔ اور والد کی اپنے بیٹے کے حق میں دعا ؎

۱۶۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَتْنَا حَبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَفْصٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ جَرِيرٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ وَدَاعٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دُعَاءُ الْوَالِدِ يُفْضِي إِلَى الْحِجَابِ ؎

محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حبابہ بنت عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت وداع الخزاعیہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ باپ کی دعا حجاب خداوندی تک پہنچتی ہے ؎

بَابُ كَرَاهِيَةِ الِاعْتِدَاءِ فِي الدُّعَاءِ

دعا میں تکلف کرنے کا بیان

۱۶۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ سَلِ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ

ابوبکر، عفان، حماد بن سلمہ، سعید الجریری، ابو نعامہ، عبداللہ بن مغفل نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے سنا اے اللہ جب تو مجھے جنت میں داخل کرے تو دائیں جانب سفید محل عطا فرمانا عبداللہ نے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ سے جنت کا سوال کرو اور دوزخ سے پناہ مانگو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا عنقریب ایک ایسی قوم ہوگی۔ جو حد سے تجاوز کرے

قوم یہتدون فی الدعاء ۔

باب ۶۹۲ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ

۱۶۶۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا أَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ ۔

۱۶۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللهَ فَادْعُ بِبُطُونِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ ۔

باب ۶۹۳ مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى

۱۶۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِذَا أَمْسَى فَمِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ يُحَدِّثُ عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ ۔

۱۶۶۴ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ

گی ۔

دُعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

ابوبشر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابو عثمان سلمان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارا رب زندہ اور مہربانی کرنے والا ہے۔ اس بات سے شرماتا ہے کہ بندہ اس کے سامنے ہاتھ اٹھائے اور وہ انہیں خالی یا مایوس لوٹا دے ۔

محمد بن الصباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں سے دعا کیا کر نہ کہ ان کی پشت سے اور جب دعا سے فارغ ہو۔ تو اپنے ہاتھوں کو منہ پر مل دے ۔

صبح وشام مانگی جانے والی دُعا کا بیان

ابوبکر، حسن بن موسے، حماد بن سلمہ، سہیل، ابوصالح، ابوعیاش الزرقی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے، لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر تو اسے اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ۔ دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اگر شام کے وقت یہ پڑھے تو صبح تک یہی ہوتا ہے ۔ راوی کہتا ہے ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ۔ عرض کیا یا رسول اللہ ابوعیاش آپ کی یہ حدیث بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا ابوعیاش سچ کہتے ہیں ۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل

ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أصبحتم فقولوا اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا وبك نحيا وبك نموت وإذا أمسيتم فقولوا اللهم بك أمسينا وبك أصبحنا وبك نحيا وبك نموت وإليك المصير ؛

ابو صالح ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم صبح کے وقت یہ کہا کرو۔ اللھم بک اصبحنا و بک امسینا و بک نحیی و نموت اور شام کے وقت کہا کرو۔ اللھم بک امسینا و بک اصبحنا و بک نحیی و بک نموت و الیک المصیر ۔

۱۶۶۵- حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو داود ثنا ابن أبي الزناد عن أبيه عن أبان بن عثمان قال سمعت عثمان بن عفان يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يقول في صباح كل يوم ومساء كل ليلة بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم ثلاث مرات فيضره شيء قال وكان أبان قد أصابه طرف من الفالج فجعل الرجل ينظر إليه فقال له أبان ما تنظر إلي أما إن الحديث كما قد حدثتك ولكني لم أقله يومئذ ليمضي الله علي قدره ؛

محمد بن بشار ، ابوداؤد ، ابن ابی الزناد ، ابو الزناد ، ابان بن عثمان ، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ ہر دن صبح اور شام یہ کہے بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم تین بار۔ تو اسے کوئی شے ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ ابان کو فالج گر گیا تھا جب انہوں نے یہ حدیث بیان کی تو ایک شخص نے ان کی جانب دیکھا۔ انہوں نے فرمایا تو میری طرف کیا دیکھتا ہے۔ میں نے تجھ سے صحیح حدیث بیان کی لیکن جس دن فالج گرا۔ میں اس دن اسے پڑھنا بھول گیا۔ تاکہ اللہ اپنی تقدیر جاری فرما دے ۔

۱۶۶۶- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر ثنا مسعر حدثنا أبو عقيل عن سابق عن أبي سلام خادم النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم أو إنسان أو عبد يقول حين يمسي وحين يصبح رضيت بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد نبيا إلا كان حقا على الله أن يرضيه يوم القيامة ؛

ابوبکر، محمد بن بشر، مسعر، ابو عقیل، سابق ابو سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب مسلمان پابندی سے صبح و شام یہ کہتا ہے۔ رضیت باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد نبیا۔ تو اللہ اپنے اوپر ضروری فرما لیتا ہے۔ کہ قیامت کے روز اسے راضی کرے ۔

۱۶۶۷- حدثنا علي بن محمد الطنافسي ثنا وكيع ثنا عبادة بن مسلم ثنا جبير بن أبي سليمان بن جبير بن مطعم قال سمعت ابن عمر يقول لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يدع هؤلاء الدعوات حين يمسي وحين يصبح اللهم إني

علی بن محمد ، وکیع ، عبادہ بن مسلم ، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم ، ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح و

أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة اللهم إني أسألك العفو والعافية في ديني ودنياي وأهلي ومالي اللهم استر عورتي وآمن روعاتي واحفظني من بين يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي وأعوذ بك أن أغتال من تحتي قال وكيع يعني الخسف ؛

شام یہ دعا پڑھتے ۔ اور کبھی نہ چھوڑتے ۔ اللّٰهم إني أسألك العفو والعافية في الدنيا والآخرة الخ ۔ وکیع کہتے ہیں اغتیال من تحتی سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے ؛

۱۶۶۸ - حدثنا علي بن محمد ثنا إبراهيم بن عيينة ثنا الوليد بن ثعلبة عن عبد الله بن بريدة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني وأنا عبدك وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء بنعمتك وأبوء بذنبي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قالها في يومه وليلته فمات في ذلك اليوم أو تلك الليلة دخل الجنة إن شاء الله تعالى ؛

علی بن محمد ، ابراہیم بن عیینہ ، ولید بن ثعلبہ ، عبد اللہ بن بریدہ ، بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دن رات میں یہ دعا پڑھے گا ۔ اور اس دن مرجائے گا تو ان شاء اللہ جنت میں داخل ہوگا ۔ اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني وأنا عبدك وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء بنعمتك وأبوء بذنبي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت

باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه ؛

بستر پر پڑھی جانے والی دعا کا بیان

۱۶۶۹ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد العزيز بن المختار ثنا سهيل عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول إذا أوى إلى فراشه اللهم رب السماوات ورب الأرض كل شيء فالق الحب والنوى منزل التوراة والإنجيل والقرآن العظيم أعوذ بك من شر كل دابة أنت آخذ بناصيتها أنت الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء أنت الظاهر فليس فوقك شيء وأنت الباطن فليس دونك شيء اقض عني الدين وأغنني من الفقر ؛

محمد بن عبد الملک ، عبد العزیز بن المختار ، سہیل ، ابو صالح ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو دعا کرتے ۔ اللهم رب السماوات ورب الأرض كل شيء فالق الحب والنوى منزل التوراة والإنجيل والقرآن العظيم أعوذ بك من شر كل دابة أنت آخذ بناصيتها أنت الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء أنت الظاهر فليس فوقك شيء وأنت الباطن فليس دونك شيء اقض عني الدين وأغنني من الفقر ؛

١٦٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔

ابوبکر، ابن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بستر پر لیٹے تو اندر کی طرف چادر اور بستر کو جھاڑے کیونکہ کوئی نہیں جانتا اس کے پیچھے کیا ہے۔ پھر دائیں کروٹ لیٹ کر یہ پڑھے۔ رب بک وضعت جنبی وبک ارفعہ فان امسکت نفسی فارحمہا وان ارسلتہا فاحفظہا بما حفظت بہ عبادک الصالحین۔

١٦٧١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ۔

ابوبکر، یونس بن محمد، سعید بن شرحبیل، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھتے۔ اور ہاتھوں کو اپنے جسم اطہر سے ملتے تھے۔

١٦٧٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ أَوْ أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ فَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جب تو بستر پر لیٹے تو یہ دعا پڑھا کر۔ اللہم اسلمت وجہی ایک سے ارسلت تک اگر تو رات کو مرگیا تو دین اسلام پر مرے گا اور اگر تو نے صبح کی تو بھلائی کے ساتھ صبح کرے گا۔

١٦٧٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ يَعْنِي الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحاق، ابوعبیدہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے۔ تو اپنا ہاتھ

ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ وَتَجْمَعُ عِبَادَكَ ؛

بَابُ مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ ؛

۳۸۷۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ حِينَ يَسْتَيْقِظُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِي غُفِرَ لَهُ قَالَ الْوَلِيدُ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ ؛

۳۸۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ؛

۳۸۷۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ خِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ؛

۳۸۷۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ

گال کے نیچے رکھتے اور کہتے۔ اللھم قنی عذابک یوم تبعث و تجمع عبادک ؛

رات کو آنکھ کھلنے پر پڑھی جانے والی دعا کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادۃ بن ابی امیہ، عبادۃ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کی رات کو آنکھ کھل جائے اور اگر آنکھ کھلتے ہی یہ دعا پڑھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پھر خدا سے دعا کرے رب اغفرلی تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ ولید کہتے ہیں اگر دعا کرے تو قبول ہوتی ہے۔ اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول ہوتی ہے ؛

ابوبکر، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحیی بن ابی سلمہ، ربیعہ بن کعب الاسلمی فرماتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے قریب سویا کرتے تھے اور رات کو بڑی دیر تک حضور کو یہ کہتے سنتے۔ سبحان اللہ رب العالمین۔ پھر فرماتے۔ سبحان اللہ وبحمدہ ؛

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن حراش، حذیفہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ جب شب کو بیدار ہوتے تو پڑھتے۔ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور ؛

علی بن محمد، ابوالحسین، حماد بن سلمہ،

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلَى طُهُورٍ ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَسَأَلَ اللهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا أَوْ مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ :

عاصم بن ابی النجود، شہر بن حوشب، ابوظبیہ، معاذ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کو جو شخص وضو کر کے سوتا ہے پھر رات کو اگر بیدار ہوا۔ اور اللہ سے دنیا و آخرت کی کسی چیز کا سوال کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے۔

بَابٌ ۲۶: الدُّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ :

مصیبت کے وقت دعا کرنے کا بیان

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي هِلَالٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اللهُ اللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا :

ابوبکر، محمد بن بشر، ح، علی بن محمد، وکیع، عبدالرحمان بن عمر بن عبدالعزیز، ہلال مولے عمر بن عبدالعزیز، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن جعفر، اسماء بنت عمیس نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے ہوئے ہیں مصیبت کے وقت پڑھتی ہوں۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.

۱۶۷۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ قَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فِيهَا كُلِّهَا :

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ پڑھتے۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وکیع نے ایک بار ہر کلمہ کے ساتھ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہا۔

بَابٌ ۲۷: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

گھر سے نکلتے وقت کی دعا کا بیان

۱۶۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

ابوبکر، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ

کتاب کو ۷۵٪ زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

أَضِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۔

أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۔

۱۶۸۱ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللهِ ۔

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسمٰعیل، عبداللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل، ابوصالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے بِسْمِ اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللهِ اس میں عبداللہ بن حسین ضعیف ہے ۔

۱۶۸۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ ابْنُ هَارُونَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ مَعَهُ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَإِذَا قَالَ بِسْمِ اللهِ قَالَا هُدِيتَ وَإِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَا وُقِيتَ وَإِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ قَالَا كُفِيتَ قَالَ فَيَلْقَاهُ قَرِينَاهُ فَيَقُولَانِ مَاذَا تُرِيدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہارون بن ہارون، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جب وہ آدمی کہتا ہے بسم اللہ تو وہ فرشتے کہتے ہیں تو نے سیدھی راہ اختیار کی ۔ اور جب انسان کہتا ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تو ہر آفت سے محفوظ ہے ۔ جب بندہ کہتا ہے توکلت علی اللہ تو فرشتے کہتے ہیں اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں ۔ اس کے بعد اس شخص کے وہ شیطان جو اس پر مسلط ہوتے ہیں ۔ وہ اس سے ملتے ہیں فرشتے کہتے ہیں اب تم اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو اس نے تو سیدھا راستہ اختیار کیا ۔ تمام آفات سے محفوظ ہو گیا اور خدائی امداد کے علاوہ دوسرے کی امداد سے بے نیاز ہو گیا ۔

بَابُ - مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ ۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا کا بیان

۱۶۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ ۔

بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج یہاں نہ تمہاری رات گذر سکتی ہے اور نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے ۔ اور جب انسان گھر میں بغیر اللہ کا ذکر کیے داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج کی رات یہیں گذرے گی ۔ اور جب کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا ۔ تو وہ کہتا ہے تمہیں شب بسری بھی مل گیا اور کھانا بھی مل گیا ۔

بَابُ ۴۹۹ ۔ مَا يَدْعُوبِهِ الرَّجُلُ إِذَا سَافَرَ ۞

سفر کی دعا کا بیان

۲۸۸۴ ۔ حَدَّثَنَا ۔ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ إِذَا سَافَرَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا ۔

ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابو معاویہ، عاصم ربانی عبداللہ بن سرجس نے فرمایا کہ ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو یہ دعا مانگتے ۔ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

ابو معاویہ کی روایت میں یہ بھی زیادہ ہے ۔ کہ واپسی پر بھی یہ دعا پڑھتے ۞

بَابُ مَا يَدْعُوا بِهِ الرَّجُلُ إِذَا رَأَى السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

بادل و بارش کو دیکھ کر پڑھی جانیوالی دعا کا بیان

۲۸۸۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا مِنْ أُفُقٍ مِنَ الْآفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ فَيَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ فَإِنْ أَمْطَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَإِنْ كَشَفَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللهَ عَلَى ذٰلِكَ ۔

ابوبکر، یزید بن المقدام بن شریح، المقدام، ربانی، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب افق سے بادل آتا دیکھتے، تو ہر کام چھوڑ دیتے چاہے ۔ نماز میں مشغول ہوں ۔ اور دعا مانگتے ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ اور اگر بارش شروع ہو جاتی ۔ تو یوں کہتے ۔ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا دو یا تین مرتبہ یہی الفاظ دہراتے اور اگر اللہ تعالےٰ بادل ہٹا دیتا ۔ اور بارش نہ ہوتی تو خدا کی حمد کرتے ۞

۲۸۸۶ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ ابْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا ۔

ہشام، عبدالحمید، ابن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، نافع، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو یوں کہتے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا ۞

۲۸۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابوبکر، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تو آپ کے چہرۂ اقدس

کتاب کو دوم 75% آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

وسلم إذا رأى مخيلة تلون وجهه وتغير ودخل وخرج وأقبل وأدبر فإذا أمطرت سري عنه قال فذكرت له عائشة بعض ما رأى منه فقال وما يدريك لعله كما قال قوم هود فلما رأوه عارضا مستقبل أوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا بل هو ما استعجلتم به۔

کا رنگ متغیر ہو جاتا کبھی اندر تشریف لیجاتے کبھی باہر کبھی آگے کبھی پیچھے۔ اگر بارش ہو جاتی۔ تو آپ کو اطمینان ہو جاتا ایک مرتبہ حضرت عائشہؓ نے آپ سے اس بے چینی کی وجہ دریافت کی آپ نے فرمایا اے عائشہ تمہیں نہیں معلوم قوم ہود نے کیا کہا تھا۔ انہوں نے اسے دیکھ کر کہا یہ بادل برسے گا۔ حالانکہ یہ وہی عذاب تھا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

باب ما يدعو به الرجل إذا نظر إلى أهل البلاء

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھی جانیوالی دعا کا بیان

١٦٨٨ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن خارجة بن مصعب عن أبي يحيى عمرو بن دينار ليس بصاحب ابن عيينة مولى آل الزبير عن سالم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فجئه صاحب بلاء فقال الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به وفضلني على كثير ممن خلق تفضيلا عوفي من ذلك البلاء كائنا ما كان۔

علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، ابو یحییٰ، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی شخص کسی کو بلا میں مبتلا دیکھے۔ تو یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ تو وہ اس ہونے والی بلا سے محفوظ رہے گا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

أبواب تعبير الرؤيا

ابواب تعبیر الرؤیاء

باب الرؤيا الصالحة يراها المسلم أو ترى له

رؤیائے صالحہ کا بیان

١٦٨٩ حدثنا هشام بن عمار ثنا مالك بن أنس حدثني إسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الحسنة من

ہشام، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مرد صالح کے اچھے خواب نبوت کا چھیالیس

الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَ اَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ۔

حصہ ہیں ؛

۱۶۹۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَ اَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ۔

ابوبکر ۔ عبید الاعلے ، زہری ، سعید ، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ مومن کے (سچے) خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں ؛

۱۶۹۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ۔

ابوبکر ، ابو کریب ، عبید اللہ بن موسے شیبان ، فراس ، عطیہ ، ابو سعید خدری، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ نیک مسلمان کا اچھا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہے ؛

۱۶۹۲۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَ بَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ۔

ہارون بن عبداللہ بن ابو یزید، ان کے والد سباع بن ثابت ، سفیان بن عیینہ ، عبداللہ بن ابو کرز ، الکعبیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نبوت ختم ہو گئی اور خوشخبریاں باقی رہ گئیں ۔

۱۶۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ۔

علے بن محمد ، ابو اسامہ ، ابن نمیر ، عبید اللہ بن عمر ، نافع ، ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہے ؛

۱۶۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ

علے بن محمد ، وکیع ، علی بن المبارک ، یحیے بن ابی کثیر ، ابو سلمہ ، عبادۃ بن الصامت کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ کے بارے میں دریافت کیا ۔ آپ نے فرمایا وہ سچے خواب ہیں جسے مسلمان دیکھتا ہے

أَوْ تُرَى لَهُ

۳۸۹۵ـ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَيْلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ فِي مَرَضِهِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ.

بَابُ: رُؤْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

۳۸۹۶ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلَى صُورَتِي.

۳۸۹۷ـ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي.

۳۸۹۸ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي.

۳۸۹۹ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یا اُسے دکھائے جاتے ہیں۔

اسحاق بن اسماعیل الایلی، ابن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، عبد اللہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں گھر کا پردہ اٹھایا تو لوگ۔ اس وقت ابو بکر کے پیچھے صفیں باندھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا۔ لوگو!! اب نبوت کی خوشخبریوں میں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ سوائے سچے خوابوں کے۔ جسے مسلمان دیکھتے یا اسے دکھائے جائیں گے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری صورت نہیں اپنا سکتا۔

ابو مروان، عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم، علا بن عبد الرحمان، عبد الرحمان، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم نے فرمایا۔ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے یقیناً مجھے دیکھا کہ شیطان میری صورت نہیں اپنا سکتا۔

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں آنے پر قادر نہیں۔

ابو بکر، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمان، عیسے بن المختار، ابن ابی لیلے، عطیہ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے

کتاب کو ۷۵% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي۔

ہیں، یہ روایت مروی ہے ۔

۳۹۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ اللَّخْمِيُّ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي۔

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمان الدمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح، صدقہ بن ابی عمران، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ گویا کہ اس نے مجھے بیداری میں دیکھا۔ کیوں کہ شیطان میری شکل میں آنے پر قادر نہیں ۔

۳۹۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا جَابِرٌ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي۔

محمد بن یحییٰ، ابو الولید، ابو عوانہ، جابر، عمار الدہنی، ابن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا کہ اس نے مجھے دیکھا۔ کیونکہ شیطان کو میری صورت اختیار کرنے کی استطاعت نہیں ۔

بَابُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ

خواب کی تین قسموں کا بیان

۳۹۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ ثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ بُشْرَى مِنَ اللهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّ إِنْ شَاءَ وَإِنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ يُصَلِّي۔

ابوبکر، ہوذہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن سیرین ابوہریرہ کا بیان ہے، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خواب تین قسم کے ہیں ایک خدا کی طرف سے نوید دوسرے نفس کی باتیں۔ تیسرے شیطان کا ڈراوا۔ اگر کوئی اچھا خواب دیکھے اور اسے کہنا چاہے تو کہہ دے اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے نہ کہے بلکہ چپ رہے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھے ۔

۳۹۰۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِنْهَا أَهَاوِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقَظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبیدہ، ابو عبید اللہ مسلم بن مشکم، عوف بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب تین قسم کے ہیں۔ ایک تو شیطانی ہوتے ہیں جن کے ذریعہ وہ انسان کو ڈرانا چاہتا ہے دوسرے خیالات ہوتے ہیں۔ جو دن کو سامنے رہتے ہیں رات کو سامنے آجاتے ہیں ایک وہ خواب ہے جو نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے مسلم کہتے ہیں میں نے عوف سے دریافت کیا

الشَّجَرَةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

واقعی آپ نے یہ حضور سے سنا ہے انہوں نے دو مرتبہ فرمایا ہاں میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَابُ مَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْرَهُهَا

برا خواب دیکھنے کا بیان۔

۱۷۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین مرتبہ تھوکے اور اللہ کے ذریعہ شیطان سے تین بار پناہ مانگے اور دوسری کروٹ بدل کر سو جائے۔

۱۷۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ۔

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ ابوقتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچے خواب اللہ کی طرف سے ہیں۔ اور بیہودہ خیالات شیطان کی طرف سے جب تم میں سے کوئی شیطانی بات خواب میں دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ حاصل کرے اور کروٹ بدل کر سو جائے۔

۱۷۰۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا۔

علی بن محمد، وکیع، عمری، سعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کروٹ بدل کر لیٹے اور اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اللہ سے اس کی بھلائی چاہے اور اس کی برائی سے پناہ حاصل کرے۔

بَابُ مَنْ لَعِبَ بِهِ الشَّيْطَانُ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ

شیطانی خواب نہ کہنے کا بیان۔

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ

ابوبکر، محمد بن عبداللہ بن الزبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور

أبي هريرة قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني رأيت رأسي ضرب فرأيته يتدهده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمد الشيطان إلى أحدكم فيتهول له ثم يغدو يخبر الناس۔

عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کٹ کر لڑھکتا چلا جا رہا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگوں کو شیطان خواب میں آ کر ڈراتا ہے اور پھر تم اسے صبح کو بیان بھی کرتے ہو۔

٧٠٨: حدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل وهو يخطب فقال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت البارحة فيما يرى النائم كأن عنقي ضربت وسقط رأسي فاتبعته فأخذته فأعدته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لعب الشيطان بأحدكم في منامه فلا يحدثن به الناس۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جب کہ رسول اللہ خطبہ دے رہے تھے۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے گزشتہ رات خواب دیکھا کہ میری گردن اڑا دی گئی اور میرا سر الگ ہو کر زمین پر لڑھکنے لگا ہے میں اس کے پیچھے چلا اور اسے پکڑ لیا۔ فرمایا جب شیطان خواب میں تم سے کھیلے تو وہ کسی کو نہ بتایا کرو۔

٧٠٩: حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن أبي الزبير عن جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال إذا حلم أحدكم فلا يخبر الناس بتلعب الشيطان به في المنام۔

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر (راوی) جابر سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو کسی سے بیان نہ کرے کیونکہ خواب میں شیطان انسان سے کھیلتا ہے۔

باب الرؤيا إذا عبرت وقعت فلا يقصها إلا على واد

تعبیر خواب کا بیان۔

٧١٠: حدثنا أبو بكر ثنا هشيم عن يعلى بن عطاء عن وكيع بن عدس العقيلي عن عمه أبي رزين أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر فإذا عبرت وقعت قال والرؤيا جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة قال وأحسبه قال لا يقصها إلا على واد أو ذي رأي۔

ابو بکر، ہشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس، ابو رزین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب ایک پرندے کی مانند ہے۔ جب تک اس کی تعبیر بیان نہ کی جائے۔ جب تعبیر بیان کر دی جاتی ہے۔ تو وہ واقع ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اور فرمایا خواب اس سے بیان کرو جو خواب کی تعبیر جانتا ہو۔ یا صاحب عقل ہو۔

باب على ما تعبر الرؤيا

خواب کی تعبیر بتلانے کا بیان۔

٧١١: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أبي ثنا الأعمش عن يزيد الرقاشي عن أنس بن

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اعمش، یزید الرقاشی انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَبِرُوهَا بِأَسْمَائِهَا وَكَنُّوهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ۔

خواب کی تعبیر اس کے نام اور کنیت کو دیکھ کر بتلانی چاہیے اور اس کی تعبیر اول تعبیر دینے والے کے مطابق ہوتی ہے۔

بَابُ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا

جھوٹے خواب کا بیان۔

٣٩١٦ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلَى ذٰلِكَ۔

بشر بن ہلال الصواف، عبد الوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن یہ عذاب دے گا کہ دو جو کے درمیان گرہ لگاؤ اور اس پر عذاب دیا جائے گا۔ (اور وہ ایسا کرنے سے لاچار ہوگا)

بَابُ أَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا

سچے کا خواب سچا ہونے کا بیان۔

٣٩١٧ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرُبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

احمد بن عمرو بن السرح، بشر بن بکر، اوزاعی، ابن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب مومن کے خواب بہت سچے ہوں گے اور جو شخص جتنا سچ بولتا ہوگا اتنا ہی اس کا خواب سچا ہوگا کیونکہ مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

بَابُ تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا۔

تعبیر کا بیان۔

٣٩١٨ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلًا وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَعَلَا بِهِ

یعقوب بن حمید، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس وقت آپ جنگ احد سے واپس تشریف لاتے تھے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں ایک بادل کا سائبان دیکھا ہے جس سے گھی اور شہد برس رہا تھا اور لوگ اس میں سے اپنے ہاتھ بھر بھر کر لے رہے تھے کوئی تھوڑا کوئی زیادہ اس سائبان میں سے ایک رسی [illegible] لٹک رہی تھی جو آسمان تک چلی گئی تھی پہلے آپ نے اس کو پکڑا اور اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک اور شخص نے پکڑا وہ بھی اوپر چلا گیا پھر اس کے بعد اور شخص نے رسی کو پکڑا تو وہ بھی اوپر چلا گیا پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے پکڑا تو رسی کٹ

ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ لَهُ فَعَلَا بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي أَعْبُرُهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا مَا يَنْطُفُ مِنْهَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَمَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْآخِذُ مِنَ الْقُرْآنِ كَثِيرًا وَقَلِيلًا وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ إِلَى السَّمَاءِ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوصَلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ قَالَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَصَبْتُ مِنَ الَّذِي أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا أَبَا بَكْرٍ.

گئی لیکن وہ پھر جوڑ دی گئی اور پھر چڑھنے والا اوپر چڑھ گیا یہ سن کر فوراً ابوبکر نے عرض کیا یا نبی اللہ اس کی تعبیر مجھے بتانے دیجیے حضور نے انہیں اجازت عطا فرمائی ابوبکر بولے کہ ابر کا ٹکڑا دین اسلام ہے اس سے جو شہد اور گھی ٹپک رہا ہے اس سے مراد قرآن اور اس کی شیرینی اور لطافت ہے اور لوگ اس سے جو شہد گھی حاصل کر رہے ہیں اس سے مراد قرآن حاصل کرنا ہے کوئی زیادہ حاصل کر رہا ہے کوئی کم اور وہ رسی جو آسمان تک گئی ہے تو اس سے حق خلافت مراد ہے جس کو آپ نے لیا اور اوپر چڑھ گئے پھر اس کے بعد دوسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا پھر تیسرے نے لیا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا پھر چوتھے نے لیا تو ٹوٹ کر ہو کر ٹوٹ گیا لیکن اس کے بعد اس نے رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اوپر چڑھ گیا یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کچھ تعبیر صحیح بتلائی اور کچھ غلط ابوبکر نے عرض کیا یا رسول اللہ قسم بتلا دیجیے کہ میں نے کیا غلطی کی آپ نے فرمایا قسم دینے کی ضرورت نہیں۔

۳۹۱۹: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ تَنْطُفُ سَمْنًا وَعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ.

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ، ابن عباس فرماتے ہیں ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ خواب بیان کیا کہ میں نے آسمان و زمین کے درمیان ایک سائبان دیکھا جس سے شہد اور گھی ٹپک رہا تھا۔ (اس کے بعد وہی پوری حدیث بیان کر دی)

۳۹۲۰: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَأَى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ

ابراہیم بن المنذر، عبداللہ بن معاذ الصنعانی، معمر، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں میں حضور کے زمانہ اقدس میں ایک نوجوان لڑکا تھا اور میں مسجد میں سویا کرتا تھا۔ ہم میں سے جو شخص بھی خواب دیکھتا وہ اس کی تعبیر حضور سے دریافت کرتا ایک دن میں نے دل میں کہا خداوندا اگر میں تیرے نزدیک اچھا ہوں تو مجھے بھی ایک خواب نظر آ جائے تاکہ میں حضور سے اس کی تعبیر پوچھوں جب میں سویا تو میرے پاس دو فرشتے آئے اور مجھے اٹھا کر لے چلے راہ میں ایک تیسرا فرشتہ ملا اور اس نے کہا خوفزدہ نہ ہو۔ وہ فرشتے مجھے دوزخ پر لے کر پہنچے۔ میں نے اسے ایک کنویں کی طرح گھرا ہوا پایا اور میں نے اس میں اوپر نیچے چھت سے

آخر فقال لم ترع فانطلقا بي إلى النار فإذا هي مطوية كطي البئر وإذا فيها ناس قد عرفت بعضهم فأخذوا بي ذات اليمين فلما أصبحت ذكرت ذلك لحفصة فزعمت حفصة أنها قصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن عبد الله رجل صالح لو كان يكثر الصلوة من الليل قال فكان عبد الله يكثر الصلوة من الليل.

درجہ دیکھتے تو بہت سے جانے پہچانے لوگ بھی نظر آئے اس کے بعد وہ فرشتے مجھے اپنی داہنی جانب لے کر چلے میری آنکھ کھل گئی میں نے یہ خواب اپنی ہمشیرہ حفصہ سے بیان کیا اور انہوں نے حضور سے عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا عبداللہ ایک نیک آدمی ہے کاش وہ رات کو نماز زیادہ پڑھا کرے اس کے بعد عبداللہ رات کو نماز زیادہ پڑھنے لگے۔

١٧١١ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الحسن بن موسى الأشيب ثنا حماد بن سلمة عن عاصم بن بهدلة عن المسيب بن رافع عن خرشة بن الحر قال قدمت المدينة فجلست إلى أشيخة في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم فجاء شيخ يتوكأ على عصا له فقال القوم من سره أن ينظر إلى رجل من أهل الجنة فلينظر إلى هذا فقام خلف سارية فصلى ركعتين فقمت إليه فقلت له قال بعض القوم كذا وكذا قال الحمد لله الجنة لله يدخلها من يشاء وإني رأيت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا رأيت كأن رجلا أتاني فقال لي انطلق فذهبت معه فسلك بي في منهج عظيم فعرضت علي طريق على يساري فأردت أن أسلكها فقال إنك لست من أهلها ثم عرضت علي طريق عن يميني فسلكتها حتى إذا انتهيت إلى جبل زلق فأخذ بيدي فزجل بي فإذا أنا على ذروته فلم أتقار ولم أتماسك وإذا عمود من حديد في ذروته حلقة من ذهب فأخذ بيدي فزجل بي حتى أخذت بالعروة فقال استمسكت قلت نعم

ابوبکر، حسن بن موسیٰ الاشیب، حماد بن سلمہ، عاصم بن بہدلہ، مسیب بن رافع، خرشہ بن الحر کہتے ہیں جب میں مدینہ آیا تو مسجد نبوی میں چند بوڑھوں کے پاس آ کر بیٹھ گیا تھوڑی دیر میں ایک بوڑھا لاٹھی پر ٹیک لگائے مسجد میں آیا لوگ بولے کہ جو شخص ایک جنتی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اسے دیکھ لے اس ضعیف العمر نے ایک ستون کے پاس جا کر دو رکعت نماز ادا کی جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو میں ان کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا یہ لوگ آپ کے بارے میں ایسا کہہ رہے ہیں انہوں نے فرمایا الحمدللہ جنت خدا کی ملکیت ہے وہ جسے چاہے اسے اس میں داخل فرماتے ہیں میں نے حضور کے عہد مبارک میں ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور مجھ سے بولا میرے ساتھ چل میں اس کے ساتھ ہو گیا وہ مجھے ایک بڑے راستہ پر لیکر چل دیا کچھ دور میرے بائیں جانب ایک راستہ آیا میں نے اس طرف جانا چاہا وہ شخص بولا یہ تمہارے جانے کا راستہ نہیں اس کے بعد ایک راستہ میرے داہنی طرف آیا میں اس شخص کے ساتھ اس طرف چل دیا یہاں تک کہ میں ایک پھسلواں پہاڑ کے پاس پہنچا۔ لیکن وہاں پر میں ٹھہر نہ سکا اور نہ وہاں کوئی ایسی شے تھی جسے میں پکڑ سکتا میں نے ایک جانب نظر ڈالی تو مجھے ایک لوہے کا ستون نظر آیا اس پر ایک سونے کا کڑا لگا ہوا تھا۔ اس شخص نے مجھ سے کہا کہ اس کڑے کو پکڑ لو گے میں نے کہا اچھا اس نے ستون کو پاؤں سے ایک ٹھوکر ماری لیکن میں کڑے کو پکڑے رہا میں نے یہ خواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تم نے خواب بہت اچھا دیکھا وہ بڑا میدان جو تم نے دیکھا

کتاب کو 75% زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

فَضَرَبَ ظَهْرِي بِيَدِهِ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتَ خَيْرًا أَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَسَارِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْجَبَلُ الزَّلِقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْإِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ

میدان حشر تھا۔ بائیں جانب دوزخیوں کا راستہ تھا لہذا تم دوزخیوں میں سے نہیں ہو اور داہنی جانب جو راستہ تھا وہ جنتیوں کا راستہ ہے اور جو پھسلوان پہاڑ تم نے دیکھا وہ شہیدوں کا مرتبہ ہے وہ چھلا اسلام ہے اگر تو مرتے دم تک اس کڑے کو مضبوط پکڑے رہا تو جنتی ہوگا۔ کہتے ہیں میری تمنا یہ تھی کہ کاش میں بھی اہل جنت میں سے ہوتا معلوم ہوا کہ وہ عبداللہ بن سلام ہیں۔

۱۷۱۸ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا بُرَيْدَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا يَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا يَوْمَ بَدْرٍ

محمود بن غیلان، ابو اسامہ، بریدہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی جگہ کی طرف ہجرت کر رہا ہوں کہ جہاں کھجور کے درخت بہت ہیں میرا خیال تھا کہ اس سے مراد یمامہ یا ہجر کا مقام ہے لیکن مدینہ نکلا جسے یثرب بھی کہا جاتا ہے میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی جس کا سرا ٹوٹ گیا اس کا نتیجہ احد کے دن مسلمان پر آشکار ہوا اس کے بعد میں نے دیکھا کہ میں نے دوبارہ تلوار ہلائی تو وہ سالم ہوگئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان کو کامیابی ہوئی اور وہ سب مل کر ایک ہوگئے پھر میں نے ایک گائے کو ذبح ہوتے دیکھا جس کی تعبیر یہ ہوئی کہ احد کے دن مسلمان شہید ہوتے گویا گائے سے ان کی شہادت کی جانب اشارہ کیا تھا اس گائے کے ذبح ہوتے وقت یہ آواز آئی واللہ خیر اس سے مراد وہ بہتری تھی جو اللہ نے جنگ احد کے بعد آشکار فرمائی اور جنگ بدر میں خدا نے ہمیں فتح بخشی۔

۱۷۱۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي يَدِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَأَوَّلْتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ مُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيَّ۔

ابوبکر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، (رباعی) ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں اپنے ہاتھ میں دو سونے کے کنگن دیکھے۔ میں نے انہیں پھونک ماری تو وہ اڑ گئے تو میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ اس سے مراد یہ کذاب مسیلمہ اور اسود عنسی ہیں۔

۱۷۲۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَأَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا أَوْ حَسَنًا فَأَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **أَوْجَعْتِ ابْنِي رَحِمَكِ اللَّهُ.**

ابوبکر، معاذ بن ہشام، علی بن صالح، سماک، قابوس، ام الفضل نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ کے جسم کا ایک ٹکڑا میرے مکان میں آگیا حضور نے فرمایا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے فاطمہ کو اللہ فرزند عطا کرے گا جسے تم دودھ پلاؤ گی جب حسن یا حسین پیدا ہوتے تو میں نے انہیں دودھ پلایا ایک دن میں اس بچے کو لیکر حضور کی خدمت میں آئی اور آپ کی گود میں بٹھا دیا اس بچے نے اس پر پیشاب کر دیا۔ میں نے اس کے کاندھے پر ہاتھ مارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے میرے **بچہ کو تکلیف پہنچائی ہے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔**

۱۷۲۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِالْمَهْيَعَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُهَا وَبَاءً بِالْمَدِينَةِ فَنُقِلَ إِلَى الْجُحْفَةِ.

محمد بن بشار، ابوعامر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ایک کالی عورت جس کے بال بکھرے ہوئے تھے مدینہ سے نکل کر جحفہ کی جانب چلی گئی میں نے اس کی یہ تعبیر کی وبا جحفہ کی طرف چلی گئی

۱۷۲۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُهُمَا جَمِيعًا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنَ الْآخَرِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي تُوُفِّيَ الْآخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ ارْجِعْ

محمد بن رمح، لیث الہاد بن محمد بن ابراہیم التیمی، ابوسلمہ طلحہ بن عبید اللہ نے فرمایا کہ کہیں دور دراز سے دو شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دونوں ایک ساتھ ایمان لائے ان میں ایک تو نہایت عبادت گزار بہت محنت کرنے والا تھا دوسرا اس سے کم پہلا شخص ایک جہاد میں شہید ہو گیا دوسرا شخص اس کے ایک سال بعد تک زندہ رہا پھر فوت ہو گیا میں نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوں ان دونوں میں سے پہلا شخص جنت میں داخل ہونے کیلئے آیا کسی نے جنت میں سے نکل کر اسے اندر جانے سے روک دیا اسکے بعد دوسرا شخص آیا جو کم عبادت کیا کرتا تھا اس نے اندر جانا چاہا تو اس جنتی شخص نے اسے اجازت دے دی اس کے بعد میری طرف متوجہ ہو کر بولا کہ تم واپس چلے جاؤ ابھی تمہارا وقت نہیں آیا صبح اٹھ کر طلحہ لوگوں سے خواب بیان کرنے لگے لوگوں نے بڑی حیرت ظاہر کی حضور

فَإِنَّكَ لَمْ يَأْنِ لَكَ بَعْدُ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوا لِذٰلِكَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ مِنْ أَيِّ ذٰلِكَ تَعْجَبُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ وَدَخَلَ هٰذَا الْآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هٰذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوا بَلَى قَالَ وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

۱۷۲۳ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَهُ الْغُلَّ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

أَبْوَابُ الْفِتَنِ

بَابُ الْكَفِّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

۱۷۲۴ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

۱۷۲۵ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تمہیں کس بات پر تعجب ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ پہلا شخص نہایت عبادت گزار اور شہید تھا وہ جنت میں بعد میں داخل ہوا اور جو اس سے کم مرتبہ کا تھا وہ پہلے حضور نے ارشاد فرمایا یہ دوسرا شخص شہید کے ایک سال بعد تک زندہ نہیں رہا لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے ارشاد فرمایا بس تو ایک سال میں اس نے رمضان کے روزے بھی پائے نمازیں بھی پڑھیں اور فلاں فلاں نیک کام نہ کئے لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ارشاد فرمایا اسی وجہ سے ان دونوں کے درمیان زمین و آسمان کا فرق ہو گیا۔

علی بن محمد، وکیع، ابو بکر الہذلی، ابن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں خواب میں گلے میں طوق دیکھنے کو برا سمجھتا ہوں اور بیڑیوں کو اچھا سمجھتا ہوں کیوں کہ اس سے مراد دین میں استقامت ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ابواب الفتن

کلمہ کہنے والے کے قتل کی ممانعت کا بیان۔

ابو بکر، ابو معاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے جنگ کروں جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں جب وہ اس بات کا اقرار کر لیں تو ان کا خون اور مال مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ اب ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

سوید، علی بن مسہر، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ

مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس وقت تک لوگوں سے لڑتا رہوں جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار نہ کرلیں۔ جب انہوں نے اس کا اقرار کرلیا تو اپنے خون اور مال مجھ سے بچالیے مگر حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

۲۶: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ ثَنَا حَاتِمُ ابْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْتُلُوهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُوا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ حَرُمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ

ابوبکر، عبداللہ بن بکر السہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن اوس، اوس فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور حضور ہم کو گزشتہ واقعات سنا کر نصیحت فرما رہے تھے کہ اتنے میں ایک شخص حاضر ہوا اور حضور سے کان میں کچھ باتیں کیں آپ نے فرمایا جاؤ اس شخص کو قتل کردو جب وہ جانے لگا تو آپ نے اسے پھر واپس بلایا اور فرمایا کیا وہ لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے اس نے عرض کیا کہ ہاں آپ نے فرمایا تو بس اسے چھوڑ دو اور فرمایا مجھے لوگوں سے لڑائی کا حکم دیا گیا ہے تا آنکہ وہ یہ کہہ لیں لا الٰہ الا اللہ جب انہوں نے ایسا کیا کہ تو ان کا قتل اور مال لینا مجھ پر حرام ہوگیا۔

۲۷: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ بْنِ السُّمَيْرِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ أَتَى نَافِعُ ابْنُ الْأَزْرَقِ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ مَا الَّذِي أَهْلَكَنِي قَالُوا قَالَ اللّٰهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتَّى نَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ إِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوید، علی بن مسہر، عاصم، سمیط بن السمیر، عمران بن حصین نے فرمایا کہ ایک دن نافع بن ازرق اور ان کے ساتھی میرے پاس آئے اور کہنے لگے عمران تم ہلاک ہوگئے عمران نے کہا میں ہلاک نہیں ہوا انہوں نے کہا نہیں تم ہلاک ہوگئے میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا وہ بولے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة ويكون الدين كله لله عمران نے کہا تو ہم نے کفار سے اتنا ہی مقابلہ کیا کہ اب تمام دین اللہ کے لیے ہوگیا اگر تم چاہو تو میں تم سے یہ ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کروں انہوں نے کہا کیا تم نے خود حضور سے سنی ہے انہوں نے فرمایا میں نے خود حضور سے سنی ہے اور آپ نے مشرکین کے مقابلے پر ایک لشکر بھیجا تھا جب کفار سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بہت سخت جہاد کیا اور انہوں

شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَعَثَ جَيْشًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَلَمَّا لَقُوْهُمْ قَاتَلُوْهُمْ قِتَالًا شَدِيْدًا فَمَنَحُوْهُمْ اَكْتَافَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِيْ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِالرُّمْحِ فَلَمَّا غَشِيَهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّيْ مُسْلِمٌ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِيْ صَنَعْتَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِيْ صَنَعَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهِ فَعَلِمْتَ مَا فِيْ قَلْبِهِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهُ لَكُنْتُ اَعْلَمُ مَا فِيْ قَلْبِهِ قَالَ فَلَا اَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ وَلَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قَلْبِهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقَالُوْا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهُ فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ اَمَرْنَا غِلْمَانَنَا يَحْرُسُوْنَهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْمَانَ نَعَسُوْا فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ حَرَسْنَاهُ بِاَنْفُسِنَا فَاَصْبَحَ عَلَى الْاَرْضِ فَاَلْقَيْنَاهُ فِيْ بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ۔

نے اپنے کندھے ہماری جانب کر دیئے یعنی وہ شکست کھا گئے میرے ایک عزیز نے مشرکین کا تعاقب کر کے ایک مشرک پر نیزے سے حملہ کیا جب اس کافر نے اپنے آپ کو خطرہ میں دیکھا تو لا الٰہ الا اللہ کہنے لگا لیکن میرے عزیز نے اسے قتل کر دیا پھر حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو نے کیا کیا اس نے واقعہ حضور سے عرض کیا آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کا پیٹ چیر کر دیکھا تھا کہ جس سے اس کی دلی حالت معلوم ہو گئی اس نے عرض کیا اگر میں اس کا دل چیر کر دیکھتا تو میں اس کی دلی حالت کو تب بھی نہ جان سکتا آپ نے فرمایا تو نے اس کی بات کو پہلے ہی کیوں نہ قبول کر لیا اور نہ تو اس کی دلی حالت کو نہ جان سکتا تھا عمران کہتے ہیں **نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے وہ احساس ندامت** سے وہیں کھڑے کھڑے مر گیا ہم نے اسے دفن کیا لیکن صبح کو اس کی لاش قبر کے باہر پڑی تھی۔ لوگوں نے خیال کیا کہ شاید دشمنوں نے اس کی لاش نکال پھینکی ہے ہم نے اسے پھر دفن کیا اور غلاموں کو اس کی حفاظت کے لیے مقرر کیا تو صبح کو اس کی لاش پھر باہر تھی تو ہم نے خیال کیا شاید غلاموں نے یہ حرکت کی اس کے بعد ہم نے اسے پھر دفن کیا اور رات بھر خود پہرہ دیا لیکن پھر اس کی لاش صبح کے وقت زمین کے باہر تھی تو اسے پہاڑ کی گھاٹی میں پھینک آئے۔

۲۸/۷ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ فَنَبَذَتْهُ الْاَرْضُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ الْاَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَحَبَّ اَنْ

اسماعیل بن حفص، حفص بن غیاث، عاصم، سمیط، عمران بن حصین، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں روانہ کیا وہاں لڑائی میں ایک مسلمان نے ایک کافر پر حملہ کیا ۔۔۔۔۔۔۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضور سے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا زمین تو اس سے بھی بد تر آدمی کو قبول کر لیتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ لا الٰہ الا اللہ کی شان و عظمت بتلانا چاہتا تھا۔

يُرِيكُمْ تَعُوذِيهِ حُرْمَتِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.

بَابُ حُرْمَةِ دَمِ الْمُؤْمِنِ وَمَالِهِ.

مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت کا بیان۔

۱۷۲۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشُّهُورِ شَهْرُكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هٰذَا أَلَا وَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ.

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، ابوسعید سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا خبردار تمام دنوں میں سب سے زیادہ حرمت والا دن یہ ہے تمام مہینوں میں سب سے زیادہ ذی شرف مہینہ یہ ہے اور تمام شہروں میں سب سے زیادہ افضل شہر یہ ہے خبردار تمہاری جان تمہارے مال ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسا کہ اس شہر اس مہینہ اور اس دن کیا میں نے تمہیں یہ پیغام نہیں پہنچا دیا۔ صحابہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا اے اللہ تو بھی گواہ ہو جا۔

۱۷۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا.

ابوالقاسم نصر بن محمد سلیمان، محمد، عبداللہ بن ابی قیس النصری (رباعی) عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا اور یہ فرماتے سنا تو کتنا عمدہ ہے اور تیری خوشبو کتنی پیاری ہے تو کتنا عظیم المرتبت ہے لیکن قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے۔ مومن کی جان و مال کی حرمت اللہ کے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے اس لیے ہمیں مومن کے ساتھ نیک خیال رکھنا چاہیے

۱۷۳۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.

بکر بن عبدالوہاب، عبداللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ داؤد بن قیس، ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون مال اور آبرو حرام ہے۔

۱۷۳۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، ابوہانی، عمرو بن

الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ۔

مالک، فضالہ بن عبید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا خوف نہ ہو اور مہاجر وہ ہے۔ جو غلطیوں اور گناہوں کو ترک کر دے۔

باب ۱۴: اَلنَّهْيِ عَنِ النُّهْبَةِ

لوٹنے کی ممانعت کا بیان۔

۳۹۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنی، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے لوٹ مار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۹۳۶۔ حَدَّثَنَا عِيسَى ابْنُ حَمَّادٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ جب شرابی شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ جب چور چوری کرتا ہے۔ تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب لوٹ مار کرنے والا لوگوں کے سامنے لوٹ مار کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

۳۹۳۷۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا حُمَيْدٌ ثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، عمران بن حصین فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے لوٹ مار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۹۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُورَنَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ۔

ابوبکر، ابوالاحوص، سماک، (رباعی) ثعلبہ بن الحکم فرماتے ہیں ہمیں دشمن کی کچھ بکریاں نظر آئیں ہم نے انہیں لوٹ لیا اور انہیں ذبح کر کے ہانڈیوں میں چڑھا دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں الٹ دینے کا حکم دیا وہ الٹ دی گئیں اور فرمایا لوٹ مار حلال نہیں ہے

باب ۱۵: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مسلمان کو گالی دینے اور قتل کرنے کا بیان۔

۳۷۳۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ہشام، عیسٰی بن یونس، اعمش، شقیق، ابن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

۳۷۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ابوبکر، محمد بن الحسن الاسدی، ابو ہلال، ابن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۷۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

علی بن محمد، وکیع، شریک، ابواسحاق، محمد بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ایک دوسرے کو قتل کرکے کافر نہ بننے کا بیان

۳۷۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ابن مہدی، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش کیا اور فرمایا تم میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کے کافر نہ بن جانا۔

۳۷۴۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْحَكُمْ أَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، محمد ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افسوس تم میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کے کافر نہ بن جانا۔

۳۷۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا ثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الصُّنَابِحِ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، محمد بن بشر، اسماعیل قیس، صنابح الاحمسی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور میں تمہاری

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا تو میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

بَابُ الْمُسْلِمُونَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسلمان کیلئے ذمہ خداوندی کا بیان۔

۳۹۴۳/ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَابِسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِي عَهْدِهِ فَمَنْ قَتَلَهُ طَلَبَهُ اللّٰهُ حَتَّى يَكُبَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ۔

عمرو بن عثمان بن سعید، احمد بن خالد الوہبی، عبدالعزیز بن ابی سلمۃ الماجشون، عبدالواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم حابس الیمانی، ابوبکر صدیق کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے۔ اب تمہیں چاہیے کہ خدا کے ذمہ کو توڑو تو جو شخص اس کو قتل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں اوندھے منہ ڈالے گا۔

۳۹۴۴/ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، سمرۃ بن جندب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے۔

۳۹۴۵/ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ۔

ہشام، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابوالمہزم، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن بندہ اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بھی زیادہ معزز ہے۔

بَابُ الْعَصَبِيَّةِ

عصبیت کا بیان

۳۹۴۶/ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ۔

بشر بن ہلال، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بلاوجہ جنگ کرے یا تعصب کی جانب بلاتے یا تعصب کی بنا پر غصہ کرے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

۳۹۴۷/ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زِيَادُ

ابوبکر، زیاد بن الربیع الیحمدی، عباد بن کثیر الشامی

اَبُو الرَّبِيعِ السُّخْتِيّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الشَّامِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ.

فسیلہ کہتی ہیں میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ کیا اپنی قوم سے محبت رکھنا بھی تعصب ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اپنی قوم کی ظلم میں مدد کرنا تعصب ہے۔

بَابُ السَّوَادِ الْأَعْظَمِ

بڑی جماعت کی اتباع کرنے کا بیان۔

٣٩٤٨: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ الْأَعْمَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ.

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ السلمی ابو خلف الاعمی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری اُمت گمراہی پر جمع نہ ہوگی۔ جب تم اختلاف دیکھو تو بڑی جماعت کو لازم پکڑ لو۔

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الْفِتَنِ.

ہونے والے فتنوں کا بیان۔

٣٩٤٩: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجَاءٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَأَطَالَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلَاةَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لِأُمَّتِي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، رجاء الانصاری عبد اللہ بن شداد بن الہاد، معاذ بن جبل نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بہت لمبی نماز پڑھائی جب آپ فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ نے نماز بہت لمبی پڑھائی آپ نے فرمایا ہاں آج میں نے خوف اور رغبت کے ساتھ نماز ادا کی میں نے اللہ سے اپنی امت کے لیے تین باتیں طلب کیں جن میں سے خدا نے دو عطا فرمادیں اور ایک قبول نہ فرمائی میں نے عرض کیا تھا میری اُمت پر کوئی غیر مسلط نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالی دوسرے میری امت کو غرق کرکے ہلاک نہ کیا جائے یہ بھی خدا نے قبول فرمائی تیسری یہ دعا کی تھی۔ کہ ان میں باہم جنگ و جدال نہ ہو تو خدا نے یہ قبول نہ فرمائی۔

٣٩٥٠: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ہشام، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن بشیر

شعیب بن شابور ثنا سعید بن بشیر عن قتادة انه حدثهم عن ابي قلابة الجرمي عبد الله بن زيد عن ابي اسماء الرحبي عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال زويت لي الارض حتى رأيت مشارقها ومغاربها واعطيت الكنزين الاصفر او الاحمر والابيض يعني الذهب والفضة وقيل لي ان ملكك الى حيث زوي لك واني سألت الله عز وجل ثلاثا ان لا يسلط على امتي جوعا فيهلكهم به عامة وان لا يلبسهم شيعا ويذيق بعضهم بأس بعض وانه قيل لي اذا قضيت قضاء فلا مرد له واني لن اسلط على امتك جوعا فيهلكهم ولن اجمع عليهم من بين اقطارها حتى يفني بعضهم بعضا ويقتل بعضهم بعضا واذا وضع السيف في امتي لن يرفع عنهم الى يوم القيامة وان مما اتخوف على امتي ائمة مضلين وستعبد قبائل من امتي بالمشركين وان بين يدي الساعة دجالين كذابين قريبا من ثلاثين كلهم يزعم انه نبي ولن تزال طائفة من امتي على الحق منصورين لا يضرهم من خالفهم حتى يأتي امر الله عز وجل قال ابو الحسن لما فرغ ابو عبد الله من هذا الحديث قال ما اهوله۔

قتادہ، ابوقلابہ الجرمی، ابواسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے ایک مرتبہ زمین لپیٹ دی گئی حتی کہ میں نے اس کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا پھر اسکے دونوں خزانے یعنی سونا اور چاندی بھی مجھے دکھائے گئے (اس سے روم و ایران کے خزانے مراد ہیں) مجھ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری اُمت کی حکومت وہاں تک ہوگی جہاں تک تمہیں زمین دکھائی گئی ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے تین باتوں کی خواہش کی۔ اوّل یہ کہ میری اُمت قحط سے ہلاک نہ ہو دوم یہ کہ میری اُمت کے لوگ آپس کے اختلافات کی بنا پر ٹکڑے ٹکڑے نہ ہوں سوم یہ کہ آپس میں خون ریزی نہ کریں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا میں جب کوئی حکم نافذ کر دیتا ہوں تو وہ واپس نہیں ہو سکتا۔ میں تمہاری امت کو قحط سے ہلاک نہ کروں گا اور میں زمین کے تمام مخالف ایک وقت میں ان پر جمع نہ کروں گا جب تک وہ خود آپس میں اختلاف نہ کرنے لگیں لیکن میری اُمت میں جب تک تلوار چل پڑے گی تو وہ قیامت تک نہ رکے گی مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف گمراہ حاکموں کا ہے عنقریب میری اُمت کے بعض قبیلے بتوں کی پرستش کریں گے اور قیامت کے قریب تیس دجال پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہوگا کہ میں خدا کا نبی ہوں میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا اور ہمیشہ ان کی مدد ہوتی رہے گی کوئی مخالف انہیں ضرر نہ پہنچا سکے گا حتی کہ قیامت آجائے گی۔

۱۷۵۱ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة عن زينب ابنة ام سلمة عن حبيبة عن ام حبيبة عن زينب بنت جحش انها قالت استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محمر وجهه وهو

ابوبکر، ابن عیینہ، زہری، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حبیبہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نیند سے بیدار ہوئے تو حضور کا چہرۂ اقدس اسوقت سرخ و زردی مائل تھا۔ آپ نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ عرب کے لیے ایک فتنے سے تباہی ہے جو قریب آگیا ہے۔ آج یاجوج ماجوج

يقول لا إله إلا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وعقد بيده عشرة قالت زينب قلت يا رسول الله أنهلك وفينا الصالحون قال إذا كثر الخبث.

کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا آپ نے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر دکھایا۔ حضرت زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں اچھے لوگ بھی موجود ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ہاں جب برائی عام ہو جائے گی تو ایسا ہی ہو گا۔

۳۹۵۴: حدثنا راشد بن سعيد الرملي ثنا الوليد بن مسلم عن الوليد بن سليمان بن أبي السائب عن علي بن يزيد عن القاسم أبي عبد الرحمن عن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن يصبح الرجل فيها مؤمنا ويمسي كافرا إلا من أحياه الله بالعلم.

راشد بن سعید الرملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی السائب، علی بن یزید، قاسم، ابوامامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب کئی فتنے ہوں گے جن میں انسان صبح کو مسلمان ہو گا تو شام کو کافر ہو گا۔ ہاں جسے اللہ تعالیٰ علم کے ذریعہ محفوظ رکھے۔

۳۹۵۵: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن شقيق عن حذيفة قال كنا جلوسا عند عمر فقال أيكم يحفظ حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفتنة قال حذيفة فقلت أنا قال إنك لجريء قال كيف قال سمعته يقول فتنة الرجل في أهله وولده وجاره تكفرها الصلاة والصيام والصدقة والأمر بالمعروف والنهي عن المنكر فقال عمر ليس هذا أريد إنما أريد التي تموج كموج البحر فقال ما لك ولها يا أمير المؤمنين إن بينك وبينها بابا مغلقا قال فيكسر الباب أو يفتح قال لا بل يكسر قال ذاك أجدر أن لا يغلق قلنا لحذيفة أكان عمر يعلم من الباب قال نعم كما يعلم أن دون غد الليلة إني حدثته حديثا ليس بالأغاليط فهبنا أن نسأله من الباب فقلنا لمسروق سله فسأله فقال عمر.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ فرماتے ہیں ہم عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا تم میں سے کون فتنوں کے بارے میں حضور کی احادیث زیادہ جانتا ہے۔ میں نے عرض کیا میں۔ عمر بولے ہاں تم واقعی بہادر تھے تو وہ فتنہ کیسے ہو گا حذیفہ نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا آدمی کے گھر والوں اولاد اور پڑوس میں بھی فتنہ ہے لیکن اس فتنہ کو نماز روزہ، صدقہ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مٹا دیتا ہے عمر نے فرمایا میں اس فتنہ کے بارے میں دریافت نہیں کرتا بلکہ اس فتنے کے بارے میں دریافت کرنا چاہتا ہوں جو دریا کی موجوں کی طرح آئے گا۔ حذیفہ نے فرمایا آپکو اے امیر المومنین، اس فتنے سے کیا واسطہ آپ کے اور اس فتنے کے درمیان ایک بند دروازہ ہے عمر بولے۔ کیا وہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑ دیا جائیگا حذیفہ نے کہا توڑ دیا جائے گا عمر بولے تو پھر وہ کبھی بند ہونے کے قابل نہ رہے گا شقیق کہتے ہیں ہم نے حذیفہ سے کہا کیا عمر اس دروازے کو جانتے تھے انہوں نے جواب دیا ہاں وہ اتنا جانتے تھے جتنی یہ بات جانتے تھے کہ آج کے بعد کل آئے گا۔ میں نے ان سے حدیث بیان کی تھی جو کچھ مخفی انداز میں بالکل نہ تھا ہمیں خوف معلوم ہوتا تھا کہ ہم حذیفہ سے یہ پوچھ لیا کریں وہ دروازہ کون صاحب ہے ہم نے مسروق سے دریافت کرنے کیلئے

٣٩٥٦: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِيهِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هٰذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهُمْ يُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا ثُمَّ تَجِيءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِينِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ قَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي۔

ابوکریب، ابومعاویہ، عبدالرحمٰن المحاربی، وکیع، اعمش، زید بن وہب، عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ کہتے ہیں میں عبداللہ بن عمرو بن العاص کے پاس گیا اور وہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے تھے لوگ ان کے پاس جمع تھے انہوں نے فرمایا ہم ایک سفر میں حضور کے ساتھ تھے آپ نے ایک جگہ قیام فرمایا ہم میں سے بعض خیمے لگانے لگے بعض نے تیر اندازی شروع کر دی اور بعض جانوروں کو چرانے لے گئے اتنے میں حضور کے منادی نے اعلان کیا کہ لوگ نماز کے لیے جمع ہو جائیں حضور نے انہیں خطبہ دیا اور فرمایا مجھ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس پر یہ فرض نہ ہو کہ اپنی امت کو نیکی بھلائی کی باتیں نہ بتائے اور برائی سے انہیں نہ ڈرائے اور اس امت کی ابتداء میں تو عافیت ہے اور آخر میں ایسی بلائیں اور تکلیفیں پہنچیں گی جس کا تم اندازہ نہیں کر سکتے پھر ایک فتنہ آئے گا کہ جس سے اس میں ضعف آجائے گا۔ مومن کہے گا بس یہی میری تباہی کا وقت ہے پھر وہ فتنہ دور ہو جائے گا پھر دوسرا فتنہ آئے گا۔ تو مومن کہے گا بس یہی میری تباہی کا وقت ہے پھر وہ فتنہ جاتا رہے گا تو جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ دوزخ سے محفوظ اور جنت میں جائے تو اسے موت اس حالت میں آنی چاہیے کہ وہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ وہ سلوک کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو اور جو امام کی بیعت کرے اور اپنا عہد اسے دیدے تو اسے پورا کرنے کی کوشش کرے اگر کوئی اس امام سے لڑنے آئے تو اس کی گردن اتار دے عبدالرحمان کہتے ہیں میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کیا آپ نے یہ حدیث حضور سے سنی ہے عبداللہ نے اپنے کانوں کی جانب اشارہ کر کے فرمایا میرے کانوں نے اسے سنا اور دل نے یاد رکھا۔

بَابُ التَّثَبُّتِ فِي الْفِتْنَةِ

فتنہ کے وقت حق پر قائم رہنے کا بیان۔

٣٩٥٧: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

ہشام، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم

الدِّمَشْقِيُّ قَالاَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُونَ أَمْرَ عَوَامِّكُمْ

ابو حازم، عمارۃ بن حزم، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا وقت آئے گا جس میں لوگ چھانٹے جائیں گے برے لوگ باقی رہ جائیں گے عہد اور امانتیں خلط ملط ہو جائیں گی لوگ بالکل بگڑ جائیں گے اچھے اور برے اس طرح ہو جائیں گے پھر حضور نے اپنی انگلیاں انگلیوں میں ڈال کر دکھائیں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں آپ نے فرمایا جو بات تمہیں اچھی معلوم ہو اسے اپنا لینا اور جو بری ہو اسے چھوڑ دینا اور تم اپنی فکر کرنا اور دوسروں کا خیال ترک کر دینا۔

٣٩٥٨۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنِ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى يُقَوَّمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَجُوعًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلاَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى فِرَاشِكَ وَلاَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلَى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَقَتْلاً يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ الْحَقْ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلاَ آخُذُ بِسَيْفِي فَأَضْرِبَ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا وَلَكِنِ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ دُخِلَ بَيْتِي قَالَ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ طَرَفَ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابو عمران الجونی، المشعث بن طریف، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوذر اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جس وقت لوگوں پر موت طاری ہوگی اور قبر کی قیمت ایک غلام کے برابر ہوگی میں نے عرض کیا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند کرے یا عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس وقت صبر سے کام لینا پھر فرمایا اس وقت کیا کرو گے جب لوگوں پر قحط شدید ہوگا اور بھوک کا یہ حال ہوگا حتی کہ اپنی مسجد میں آؤ گے اور تم میں اپنے بستر تک جانے کی قوت نہ ہوگی اور بستر سے مسجد تک آنے کی قوت نہ ہوگی میں نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول جو میرے لیے پسند فرمائے حضور نے ارشاد فرمایا اس وقت ضرور بالضرور حرام سے بچنا پھر فرمایا تم اس وقت کیا کرو گے جب مدینہ میں قتل عام ہوگا حتی کہ حجارۃ الزیت خون میں ڈوب جائے گا میں نے عرض کیا خدا اور اس کا رسول جو میرے لیے پسند فرمائے آپ نے فرمایا تم جن لوگوں سے ہو انہی کے ساتھ وابستہ رہنا یعنی اہل مدینہ کے ساتھ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تلوار لے کر اس شخص کا سامنا نہ کروں جو ایسا کرے؟ آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرو تو مفسدوں میں شمار ہو گے تمہیں چاہیے کہ چپ چاپ ہو کر اپنے گھر میں بیٹھ جاؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر فتنہ میرے گھر میں گھس آئے

بِذٰلِكَ عَلٰى وَجْهِكَ فَيَبُوْءَ بِاِثْمِهٖ وَاِثْمِكَ فَيَكُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ.

۱۷۵۷ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ ثَنَا اُسَيْدُ بْنُ الْمُتَشَمِّسِ ثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَقْتُلُ الْاٰنَ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهٗ وَابْنَ عَمِّهٖ وَذَا قَرَابَتِهٖ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَعَنَا عُقُوْلُنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزَعُ عُقُوْلُ اَكْثَرِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنَ النَّاسِ لَا عُقُوْلَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْاَشْعَرِيُّ وَايْمُ اللّٰهِ اِنِّيْ لَاَظُنُّهَا مُدْرِكَتِيْ وَاِيَّاكُمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَالِيْ وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجٌ اِنْ اَدْرَكَتْنَا فِيْمَا عَهِدَ اِلَيْنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْنَا فِيْهَا.

۱۷۵۸ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ جُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ هٰهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ فَقَالَ يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَلَا تُعِيْنُنِيْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَهٗ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ اَخْرِجِيْ سَيْفِيْ قَالَ فَاَخْرَجَتْهُ فَسَلَّ مِنْهُ قَدْرَ شِبْرٍ فَاِذَا هُوَ خَشَبٌ فَقَالَ اِنَّ خَلِيْلِيْ وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا كَانَتِ الْفِتْنَةُ

حضور نے ارشاد فرمایا تمہیں تلوار کی چمک کا خوف ہو تو اپنی چادر چہرہ پر ڈال لینا وہ قتل کرنے والا اپنا اور تیرا گناہ دونوں کا اپنے سرلے گا اور دوزخ میں جائے گا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن المتشمس ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے ہرج ہوگا میں نے کہا یا نبی اللہ ہرج کیا ہے فرمایا خون ریزی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ خون ریزی تو اب بھی ہوتی ہے ہم مشرکین کو کثرت سے قتل کرتے ہیں آپ نے فرمایا مشرکین کا قتل مراد نہیں۔ بلکہ تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ حتی کہ آدمی اپنے پڑوسی اپنے چچازاد بھائی اور قربت داروں کو بھی قتل کرے گا۔ بعض صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اس وقت ہم لوگوں میں شعور نہ ہوگا آپ نے فرمایا ان میں سے اکثر لوگوں کا شعور سلب ہو جائے گا۔ اور آفتاب کی شعاعوں میں اڑنے والے ذروں کی طرح ذلیل لوگ باقی رہ جائیں گے جو بے خوف ہوں گے اس کے بعد ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم اگر ایسا زمانہ مجھ پر اور تم پر آگیا تو اس سے نکلنا مشکل ہوگا جیسا کہ حضور نے فرمایا تھا جو اس فتنہ میں جائے گا اس سے نکلنا مشکل ہوگا۔

محمد بن بشار، صفوان بن عیسے، عبداللہ بن عبید، عدیسہ بنت اہبان رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جب علی بن ابی طالب یہاں بصرہ میں آئے تو میرے والد کے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے۔ اے ابو مسلم ان شامیوں کے مقابلہ میں تم میری مدد نہیں کرتے انہوں نے کہا ضرور کروں گا پھر اس کے بعد اپنی باندی سے تلوار لانے کو کہا وہ تلوار لے کر آئی تو انہوں نے اسے ایک بالشت جتنی میان سے نکال کر علی کو دکھائی تو وہ تلوار لکڑی کی تھی اس کے بعد ابو مسلم نے فرمایا میرے خلیل تمہارے چچازاد بھائی

بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ.

١٧٥٩- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمُ الْحِجَارَةَ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ.

١٧٦٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأْتِ بِسَيْفِكَ أُحُدًا فَاضْرِبْهُ حَتَّى يَنْقَطِعَ ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ٢٣: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

١٧٦١- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِأَسْيَافِهِمَا إِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ

نبی کریم نے مجھے یہی نصیحت فرمائی تھی کہ جب مسلمانوں میں جنگ ہو تو ایک لکڑی کی تلوار بنا کر گھر بیٹھ جانا تو اے علی اگر تمہیں ضرورت ہے تو یہ تلوار لیکر تمہارے ہمراہ چلوں۔ علی نے کہا نہ مجھے تمہاری ضرورت ہے نہ تمہاری تلوار کی۔

عمران بن موسیٰ، عبدالوارث بن سعید، محمد بن جحادہ، عبدالرحمان بن ثروان، ہذیل بن شرحبیل۔ ابوموسیٰ اشعری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے ایک فتنہ اندھیری رات کی طرح سیاہ ہوگا جس میں آدمی صبح کو مومن ہوگا تو شام کو کافر ہوگا اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر ہوگا اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اچھا ہوگا تو ان فتنوں میں اپنی کمانوں کو توڑ ڈالو۔ ان کے چلّے اتار پھینکو اور تلواروں کو پتھروں پر مار کر توڑ ڈالو اگر تم پر فتنہ داخل ہو جائے تو آدم کے نیک بیٹے کی طرح ہو جانا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ثابت، علی بن زید بن جدعان کہتے ہیں میں ابوبکر کو شک ہے، ابوبردہ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایک فتنہ ہوگا فرقہ بندی ہوگی اور اختلاف ہوگا جب ایسا ہو تو اے محمد اپنی شمشیر کو احد پہاڑ پر مارنا تاکہ وہ ٹوٹ جائے اور پھر اپنے گھر بیٹھ جانا حتیٰ کہ کسی فاسق کا ہاتھ [illegible] تو جو حضور نے فرمایا تھا ویسا ہی فتنہ پیدا ہو گیا اور میں نے وہی کام کیا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

دو مسلمانوں کا باہم تلوار سے لڑنے کا بیان

سوید، مبارک بن سحیم، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان باہم تلوار لے کر مقابلہ کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں

وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

دوزخی ہوتے ہیں

۱۷۶۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ.

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان التیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، ابو موسیٰ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو قاتل ہے مقتول کا کیا گناہ ہے آپ نے فرمایا وہ بھی تو اپنے بھائی کے قتل کا خواہش مند تھا۔

۱۷۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور ربعی بن حراش، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان باہم ایک دوسرے پر تلوار اٹھاتے ہیں تو وہ جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو دونوں دوزخ میں داخل ہوتے ہیں۔

۱۷۶۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السَّدُوسِيِّ ثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ.

سوید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم السدوسی شہر بن حوشب، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہوگا جس نے دنیا کے لیے آخرت برباد کی۔

بَابُ كَفِّ اللِّسَانِ فِي الْفِتْنَةِ

فتنہ میں زبان بند رکھنے کا بیان

۱۷۶۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سِيمِينْ كُوشْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ.

عبداللہ بن معاویہ الجمحی، حماد بن سلمہ لیث طاؤس، زیاد سیمین کوش، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرب میں ایک ایسا فتنہ ہوگا جو تمام عرب کو لپیٹ میں لے لے گا اس میں جو لوگ قتل ہوں گے سب دوزخی ہوں گے اس فتنہ میں زبان سے بات کہنا تلوار چلانے کے برابر بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہوگا

۱۷۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ

محمد بن بشار، محمد بن الحارث، محمد بن عبد الرحمان بن البیلانی، عبد الرحمان، ابن عمر

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَإِنَّ اللِّسَانَ فِيهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ۔

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم فتنوں سے بچنا اس میں زبان چلانا تلوار چلانے کے برابر ہے۔

۱۷۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ لَهُ شَرَفٌ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ إِنَّ لَكَ رَحِمًا وَإِنَّ لَكَ حَقًّا وَإِنِّي رَأَيْتُكَ تَدْخُلُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْأُمَرَاءِ وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَانْظُرْ وَيْحَكَ مَاذَا تَقُولُ وَمَاذَا تَكَلَّمُ بِهِ فَرُبَّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ۔

ابو بکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عمرو، علقمہ بن وقاص کہتے ہیں ایک دن ان کے سامنے سے ایک نہایت بزرگ اور قابل احترام شخص گزرے، میں نے ان سے عرض کیا دیکھئے میرا آپ سے دہرا رشتہ ہے ایک تو قرابت کا دوسرے مسلمان ہونے کا میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ ان امراء کے پاس آتے جاتے اور ان سے حسب منشا باتیں کرتے ہیں تو میں نے بلال بن الحارث المزنی سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بسا اوقات بندہ اپنے منہ سے ایسی بات نکالتا ہے جس سے خدا خوش ہوتا ہے لیکن بندے کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس بات نے کیا اثر کیا لیکن اس بات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس بندے کے حق میں ہمیشہ کیلئے خوشنودی لکھ دیتا ہے اور کبھی بندہ کے منہ سے ایسی بات نکلتی ہے جو خدا کی ناراضگی کا سبب ہوتی ہے اور بندہ کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا کیا اثر ہوگا لیکن خدا تعالیٰ اس کے حق میں ہمیشہ کیلئے ناراضگی لکھ دیتا ہے اس کے بعد علقمہ نے کہا اب تم خود دیکھ لیا کرو کہ اپنے منہ سے کس قسم کی باتیں کرتے ہو خدا کی قسم میری زبان پر بہت سی باتیں آتی ہیں لیکن میں بلال کی حدیث کی وجہ سے خاموش ہو جاتا ہوں

۱۷۶۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا فَيَهْوِي بِهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

ابو یوسف الصیدلانی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی اپنی زبان سے ایسی بات کہتا ہے جس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ اور اس بات کی حقیقت معلوم نہ ہونے سے وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور اس بات کی وجہ سے ستر برس تک دوزخ میں لڑھکتا رہے گا۔

۱۷۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ابو بکر، ابوالاحوص، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

لہ خریف ایک سال میں طے ہونے والی مسافت کو خریف کہا جاتا ہے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ ـ

فرمایا جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یا تو وہ زبان سے اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

۳۹۷۰ ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِيْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهٖ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ هٰذَا ـ

ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمد بن عبد الرحمان بن ماعز، سفیان بن عبد اللہ الثقفی فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی بات بتلایئے جس پر میں قائم رہوں آپ نے فرمایا یہ کہو میرا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر قائم ہو جاؤ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو ہم پر کس بات کا زیادہ ڈر ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا اس کا۔

۳۹۷۱ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ عَنِ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَظِيْمًا وَاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَاءُ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَاَ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى بَلَغَ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ فَقَالَ تَكُفُّ عَلَيْكَ هٰذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ هَلْ يُكِبُّ النَّاسَ عَلٰى

محمد بن ابی عمر، عبد اللہ بن معاذ، معمر، عاصم بن ابی النجود، ابو وائل، معاذ بن جبل فرماتے ہیں میں ایک سفر میں حضور کے ساتھ تھا صبح کا وقت تھا اور میں حضور کے ساتھ چل رہا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور مجھے دوزخ سے دور کر دے آپ نے فرمایا تو نے ایک بہت بڑی شے کا سوال کیا ہے، ہاں جس کے لیے یہ بات اللہ سہل کر دے اس کے لیے سہل بھی ہے اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نماز قائم کرو زکوۃ دو رمضان کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کرو۔ پھر فرمایا کیا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتا دوں۔ روزہ تو ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو ایسے ہی مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے اور اور آدھی رات میں آدمی کا نماز پڑھنا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت (تتجافی جنوبھم سے بما کانوا یعملون تک) پھر فرمایا میں تمہیں ان سب کا خلاصہ ان کا ستون اور ان کی چوٹی بتاتا ہوں وہ اللہ کی راہ میں جہاد ہے پھر فرمایا کیا ان باتوں کا جس چیز پر دارومدار ہے وہ نہ بتلا دوں میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی زبان کو روک کر رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہماری زبان کی باتوں پر پکڑ ہو گی آپ نے فرمایا افسوس اے معاذ اسکی

(۱) ان کے پہلو بستروں سے الگ ہوتے ہیں اس طرح کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں (سورہ السجدہ آیت ۱۶، پارہ ۲۱)

وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ.

وہ سے تو لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

۱۷۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس، سعید بن حسان، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کی ہر بات انسان کے لیے وبال ہوگی بجز امر بالمعروف نہی عن المنکر اور ذکر الہٰی کے۔

۱۷۷۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو يَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى أُمَرَائِنَا فَنَقُولُ الْقَوْلَ فَإِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ.

علی بن محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، ابو الشعثاء سے روایت ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہم امراء کے پاس جاتے ہیں تو وہاں کچھ اور باتیں کرتے ہیں اور جب وہاں سے نکلتے ہیں تو کچھ اور باتیں ہوتی ہیں ابن عمر نے فرمایا ہم حضور کے زمانہ میں اسی کو منافقت کہتے تھے۔

۱۷۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ.

ہشام، محمد بن شعیب بن شابور، اوزاعی، قرہ بن عبدالرحمان، زہری، ابو سلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ جو بات کام کی نہ ہو اسے چھوڑ دے۔

بَابُ الْعُزْلَةِ

تنہائی کا بیان

۱۷۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ إِلَيْهَا يَبْتَغِي الْمَوْتَ أَوِ الْقَتْلَ مَظَانَّهُ وَرَجُلٌ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، بعجہ بن عبداللہ بن بدر الجہنی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی سب سے اچھی زندگی وہ ہے جو جہاد میں گھوڑے کی پیٹھ پر سوار باگ پکڑے دوڑتے بسر کرے اور جہاں دشمن کی آواز آئے تو فوراً مقابلہ کے لیے اس جانب رخ کرتا ہو الغرض شہادت کے مواقع تلاش کرتا

فِي غَنِيمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

۱۷۷۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ ۔

۱۷۷۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ ۔

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پھرتا ہو اور اس انسان کی زندگی بھی اچھی ہے جو اپنی بکریوں کو لے کر تنہا کسی پہاڑ کی چوٹی پر رہتا ہو یا پہاڑی میدان میں سکونت اختیار کر لی ہو باقاعدہ نماز روزہ ادا کرتا ہو اور زکوٰۃ وقت پر ادا کرتا ہو حتیٰ کہ اس حالت میں موت آجائے اور لوگوں کا خیرخواہ بھی ہو۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، زبیدی، زہری، عطاء، ابن یزید اللیثی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں میں کون شخص بہتر اور افضل ہے آپ نے فرمایا جو اپنی جان و مال سے خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہو۔ اس نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا جو کسی گھاٹی میں تنہا خدا کی عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہو۔

علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبدالرحمان بن یزید بن جابر، بسر بن عبیداللہ، ابو ادریس الخولانی، حذیفہ بن الیمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جہنم کے دروازے پر ایسے لوگ ہوں گے جو دوسروں کو جہنم کی طرف بلائیں گے جو ان کی بات کا جواب دے گا وہ انہیں جہنم میں دھکیل دیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کے کچھ اوصاف بتلایئے آپ نے فرمایا وہ لوگ ہماری طرح ہوں گے ہماری زبان بولیں گے میں نے عرض کیا میرے لیے آپ کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا تم مسلمانوں کی جماعت میں شامل رہو اور ان کے امام کی اتباع کرتے رہو اور اگر اس وقت کوئی جماعت اور امام نہ ہو تو ان تمام فرقوں کی علیحدگی اختیار کر لو اور ایک درخت کی جڑ پکڑ کر بیٹھ جاؤ حتیٰ کہ تمہیں موت آجائے ۔

ابوکریب، ابن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس وقت مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرُ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ۔

گی کہ وہ انہیں لے کر پہاڑ کی چوٹیوں یا بارش کے میدانوں میں چلا جائے گا تاکہ اپنے دین کو فتنوں سے محفوظ رکھ سکے۔

۱۷۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتَنٌ عَلَى أَبْوَابِهَا دُعَاةٌ إِلَى النَّارِ فَأَنْ تَمُوتَ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتْبَعَ أَحَدًا مِنْهُمْ۔

محمد بن عمرو بن علی المقدمی، سعید بن عامر، ابو عامر الخزاز، حمید بن ہلال، عبدالرحمان بن قرط حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ ایسے فتنے ہوں گے کہ ان کے دروازوں پر ان فتنوں کی طرف بلانے والے بھی موجود ہوں گے لہذا اس وقت تیرے لیے یہ زیادہ اچھا ہے کہ کسی درخت کی چھال چبا چبا کر تنہائی میں جان دیدے۔ اور ان کی پیروی نہ کرے۔

۱۷۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ۔

محمد بن الحارث، لیث، عقیل، ابن شہاب ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا (یعنی ایک بار تکلیف اٹھانے کے بعد دوبارہ اسے کبھی نہیں کرتا۔

۱۷۸۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو احمد الزبیری، زمعہ بن صالح، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

بَابُ الْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

شبہات سے بچنے کا بیان

۱۷۸۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ

عمرو بن رافع، ابن المبارک، زکریا بن ابی زائدہ شعبی، نعمان بن بشیر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال بھی ظاہر شے ہے اور حرام بھی ظاہر شے ہے لیکن ان کے درمیان بہت سے مشتبہ ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے جو شبہ کے مقام سے بچتا رہا اس نے اپنے دین اور آبرو کو بچا لیا اور جو شبہات میں پڑتا رہا جلد ہی حرام میں گرفتار ہو جائے گا جیسا کہ مخصوص چراگاہ کے قریب جا کر چرائے اس کے لیے ہر وقت خطرہ ہے کہ وہ اس چراگاہ میں بھی

فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

۱۷۸۳۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ۔

بَابٌ ٢٦: بَدَءَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا

۱۷۸۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ۔

۱۷۸۵۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ۔

۱۷۸۶۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ۔

چرنے لگ جائے خبردار ہر بادشاہ کی ایک مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں خبردار بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب تک وہ درست رہتا ہے تو تمام جسم درست رہتا ہے اگر وہ بگڑ جاتا ہے تو تمام بدن بگڑ جاتا ہے خبردار وہ دل ہے۔

حمید بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلٰی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، معقل بن یسار کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فتنوں میں عبادت کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ میری جانب ہجرت کرنا۔

غربت میں اسلام شروع ہونے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، یعقوب بن حمید، سوید بن سعید، مروان بن معاویۃ الفزاری، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا اور غربت ہی کی حالت میں لوٹ جائے گا تو غرباء کے لیے خوشخبری ہو۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام غربت میں شروع ہوا اور عنقریب غربت کی جانب لوٹ جائے گا۔ لہٰذا غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابو اسحاق، ابوالاحوص، عبداللہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضور سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ غرباء کون ہیں آپ نے فرمایا جنہیں قبیلہ والوں نے اپنے سے جدا کر دیا ہو (یعنی اسلام قبول کرنے کی وجہ سے)

باب ٢٧: مَنْ تُرْجَى لَهُ السَّلَامَةُ مِنَ الْفِتَنِ

١٧٨٧ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَإِنَّ مَنْ عَادَى لِلَّهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ بِالْمُحَارَبَةِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَبْرَارَ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَإِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُعْرَفُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ۔

فتنوں سے علیحدہ رہنے والے شخص کا بیان

حرملہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، عیسیٰ بن عبدالرحمن، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمرؓ ایک دن مسجد نبوی کی جانب تشریف لے گئے۔ تو وہاں معاذ بن جبل کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کے پاس روتے دیکھا عمرؓ نے ان سے رونے کا سبب پوچھا تو انہوں نے فرمایا مجھے حضور کی ایک حدیث نے رلا دیا ہے آپ نے فرمایا تھا ذرا سا دکھاوا بھی شرک ہے جس نے اللہ کے دوست سے ذرہ سی بھی دشمنی کی تو اس نے اللہ سے اعلان جنگ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان نیک متقی لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو چھپے رہتے ہیں اگر وہ غائب ہو جائیں تو کوئی انہیں تلاش نہیں کرتا اگر وہ سامنے آتے ہیں تو کوئی کھانے تک نہیں پوچھتا نہ انہیں کوئی پہچانتا ہے ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں ایسے لوگ ہر تاریک فتنے سے نکل جائیں گے۔

١٧٨٨ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً۔

ہشام، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، زید بن اسلم، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی مثال ان سو اونٹوں کے مانند ہے جن میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں

باب ٢٨: افْتِرَاقِ الْأُمَمِ

امتوں کے اختلاف کا بیان

١٧٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً۔

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود میں اکہتر فرقے ہوئے اور میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے

١٧٩٠ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، عوف بن مالکؓ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود کے اکہتر فرقے

ثَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى إِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَإِحْدٰى وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَفْتَرِقَنَّ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ۔

ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا باقی دوزخ میں نصاریٰ کے بہتر فرقے ہوئے جس میں سے ایک جنت میں جائے گا اور باقی دوزخ میں قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے میری امت تہتر فرقوں پہ منقسم ہوگی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ جنتی کون ہوں گے آپ نے فرمایا جو جماعت کو پکڑے رہیں گے۔

١٧٩١۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُوْ عَمْرٍو ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى إِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَإِنَّ أُمَّتِيْ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهِيَ الْجَمَاعَةُ۔

ہشام، ولید بن مسلم، ابو عمرو، قتادہ، انس بن مالک فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائیگی سوائے ایک کے سب دوزخی ہوں گے اور وہ جماعت سے وابستہ رہنے والے ہیں۔

١٧٩٢۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِيْ جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ إِذًا۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پہلی امتوں کے نقش قدم پہ چلو گے اگر وہ ایک باع چلیں گے تو تم بھی ایک باع چلو گے اور اگر وہ ایک بالشت چلیں گے تو تم بھی ایک بالشت چلو گے حتیٰ کہ اگر وہ گوہ کے بھٹ میں داخل ہوئے ہیں تو تم بھی داخل ہو گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ پہلے لوگوں سے مراد یہود اور نصاریٰ ہیں آپ نے فرمایا اور کون ہو سکتا ہے۔

بَابُ ٢٩ـ فِتْنَةِ الْمَالِ

مال کے فتنہ ہونے کا بیان

١٧٩٣۔ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید المقبری، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق کسی بات کا خوف نہیں ہاں دنیا کی چمک دمک اور مال کا خوف ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مال کی زیادتی سے شر پیدا ہوتا ہے یہ سنکر حضور خاموش ہوگئے پھر تھوڑے سکوت کے بعد فرمایا تم نے کیا

لہ دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ لغات الحدیث صـ ۱۱۳ ج ۱ وحید الزماں بحوالہ

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوَ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

پوچھا تھا اس نے عرض کیا کیا مال کی زیادتی سے شر پیدا ہوتا ہے آپ نے فرمایا خیر سے تو خیر ہی پیدا ہوتا ہے دیکھو زمین پر بارش سے سبزہ اگتا ہے لیکن وہی سبزہ بدہضمی کر کے جانور کو مار دیتا ہے یا مرنے کے قریب پہنچا دیتا ہے دیکھو جب وہ سبزہ گھاس کھاتا ہے اور اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر جگالی کرتا ہے اور بول براز کرتا ہے جب وہ ہضم کر لیتا ہے تو پھر جاتا ہے اور کھاتا ہے تو جو شخص مال کو جائز حدود کے ساتھ حاصل کرے گا تو اس کے مال میں برکت عطا کی جائے گی اور جو اسے ناجائز طور پر حاصل کریگا تو اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی کھاتا رہے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے ۔

۳۹۹۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّومِ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَفْعَلُ كَمَا أَمَرَنَا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم پر فارس اور روم کے خزانے کھول دیے جائیں گے تو اے قوم اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی عبدالرحمان بن عوف نے عرض کیا ہم وہی کریں گے جو ہمیں خدا نے حکم دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایک دوسرے کے مال سے محبت کرنے لگ جاؤ گے اور ایک دوسرے سے حسد کرو گے اور ایک دوسرے سے اعراض برتنے لگو گے پھر ایک دوسرے سے بغض کرنے لگ جاؤ گے پھر مسکین مہاجرین کے حقوق غصب کرو گے اور اس طرح دوسروں کا بوجھ اپنی گردن پر لے لو گے ۔

۳۹۹۵ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عمرو بن عوف جو جنگ بدر میں حضور کے ساتھ حاضر تھے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو بحرین کا جزیہ وصول کرنے کے لیے بھیجا حضور نے بحرین والوں سے صلح کر لی تھی اور ان پر علاء بن الحضرمی کو امیر مقرر کیا تھا ابوعبیدہ بحرین سے مال

بعث أبا عبيدة بن الجراح إلى البحرين يأتي بجزيتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم هو صالح أهل البحرين وأمر عليهم العلاء بن الحضرمي فقدم أبو عبيدة بمال من البحرين فسمعت الأنصار بقدوم أبي عبيدة فوافوا صلاة الفجر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف فتعرضوا له فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين رآهم ثم قال أظنكم سمعتم أن أبا عبيدة قدم بشيء من البحرين قالوا أجل يا رسول الله قال أبشروا وأملوا ما يسركم فوالله ما الفقر أخشى عليكم ولكني أخشى عليكم أن تبسط الدنيا عليكم كما بسطت على من كان قبلكم فتنافسوها كما تنافسوها فتهلككم كما أهلكتهم۔

سے کر آئے جب انصار کو ابوعبیدہ کی آمد کی اطلاع ہوئی تو نماز فجر میں سب جمع ہوگئے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا سلام پھیر کر انہیں دیکھا تو آپ مسکرائے پھر فرمایا شاید تم ابوعبیدہ کی آمد کی اطلاع پا کر آئے ہو انہوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تو تم لوگ خوش ہو جاؤ جو امید تم نے کر رکھی ہے وہ پوری ہوگی خدا کی قسم میں تم پر فقر سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا اسی طرح نہ چھا جائے جیسے پہلے لوگوں پر چھا گئی تھی تو انہوں نے آپس میں رشک و حسد شروع کر دیا۔ تو تمہیں بھی یہ رشک ایسے ہی ہلاک کر دے گا جیسے اس نے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔

باب فتنة النساء

عورتوں کے فتنہ ہونے کا بیان

١٧٩٦۔ حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا عبد الوارث بن سعيد عن سليمان التيمي ح وحدثنا عمرو بن رافع ثنا عبد الله بن المبارك عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي عن أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أدع بعدي فتنة أضر على الرجال من النساء۔

بشر بن ہلال الصواف، عبدالوارث، سلیمان التیمی ح، عمرو بن رافع، ابن المبارک، سلیمان تیمی، ابوعثمان النہدی، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑ جاؤں گا

١٧٩٧۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن خارجة بن مصعب عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صباح إلا وملكان يناديان ويل للرجال من النساء وويل للنساء من الرجال۔

ابوبکر، علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر صبح دو فرشتے یہ صدا دیتے ہیں افسوس مردوں کے لیے عورتوں کی وجہ سے بربادی عورتوں کے لیے مردوں کی وجہ سے بربادی۔

١٧٩٨ - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ.

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابونضرہ، ابوسعید فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا دنیا سرسبز اور شیریں ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے تو وہ دیکھے گا کہ تم اس میں کیسے تصرف کرتے ہو دنیا سے بھی احتراز کرو اور عورتوں سے بھی احتراز کرو۔ اس میں علی بن زید ضعیف ہے۔

١٧٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ تَرْفُلُ فِي زِينَةٍ لَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَاءَكُمْ عَنْ لُبْسِ الزِّينَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُلْعَنُوا حَتَّى لَبِسَ نِسَاؤُهُمُ الزِّينَةَ وَتَبَخْتَرْنَ فِي الْمَسَاجِدِ.

ابوبکر، علی بن محمد، عبیداللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، داؤد بن مدرک، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ مزینہ کی ایک عورت مسجد میں بڑے بناؤ سنگھار سے اتراتی ہوئی داخل ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو اپنی عورتوں کو [illegible] بنو اسرائیل پر خدا کی لعنت اس وقت آئی تھی جب کہ ان کی عورتوں نے لباس فاخرہ پہننے شروع کئے اور مسجد میں اترا کر چلنے لگیں۔

١٨٠٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ اسْمُهُ عُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ أَيْنَ تُرِيدِينَ قَالَتِ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عاصم مولیٰ ابی رہم (رہاعی)، عبید سے روایت ہے کہ ابوہریرہؓ نے ایک عورت کو عطر لگائے مسجد جاتے دیکھا انہوں نے کہا اے خدا کی بندی کہاں جاتی ہے اس نے جواب دیا مسجد میں انہوں نے دریافت کیا عطر لگا کر اس نے جواب دیا جی ہاں ابوہریرہؓ بولے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جو عورت عطر لگا کر مسجد جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ اس خوشبو کو دھو نہ لے۔

١٨٠١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ

محمد بن رمح، لیث، ابن الہاد، عبداللہ بن دینار، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عورتو صدقہ کرو اور استغفار زیادہ کیا کرو کیونکہ میں نے دوزخ میں عورتوں کو زیادہ دیکھا ہے ان میں سے ایک سمجھدار عورت نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس کی کیا

32

منهن جزلة وما لنا يا رسول الله أكثر أهل النار قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير وما رأيت من ناقصات عقل ودين أغلب لذي لب منكن قالت يا رسول الله وما نقصان العقل والدين قال أما نقصان العقل فشهادة امرأتين تعدل شهادة رجل فهذا من نقصان العقل وتمكث الليالي ما تصلي وتفطر في رمضان فهذا من نقصان الدين.

وجہ ہے آپ نے فرمایا تم لعنتیں زیادہ بھیجتی ہو اور خاوند کی ناشکری کرتی ہو میں نے باوجود اس کے کہ تم ناقص العقل اور ناقص الدین ہو تم سے زیادہ مرد کی عقل کو کھونے والا کسی کو نہیں دیکھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہماری عقل اور دین کا نقصان کیا ہے آپ نے فرمایا تمہاری عقل کی کمی تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ تم چند دن تک نہ نماز پڑھ سکتی ہو اور نہ رمضان کے روزے رکھ سکتی ہو۔

باب ٢١: الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بیان

١٠٠٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا معاوية بن هشام عن هشام بن سعد عن عمرو بن عثمان عن عاصم بن عمر بن عثمان عن عروة عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مروا بالمعروف وانهوا عن المنكر قبل أن تدعوا فلا يستجاب لكم.

ابو بکر، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمرو بن عثمان عاصم بن عمر بن عثمان، عروہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اس سے پہلے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو کہ تم دعائیں کرو اور پھر اسے شرف قبولت حاصل نہ ہو۔

١٠٠٣ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن نمير وأبو أسامة عن إسماعيل بن أبي خالد عن قيس بن أبي حازم قال قام أبو بكر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال يا أيها الناس إنكم تقرءون هذه الآية يا أيها الذين آمنوا عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم وإنا سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الناس إذا رأوا المنكر فلا يغيرونه أوشك أن يعمهم الله بعقابه قال أبو أسامة مرة أخرى فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول.

ابو بکر، ابن نمیر، ابو اسامہ، اسمٰعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا اے لوگو تم یہ آیت پڑھتے ہو یا ایها الذین امنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم ف۱ ہم نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جب لوگ بری بات دیکھیں اور اس کا تدارک نہ کریں تو ان پر اللہ کا عذاب عام ہو جاتا ہے۔

١٠٠٤ - حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، علی بن بذیمہ ابو عبیدہ

ف۱ اے ایمان والو اپنی فکر کرو اور تم کو دوسرے کی گمراہی نقصان نہ کرے گی جب کہ تم سیدھی راہ پر چل رہے ہو (پارہ ۷ رکوع ۴)

ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَخَلِيطَهُ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَنَزَلَ فِيهِمُ الْقُرْآنُ فَقَالَ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتَّى بَلَغَ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ فَتَأْطُرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا۔

رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بنو اسرائیل میں جب خرابیاں واقع ہوئیں تو آدمی جب اپنے بھائی کو گناہ کرتے دیکھتا تو اسے روکتا اس کے بعد وہ نہ باز آیا کہ انہوں نے منع کرنا چھوڑ دیا بلکہ ان کے ساتھ کھانے پینے اور اٹھنے بیٹھنے لگے تو اللہ تعالے نے ان کے دلوں کو مردہ کر دیا اور آپس کی محبت ختم کر دی اور اسی بارے میں قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سے فَاسِقُونَ تک نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور فرمایا تم اس وقت تک عذاب سے محفوظ نہیں رہ سکتے جب تک تم ظالم کو ظلم کرتے دیکھو اور اس کا ہاتھ نہ پکڑ لو۔

٤٠٠٥۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَمْلَاهُ عَلَيَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمد بن بشار، ابو داؤد محمد بن ابی الوضاح علی بن بذیمہ، عبیدہ۔ اس سند سے یہ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ تعالے علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

٤٠٠٦۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ وَاللّٰهِ رَأَيْنَا أَشْيَاءَ فَهِبْنَا

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا کسی شخص کو کسی کا خوف حق بات کہنے سے نہ روکے اس کے بعد ابو سعید رونے لگے اور بولے افسوس خدا کی قسم اب ہم بہت سی باتیں دیکھتے ہیں اور ڈرتے رہتے ہیں۔

٤٠٠٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرْ

ابو کریب۔ ابن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو البختری۔ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے نفس کو رسوا نہ کرے، صحابہ نے عرض کیا۔

أحدكم نفسه قالوا يا رسول الله كيف يحقر أحدنا نفسه قال يرى أمر الله عليه فيه مقال ثم لا يقول فيه فيقول الله عز وجل له يوم القيامة ما منعك أن تقول في كذا وكذا فيقول خشية الناس فيقول فإياي كنت أحق أن تخشى.

یا رسول اللہ ہم کیسے اپنے نفس کو رسوا کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص کوئی بات ہوتے دیکھے اور اسے اللہ کا حکم معلوم ہو لیکن نہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن فرمائے گا تجھے فلاں بات کہنے سے کس نے منع کیا تھا تو وہ جواب دے گا کہ لوگوں کے خوف نے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا میں خوف کا زیادہ حق دار تو میں تھا۔

١٨٠٨ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن إسرائيل عن أبي إسحق عن عبيد الله بن جرير عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي هم أعز منهم وأمنع لا يغيرون إلا عمهم الله بعقاب

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، عبید اللہ بن جریر، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم گناہوں پر عمل کرتی ہو اور وہ گناہ گار نیک لوگوں سے زیادہ معزز صاحب حیثیت ہوں کہ ان کی عزت کی وجہ سے نیک لوگ انہیں نہ روک سکیں تو اللہ تعالیٰ سب پر عذاب عام فرما دیتا ہے

١٨٠٩ - حدثنا سويد بن سعيد ثنا يحيى بن سليم عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن أبي الزبير عن جابر قال لما رجعت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم مهاجرة البحر قال ألا تحدثوني بأعاجيب ما رأيتم بأرض الحبشة قال فتية منهم بلى يا رسول الله بينا نحن جلوس مرت بنا عجوز من عجائز رهابينهم تحمل على رأسها قلة من ماء فمرت بفتى منهم فجعل إحدى يديه بين كتفيها ثم دفعها فخرت على ركبتيها فانكسرت قلتها فلما ارتفعت التفتت إليه فقالت سوف تعلم يا غدر إذا وضع الله الكرسي وجمع الأولين والآخرين وتكلمت الأيدي والأرجل بما كانوا يكسبون فسوف تعلم كيف أمري وأمرك عنده غدا قال يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم صدقت صدقت كيف يقدس الله أمة لا يؤخذ لضعيفهم من

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب مہاجرین حبشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا تم نے جو حبش میں عجیب باتیں دیکھی ہوں وہ مجھ سے بیان کرو ان میں سے ایک جوان بولا یا رسول اللہ میں عرض کرتا ہوں ایک دن ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے سامنے سے ایک بڑھیا سر پہ پانی کا مٹکا لیے ہوئے گذر رہی کہ اتنے میں ایک حبشی جوان نے پیچھے سے آکر اس کے دونوں کندھے پکڑ کر آگے کو دھکیل دیا جس کے باعث وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر پڑی اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی اے غدار اس کا انصاف اس دن معلوم ہوگا جب خدا تعالےٰ کرسی عدالت پہ جلوہ افروز ہوگا تمام اولین اور آخرین جمع کئے جائیں گے ہاتھ پاؤں ہر کام کی گواہی دیں گے۔ اس دن تجھے اپنا اور میرا فیصلہ معلوم ہوگا جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں حضور یہ واقعہ سنتے جاتے اور فرماتے جاتے اس بڑھیا نے سچ کہا اللہ تعالےٰ ایسی امت کو کیسے پاک فرمائے گا

شَدِيدِهِمْ.

میں یا کمزور کا بدلہ طاقتور سے نہ لیا جا سکے۔

۱۰۱۱. حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا إِسْرَائِيلُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ.

قاسم بن زکریا بن دینار، عبدالرحمان بن مصعب محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون اسرائیل محمد بن جحادہ عطیۃ العوفی، ابو سعید رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

۱۰۱۲. حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولٰى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمَى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَأَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ لِيَرْكَبَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ ذِي سُلْطَانٍ جَائِرٍ.

راشد بن سعید، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ ابو غالب، ابو امامہ رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب جمرۃ الاولٰے کے قریب کھڑے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا جہاد افضل ہے آپ خاموش رہے جب آپ رمی جمار فرما چکے تو دوبارہ سوال کیا آپ پھر خاموش رہے جب جمرہ عقبہ کے قریب پہنچے اور اسکی رمی فرما چکے تو دریافت فرمایا سوال کرنیوالا کہاں ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا سب سے بڑا جہاد ہے

۱۰۱۳. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ.

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، قیس بن مسلم طارق بن شہاب ابو سعید فرماتے ہیں مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا اور نماز سے پہلے خطبہ شروع کر دیا ایک شخص بولا تو نے سنت کے خلاف کیا تو نے اس دن منبر نکلوایا حالانکہ اس دن منبر نہیں نکلوایا جاتا۔ تو نے نماز سے پہلے خطبہ شروع کیا حالانکہ نماز سے پہلے خطبہ نہیں ہوتا ابو سعید نے فرمایا اس نے وہ فیصلہ پورا کر دیا ہے جو میں نے حضور سے سنا تھا کہ جو شخص کوئی ناجائز بات دیکھے تو اگر ہاتھ سے اسے روکنے کی طاقت رکھتا ہو تو اسے ہاتھ سے روک دے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے اور اگر اسکی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھے یہ ایمان کا سب سے معمولی درجہ ہے۔

بَابُ ۲۳: قَوْلِهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ

یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم کی تفسیر کا بیان

۴۰۱۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَمِّي عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قُلْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا يَدَانِ لَكَ بِهِ فَعَلَيْكَ خُوَيْصَةَ نَفْسِكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَوَامِّ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ عَلَى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ بِمِثْلِهِ.

ہشام، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ ابو امیہ الشیبانی کہتے ہیں میں ابو ثعلبہ الخشنی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے پوچھا اس آیت کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے انہوں نے پوچھا کون سی آیت میں نے عرض کیا یا ایہا الذین آمنوا علیکم انفسکم الخ انہوں نے فرمایا میں نے اس کی تفسیر ایک عالم سے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی آپ نے فرمایا تھا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو حتی کہ وہ زمانہ آجائے کہ لوگ اپنی خواہشات پر عمل کریں، دنیا کو ترجیح دیں ہر شخص اپنی عقل پہ نازاں ہو اور تمہیں ایسے امور ہوتے نظر آئیں جنہیں روکنے کی تم میں طاقت نہ ہو تو اس وقت صرف اپنے نفس کی حفاظت کرو اور عام لوگوں کو چھوڑ دو آئندہ ایسے دن بھی آئیں گے کہ ان میں صبر کرنا مشکل ہو جائے گا ملکہ ان دنوں میں اپنے دین کی باتوں کا احیاء کرو اس وقت دین پر صبر کرنا اتنا مشکل ہوگا جتنا انگارے کو ہاتھ میں پکڑنا اس زمانہ میں اگر کوئی ایک بھی نیک عمل کریگا تو اسے پچاس آدمیوں کے عمل کا۔

۴۰۱۴ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا أَبُو مَعْبَدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرُّعَيْنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيرُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ إِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ.

عباس بن الولید، زید بن یحیی بن عبید، ہیثم بن حمید، حفص بن غیلان الرعینی، مکحول انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کب چھوڑ دیں آپ نے ارشاد فرمایا اس وقت جب تم میں وہ باتیں ظاہر ہو جائیں جو اگلی امتوں میں ظاہر ہوئی تھیں ہم نے عرض کیا اگلی امتوں میں کیا باتیں ظاہر ہوئی تھیں آپ نے ارشاد فرمایا حکومت چھوٹے آدمیوں میں چلی جائے۔ بڑے آدمیوں میں بے شرمی کی باتیں پیدا ہو جائیں اور علم ذلیل لوگوں میں چلا جائے زید کہتے ہیں کہ حضور کے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ علم دین فاسقوں میں چلا جائے۔

۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ علی بن زید

ثنا حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن الحسن عن جندب عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي للمؤمن ان يذل نفسه قالوا وكيف يذل نفسه قال يتعرض من البلاء ما لا يطيقه.

حسن، جندب رضی اللہ عنہ، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کے لیے یہ بات نہیں کہ اپنے نفس کو رسوا کرے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ وہ اپنے نفس کو کیسے رسوا کرتا ہے آپ نے فرمایا جس مصیبت کے برداشت کرنے کی اس میں قوت نہ ہو اس میں ہاتھ ڈالنا۔

۱۸۱۶۔ حدثنا علي بن محمد ثنا محمد بن فضيل انا يحيى بن سعيد ثنا عبد الله بن عبد الرحمن ابو طوالة ثنا نهار العبدي انه سمع ابا سعيد الخدري يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله ليسال العبد يوم القيامة حتى يقول ما منعك اذ رايت المنكر ان تنكره فاذا لقن الله عبدا حجته قال يا رب رجوتك وفرقت من الناس.

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمان نہار العبدی ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن بندے سے سوال کیا جائے گا حتیٰ کہ اس سے یہ کہا جائے گا کہ تو نے دین کے خلاف کام ہوتے دیکھا تو اسے منع کیوں نہ کیا تو جب اس سے کوئی جواب نہ بن آئے گا تو خدا اس کو جواب سکھائے گا اور وہ عرض کرے گا اے خداوندا میں تیری رحمت کی توقع پر بیٹھ گیا تھا اور لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا تھا۔

باب ۲۳: العقوبات

سزاؤں کا بیان

۱۸۱۷۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير وعلي بن محمد قالا ثنا ابو معاوية عن بريد بن عبد الله بن ابي بردة عن ابي بردة عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يملي للظالم فاذا اخذه لم يفلته ثم قرا وكذلك اخذ ربك اذا اخذ القرى وهي ظالمة.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ بریدہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن جب اسے پکڑتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی و کذالک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ

۱۸۱۸۔ حدثنا محمود بن خالد الدمشقي ثنا سليمان بن عبد الرحمن ابو ايوب عن ابن ابي مالك عن ابيه عن عطاء بن رباح عن عبد الله بن عمر قال اقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر المهاجرين خمس اذا ابتليتم بهن واعوذ بالله ان تدركوهن لم تظهر الفاحشة في قوم قط حتى يعلنوا بها الا

محمود بن خالد، سلیمان بن عبدالرحمان، ابن ابی مالک ابو مالک، عطاء بن ابی رباح ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف توجہ فرمائی الخ۔ فرمایا اے مہاجرین جب تم پانچ باتوں میں مبتلا کر دیے جاؤ اور میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں کہ تم ان باتوں کو پاؤ اول یہ کہ جب کسی قوم میں خواہشات علانیہ ہونے لگ جائیں تو ان میں طاعون اور وہ بیماریاں عام ہو جاتی ہیں جو پہلے کبھی ظاہر نہ ہوئی تھیں

فَشَى فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا أُخِذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمَؤُنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَوٰةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا وَلَمْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللهِ وَعَهْدَ رَسُولِهِ إِلَّا سَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللهِ وَيَتَخَيَّرُوا مِمَّا أَنْزَلَ اللهُ إِلَّا جَعَلَ اللهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

دوم کہ جب لوگ ناپ تول میں کمی کرنے لگ جاتے ہیں تو ان پر قحط اور مصیبتیں نازل ہوتی ہیں بادشاہ ان پر ظلم کرتے ہیں جب لوگ زکوٰۃ کی ادائیگی چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بارش کو روک دیتا ہے اگر زمین پر چوپائے نہ ہوتے تو آسمان سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ گرتا اور جب لوگ اللہ اور اس کے رسول کے عہد کو توڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے تو وہ ان کا مال وغیرہ سب کچھ چھین لیتے ہیں، اور جب مسلمان حکمران اللہ کے قانون کو چھوڑ کر دوسرا قانون اور احکام خداوندی میں سے کچھ لیتے اور کچھ چھوڑتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان اختلاف پیدا فرما دیتا ہے۔

۴۰۱۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ يَخْسِفُ اللهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ۔

عبداللہ بن سعید، معن بن عیسیٰ، معاویہ بن صالح حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، عبدالرحمان بن غنم ابو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام تبدیل کر کے دوسرا رکھیں گے ان کے سروں پر باجے بجیں گے گانے والیاں گائیں گی تو انہیں اللہ تعالیٰ زمین میں دھنسائے گا اور انہیں بندر اور سور بنائے گا۔

۴۰۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ قَالَ دَوَابُّ الْأَرْضِ

محمد بن الصباح، عمار بن محمد، لیث، منہال، زاذان براء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس آیت یلعنهم الله و یلعنهم اللاعنون کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے مراد زمین کے چوپائے ہیں۔

۴۰۲۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی الجعد ثوبان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں زیادتی نہیں کرتی اور تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں ٹال سکتی اور انسان اپنا آیا ہوا رزق اپنے گناہوں سے ٹال دیتا ہے۔

بَابُ ۲۳: الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ

۴۰۲۳ - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ وَيَحْيَى ابْنُ دُرُسْتَ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ۔

۴۰۲۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِنَّا كَذَلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْأَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُونَ إِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُهُمْ إِلَّا الْعَبَاءَةَ يُحَوِّيهَا وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ أَحَدُكُمْ بِالرَّخَاءِ۔

۴۰۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ۔

مصیبتوں پر صبر کرنے کا بیان

یوسف بن حماد المعنی، یحییٰ بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، سعدؓ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگوں میں سب سے زیادہ مصیبتوں کا شکار کون ہوتا ہے آپ نے فرمایا انبیاء پھر جتنا مرتبہ کم ہو جائے گا اتنی ہی آزمائش کم ہو گی۔ بندے کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے اگر دین میں وہ سخت ہے تو مصیبت بھی سخت ہو گی اگر دین میں نرم ہے تو مصیبت بھی نرم ہو گی آخر بندے پر مصیبتیں آتی رہتی ہیں یہاں تک کہ وہ زمین پر پاک صاف ہو کر چلنے لگتا ہے۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ کو بخار آرہا تھا۔ میں نے چادر پر سے آپ کے جسم مبارک پر ہاتھ رکھ کر دیکھا تو آپ کے بخار کی گرمی مجھے محسوس ہوا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اتنا تیز بخار ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں ہم پر مصیبت بھی سخت آتی ہے اور ثواب بھی دگنا ملتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کن لوگوں پر زیادہ سخت مصیبت آتی ہے آپ نے فرمایا انبیاء پر۔ میں نے عرض کیا پھر کس پر، نیک لوگوں پر۔ بعض نیک لوگ ایسی تنگ دستی میں مبتلا کر دیے جاتے ہیں کہ ان کے پاس ایک کمبل کے سوا جو اوڑھے ہوئے ہیں کچھ نہیں ہوتا بعض مصیبت سے اس قدر خوش ہیں جتنا تم لوگ مال و دولت ملنے سے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دیکھ رہا ہوں اور آپ انبیاء کرام میں سے ایک نبی کی حکایت بیان فرما رہے تھے جن کو ان کی قوم نے مارا تھا وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے میرے خدا میری قوم کی مغفرت فرما یہ بھی جانتی نہیں۔

۱۸۲۵- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ.

حرملہ بن یحییٰ یونس، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم ابراہیم سے زیادہ شک کے حقدار ہیں کہ انہوں نے کہا تھا رب ارنی کیف تحیی الموتی قال اولم تومن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی اور اللہ تعالیٰ حضرت لوط پر رحم کرے کہ وہ زور آور پناہ تلاش کرتے تھے۔ اور اگر میں اتنے دن قید میں رہتا جتنے یوسف رہے تو جب بلانے والا آتا تو میں فوراً چل پڑتا۔

۱۸۲۶- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ.

نصر بن علی، محمد بن المثنیٰ، عبدالوہاب، حمید (رباعی)[۲] انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں احد کے دن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے اور آپ کے چہرہ مبارک پر زخم آیا تو آپ نے فرمایا وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جو اپنے نبی کے چہرہ کو خون میں رنگین ہو گویا آپ ان کے لیے بد دعا فرما رہے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

۱۸۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِّبَ بِالدِّمَاءِ قَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا لَكَ فَقَالَ فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ أَرِنِي فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا

محمد بن طریف، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جبرئیل علیہ السلام ایک دن حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور رنجیدہ بیٹھے تھے چہرہ اقدس اہل مکہ کے مارنے کی وجہ سے خون آلودہ تھا جبرئیل نے دریافت کیا آپ کو کیا ہو گیا کہ آپ غمگین ہیں آپ نے فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ سلوک کیا ہے جبرئیل نے عرض کیا اگر آپ فرمائیں تو آپ کو کوئی معجزہ دکھلاؤں آپ نے فرمایا ہاں انہوں نے اس درخت کی جانب اشارہ کر کے فرمایا اسے بلائیے۔ آپ نے اسے بلایا تو وہ آپ کے سامنے آکھڑا ہوا جبرائیل بولے اس کو واپس جانے کو کہیے۔ آپ نے

۱؎ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھلا دیجئے تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا ارشاد فرمایا کیا تم یقین نہیں لائے انہوں نے عرض کیا یقین تو کیوں نہیں لایا لیکن یہ سوال اس لیے ہے کہ میرے قلب کو سکون حاصل ہو (سورہ البقرہ آیت ۲۶ پارہ ۳)

فَلَمْ تَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَرَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي۔

۴۰۲۸ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصُوا لِي كُلَّ مَنْ تَلَفَّظَ بِالْإِسْلَامِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا مَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا۔

اس سے واپس جانے کو کہا تو وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام مسلمانوں کی تعداد گن کر مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہم پر اب بھی کسی چیز کا خطرہ کرتے ہیں جب کہ اب ہماری تعداد چھ سو اور سات سو کے درمیان ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم پر ایک ایسا وقت بھی آنے والا ہے کہ جس میں تم مبتلا ہو جاؤ گے حذیفہ کہتے ہیں، پھر ہم پر ایسا وقت بھی آیا کہ اگر ہم نماز بھی پڑھتے تو چھپ کر پڑھتے۔

۴۰۲۹ ـ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هٰذِهِ رِيحُ قَبْرِ الْمَاشِطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجِهَا قَالَ وَكَانَ بَدْءُ ذٰلِكَ أَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ أَشْرَافِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَ مَمَرُّهُ بِرَاهِبٍ فِي صَوْمَعَتِهِ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيُعَلِّمُهُ الْإِسْلَامَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ زَوَّجَهُ أَبُوهُ امْرَأَةً فَعَلَّمَهَا الْخَضِرُ وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تُعْلِمَهُ أَحَدًا وَكَانَ لَا يَقْرَبُ النِّسَاءَ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ أَبُوهُ أُخْرَى فَعَلَّمَهَا وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تُعْلِمَهُ أَحَدًا فَكَتَمَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَفْشَتْ عَلَيْهِ الْأُخْرَى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى أَتَى جَزِيرَةً فِي الْبَحْرِ فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ يَحْتَطِبَانِ فَرَأَيَاهُ فَكَتَمَ أَحَدُهُمَا وَأَفْشَى الْآخَرُ وَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيلَ وَمَنْ رَآهُ مَعَكَ قَالَ فُلَانٌ فَسُئِلَ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، ابی بن کعب کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے معراج کے موقع پر ایک خوشبو محسوس ہوئی میں نے جبرئیل سے دریافت کیا یہ کیسی خوشبو ہے انہوں نے جواب دیا ایک عورت کی خوشبو ہے جو فرعون کی بیٹی کے کنگھی کیا کرتی تھی اور اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کی قبریں ہیں اور ان کا قصہ اس طرح ہے کہ خضر بنو اسرائیل کے معزز گھرانے سے تھے ان کا گزر ایک فقیر عابد کے عبادت خانے کے قریب سے ہوتا تو وہ عابد نکل کر انہیں اسلام کی تعلیم دیتا آخر کار جب خضر جوان ہو گئے تو ان کے والد نے ان کا ایک عورت سے نکاح کر دیا انہوں نے اس عورت کو بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے عہد لیا کہ اس بات کی کسی کو خبر نہ ہو خضر عورتوں سے صحبت نہیں کیا کرتے تھے کچھ دن بعد خضر نے اس عورت کو طلاق دے دی ان کے باپ نے ان کا نکاح دوسری عورت سے کر دیا خضر نے اس سے بھی عہد لیکر دین کی تعلیم دی لیکن ان میں سے ایک عورت نے اس راز کو چھپایا اور دوسری نے فاش کر دیا فرعون نے ان کی گرفتاری کا حکم دیا یہ سنتے ہی وہ فرار ہو کر سمندر کے ایک جزیرہ میں چھپ گئے وہاں دو شخص لکڑیاں کاٹنے کے لیے آئے انہوں نے خضر کو اس مقام پر دیکھا ان میں سے ایک نے تو یہ بھید پوشیدہ رکھا اور دوسرے نے فاش کر دیا لوگوں نے اس سے دریافت کیا تمہارے ساتھ

فَحَكَمُوا وَكَانَ فِي دِينِهِمْ أَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً لِكَاتِمَتِهِ فَبَيْنَا هِيَ تَمْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ سَقَطَ الْمُشْطُ فَقَالَتْ تَعِسَ فِرْعَوْنُ فَأَخْبَرَتْ أَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْأَةِ ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَرَاوَدَ الْمَرْأَةَ وَزَوْجَهَا أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَيَا فَقَالَ إِنِّي قَاتِلُكُمَا فَقَالَا إِحْسَانًا مِنْكَ إِلَيْنَا إِنْ قَتَلْتَنَا أَنْ تَجْعَلَنَا فِي بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَسَأَلَ جِبْرِيلَ فَأَخْبَرَهُ۔

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَإِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَى وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ۔

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ۔

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ

اور کسی نے دیکھا ہے اس لئے دوسرے کا نام لیا جب اس سے دریافت کیا گیا تو اس نے انکار کیا اور راز کو چھپا لیا حالانکہ فرعون کے قانون میں جھوٹ کی سزا قتل تھی الغرض اس نے اس عورت سے نکاح کر لیا جس نے راز چھپایا تھا یہ عورت فرعون کی بیٹی کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی ایک دن اس کے ہاتھ سے کنگھی گر پڑی اس کی زبان سے بے اختیار نکل گیا کہ فرعون تباہ ہو یہ کلمہ فرعون کی بیٹی نے سن لیا اس نے اپنے باپ سے بیان کیا فرعون نے اسے اسکے شوہر اور اسکے بیٹوں کو بلایا اور اپنے دین میں آنے کے لیے کہا انہوں نے انکار کیا فرعون نے انہیں قتل کی دھمکی دی انہوں نے جواب دیا اس میں کوئی حرج نہیں لیکن ہم پر اتنا احسان کرنا کہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کر دینا تو فرعون نے ایسا ہی کیا تو معراج کی رات جو حضور کو خوشبو محسوس ہوئی وہ انہی لوگوں کی قبر کی تھی۔

محمد بن رمح - لیث - یزید بن ابی حبیب - سعد بن سنان انس رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جتنی بڑی مصیبت ہوتی ہے اتنا ہی بڑا ثواب ہوتا ہے اور اللہ تعالٰے جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسے مصیبت میں مبتلا کرتا ہے جو خدا سے خوش رہے تو وہ بھی اس سے خوش رہتا ہے اور جو اس سے خفا ہو تو خدا بھی اس سے خفا ہو جاتا ہے

علی بن میمون الرقی - عبد الواحد بن صالح - اسحاق بن یوسف - اعمش یحیی بن وثاب - ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا ہو اور لوگوں کی مصیبتوں پر صبر کرتا ہو اس کا درجہ اس مومن سے زیادہ ہے جو لوگوں سے میل جول نہ رکھتا ہو اور نہ ان کی مصیبتوں پر صبر کرتا ہو

محمد بن المثنی - محمد بن بشار - محمد بن جعفر - شعبہ قتادہ - انس رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا مزہ پا لیا - جو آدمی سے صرف اللہ کے لیے محبت کرتا ہو اور جسے اللہ اور اس کا رسول صلے اللہ علیہ وسلم تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہو اور جو دوبارہ کافر بننے سے زیادہ

كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ ۔

آگ میں گر جانے کو محبوب رکھتا ہو جب کہ اللہ اس سے نکال چکا ہو۔

۱۸۳۳- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا ثَنَا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ أَوْ حُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ ۔

حسین بن الحسن المروزی، ابن ابی عدی، ح، ابراہیم بن سعید الجوہری، عبد الوہاب بن عطاء، ابو محمد الحمانی، شہر بن حوشب، ام الدرداء، ابو الدرداء فرماتے ہیں میرے محبوب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا چاہے تو جلا دیا جائے یا تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں کوئی فرض نماز کرنہ چھوٹنے پائے کیوں کہ جس نے جان کر نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا اور اس سے خدا بری الذمہ ہو گیا شراب نہ پینا کیونکہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

بَابُ ۲۳۵ شِدَّةِ الزَّمَانِ

زمانہ کی سختی کا بیان

۱۸۳۴- حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ ۔

غیاث بن جعفر، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابو عبد رب، معاویہ کا بیان ہے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں فتنوں اور مصیبتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا۔

۱۸۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتٌ يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ ۔

ابو بکر، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامۃ الجمحی، اسحاق بن ابی الفرات، مقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پہ ایسے سال بھی آنے والے ہیں جن میں فریب ہی فریب ہو گا جس میں جھوٹے کو سچا سمجھا جانے گا اور سچے کو جھوٹا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن اور اس زمانہ میں رویبضہ بہت تقریر کرنے والا ہو گا آپ سے دریافت کیا گیا رویبضہ کسے کہتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا حقیر اور کمینہ آدمی لوگوں کے انتظام میں مداخلت کرے گا۔

۱۸۳۶- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، اسماعیل الاسلمی، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ

فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہ ہوگی، جب تک آدمی قبر پر گذر کر یہ تمنا نہ کرے کہ کاش اس قبر والے کی جگہ میں دفن ہوتا اور یہ دین کی وجہ سے نہیں بلکہ مصیبتوں کی وجہ سے ہوگا۔

١٨٣٧- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ مَوْلَى مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُنْتَقُونَ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنْ أَغْفَالِهِ فَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلَيَبْقَيَنَّ شِرَارُكُمْ فَمُوتُوا إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابوحمید مولیٰ مسافع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسے چھانٹے جاؤ گے جیسے ردی کھجوروں میں سے عمدہ کھجوریں چھانٹی جاتی ہیں تمہارے نیک لوگ گذر جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے تو اگر تم سے ہو سکے تو تم بھی مرجانا۔

١٨٣٨- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَارًا وَلَا النَّاسُ إِلَّا شُحًّا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِيُّ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

یونس، محمد بن ادریس الشافعی، محمد بن خالد الجندی، ابان بن صالح، حسن، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دن بدن مصیبتیں زیادہ ہوں گی اور کنجوسی بڑھتی جائے گی اور قیامت بدترین لوگوں پر قائم ہوگی اور مہدی عیسیٰ بن مریم کے علاوہ کوئی اور نہیں

بَابُ ٣٦: أَشْرَاطِ السَّاعَةِ

قیامت کی نشانیوں کا بیان

١٨٣٩- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ

ہناد بن السری، ابوہشام، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اور قیامت ایسے بھیجے گئے ہیں اور آپ نے دو انگلیوں کو جمع کرکے دکھایا۔

١٨٤٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ

ابوبکر، وکیع، سفیان، فرات القزاز، ابوالطفیل حذیفہ بن اسید فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف بالا خانہ سے جھانکا۔ ہم لوگ قیامت کا ذکر کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں گی قیامت

عشر آيات: الدجال والدخان وطلوع الشمس من مغربها.

قائم نہ ہوگی جن میں سے بادل، دھواں، اور مغرب سے سورج کا نکلنا بھی ہے۔

۴۰۴۲ ۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم ثنا الوليد بن مسلم ثنا عبد الله بن العلاء حدثني بسر بن عبيد الله حدثني أبو إدريس الخولاني حدثني عوف بن مالك الأشجعي قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في غزوة تبوك وهو في خباء من أدم فجلست بفناء الخباء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادخل يا عوف فقلت بكلي يا رسول الله قال بكلك ثم قال يا عوف اعدد خلالا ستا بين يدي الساعة إحداهن موتي قال فوجمت عندها وجمة شديدة فقال قل إحدى ثم فتح بيت المقدس ثم داء يظهر فيكم يستشهد الله به ذراريكم وأنفسكم ويزكي به أعمالكم ثم تكون الأموال فيكم حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا وفتنة تكون بينكم لا يبقى بيت مسلم إلا دخلته ثم تكون بينكم وبين بني الأصفر هدنة فيغدرون بكم فيسيرون إليكم في ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر ألفا.

عبد الرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس الخولانی، عوف بن مالک الاشجعی فرماتے ہیں، میں غزوہ تبوک میں حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ ایک ادن کے خیمے میں جلوہ افروز تھے میں خیمے کے صحن میں بیٹھ گیا آپ نے فرمایا اے عوف اندر آ جاؤ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا پورا آجاؤں (یہ جملہ بطور مزاح تھا) آپ نے فرمایا ہاں پورے آجاؤ آپ نے فرمایا اے عوف یاد رکھنا قیامت سے پہلے چھ نشانیاں ہوں گی اول میری وفات میں یہ سن کر بہت رنجیدہ ہوا، دوم بیت المقدس کا فتح ہونا سوم ایک بیماری تم میں ظاہر ہوگی جس میں خدا تعالےٰ تمہاری اولاد کو شہادت عطا کریگا اس کے ذریعہ تمہارے اعمال کو پاک صاف کرے گا، چہارم تم میں مال کی کثرت ہوگی حتیٰ آدمی کو سو دینار ملیں گے تو وہ اس سے بھی راضی نہ ہوگا پنجم تمہارے آپس میں فساد ہوگا جس سے کوئی گھر باقی نہ رہے گا، ششم تم میں اور روم میں صلح ہوگی لیکن وہ لوگ تم سے دغا کریں گے اور تمہارے مقابلہ پر اسی جھنڈا کے ساتھ فوج لے کر آئیں گے ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی۔

۴۰۴۳ ۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد العزيز الدراوردي ثنا عمرو مولى المطلب عن عبد الله بن عبد الرحمن الأنصاري عن حذيفة بن اليمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقتلوا إمامكم وتجتلدوا بأسيافكم ويرث دنياكم شراركم.

ہشام، عبدالعزیز الدراوردی، عمرو مولی المطلب، عبدالرحمان الانصاری، حذیفہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک بپا نہ ہوگی جب تک تم اپنے امام کو اپنے ہاتھوں سے قتل نہ کروگے باہم جنگ نہ کروگے اور تمہارے بدترین تمہاری دنیا کے مالک بن جائیں گے۔

۴۰۴۴ ۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا إسماعيل ابن علية عن أبي حيان عن أبي زرعة عن أبي هريرة

ابوبکر، ابن علیہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں کے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما بارزا للناس فأتاه رجل فقال يا رسول الله متى الساعة فقال ما المسئول عنها بأعلم من السائل ولكن سأخبرك عن أشراطها إذا ولدت الأمة ربتها فذلك من أشراطها وإذا كانت الحفاة العراة رءوس الناس فذلك من أشراطها وإذا تطاول رعاء الغنم في البنيان فذلك من أشراطها في خمس لا يعلمهن إلا الله فتلا رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الأرحام الآية۔

١٨٤٤۔ حدثنا محمد بن بشار و محمد بن المثنى قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة سمعت قتادة يحدث عن أنس بن مالك قال ألا أحدثكم حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحدثكم به أحد بعدي سمعته منه إن من أشراط الساعة أن يرفع العلم ويظهر الجهل ويفشو الزنا ويشرب الخمر ويذهب الرجال ويبقى النساء حتى يكون لخمسين امرأة قيم واحد۔

١٨٤٥۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يحسر الفرات عن جبل من ذهب فيقتتل الناس عليه فيقتل من كل عشرة تسعة۔

١٨٤٦۔ حدثنا أبو مروان العثماني ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله صلى

کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ قیامت کب قائم ہوگی آپ نے ارشاد فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا لیکن میں اس کی نشانیاں بتاتا ہوں جب لونڈی سے اس کے آقا پیدا ہونے لگیں۔ جب ننگے پاؤں ننگے بدن کے لوگ دوسروں کے حاکم بن جائیں اور بکریاں چرانے والے عالی شان عمارتیں بنانے لگ جائیں تو یہ قیامت کی علامات میں پانچ باتیں ہیں۔ جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا پھر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ان اللہ عندہ علم الساعۃ و ینزل الغیث الآیۃ۔

(لقمان آیت ۳۴)

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ انسؓ نے فرمایا کیا میں تم سے وہ حدیث نہ بیان کروں جو میں نے حضور سے سنی ہے اور اب میرے بعد تم سے اسے کوئی بیان نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا تھا قیامت کی نشانی یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا جہالت ظاہر ہو جائے گی زنا عام ہو جائے گا شراب پی جانے لگے گی۔ مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں زیادہ ہو جائیں گی۔ حتیٰ کہ پچاس عورتوں کا کفیل ایک مرد ہوگا۔

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک دریائے فرات میں سے سونے کے پہاڑ نہ نکلیں اور لوگ اس پہ باہم جنگ نہ کریں حتیٰ کہ دس آدمیوں میں سے نو قتل ہو جائیں گے اور ایک باقی رہ جائے گا۔

ابو مروان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن عبدالرحمان، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَفِیْضَ الْمَالُ وَتَظْھَرَ الْفِتَنُ وَیَکْثُرَ الْھَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْھَرْجُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا۔

جب تک مال زیادہ نہ ہو جائے گا۔ فتنہ اور ہرج عام نہ ہو جائے گا صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہرج کیا چیز ہے آپ نے تین بار فرمایا۔ قتل، قتل، قتل

بَابُ ذَھَابِ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ

قرآن اور علم کا دنیا سے اٹھ جانے کا بیان

۱۸۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ زِیَادِ بْنِ لَبِیْدٍ قَالَ ذَکَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْئًا فَقَالَ ذَاکَ عِنْدَ اَوَانِ ذَھَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَکَیْفَ یَذْھَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَنُقْرِئُہٗ اَبْنَاءَنَا وَیُقْرِئُہٗ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَھُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ قَالَ ثَکِلَتْکَ اُمُّکَ یَا زِیَادُ اِنْ کُنْتُ لَاَرَاکَ مِنْ اَفْقَہِ رَجُلٍ بِالْمَدِیْنَۃِ اَوَلَیْسَ ھٰذِہِ الْیَھُوْدُ وَالنَّصَارٰی یَقْرَءُوْنَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ لَا یَعْمَلُوْنَ بِشَیْءٍ مِمَّا فِیْھِمَا۔

ابو بکر، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، زیاد بن لبیدؓ نے فرمایا کہ حضورؐ کے سامنے کسی بات کا ذکر آیا تو آپ نے فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب کہ علم اٹھ جائے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ علم کیسے اٹھ جائے گا جب کہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو پڑھائیں گے اسی طرح قیامت تک سلسلہ چلتا رہے گا آپ نے فرمایا اے زیاد تیری ماں مرے میں تجھے مدینہ کے فہیم لوگوں میں شمار کرتا تھا کیا یہود اور نصاریٰ توراۃ اور انجیل نہیں پڑھتے لیکن ان میں سے کوئی بھی اس پر عمل نہیں کرتا۔

۱۸۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَۃَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْرُسُ الْاِسْلَامُ کَمَا یَدْرُسُ وَشْیُ الثَّوْبِ حَتّٰی لَا یُدْرٰی مَا صِیَامٌ وَلَا صَلٰوۃٌ وَلَا نُسُکٌ وَلَا صَدَقَۃٌ وَلَیُسْرٰی عَلٰی کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ لَیْلَۃٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْاَرْضِ مِنْہُ اٰیَۃٌ وَتَبْقٰی طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ الشَّیْخُ الْکَبِیْرُ وَالْعَجُوْزُ یَقُوْلُوْنَ اَدْرَکْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰی ھٰذِہِ الْکَلِمَۃِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَنَحْنُ نَقُوْلُھَا فَقَالَ لَہٗ صِلَۃُ مَا تُغْنِیْ عَنْھُمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَھُمْ لَا یَدْرُوْنَ مَا صَلٰوۃٌ وَلَا صِیَامٌ وَلَا نُسُکٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن حراش، حذیفہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام ایسا ہی پرانا ہو جائے گا جیسے کپڑے کی بیل پرانی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ یہ جاننے والے بھی باقی نہ رہیں گے کہ نماز، روزہ، قربانی اور صدقہ کیا چیز ہے اور کتاب اللہ ایک رات میں ایسی غائب ہو جائے گی کہ اس کی ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی اور مسلمانوں کے چند گروہ باقی رہ جائیں گے جن کے بوڑھے اور بڑھیا عورتیں یہ کہیں گی کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو یہ کلمہ کہتے سنا تھا لا الہ الا اللہ اور ہم بھی یہ کہا کرتے ہیں صلہؓ بن زفر نے حذیفہؓ سے کہا جب وہ نماز روزہ قربانی سے منہ پھیرتے رہے تو انہیں یہ کلمہ لا الہ الا اللہ کیا فائدہ پہنچائے گا

له صلہ تابعی اور حذیفہ سے راوی ہیں۔

33

وَلَا صَدَقَةٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةُ تُنْجِيهِمْ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا۔

تو حذیفہ نے ان کی طرف سے تین بار منہ پھیرا لیکن صلہ نے پھر پوچھا تین مرتبہ حذیفہ برابر خاموش رہے تیسری مرتبہ صلہ کی طرف رخ کرکے فرمایا اے صلہ یہ کلمہ اُن کو دوزخ سے نجات دے گا اس طرح تین بار کہا۔

١٨٤٩ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، وکیع، اعمش، شقیق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے علم اٹھ جائے گا جہالت بڑھ جائے گی اور ہرج ہوگا ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

١٨٥٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ جہالت چھا جائے گی علم اٹھ جائے گا اور ہرج زیادہ ہوگا، صحابہ نے عرض کیا ہرج کیا ہے۔ فرمایا قتل۔

١٨٥١ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ۔

ابو بکر، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمانہ مختصر ہو جائے گا، علم دنیا سے اٹھ جائے گا، بخل پیدا ہو جائے گا فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بہت ہوگا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہرج کیا چیز ہے آپ نے فرمایا قتل۔

بَابُ (٢٨) ذَهَابِ الْأَمَانَةِ۔

امانت دل سے نکل جانے کا بیان

١٨٥٢ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دو حدیثیں بیان کیں جن میں سے ایک دیکھ لی اور دوسری کے منتظر ہیں آپ نے فرمایا تھا امانت دل کی جڑ میں پیدا کی گئی ہے پھر قرآن نازل ہوا ہم نے اس کی اور سنت کی تعلیم حاصل کی جس سے ایمان بڑھا

فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي وَسَطَ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمْنَا مِنَ الْقُرْآنِ وَ عَلِمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُنْزَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلَى سَاقِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ وَ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَ حَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَ أَجْلَدَهُ وَ أَظْرَفَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَ لَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَ مَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ إِسْلَامُهُ وَ لَئِنْ كَانَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ إِلَّا فُلَانًا وَ فُلَانًا۔

اور جڑ میں اتری پھر قرآن اترا تو ہم نے قرآن سے بھی سیکھا اور سنت سے بھی سیکھا پھر آپ نے امانت کے اٹھ جانے کی حالت بیان کی اور جڑ میں گڑھ گئی پھر آپ نے فرمایا امانت اٹھ جانے گی اور آدمی رات کو سوئے گا اور صبح کو جب اٹھے گا تو نقطہ برابر امانت کا اثر موجود ہوگا پھر سو جائے گا اور امانت اٹھ جائے گی اور اس کا اثر ایسا باقی رہے گا جیسے کسی کے پاؤں پر انگارے گر پڑیں اور اس کے چھالے باقی رہ جائیں کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ پھر حذیفہ نے ایک مٹھی بھر کر کنکریاں اٹھا کر اپنے پیر پر لڑھکائیں اور فرمانے لگے اس کے بعد لوگ صبح کو بیعت کریں گے لیکن ان میں سے کوئی بھی امانت دار نہ ہوگا یہاں تک کہ لوگ کہیں گے کہ فلاں قبیلے میں فلاں شخص بہت امانت دار عقلمند اور ظریف ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان نہ ہوگا مجھ پر ایک زمانہ ایسا گزرا کہ مجھے کسی کی ضمانت کی حاجت نہ تھی کیونکہ اگر وہ مسلم ہوتا تو اس کا اسلام اسے امانت پر مجبور کرتا تھا اور اگر وہ یہودی یا نصرانی ہوتا تو اس کا گماشتہ بھی انصاف سے کام لیتا اور اب مجھے کوئی بھی ایسا نظر نہیں آتا کہ میں اس سے تجارت کروں سوائے فلاں فلاں کے۔

۱۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ

محمد بن المصفی، محمد بن حرب، سعید بن سنان، ابو زاہریہ، ابو شجرہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب بندے کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اس کے دل سے حیا اٹھالی جاتی ہے جب حیا اٹھ جاتی ہے تو اللہ کے قہر میں گرفتار ہو جاتا ہے اور امانت بھی اس کے دل سے اٹھ جاتی ہے اور جب امانت اس کے دل سے اٹھ جاتی ہے تو چوری اور خیانت شروع کر دیتا ہے اور جب چوری اور خیانت شروع کرتا ہے تو اس کے دل سے رحم اٹھ جاتا ہے اور جب رحم اٹھ جاتا ہے تو وہ ہمیشہ کے لیے ملعون اور مردود ہو جاتا ہے۔

مِنْهُ الأَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلاَّ خَائِنًا مُخَوَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلاَّ خَائِنًا مُخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلاَّ رَجِيمًا مُلَعَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلاَّ رَجِيمًا مُلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الإِسْلاَمِ.

اور جب تم اسے ہمیشہ کے لیے ملعون و مردود دیکھو تو سمجھ لو کہ ایمان کی رسی اس کی گردن سے نکل چکی ہے

باب ۲۹ الآيات.

علامات قیامت کا بیان

۴۰۵۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدٌ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَثَلاَثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنِ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، فرات القزاز، عامر بن واثلہ ابو الطفیل، حذیفہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بالا خانہ سے آمد ہوئے اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں مغرب سے سورج کا طلوع ہونا، دجال کا نکلنا، دھوئیں کا نکلنا، دابۃ الارض کا نکلنا، یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا، عیسیٰ علیہ السلام کی آمد اور تین بار زمین کا دھنسنا ایک خسف مشرق میں ہوگا ایک مغرب میں اور ایک جزیرۃ العرب میں اور ایک آگ عدن کے ایک گاؤں ابین کے ایک کنوئیں سے ظاہر ہوگی جو لوگوں کو محشر کی جانب کھینچے گی جب یہ لوگ سوئیں گے تو وہ بھی رک جائے گی اور جب یہ چلیں گے تو وہ بھی چلے گی۔

۴۰۵۶ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَادِرُوا بِالأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الأَرْضِ وَالدَّجَّالَ

حرملہ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چھ باتوں سے پہلے نیک عمل کر لو اول مغرب سے سورج کا نکلنا، دوم دھواں، سوم دابۃ الارض، چہارم دجال، پنجم خاص آفت، ششم عام آفت۔

وَخُوَيْصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ ؛

١٨٥٦ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ ؛

حسن بن علی الخلال، عون بن عمارہ، عبداللہ بن المثنیٰ بن ثمامہ بن عبداللہ بن انس ثمنیٰ، ثمامہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کی نشانیاں دو سو سال کے بعد ظاہر ہوں گی۔

١٨٥٧ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَقَّلٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ فَأَرْبَعُونَ سَنَةً أَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَرَاحُمٍ وَتَوَاصُلٍ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى سِتِّينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطُعٍ ثُمَّ الْهَرْجُ الْهَرْجُ النَّجَا النَّجَا

نصر بن علی الجہضمی، نوح بن قیس، عبداللہ بن معقل، یزید الرقاشی، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت پانچ طبقوں پر مشتمل ہوگی چالیس سال تک تو دیندار اور پرہیزگار لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد ایک سو بیس سال تک صلہ رحمی کرنے والے اور باہم تعلق رکھنے والے ہوں گے۔ پھر ان کے بعد ایک سو ساٹھ سال تک وہ لوگ ہوں گے جو رشتہ ناطہ توڑیں گے اور لوگوں سے منہ پھیریں گے۔ پھر اس کے بعد قتل ہی قتل ہوگا۔

١٨٥٨ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا خَازِمٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ ثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَامًا فَأَمَّا طَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَأَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَأَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ .

نصر بن علی، حازم ابو محمد العنزی، مسور بن الحسن، ابو معن، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے اور ہر طبقہ چالیس برس کا ہوگا۔ میرا اور میرے صحابہ کا طبقہ تو اہل علم اور اہل ایمان کا ہے اور دوسرا طبقہ چالیس سے لے کر اسی تک نیک اور پرہیزگار لوگوں کا ہے اور اس کے بعد باقی حدیث ذکر فرمائی۔

بَابُ الْخَسْفِ

زمین کے دھنسنے کا بیان

١٨٥٩ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

نصر، ابو احمد، بشیر بن سلیمان، سیارہ، طارق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے مسخ خسف اور

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ

قذف ہوں گے۔

ف مسخ۔ صورت کا تبدیل ہو جانا قذف۔ آسمان سے آگ کا برسنا، خسف۔ زمین کا دھنسنا، قذف آسمان سے پتھروں کا برسنا اس کی سند منقطع ہے۔

۴۰۶۰ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ.

ابو مصعب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، ابو حازم بن دینار، دریا علی، سہل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری آخیر امت میں خسف مسخ اور قذف ہوگا۔

۴۰۶۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي أَوْ فِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ وَذٰلِكَ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح ابو صخر، نافع کہتے ہیں ابن عمر کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا فلاں شخص آپ کو سلام کہتا ہے آپ نے سن کر فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ اس نے دین میں بدعت پیدا کی ہے۔ تو اسے میرا سلام نہ کہنا کیوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں مسخ بھی ہوگا۔ قذف بھی اور خسف بھی اور یہ اہل قدر میں ہوگا۔
(فرقہ قدریہ یعنی جو تقدیر کے منکر ہیں)

۴۰۶۲ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ.

ابو کریب، ابو معاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابو الزبیر عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں خسف بھی ہوگا مسخ بھی اور قذف بھی۔

بَابُ ۳۱ جَيْشِ الْبَيْدَاءِ

بیداء کے لشکر کا بیان

۴۰۶۳ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ

ہشام، ابن عیینہ، امیہ بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان، عبداللہ، حفصہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک لشکر اس بیت اللہ پر چڑھائی کرنے کا ارادہ کرے گا لیکن جب وہ

عبد الله بن صفوان يقول أخبرتني حفصة أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليؤمن هذا البيت جيش يغزونه حتى إذا كانوا ببيداء من الأرض خسف بأوسطهم وينادي أولهم آخرهم فيخسف بهم فلا يبقى منهم إلا الشريد الذي يخبر عنهم فلما جاء جيش الحجاج ظننا أنهم هم فقال رجل أشهد عليك أنك لم تكذب على حفصة وأن حفصة لم تكذب على النبي صلى الله عليه وسلم

مقام بیداء[ف] میں پہنچے گا تو اس کے درمیانی حصہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا، دھنستے وقت اگلے لوگ پچھلے والوں کو آوازیں دیں گے لیکن آواز دیتے دیتے سب دھنس جائیں گے ایک قاصد کے سوا ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا جو لوگوں کو جا کر خبر دے گا۔ عبداللہ بن صفوان کہتے ہیں جب حجاج کا لشکر مکہ پر حملہ آور ہونے کے لیے بڑھا تو ہم سمجھے شاید یہی وہ لشکر ہو گا جس کے متعلق حضور نے فرمایا تھا۔ ایک شخص نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حفصہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور حفصہ نے حضور پر جھوٹ نہیں باندھا۔

۴۰۶۴ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الفضل بن دكين ثنا سفيان عن سلمة بن كهيل عن أبي إدريس المرهبي عن مسلم بن صفوان عن صفية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينتهي الناس عن غزو هذا البيت حتى يغزو جيش حتى إذا كانوا بالبيداء أو ببيداء من الأرض خسف بأولهم وآخرهم ولم ينج أوسطهم قلت فإن كان فيهم من يكره قال يبعثهم الله على ما في أنفسهم.

ابوبکر، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوادریس المرہبی، مسلم بن صفوان، صفیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اللہ کے اس گھر کو گرانے کی کوشش سے باز نہ آئیں گے حتیٰ کہ ایک لشکر اسے گرانے کی غرض سے آئے گا جب وہ مقام بیداء میں پہنچے گا اول سے آخر تک تمام زمین میں دھنسا دیے جائیں گے درمیان والے بھی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کسی کو زبردستی اس لشکر میں شامل کیا گیا ہو تو آپ نے فرمایا اللہ اسے قیامت کے دن اس کی نیت پر اٹھائے گا۔

۴۰۶۵ حدثنا محمد بن الصباح ونصر بن علي وهارون بن عبد الله الحمال قالوا ثنا سفيان بن عيينة عن محمد بن سوقة سمع نافع بن جبير يخبر عن أم سلمة قالت ذكر النبي صلى الله عليه وسلم الجيش الذي يخسف بهم فقالت أم سلمة يا رسول الله لعل فيهم المكره قال إنهم يبعثون على نياتهم.

محمد بن الصباح، نصر بن علی، ہارون بن عبداللہ الحمال، ابن عیینہ، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر، ام سلمہ کا بیان ہے کہ حضور نے اس لشکر کا ذکر فرمایا جو زمین میں دھنسا دیا جائے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ شاید ان میں وہ بھی ہوں جن پر جبر کیا گیا ہو فرمایا وہ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے۔

ف بیداء۔ ذوالحلیفہ کے پاس ایک مقام کا نام ہے۔

بَابُ دَابَّةِ الْأَرْضِ

۴۰۶۶ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَعَهَا خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَصَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّى أَنَّ أَهْلَ الْحِوَاءِ لَيَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ.

۴۰۶۷ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ مَرَّةً فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَهَذَا يَا كَافِرُ.

۴۰۶۸ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ ثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيبٍ مِنْ مَكَّةَ فَإِذَا أَرْضٌ يَابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَإِذَا فِتْرٌ فِي شِبْرٍ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بِسِنِينَ فَأَرَانَا عَصًا لَهُ فَإِذَا هُوَ بِعَصَايَ هَذِهِ كَذَا وَكَذَا.

دابۃ الارض کا بیان

ابوبکر، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین سے ایک جانور نکلے گا جس کے پاس سلیمان علیہ السلام کی انگشتری اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہوگا اس عصا سے وہ مسلمان کا چہرہ روشن کر دے گا اور انگوٹھی سے کافر کی ناک پر نشان لگائے گا حتیٰ کہ جب ایک جگہ کے لوگ جمع ہوں گے تو ایک دوسرے کی شناخت کر کے کہیں گے یہ مومن ہے اور یہ کافر ہے۔

ابوالحسن القطان، ابراہیم بن یحییٰ، موسیٰ بن اسمٰعیل، حماد بن سلمہ سے بھی روایت مروی ہے انھوں نے ایک مرتبہ کہا کہ وہ کہے گا کہ یہ مسلمان ہے اور یہ کافر ہے

ابوغسان محمد بن عمرو زنیج، ابوتمیلہ، خالد بن عبید، عبداللہ بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے قریب مجھے ایک میدان میں لے گئے جو خشک اور ریتلی زمین تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دابہ یہاں سے نکلے گا میں نے اس جگہ کو دیکھا وہ تقریباً ایک بالشت ہوگی۔ ابن بریدہ کہتے ہیں میں نے کئی سال کے بعد حج کیا تو میرے والد نے مجھے اپنا عصا دے کر بتایا کہ دابۃ الارض کا عصا اتنا موٹا اور اتنا لمبا ہوگا۔

بَابُ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

۴۰۶۹ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مغرب سے آفتاب طلوع ہونے کا بیان

ابوبکر، محمد بن فضیل، عمارۃ بن القعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک

عليه وسلم يقول لا تقوم الساعة حتى تطلع الشمس من مغربها فإذا طلعت ورآها الناس آمن من عليها فذلك حين لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل.

مغرب سے سورج نہ نکلے گا جب آفتاب کو مغرب سے طلوع ہوتے دیکھیں گے تو روئے زمین کے سب لوگ ایمان لے آئیں گے لیکن چونکہ وہ پہلے سے مومن نہ تھے اس لیے ان کا ایمان لانا کچھ فائدہ نہ دے گا۔

۴۰۷۰ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن أبي حيان التيمي عن أبي زرعة بن عمرو بن جرير عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أول الآيات خروجا طلوع الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى قال عبد الله فأيتهما ما خرجت قبل الأخرى فالأخرى منها قريب قال عبد الله ولا أظنها إلا طلوع الشمس من مغربها.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب سے نکلنا ہے چاشت کے وقت لوگوں پر دابہ کا ظاہر ہونا۔ عبداللہ کا بیان ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے جو بھی پہلے ہو جائے لیکن ایک دوسرے کے قریب ہوں گی۔ میرا خیال ہے کہ پہلے مغرب سے سورج نکلے گا۔

۴۰۷۱ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن عاصم عن زر عن صفوان بن عسال قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من قبل مغرب الشمس بابا مفتوحا عرضه سبعون سنة فلا يزال ذلك الباب مفتوحا للتوبة حتى تطلع الشمس من نحوه فإذا طلعت من نحوه لم ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت في إيمانها خيرا

ابوبکر، عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر بن حبیش، صفوان بن عسال کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مغرب کی طرف ایک دروازہ ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے اس کا عرض ستر برس کی راہ کا ہے یہ دروازہ توبہ کے لیے ہمیشہ کھلا رہے گا۔ جب تک سورج مغرب سے نہ نکلے اور جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا کسی کام نہ آئے گا اور نہ اس ایمان سے وہ کوئی فائدہ حاصل کرے گا۔

باب ۳۳: فتنة الدجال وخروج عيسى ابن مريم وخروج يأجوج ومأجوج

دجال، حضرت عیسیٰ اور یاجوج و ماجوج کے نکلنے کا بیان

۴۰۷۲ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير وعلي بن محمد قالا ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن شقيق عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدجال أعور عين اليسرى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حذیفہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال بائیں آنکھ سے کانا ہے اس کے سر پر بہت زیادہ بال ہوں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہو گی۔

۴۰۷۲ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ .

نصر بن علی الجہضمی، محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابو التیاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن حریث، ابوبکر صدیق کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال مشرق کے ایک ملک سے ظاہر ہوگا جس کا نام خراسان ہے اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے چپٹے ہوں گے گویا وہ ڈھالیں ہیں (یعنی ان کے چہرے گول چپٹے اور گوشت سے پُر ہوں گے)۔

۴۰۷۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَشَدَّ سُؤَالًا مِنِّي فَقَالَ لِي مَا تَسْأَلُ عَنْهُ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ .

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کئے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے آپ نے مجھ سے فرمایا تو اس کے بارے میں کیوں اتنے سوالات کرتا ہے میں نے عرض کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ کھانا اور پانی ہوگا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ اس سے بھی ذلیل ہے۔

۴۰۷۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَمِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَجَالِسٍ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنِ اقْعُدُوا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا قُمْتُ مَقَامِي هَذَا لِأَمْرٍ يَنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبَرًا مَنَعَنِي الْقَيْلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ أَلَا إِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَّ الرِّيحَ أَلْجَأَتْهُمْ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قَوَارِبِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا فِيهَا فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اسمٰعیل بن ابی خالد، مجالد، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور منبر پر تشریف لے گئے اور اس سے پہلے جمعہ کے سوا کبھی منبر پر تشریف نہ لے جاتے تھے یہ بات لوگوں پر گراں گذری کچھ لوگ آپ کے سامنے کھڑے تھے کچھ بیٹھے تھے آپ نے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور فرمایا خدا کی قسم میں منبر پر اس لیے نہیں چڑھا ہوں کہ کوئی کام تمہارے نقصان یا فائدہ کا ہوا ہے جس کے بارے میں تمہیں بتلاؤں اور نہ کسی اور برائی سے ڈرانے کیلیے نہ کار خیر کی رغبت دلانے کیلیے بلکہ یہ بات ہے کہ میرے پاس تمیم داری آئے اور انہوں نے ایک خبر سنائی کہ جس سے مجھے اتنی مسرت ہوئی کہ خوشی کی وجہ سے نیند نہ آئی میں نے چاہا کہ اپنی مسرت کو تم پر بھی ظاہر کروں ان کے چچا زاد بھائی نے یہ واقعہ بیان کیا اور ایک روایت میں ہے کہ خود تمیم نے بیان کیا کہ وہ لخم[1] اور جزام کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ایک چھوٹے سے جہاز میں سوار ہوئے ایک ماہ تک ان کا جہاز سمندر میں طوفانوں میں ادھر ادھر پھرتا رہا اور آخر کار ان کا جہاز ایک نامعلوم جزیرہ کے کنارے جا لگا یہ لوگ چھوٹی

[1] عرب کے دو قبیلے

أهدب أسود قالوا له ما أنت قالت أنا الجساسة قالوا أخبرينا قالت ما أنا بمخبرتكم شيئا ولا سائلتكم ولكن هذا الدير قد رمقتموه فأتوه فإن فيه رجلا بالأشواق إلى أن تخبروه ويخبركم فأتوه فدخلوا عليه فإذا هم بشيخ موثق شديد الوثاق يظهر الحزن شديد التشكي فقال لهم من أين قالوا من الشام قال ما فعلت العرب قالوا نحن قوم من العرب عم تسأل قال ما فعل هذا الرجل الذي خرج فيكم قالوا خيرا ناوى قوما فأظهره الله عليهم فأمرهم اليوم جميع إلههم واحد ودينهم واحد قال ما فعلت عين زغر قالوا خيرا يسقون منها زروعهم ويستقون منها لسقيهم قال فما فعل نخل بين عمان وبيسان قالوا يطعم ثمره كل عام قال فما فعلت بحيرة الطبرية قالوا تدفق جنباتها من كثرة الماء قال فزفر ثلاث زفرات ثم قال لو انفلت من وثاقي هذا لم أدع أرضا إلا وطئتها برجلي هاتين إلا طيبة ليس لي عليها سبيل قال النبي صلى الله عليه وسلم إلى هذا ينتهي فرحي هذه طيبة والذي نفسي بيده ما فيها طريق ضيق ولا واسع ولا سهل ولا جبل إلا وعليه ملك شاهر سيفه إلى يوم القيامة

چھوٹی کشتیوں سوار ہو کر اس جزیرے میں گئے انھیں وہاں ایک سیاہ رنگ کی چیز نظر آئی جس کے جسم پر کثرت سے بال تھے انھوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے اس نے کہا میں جاسوسہ ہوں ہم نے اس سے کہا کچھ خبر بیان کر اس نے کہا نہ میں تمھیں کوئی خبر سناؤں گی نہ پوچھوں گی تم اس بت خانے میں چلے جاؤ وہاں ایک شخص تم سے باتیں کرنے کا بہت خواہشمند ہے وہ تمھیں خبریں سنائیگا اور تم سے سنیگا یہ سنکر لوگ اس بتکدہ میں گئے تو وہاں ایک بوڑھا شخص زنجیروں میں جکڑا ہوا نالے کر رہا تھا اس نے ان لوگوں سے پوچھا تم لوگ کہاں سے آئے ہو انھوں نے جواب دیا شام سے اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے انھوں نے جواب دیا جس کے بارے میں تو پوچھ رہا ہے ہم وہی لوگ ہیں اور ہمارا اچھا حال ہے اس نے کہا اس شخص کا جو وہاں پیدا ہوا ہے یعنی حضور کا کیا حال ہے انھوں نے جواب دیا وہ اچھے حال میں ہیں شروع میں قریش نے ان کی مخالفت کی لیکن اللہ نے انھیں تمام عرب پر غالب فرما دیا اب سب عرب ایک دین اور ایک خدا کو ماننے والے ہیں اس نے کہا اچھا زغر[1] کے چشمے کا کیا حال ہے انھوں نے جواب دیا وہ بھی اچھی حالت میں ہے لوگ اس سے پانی پیتے اور پینے کے لیے لیتے ہیں اس نے دریافت کیا عمان اور بیسان کی کھجوروں کا کیا حال ہے لوگوں نے جواب دیا انھیں ہر وقت کثرت سے پانی موجود رہتا ہے اور ہر سال انھیں پھل آتے ہیں یہ سنکر اس شخص نے تین چیخیں ماریں اور بولا اگر میں اس قید سے چھوٹا تو میں زمین کے چپے چپے کا گشت کرونگا اور اسکا کوئی گوشہ مجھ سے باقی نہ رہیگا سوائے طیبہ کے کہ وہاں جانے کی مجھ میں طاقت نہ ہوگی حضور نے فرمایا یہ سنکر مجھے بہت خوشی ہوئی چونکہ طیبہ یہی شہر ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گلی کوچہ سڑک، میدان، پہاڑ، نرم اور سخت زمین الغرض ہر مقام پر ننگی تلوار لیے ہوئے فرشتہ پہرہ دیتا ہوگا اور قیامت تک یہ پہرہ رہے گا۔

۴۰۷۵ حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر حدثني عبد الرحمن بن جبير بن نفير حدثني أبي أنه سمع النواس بن سمعان الكلابي يقول ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الدجال الغداة فخفض فيه ورفع حتى ظننا أنه في طائفة النخل فلما رحنا إلى رسول الله صلى الله عليه

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، عبدالرحمان بن یزید بن جابر، عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر، جبیر، نواس بن سمعان فرماتے ہیں ایک دن صبح کے وقت حضور نے ہمارے سامنے دجال کا ذکر کیا اس میں اسے ذلیل بھی کیا اور اسکے فتنے کو بڑا بھی بتایا آپ کے اس بیان سے ہم یہ محسوس کرنے لگے کہ جیسے وہ انھی کھجوروں میں چھپا ہوا ہے جب ہم شام کو حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں پر خوف کے آثار دیکھ کر فرمایا کیوں تم لوگوں کا یہ کیا حال ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے جو صبح دجال کا ذکر فرمایا۔ تھا

[1] زغر شام کا ایک گاؤں ہے جہاں ایک چشمہ ہے جس کا سوکھ جانا دجال نکلنے کی نشانی ہے۔

وَسَلَّمَ عَرَفَ ذٰلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَّضْتَ فِيهِ ثُمَّ رَفَّعْتَ حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ قَائِمَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَآهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ تَكْفِينَا فِيهِ صَلٰوةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قَالَ قُلْنَا فَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ قَالَ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ مَا بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَيَنْطَلِقُ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ

جس کی ذلت اور بڑائی ہر دو آپ نے بیان فرمائی تھیں اس سے ہمیں یہ محسوس ہونے لگا کہ وہ ان درختوں میں چھپا ہوا ہے آپ نے فرمایا تم لوگوں پر دجال کے علاوہ مجھے اور لوگوں کا بھی ڈر ہے اگر دجال میری زندگی میں ظاہر ہوا تو میں سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کروں گا البتہ اگر میرے بعد ظاہر ہوا تو ہر انسان اپنا تحفظ آپ کریگا اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا میرے بعد ذمہ دار ہے دیکھو دجال جوان ہوگا اس کے بال بہت گھنگریالے ہوں گے اس کی ایک آنکھ اٹھی ہوئی ہوگی میں اسکی مشابہت عبد العزیٰ ابن قطن[۵] کے ساتھ دیتا ہوں لہٰذا تم میں سے جو کوئی اسے دیکھے اسے چاہیے کہ اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دیکھو عراق اور شام کے مابین خلہ کے مقام سے اسکا ظہور ہوگا دست نے زمین پر دائیں بائیں فساد پھیلاتا پھرے گا اے خدا کے بندو دیکھو ایمان پر ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا آپ نے فرمایا چالیس دن ان میں سے پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک مہینہ کے تیسرا ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن ان تمہارے دنوں کے مثل ہوں گے ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ کیا اس پہلے دن میں ہمارے لیے پانچ نمازیں کافی ہوں گی آپ نے فرمایا نہیں بلکہ حساب کر کے سال بھر کی پڑھنا ہم نے عرض کیا اس کے چلنے کی رفتار آخر کتنی تیز ہوگی آپ نے فرمایا ہوا کے برابر جو بادل کے ساتھ ہوا اور وہ ہوا اس کے ساتھ ہوگی وہ ایک قوم کے پاس آکر انھیں اپنی الوہیت کی جانب بلائے گا اور وہ اس پر ایمان لائیں گے تو وہ پانی برسنے کا حکم دے گا پانی خوب برسے گا زمین کو سبزہ اگانے کا حکم دے گا تو زمین سبزہ اگا دے گی اور اناج پیدا ہوگا جب اس قوم کے جانور شام کو چر کر واپس آیا کریں گے تو ان کے پستان اور انکی کوکھیں بھری ہوئی کوہان اونچے اور موٹے تازے ہوں گے پھر وہ دوسری قوم کے پاس جائیگا اور ان سے اپنے اوپر ایمان لانے کی فرمائش کریگا تو وہ انکار کریں گے تو یہ وہاں سے واپس ہوگا تو صبح کو وہ قوم قحط میں مبتلا ہوگی اور تمام مال و اسباب خالی ہوگی کچھ بھی ان کے پاس نہ رہے گا اس کے بعد ایک ویران جگہ سے گزریگا اور اس جگہ سے وہاں کے خزانے طلب کرے گا وہاں کے خزانے نکل کر اس طرح اسکے ساتھ ہو جائیں گے جیسے شہد کی مکھیاں یعسوب کے پیچھے چلتی ہیں پھر ایک نہایت ہی حسین اور خوبصورت جوان

[۵] قوم خزاعہ کا ایک شخص جو دورِ جاہلیت میں مر گیا تھا۔

الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ يَتَحَدَّرُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ أَنْ يَجِدَ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرَفُهُ فَيَنْطَلِقُ حَتَّى يُدْرِكَهُ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى قَوْمًا قَدْ عَصَمَهُمُ اللَّهُ فَيَمْسَحُ وُجُوهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَاهُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ يَا عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَأَحْرِزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا ثُمَّ يَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا مَاءٌ مَرَّةً وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَيَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُونَ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا قَدْ مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ فَيَرْغَبُونَ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُهُ حَتَّى يَتْرُكَهُ كَالزَّلَقَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ اللَّهُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى إِنَّ اللَّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ تَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ

بلاکر قتل کریگا اور اس کی لاش کے ٹکڑوں کو اتنے فاصلہ پر پھینک دیگا جتنی دور تیر جاتا ہے پھر اس کو طلب کریگا تو وہ شخص زندہ ہو کر روشن چہرہ لیے ہنستا ہوا چلا آئیگا الغرض دجال اور دنیا والے اسی کشمکش میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ دمشق کے سفید شرقی مینار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نازل فرمائیگا آپ کا مینار سے نیچے تشریف لائیں گے آپ کے جسم پر اسوقت دو زرد کپڑے ہونگے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہونگے جب سر جھکائیں گے تو قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائینگے تو ڈھلک جائینگے انکی سانس میں یہ اثر ہوگا کہ جس کافر کو لگ جائیگی وہ مرجائیگا اور انکی سانس وہاں تک جائیگی جہاں تک آپکی نظر کام کرے گی۔

حضرت عیسیٰ دجال کو باب لد کے قریب پکڑ لیں گے وہاں اسے قتل کریں گے وہ آپکو دیکھکر نمک کیطرح گھل جائیگا دجال کے قتل کے بعد حضرت عیسیٰ ان لوگوں کے پاس جو دجال کے فتنے سے بچ رہے تشریف لاکر انھیں تسلی دینگے ان کے سامنے وہ درجات بیان کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کیلئے جنت میں تیار کیے ہیں یہ لوگ ابھی اسی کیفیت میں ہونگے کہ حضرت عیسیٰ کے پاس خدا کی جانب سے وحی آئے گی کہ میرے خالص بندوں کو کوہ طور پر لے کر چلے جاؤ کیونکہ میں اب اپنی اس مخلوق کو ظاہر کرتا ہوں جن کے مقابلہ کی کسی میں طاقت نہیں اس کے بعد یاجوج وماجوج کا خروج ہوگا جو مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ یعنی وہ ہر اونچی نیچی گھاٹی سے چڑھ کر دوڑیں گے ان میں سے پہلا گروہ جو کثرت میں ٹڈیوں کے مانند ہوگا طبریہ کے چشمے پر سے گزریگا تو اس کا تمام پانی پی لیگا جب دوسرا گروہ آئیگا تو کہے گا کسی زمانہ میں اس مقام پر پانی تھا حضرت عیسیٰ اسوقت سب کو لیے کوہ طور پر موجود ہوں گے ان مسلمانوں کے لیے اس وقت بیل کی ایک سری سو اشرفیوں سے بہتر ہوگی جب مسلمان زیادہ پریشان ہوں گے تو حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے چنانچہ خدا تعالیٰ یاجوج وماجوج کی گردن میں ایک پھوڑا نکالے گا جس کی وجہ سے صبح کو سب ایسے مرجائینگے جیسے ایک آدمی مرجاتا ہے حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی پہاڑ سے نیچے اتریں گے تو زمین کی کوئی جگہ یاجوج وماجوج کی بدبو خون اور پیپ سے خالی نہ ہوگی حضرت عیسیٰ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بختی اونٹ کی طرح گردن والے جانور بھیجے گا جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں خدا کا حکم ہوگا وہاں پھینک دیں گے اس کے بعد ایسی سخت بارش ہوگی جس سے کوئی پختہ یا غیر پختہ مکان نہ رکے گا اور زمین کو ایسا صاف کردیگی جیسے آئینہ یا خوبصورت عورت اس کے بعد

ل سورۂ انبیاء آیت ۹۶

وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِي الْقَبِيلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِي الْفَخِذَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ كُلَّ رُوحِ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ۔

۴۰۷۷: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَنُشَّابِهِمْ وَأَتْرِسَتِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ۔

۴۰۷۸: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مُنْذُ ذَرَأَ اللَّهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَأَنَا حَجِيجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنْ يَخْرُجْ مِنْ بَعْدِي فَكُلٌّ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيثُ يَمِينًا وَيَعِيثُ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاثْبُتُوا فَإِنِّي سَأَصِفُهُ لَكُمْ صِفَةً

اللہ تعالیٰ زمین کو حکم کریگا کہ اپنے پھل اگا اور اپنی برکت ظاہر کر تو اس وقت ایک انار کو کئی آدمی شکم سیر ہو کر کھائیں گے اور اس انار کے چھلکوں سے سایہ حاصل کرینگے اور دودھ میں اللہ تعالیٰ اتنی برکت دیگا کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی جماعتوں کو کافی ہوگا اسی حالت میں ایک پاک صاف ہوا اللہ تعالیٰ کی جانب سے چلے گی وہ ہر مومن کی بغل میں لگے گی اس کی روح قبض کریگی اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے جو جھگڑالو ہونگے اور گدھوں کی طرح لڑیں گے تو انہی شریر لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبدالرحمان بن جبیر، نواس بن سمعان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان یاجوج وماجوج کے تیر و کمان کی لکڑیاں سات سال تک جلائیں گے۔

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، اسماعیل بن رافع، ابو زرعۃ الشیبانی ابو امامۃ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ایک لمبی تقریر فرمائی اس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے فرمایا جب سے اللہ تعالے نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ پیدا نہیں فرمایا۔ تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے ہیں چونکہ تمام انبیاء کے اخیر میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لیے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہو جاتا تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لیے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اور اللہ میری جانب سے اس کا محافظ ہوگا سنو دجال شام وعراق کے مابین مقام خلہ سے ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندو ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا اور پھر کہے گا کہ میں خدا ہوں (نعوذ باللہ)

لَمْ يَصِفْهَا إِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِي إِنَّهُ يَبْدَأُ فَيَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي ثُمَّ يُثَنِّي فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللَّهِ وَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ فَتَكُونَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَقُولَ لِأَعْرَابِيٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأُمَّكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهُ شَيْطَانَانِ فِي صُورَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَقُولَانِ يَا بُنَيَّ اتَّبِعْهُ فَإِنَّهُ رَبُّكَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يُسَلَّطَ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ حَتَّى يُلْقَى شِقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا فَإِنِّي أَبْعَثُهُ الْآنَ ثُمَّ يَزْعُمُ أَنَّ لَهُ رَبًّا غَيْرِي فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ وَيَقُولُ لَهُ الْخَبِيثُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَأَنْتَ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْتَ الدَّجَّالُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ بَعْدُ أَشَدَّ بَصِيرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أُمَّتِي دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَاللَّهِ مَا كُنَّا نُرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُونَهُ

تم مرنے سے پہلے خدا کو نہیں دیکھ سکتے اور پھر دجال کی یہ صفت ہوگی اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا جسے ہر مومن خواہ عالم ہو یا جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ دوزخ اور جنت بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی تو جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے اسے چاہیے کہ سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لیے ایسا ہی باغ ہو جائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اس کا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کر دوں تو کیا مجھے خدا مانے گا وہ کہے گا ہاں۔ تو دو شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے اور اس سے کہیں گے کہ بیٹا اس کی اطاعت کرو یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب جلاتا ہوں کیا اس کے بعد بھی میرے علاوہ کوئی دوسرے رب کو مانے گا خدا تعالیٰ اس دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لیے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو خدا کا دشمن دجال ہے خدا کی قسم اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا ابوالحسن کہتے ہیں عطیہ نے ابو سعید سے روایت کیا ہے حضور نے فرمایا جنت میں میری امت میں سے اس شخص کا بہت بڑا درجہ ہوگا ابو سعید فرماتے ہیں ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے حضرت عمر کے کوئی نہیں ہو سکتا لیکن حضرت عمر کی وفات ہو گئی محاربی کہتے ہیں رافع کی حدیث کو جو ابوامامہ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس دن چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہوں گے کوکھیں بھری ہوئی تھن دودھ سے لبریز [illegible]ں سے سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے کوئی خطہ زمین کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا اور مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے اسے برہنہ تلواروں سے روکیں گے دجال ایک [illegible]

فَلَا تَبْقَى لَهُمْ سَائِمَةٌ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُونَهُ فَيَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ حَتَّى تَرُوحَ مَوَاشِيهِمْ مِنْ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ أَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَأَعْظَمَهُ وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ وَأَدَرَّهُ ضُرُوعًا وَإِنَّهُ لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا وَطِئَهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَأْتِيهِمَا مِنْ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهِمَا إِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوفِ صَلْتَةً حَتَّى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْأَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَيُدْعَى ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ بِنْتُ أَبِي الْعَكَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ وَجُلُّهُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَإِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَبَيْنَمَا إِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمُ الصُّبْحَ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذَلِكَ الْإِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِي الْقَهْقَرَى لِيَتَقَدَّمَ عِيسَى يُصَلِّي فَيَضَعُ عِيسَى يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ أُقِيمَتْ فَيُصَلِّي بِهِمْ إِمَامُهُمْ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَوَرَاءَهُ الدَّجَّالُ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَيْفٍ مُحَلًّى وَسَاجٍ فَإِذَا نَظَرَ إِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَيَقُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ لِي فِيكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْزِمُ اللَّهُ الْيَهُودَ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ يَتَوَارَى

کے قریب مقیم ہو جائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے مرد اور عورتیں منافق ہوں گے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ میل کو ایسے نکال پھینک دے گا جیسے لوہے کے میل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام شریک بنت ابی العسکر نے عرض کیا یا رسول اللہ اس روز عرب جو جہاد دینی اور شوق شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہوں گے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہوں گے ایک روز وہاں کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہوگا اتنے میں حضرت عیسیٰ نزول فرمائیں گے وہ امام آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تاکہ حضرت عیسیٰ امامت کر سکیں حضرت عیسیٰ ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لیے کہ تمہارے لیے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز حضرت عیسیٰ علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کیے ہوگا ہر یہودی کے پاس ایک تلوار مع ساز و سامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو اس طرح گھل جائے گا، جس طرح پانی میں نمک گھل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا حضرت عیسیٰ اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا آخر کار حضرت عیسیٰ اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور خدا کی مخلوقات میں سے کوئی شے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا۔ چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر شے یہ کہے گی اے اللہ کے بندے مسلم یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آکر قتل کر دے سوائے غرقد کے (ایک درخت کا

لہ غالباً محلی۔

بہ یہودی إلا أنطق الله ذلك الشيء لا حجر ولا شجر ولا حائط ولا دابة إلا الغرقدة فإنها من شجرهم لا تنطق إلا قال يا عبد الله المسلم هذا يهودي فتعال اقتله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وإن أيامه أربعون سنة السنة كنصف السنة والسنة كالشهر والشهر كالجمعة وآخر أيامه كالشررة يصبح أحدكم على باب المدينة فلا يبلغ بابها الآخر حتى يمسي فقيل له يا رسول الله كيف نصلي في تلك الأيام القصار قال تقدرون فيها الصلوة كما تقدرون في هذه الأيام الطوال ثم صلوا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون عيسى بن مريم عليه السلام في أمتي حكما عدلا وإماما مقسطا يدق الصليب ويذبح الخنزير ويضع الجزية ويترك الصدقة فلا يسعى على شاة ولا بعير وترفع الشحناء والتباغض وتنزع حمة كل ذات حمة حتى يدخل الوليد يده في الحية فلا تضره وتفر الوليدة الأسد فلا يضرها ويكون الذئب في الغنم كأنه كلبها وتملأ الأرض من السلم كما يملأ الإناء من الماء وتكون الكلمة واحدة فلا يعبد إلا الله وتضع الحرب أوزارها وتسلب قريش ملكها وتكون الأرض كفاثور الفضة تنبت نباتها بعهد آدم حتى يجتمع النفر على القطف من العنب فيشبعهم ويجتمع النفر على الرمانة فتشبعهم ويكون الثور بكذا وكذا من المال وتكون الفرس بالدريهمات قالوا يا رسول الله وما يرخص الفرس قال لا تركب لحرب أبدا قيل له

نام ہے غالب تصور کو ہوتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک برس چھ ماہ کے برابر۔ ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن ایسے گزر جائیں گے جیسے ہوا میں چنگاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائیگی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عیسیٰ اس وقت ایک حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے سوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے صدقہ لینا معاف کر دیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی، نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ حسد اور بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانور کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا ایک کلمہ ہوگا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاندی کی طشتری کی طرح ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح آدم کے عہد میں اگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع ہو جائے گی تو سب شکم سیر ہو جائیں گے ایک انار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہوں گے گھوڑے چند درہموں میں ملیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کیوں سستے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لیے گھوڑے کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہوگا

فَمَا يَبْقَى الثَّوْرُ قَالَ تَحْرُثُ الْأَرْضُ كُلُّهَا وَإِنَّ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيبُ النَّاسَ فِيهَا جُوعٌ شَدِيدٌ يَأْمُرُ اللَّهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْأُولَى أَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ اللَّهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ فَلَا تَقْطُرُ قَطْرَةٌ وَيَأْمُرُ الأرض فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ فَلَا تَبْقَى ذَاتُ ظِلْفٍ إِلَّا هَلَكَتْ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ قِيلَ فَمَا يُعِيشُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ قَالَ التَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَيُجْزِئُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْزَى الطَّعَامِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ يَنْبَغِي أَنْ يُدْفَعَ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى الْمُؤَدِّبِ حَتَّى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِي الْكُتَّابِ.

آپ نے فرمایا تمام زمین میں کھیتی ہوگی۔ کہیں بنجر زمین نہ ہوگی اور دجال کے ظہور سے پہلے تین سال تک قحط ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے اور زمین کو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ دوسرے سال دو تہائی بارش روکنے اور دو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہوگا۔ کہ پانی کا ایک قطرہ زمین پر نہ برسے اور نہ زمین کچھ اگائے۔ ایسے ہی ہوگا۔ اور تمام چوپائے ہلاک ہوجائیں گے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے۔ آپ نے فرمایا مومنین کے لیے تسبیح، تہلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی۔ کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ عبدالرحمان المحاربی کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ بچوں کے استادوں کو یاد کرائی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں۔

۴۰۷۹: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيُفِيضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ.

ابوبکر، ابن عیینہ، ابن المسیب، زہری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک عیسیٰ حاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہوں وہ آکر صلیب کو توڑ دیں گے سور کو قتل کر دیں گے اور مال اس قدر دیں گے کہ کوئی لینے والا نہ ہوگا۔

۴۰۸۰: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ ابْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ

ابوکریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يفتح يأجوج ومأجوج فيخرجون كما قال الله تعالى وهم من كل حدب ينسلون فيعمون الأرض وينحاز منهم المسلمون حتى تصير بقية المسلمين في مدائنهم وحصونهم ويضمون إليهم مواشيهم حتى أنهم ليمرون بالنهر فيشربونه حتى ما يذرون فيه شيئا فيمر آخرهم على أثرهم فيقول قائلهم لقد كان بهذا المكان مرة ماء ويظهرون على الأرض فيقول قائلهم هؤلاء أهل الأرض قد فرغنا منهم ولننازلن أهل السماء حتى أن أحدهم ليهز حربته إلى السماء فترجع مخضبة بالدم فيقولون قد قتلنا أهل السماء فبينما هم كذلك إذ بعث الله دوابا كنغف الجراد فتأخذ بأعناقهم فيموتون موت الجراد يركب بعضهم بعضا فيصبح المسلمون لا يسمعون لهم حسا فيقولون من رجل يشري نفسه وينظر ما فعلوا فينزل منهم رجل قد وطن نفسه على أن يقتلوه فيجدهم موتى فيناديهم ألا أبشروا فقد هلك عدوكم فيخرج الناس ويخلون سبيل مواشيهم فما يكون لهم رعي إلا لحومهم فتشكر عليها كأحسن ما شكرت من نبات أصابته قط.

یاجوج ماجوج کھول دیے جائیں گے وہ ایسے ہی ظاہر ہوں گے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وھم من کل حدب ینسلون. وہ زمین پر پھیل جائیں گے مسلمان اس سے محفوظ رہنے کے لیے اپنے مویشیوں کو لے کر شہروں اور قلعوں میں پناہ گزین ہو جائیں گے یاجوج وماجوج کا ایک گروہ پانی پر سے گزرے گا تو سارا پانی پی کر ختم کر دے گا جب دوسرے گروہ کا وہاں سے گزر ہوگا تو وہ کہے گا کہ کسی زمانہ میں یہاں پانی تھا جب وہ زمین پر غالب آ جائیں گے تو کہیں گے ان اہل زمین سے ہم نمٹ چکے اب آسمان والے باقی رہ گئے تو ان میں سے ایک شخص اپنا تیر آسمان کی طرف پھینکے گا جو خون رنگا ہوا آئے گا تو بولیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی ہلاک کر دیا اسی حالت میں اللہ تعالیٰ ان پر ٹڈی کی قسم کے جانور روانہ کرے گا جو ان کی گردنوں میں گھس جائیں گے یہ سب کے سب ٹڈیوں کی طرح مر جائیں گے جب مسلمان اس دن صبح کو اٹھیں گے اور یاجوج وماجوج کی آواز محسوس نہ کریں گے تو کہیں گے کوئی ایسا ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کے انہیں دیکھ کر آئے ایک شخص پہاڑ پر سے ان کا حال جاننے کے لیے نیچے اترے گا اور دل میں خیال کرے گا کہ میں موت کے منہ میں جا رہا ہوں تو وہ انہیں مردہ پائے گا تو پکار کر کہے گا خوش ہو جاؤ تمہارا دشمن ہلاک ہو گیا تو لوگ نکلیں گے اور اپنے جانور چرنے کے لیے چھوڑیں گے اور یاجوج اور ماجوج کے گوشت کے سوا کوئی چیز انہیں کھانے کے لیے نہ ملے گی اس وجہ سے وہ ان کا گوشت کھا کھا کر خوب موٹے تازے ہوں گے جس طرح کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوئے تھے۔

۴۰۸۰ حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الأعلى ثنا سعيد عن قتادة قال حدثنا أبو رافع عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن يأجوج ومأجوج يحفرون كل

ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابورافع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یاجوج اور ماجوج ہر روز اپنی دیوار کھودتے ہیں جب ان دیوار میں سورج کی چمک پہنچتی ہے تو کہتے ہیں اب

ﻟﮯ سورۃ الانبیاء آیت ۹۶

يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي
عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا فَيُعِيدُهُ اللَّهُ أَشَدَّ مَا
كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ
يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ
شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
قَالَ وَاسْتَثْنَى فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ
تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُونَ الْمَاءَ
وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى
السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِي اجْفَظَّ فَيَقُولُونَ قَهَرْنَا
أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللَّهُ
نَغَفًا فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ
لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُومِهِمْ.

۴۰۸۱ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ ثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ
سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَ
عِيسَى فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ فَبَدَءُوا بِإِبْرَاهِيمَ فَسَأَلُوهُ
عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَأَلُوا مُوسَى
فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيثُ إِلَى
عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ إِلَيَّ فِيمَا دُونَ
وَجْبَتِهَا فَأَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ فَذَكَرَ
خُرُوجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَأَنْزِلُ فَأَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ
إِلَى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ
مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَلَا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ إِلَّا
شَرِبُوهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوهُ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ
فَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُمِيتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ
فَيَجْأَرُونَ إِلَيَّ فَأَدْعُو اللَّهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ

لوٹ چلو باقی کل کھودیں گے اللہ تعالیٰ اسے پھر ویسا ہی کر دیتا ہے جب ان کا عرصہ پورا ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خروج منظور ہوگا تو ایک روز جب دیوار کھودتے کھودتے آفتاب کی شعاعیں دیکھیں گے تو ان کا سردار کہے گا انشاء اللہ اب کل کھودیں گے جب صبح ہوگی اور یہ واپس آکر دیکھیں گے تو دیوار کھدی ہوئی پائیں گے پھر اسے کھود ڈالیں گے اور باہر نکلیں گے، مسلمان اس وقت قلعوں میں محصور ہو جائیں گے۔ یہ لوگ زمین پر پھیل کر آسمان کی جانب تیر ماریں گے اور کہیں گے اب زمین والے آسمان والوں پر غالب آ گئے کیونکہ ان کے تیر اللہ کے حکم سے رنگین ہو کر واپس ہوں گے اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑے پیدا فرمائیگا جس سے وہ سب مر جائیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب جبلہ بن بن سحیم، موثر بن عفازہ عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے ابراہیم موسیٰ اور عیسیٰ سے ملاقات کی اور ان کے درمیان قیامت کا تذکرہ ہوا سب نے ابراہیم سے قیامت کے متعلق سوال کیا لیکن انہیں کچھ معلوم نہ تھا پھر موسیٰ سے سوال کیا تو انہیں بھی معلوم نہ تھا تو پھر سب نے عیسیٰ سے سوال کیا انہوں نے فرمایا قیامت سے پہلے نزول کا وعدہ کیا گیا ہے لیکن اس کا وقت اللہ ہی کو معلوم ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے ظہور کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں نازل ہو کر اسے قتل کروں گا۔ لوگ جب اپنے شہروں کو لوٹیں گے تو یاجوج اور ماجوج ہر طرف سے نکل آئیں گے وہ جس پانی سے گذریں گے اسے پی جائیں گے اور جس چیز کو دیکھیں گے اسے تباہ کر دیں گے خدا کے بندے اللہ سے دعا کرنے کی درخواست کریں گے میں اللہ سے دعا کروں گا وہ سب مر جائیں گے انکی لاشوں سے تمام زمین بدبودار ہو جائیگی لوگ پھر مجھ سے دعا کی استدعا کریں گے میں دعا کروں گا تو اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل فرمائیگا جس سے انکی لاشیں بہہ کر سمندر میں چلی جائیں گی

کتاب کو 75% زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

بِالسِّلَاحِ فَيُخِيفُهُمْ فَيُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ فَعُهِدَ إِلَيَّ مَتَى كَانَ ذَلِكَ كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ۔

اور بد بو ختم ہو جائیگی اس کے بعد پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور زمین کھینچ کر چمڑے کی طرح دراز ہو جائیگی اور صاف ہموار ہو کر ٹیلے وغیرہ کا کوئی نشان باقی نہ رہے گا مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کے بعد قیامت بہت قریب ہے اور اچانک آئے گی جس طرح حاملہ عورت کے دن پورے ہو گئے ہوں اور لوگ اس کے انتظار میں ہوں کہ کب ولادت کا وقت آئے گا اور اس کا صحیح وقت کسی کو معلوم نہ ہو لوگ کہتے ہیں اب ہوا اب ہوا۔ (عوام کہتے ہیں) اس کی تصدیق میں فرماتا ہے وھم من کل حدب ینسلون

بَابُ خُرُوجِ الْمَهْدِيِّ

ظہور مہدی کا بیان

١٨٨٣ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا حَتَّى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَأَلُوا فَلَا يَقْبَلُونَهُ حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ بنو ہاشم کے چند جوان آئے انہیں دیکھ کر حضور کی آنکھیں بھر آئیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور دیکھتے ہیں جس سے ہمیں دکھ ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہم وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے دنیا کے بدلہ آخرت عطا کی ہے بہت جلد ایسا وقت آنے والا ہے کہ میرے اہل بیت نہایت تکلیف اور سختی میں مبتلا ہوں گے ان پر بڑی مصیبتیں آئیں گی حتی کہ مشرق اور مغرب سے کچھ لوگ آئیں گے جن کے ہمراہ سیاہ جھنڈے ہوں گے ان کا مقصد دنیا کے خزانوں پر قبضہ کرنا ہو گا لیکن لوگ ان کی مدد نہ کریں گے اس لیے وہ لوگوں سے جنگ کریں گے اللہ تعالیٰ انہیں فتح عطا فرمائے گا اور جس کام کا ارادہ کرتے تھے وہ پورا ہو گا اس وقت یہ لوگ اپنی حکومت کو پسند نہ کریں گے بلکہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو اپنا سردار مقرر کریں گے وہ شخص زمین کو اسطرح عدل سے بھر دیگا جس طرح لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا لہذا تم میں سے جو شخص اس زمانہ کو پائے وہ ان لوگوں کا شریک ہو اگرچہ گھٹنوں کے بل برف پر کیوں نہ جانا پڑے۔

١٨٨٤ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَإِلَّا

نصر بن علی الجہضمی، محمد بن مروان العقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زید العمی، ابو صدیق ناجی، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں مہدی پیدا ہوں گے اگر وہ دنیا میں بہت کم رہے تو سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس ضرور رہیں گے اس زمانہ میں میری امت اس قدر خوش ہو گی کہ اس سے پہلے

فَيَنْعَمُ فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتِي أُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي فَيَقُولُ خُذْ

٤٠٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ابْنُ خَلِيفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمَهْدِيُّ۔

٤٠٨٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ثَنَا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ۔

٤٠٨٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ۔

٤٠٨٨ - حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

کبھی نہ ہوئی تھی زمین کا ان کے زمانہ میں یہ حال ہوگا کہ جس قدر اس میں پھل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے سب پیدا کریگی کچھ حصہ بھی پھل کا باقی نہ رہیگا۔ مال کی اسقدر فراوانی ہوگی کہ انکے سامنے ڈھیر لگا ہوگا لوگ ان سے کہیں گے مہدی ہمیں مال عطا فرمائیے تو وہ جواب دیں گے جتنا جی چاہے لیلو

محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ثوری، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ابو اسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ایک خزانے کے پاس تین خلفاء کے بیٹے قتل کیے جائیں گے لیکن ان میں سے کسی کو بھی وہ خزانہ میسر نہ ہوگا اس کے بعد مشرق کی جانب سے سیاہ نشان نمودار ہوں گے وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے پہلے کسی نے کیا ہوگا اسکے بعد حضور نے کچھ اور بیان فرمایا جسے میں یاد نہ رکھ سکا اس کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا اللہ کا خلیفہ مہدی ظاہر ہوگا جب تم اسے ظاہر ہوتے دیکھو تو گھٹنوں کے بل برف پر گھسٹ کر بھی جانا ہو تو اس کی بیعت کر لینا کیونکہ وہ مہدی خدا کا خلیفہ ہوگا۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو داؤد الحفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن الحنفیہ، محمد، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی ہم میں سے یعنی اہلبیت میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ ایک رات میں ان میں خلافت اور مہدویت کی صلاحیت پیدا فرما دیے گا۔

ابوبکر، احمد بن عبدالملک، ابو الملیح الرقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، ابن المسیب فرماتے ہیں ہم ام سلمہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ہم میں مہدی کا تذکرہ شروع ہوا ام سلمہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ فاطمہ کی اولاد سے ہوں گے۔

ہدیہ بن عبدالوہاب، سعید بن عبدالحمید بن جعفر، علی بن زیاد الیمامی، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبداللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يقول نحن ولد عبد المطلب سادة أهل الجنة أنا وحمزة وعلي وجعفر والحسن والحسين والمهدي

نے ارشاد فرمایا ہم عبد المطلب کی اولاد اہل جنت کے سردار ہیں۔ یعنی میں، حمزہ رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ، اور مہدی رضی اللہ عنہ۔

۱۸۸۹۔ **حدثنا** حرملة بن يحيى المصري وإبراهيم بن سعيد الجوهري قال ثنا أبو صالح عبد الغفار ابن داود الحراني ثنا ابن لهيعة عن أبي زرعة عمرو بن جابر الحضرمي عن عبد الله بن الحارث بن جزء الزبيدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج ناس من المشرق فيوطئون للمهدي يعني سلطانه

حرملہ، ابراہیم بن سعید، ابو صالح، عبد الغفار بن داؤد الحرانی، ابن لہیعہ، ابو زرعہ عمرو بن جابر الحضرمی، عبد اللہ بن الحارث بن الجزء الزبیدی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ لوگ مشرق کی جانب سے ظاہر ہونگے جو مہدی کی حکومت کو مستحکم کریں گے۔

باب ۳۶: الملاحم

بڑی بڑی لڑائیوں کا بیان

۱۸۹۰۔ **حدثنا** أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عيسى ابن يونس عن الأوزاعي عن حسان بن عطية قال مال مكحول وابن أبي زكريا إلى خالد بن معدان وملت معهما فحدثنا عن جبير بن نفير قال قال لي جبير انطلق بنا إلى ذي مخمر وكان رجلا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فانطلقت معهما فسأله عن الهدنة فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ستصالحكم الروم صلحا آمنا ثم تغزون أنتم وهم عدوا فتنتصرون وتغنمون وتسلمون ثم تنصرفون حتى تنزلوا بمرج ذي تلول فيرفع رجل من أهل الصليب الصليب فيقول غلب الصليب فيغضب رجل من المسلمين فيقوم إليه فيدقه فعند ذلك تغدر الروم ويجتمعون للملحمة۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسٰی بن یونس، اوزاعی، حسان علیہ کہتے ہیں کہ مکحول، ابن زکریا اور ان کے ساتھ میں خالد بن معدان کے پاس گئے انہوں نے کہا مجھ سے جبیر بن نفیر نے کہا ہمارے ساتھ ذی مخمر جو حضور کے صحابہ میں سے ہیں ان کے پاس چلو میں ان کے ہمراہ گیا میں نے ان سے صلح کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ زمانہ بھی بہت جلد آنیوالا ہے کہ روم والوں سے تمہاری صلح ہوگی اور تمہارے ساتھ مل کر ایک دشمن سے لڑیں گے اور تم فتح پاؤ گے اور اس میں بہت سی غنیمت ہاتھ آئیں گی اور اس مقام سے واپس ہو کر سب ایک سرسبز تازہ مقام پر جہاں ٹیلے وغیرہ بھی ہونگے تم لوگ قیام کرو گے وہاں نصاریٰ میں سے ایک شخص صلیب بلند کرے گا کہ اس صلیب کی وجہ سے ہمیں فتح حاصل ہوئی مسلمانوں میں سے ایک شخص غصہ میں آکر صلیب کو توڑ ڈالیگا اس وقت روم تمہارے خلاف ہو جائیگا اور سب جنگ کے لیے جمع ہو جائیں گے۔

۱۸۹۱۔ **حدثنا** عبد الرحمن بن إبراهيم ثنا الوليد بن مسلم ثنا الأوزاعي عن حسان بن عطية

عبد الرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی

بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ يَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَأْتُونَ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ نصاریٰ جب مقابلہ پر آئیں گے انکے ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوج ہوگی لوکل اسی جھنڈے ہونگے

۴۰۹۰ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللَّهُ بَعْثًا مِنَ الْمَوَالِي هُمْ أَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَأَجْوَدُهُ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللَّهُ بِهِمُ الدِّينَ ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم عثمان بن ابی العاتکہ، سلیمان بن حبیب المحاربی، ابوہریرہ سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جنگیں ہونے لگیں گی تو عجمی لوگوں میں سے ایک شخص اٹھیگا جو شہسواری کا بڑا ماہر ہوگا اور ہتھیار بھی اس کے پاس عمدہ ہوں گے اللہ اس کے ذریعہ اپنے دین کی مدد فرمائے گا۔

۴۰۹۱ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهَا قَالَ جَابِرٌ فَمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ ۔

ابوبکر، حسین بن علی، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع بن عتبہ بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم بہت جلد اہل عرب سے جنگ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں فتح عنایت فرمائے گا پھر تم رومیوں سے جنگ کرو گے اس پر بھی اللہ تمہیں فتح عنایت فرمائیگا پھر تم دجال سے جنگ کرو گے اللہ اس جنگ میں بھی تمہیں فتح عنایت فرمائیگا

جابر فرماتے ہیں جنگ روم فتح نہ ہوگا دجال کا ظہور نہ ہوگا۔

۴۰۹۲ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ قَالَ الْوَلِيدُ يَزِيدُ بْنُ قُطْبَةَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ ۔

ہشام، ولید بن مسلم، ابن عیاش، ابوبکر بن ابی مریم ولید بن سفیان بن ابومریم، یزید بن قطیب السکونی، ابوبحریہ، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑی جنگ، فتح قسطنطنیہ، اور خروج دجال یہ سب سات ماہ میں واقع ہو جائیں گے۔

۴۰۹۳ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ وَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي السَّابِعَةِ ۔

سوید بن سعید، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑی لڑائی اور قسطنطنیہ کی فتح کے درمیان چھ برس کا وقفہ ہوگا اور دجال کا ظہور ساتویں سال میں ہوگا۔

۴۰۹۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ

علی بن میمون الرقی، ابویعقوب الحنینی، کثیر بن عبداللہ

الْحُنَيْنِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ أَدْنَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ بِبَوْلَاءَ ثُمَّ قَالَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَالَ بِأَبِي وَأُمِّي قَالَ إِنَّكُمْ سَتُقَاتِلُونَ بَنِي الْأَصْفَرِ وَيُقَاتِلُهُمُ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِكُمْ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ رُوقَةُ الْإِسْلَامِ أَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِينَ لَا يَخَافُونَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَيَفْتَتِحُونَ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ فَيُصِيبُونَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهَا حَتَّى يَقْتَسِمُوا بِالْأَتْرِسَةِ وَيَأْتِي آتٍ فَيَقُولُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَرَجَ فِي بِلَادِكُمْ أَلَا وَهِيَ كِذْبَةٌ فَالْآخِذُ نَادِمٌ وَالتَّارِكُ نَادِمٌ۔

٨٩٧ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

بن عمرو بن عوف عبداللہ، عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتی جب تک مسلمانوں کا مورچہ مقام بولاء میں نہ ہو پھر فرمایا اے علی، اے علی، اے علی! انھوں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر نثار ہوں فرمائیے آپ نے ارشاد فرمایا تم بہت جلد رومیوں سے جنگ کروگے اور تمہارے بعد جو مسلمان ہوں گے وہ بھی اور جو اسلام کی رونق ہونگے وہ بھی جنگ کیلئے نکلیں گے یہ وہ لوگ ہونگے جو اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت کا خوف نہ کرینگے اور تسبیح و تکبیر کے ذریعہ قسطنطنیہ فتح کریں گے انھیں وہاں اتنا مال غنیمت حاصل ہوگا اتنا کبھی حاصل نہ ہوا تھا وہ ڈھال بھر بھر کر روپیہ تقسیم کریں گے پھر ایک شخص خبر دے گا کہ دجال ظاہر ہوگیا لیکن یہ خبر جھوٹی ہوگی تو مال

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء، بسر بن عبیداللہ، ابو ادریس الخولانی، عوف بن مالک الاشجعی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے اور نصاریٰ کے درمیان صلح ہوگی پھر وہ تمہیں دھوکا دیں گے اور تمہارے مقابلہ کے لیے اسی جھنڈوں کے ساتھ فوج لیکر آئیں گے اور ہر جھنڈے کے پیچھے بارہ ہزار فوج ہوگی۔

بَابُ ٣٦ التُّرْكِ

ترکوں کا بیان

٨٩٨ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے جنگ نہ کروگے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی۔

٨٩٩ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ابوبکر ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ.

ٹرائی نہ کرو جن کی آنکھیں چھوٹی ناکیں چپٹی اور چہرے ڈھالوں کی طرح ہوں گے اور قیامت قائم نہ ہوگی اور جب تک ایک قوم سے جنگ نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

٤٠٩٨ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ.

ابوبکر، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم چوڑے منہ والوں سے جن کے چہرے ڈھالوں جیسے ہوں گے جنگ کرو گے جنہوں نے بالوں کے جوتے پہنے ہوں گے۔

٤٠٩٩ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ أَعْيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ يَرْبِطُونَ خَيْلَهُمْ بِالنَّخْلِ.

حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم سے جنگ نہ کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی چہرے چوڑے گویا کہ ان کے چہرے چپٹی ڈھالیں ہیں بالوں کے جوتے پہنیں گے ڈھالیں پاس رکھیں گے [illegible] کی جڑوں سے گھوڑے باندھیں گے۔

أَبْوَابُ الزُّهْدِ

ابواب الزہد

بَابُ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

دنیا میں پرہیزگاری کا بیان

٤١٠٠ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الْقُرَشِيُّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا فِي إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي

ہشام، عمرو بن واقد القرشی، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابو ادریس الخولانی، ابوذر غفاری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زہد یہ نہیں ہے کہ انسان اپنے اوپر حلال چیزوں کو حرام کرے یا یہ کہ اپنا مال لٹا دے اور ختم کر دے بلکہ زہد یہ ہے کہ اپنے مال پر خدا کے مال سے زیادہ بھروسہ نہ کرے[1] اور دنیا کی مصیبت سے خوش ہوتا ہو۔ کیونکہ یہ زیادہ اہم ہے کہ آخرت میں مصیبت

[1] یعنی یہ یقین کامل ہو کہ خدا نے رزق کا جو وعدہ کیا ہے وہ ضرور کہیں نہ کہیں سے دے گا۔

بِيَدِ اللّٰهِ وَ اَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ اِذَا اُصِبْتَ بِهَا اَرْغَبَ مِنْكَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِيَتْ لَكَ قَالَ هِشَامٌ كَانَ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ يَقُوْلُ مِثْلُ هٰذَا الْحَدِيْثِ فِي الْاَحَادِيْثِ كَمَثَلِ الْاِبْرِيْزِ فِي الذَّهَبِ۔

پیش آئے اور دنیا میں نہ آتے۔ ابو ادریس خولانی کہتے ہیں یہ حدیث دیگر حدیثوں میں اسی طرح ہے جیسے سونے میں کندن۔

۱۹۰۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِيْ خَلَّادٍ وَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ اُعْطِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَ قِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهُ يُلْقِي الْحِكْمَةَ۔

ہشام، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابو فروہ ابو خلاد: جو حضور کے صحابہ میں سے ہیں کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی شخص کو دنیا سے بے رغبت دیکھو اور کم گفتار پاؤ تو اس کے پاس بیٹھو۔ کیونکہ اس پر حکمت کا نزول ہوتا ہے۔

۱۹۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ ثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَ اَحَبَّنِيَ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا فِيْ اَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوْكَ۔

ابو عبیدہ بن ابی السفر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو القرشی ثوری، ابو حازم، سہل بن سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا عمل بتا دیجیے کہ اگر میں اسے کروں تو اللہ بھی مجھے محبوب رکھے اور لوگ بھی محبوب رکھیں آپ نے فرمایا دنیا میں تقویٰ اختیار کرو اللہ تمہیں محبوب رکھے گا لوگوں کے مال کی جانب رغبت نہ کرو تمہیں محبوب رکھیں گے۔

۱۹۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلٰى اَبِيْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَ هُوَ طَعِيْنٌ فَاَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهُ فَبَكٰى اَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيْكَ اَيْ خَالُ اَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ اَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلٰى كُلٍّ لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ اَنِّيْ كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ اِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ اَمْوَالًا تُقْسَمُ

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو وائل، سمرہ بن سہم کہتے ہیں میں ابو ہاشم بن عتبہ کی عیادت کے لیے گیا۔ اور وہ نیزے سے زخمی ہو گئے تھے کچھ دیر بعد معاویہ بھی عیادت کے لیے آ گئے ابو ہاشم رونے لگے معاویہ نے دریافت کیا آپ کس وجہ سے روتے ہیں کیا درد کی تکلیف ہے یا دنیا کے چھوٹ جانے کا رنج ہے اگر دنیا کا رنج ہے تو اس کا بہتر حصہ تو گزر چکا ابو ہاشم نے فرمایا مجھے ان باتوں میں سے کسی بات کی بھی پرواہ نہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور فرمایا تھا تجھے بہت سامال ملیگا جسے تو لوگوں میں تقسیم کر دیگا اور تیرے لیے ایک خادم اور اللہ کی راہ میں

بَيْنَ الْأَقْوَامِ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأَدْرَكْتُهُ فَجَمَعْتُ

١٩٠٦ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اشْتَكَى سَلْمَانُ فَعَادَهُ سَعْدٌ فَرَآهُ يَبْكِي فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا يُبْكِيكَ يَا أَخِي أَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ أَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا أَبْكِي وَاحِدَةً مِنَ اثْنَتَيْنِ مَا أَبْكِي ضَنًّا لِلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْآخِرَةِ وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَمَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهِدَ إِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللّٰهَ عِنْدَ حُكْمِكَ إِذَا حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْمِكَ إِذَا قَسَمْتَ وَعِنْدَ هَمِّكَ إِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَغَنِي أَنَّهُ مَا تَرَكَ إِلَّا بِضْعَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا مِنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهُ۔

بَابُ ٢٩: الْهَمِّ بِالدُّنْيَا

١٩٠٧ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْهِ هٰذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا

لڑنے کے لیے ایک سواری کافی ہے افسوس جب میں نے مال پایا تو اسے جمع کیا۔

حسن بن ابی الربیع، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، انس فرماتے ہیں سلمان بیمار ہو گئے تو سعد بن ابی وقاص ان کی عیادت کو آئے تو ان کو روتا ہوا پایا سعد بولے اے میرے بھائی آپ کیوں روتے ہیں کیا آپ کو حضور کی صحبت خاص نہیں ہوئی کیا آپ کو فلاں فلاں نعمت حاصل نہیں ہوئی سلمان نے جواب دیا میں ان میں سے کسی بات پر نہیں روتا نہ میں دنیا چھوڑنے کی وجہ سے رو رہا ہوں اور نہ آخرت کو برا سمجھتے ہوئے رو رہا ہوں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور میں نے اس عہد سے تجاوز کیا سعد نے دریافت کیا وہ عہد کیا تھا سلمان نے جواب دیا حضور نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ دنیا میں صرف اتنا مال لینا جتنا دنیا میں ایک سوار کے لیے ضروری ہے اور میرا خیال ہے کہ میں نے اس سے تجاوز کیا ہے اور اے سعد جب تم فیصلہ کیا کرو تو اللہ سے ڈرا کرو جب مال تقسیم کرو یا کسی کام کا ارادہ کرو تو اللہ سے ڈرو ثابت کہتے ہیں سلمان کی جب وفات ہوئی تو ان کے پاس تقریباً بیس درہم نکلے جو انہوں نے اپنے خرچ کے لیے رکھ چھوڑے تھے

فکر دنیا کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمان بن ابان بن عثمان، ابان کہتے ہیں زید بن ثابت دوپہر کے وقت مروان کے پاس آئے میں نے دل میں خیال کیا کہ ضرور مروان نے اس وقت کچھ پوچھنے کے لیے بلوایا ہوگا میں نے زید بن ثابت سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا مجھے مروان نے حضور کی کچھ احادیث سننے کے لیے بلوایا ہے حضور نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص ہمیشہ دنیا کی فکر میں مبتلا رہے گا اور دین کی پرواہ نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام پریشان کر دے گا اور اس کی مفلسی ہمیشہ اس کے سامنے رہے گی اور دنیا اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی تقدیر میں لکھی ہے اور جس کی نیت آخرت کی جانب ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دل جمعی کے لیے اس کے

كُتِبَ لَهُ وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَمَعَ اللهُ لَهُ أَمْرَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ۔

تمام کام درست فرما دے گا اور اس کے دل میں دنیا کی بے پروائی ڈال دے گا اور دنیا اس کے پاس خود بخود آئے گی۔

۱۹۰۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عبد الله سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ أَحْوَالَ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهِ هَلَكَ۔

علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمان، عبداللہ بن نمیر، معاویۃ النصری، نہشل، ضحاک، اسود، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تمام فکروں کو چھوڑ کر فقط ایک شئے آخرت کی فکر سے تعلق رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام دنیا وی کام اپنے ذمہ لے گا اور جو دنیا وی فکروں میں مبتلا رہے گا تو اللہ کو کچھ پرواہ نہیں۔ خواہ وہ کہیں بھی مرے

۱۹۰۹ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ يَقُوْلُ اللهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ۔

نصر بن علی، عبداللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابو خالد الوالبی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم تو اپنے آپکو میری عبادت کے لیے فارغ کرے میں تیرے سینے کو تونگری سے بھر دوں گا تیرے مفلسی کو ختم کر دوں گا اگر تو ایسا نہ کریگا تو میں تیرا سینہ دنیاوی تفکرات سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی تجھ سے دور نہ کروں گا

بَابُ مَثَلِ الدُّنْيَا

مثال دنیا کا بیان

۱۹۱۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ أَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَا يَرْجِعُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، بن ابی حازم، مستورد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں کرتا ہے اور پھر دیکھے کہ اس کی انگلی پر کتنا پانی لگا ہوا ہے۔

۱۹۱۱ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِيْ حَكِيْمٍ ثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ

یحیی بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابراہیم علقمہ عبداللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بورئیے پر سوتے ہوئے تھے کہ آپ کے جسم مبارک پر اس کے نشان پڑ گئے

اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيْرٍ فَأَثَّرَ فِيْ جِلْدِهٖ فَقُلْتُ بِأَبِيْ وَأُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ كُنْتَ آذَنْتَنَا فَفَرَشْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيْكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِنَّمَا أَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اِسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پہ فدا ہوں اگر آپ ہمیں حکم دیں تو ہم بستر بچھا دیں تاکہ آپ کو یہ تکلیف نہ پہنچے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس دنیا میں میری مثال اس سوار کے مانند ہے جو ایک درخت کے نیچے سایہ کے لیے ٹھہرے اور پھر کچھ عرصہ بعد وہاں سے چل پڑے۔

۱۹۱۲ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا ثَنَا أَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ ثَنَا أَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ شَائِلَةٍ بِرِجْلِهَا فَقَالَ أَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَيِّنَةً عَلٰى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِنْهَا قَطْرَةً أَبَدًا۔

ہشام، ابراہیم بن المنذر، محمد بن الصباح، ابو یحییٰ زکریا بن منظور، ابو حازم، سہل رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور کے ساتھ ذوالحلیفہ میں تھے۔ کہ آپ نے ایک مردار بکری کو ٹانگ اٹھائے پڑے دیکھا تو فرمایا خدا کی قسم جتنی یہ بکری اپنے مالک کے سامنے حقیر ہے۔ اللہ تعالےٰ کے سامنے دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔ اگر اللہ کے نزدیک دنیا کی کچھ حیثیت ہوتی تو کافر کو اس میں سے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ دیتا۔

۱۹۱۳ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِيْ حَازِمٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ ثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ إِنِّيْ لَفِي الرَّكْبِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتٰى عَلٰى سَخْلَةٍ مَنْبُوْذَةٍ قَالَ فَقَالَ أَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَانَتْ عَلٰى أَهْلِهَا قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى أَهْلِهَا۔

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد، قیس بن ابی حازم، مستورد بن شداد فرماتے ہیں میں چند سواروں کے ساتھ حضور کے ساتھ تھا کہ راہ میں ایک بکری کا مردہ بچہ پڑا تھا حضور نے ارشاد فرمایا یہ بچہ اپنے مالک کے نزدیک کس قدر حقیر ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر یہ حقیر اور ذلیل نہ ہوتا تو وہ اسے کیوں پھینکتا حضور نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جتنا یہ بچہ مالک کے نزدیک اب حقیر ہے خدا کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

۱۹۱۴ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا أَبُوْ خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ ثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

علی بن میمون الرقی، ابو خلید، عتبہ بن حماد، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبد اللہ بن ضمرۃ السلولی۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا ملعون ہے اور اس کی ہر چیز بھی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الدُّنْيَا مَلْعُونٌ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا.

ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور وہ چیزیں جو خدا کو پسند ہیں نیز عالم اور علم سیکھنے والے کے

۱۹۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

ابو مروان محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم علاء، عبدالرحمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

۱۹۱۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ ابْنِ عَرَبِيٍّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ كَأَنَّكَ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ.

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث مجاہد، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن کا گوشت پکڑ کر فرمایا اے عبداللہ تو دنیا میں اس طرح رہ جیسے کوئی مسافر یا کوئی راہ چلتا انسان رہتا ہو اور تو اپنے آپ کو قبر والوں میں سے شمار کر۔

بَابُ ۱۵۷ مَنْ لَا يُؤْبَهُ لَهُ

ان کا بیان جن کی لوگ پرواہ نہ کریں۔

۱۹۱۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُسْتَضْعَفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ.

ہشام، سوید بن عبدالعزیز، زید بن واقد، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس الخولانی، معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ جنت کے بادشاہ کون لوگ ہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ کمزور و ناتوان جنہیں لوگ کچھ نہ سمجھتے ہوں پھٹے پرانے کپڑے پہنتے ہوں لیکن اگر اللہ کے بھروسے پر وہ کسی شے کی قسم کھا بیٹھیں تو اللہ اسے پوری فرما دیگا

۱۹۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ.

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، معبد بن خالد حارثہ بن وہب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں جنتی لوگ نہ بتاؤں وہ ہر کمزور اور لاچار آدمی ہے کیا میں تمہیں دوزخی لوگ نہ بتاؤں وہ ہر سخت مزاج، مال جمع کرنے والا اور مغرور انسان ہے۔

۱۹۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبداللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، ابوامامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

بن يزيد عن أيوب بن سليمان عن أبي أمامة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال إن أغبط الناس عندي مؤمن خفيف الحاذ ذو حظ من صلوة غامض في الناس لا يؤبه له كان رزقه كفافا وصبر عليه عجلت منيته وقل تراثه وقلت بواكيه

١٩٢٠ - حدثنا كثير بن عبيد الحمصي ثنا أيوب بن سويد عن أسامة بن زيد عن عبد الله بن أبي أمامة الحارثي عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البذاذة من الإيمان قال البذاذة القشافة يعني التقشف

١٩٢١ - حدثنا سويد بن سعيد ثنا يحيى بن سليم عن ابن خثيم عن شهر بن حوشب عن أسماء بنت يزيد أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ألا أنبئكم بخياركم قالوا بلى يا رسول الله قال خياركم الذين إذا رءوا ذكر الله عز وجل

باب ٥٢ - فضل الفقر

١٩٢٢ - حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد العزيز بن أبي حازم حدثني عن سهل بن سعد الساعدي قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما تقولون في هذا الرجل قالوا رأيك في هذا نقول هذا من أشراف الناس هذا حري إن خطب أن يخطب وإن شفع أن يشفع وإن قال أن يسمع لقوله فسكت النبي صلى الله عليه وسلم ومر رجل آخر فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما تقولون في هذا قالوا نقول

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک رشک کے لائق وہ مسلمان ہے جو دنیا سے ہلکا پھلکا ہو (دنیاوی بوجھ سے پاک ہو) نماز میں اسے لطف حاصل ہوتا ہو۔ لوگوں سے اس کی حالت پوشیدہ ہو اور لوگ اسے حقیر سمجھ کر اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کے گذر کے مطابق اسے جتنی روزی ملتی ہو اسی پر قناعت کرتا ہو اسکی موت جلدی سے آجاتی ہو اسکے وارث اور اس پر رونے والے لوگ زیادہ نہ ہوں

کثیر بن عبید، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن ابی امامہ ابو امامہ الحارثی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تواضع ایمان میں داخل ہے اور تواضع یہ ہے کہ انسان عاجزی اپنائے۔

سوید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں اچھے انسان نہ بتاؤں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہیں آپ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہے کہ جسے جب لوگ دیکھیں تو انہیں اللہ یاد آجائے۔

فقر کی فضیلت کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم۔ سہل بن سعد ساعدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک شخص گزرا آپ نے فرمایا تمہارا اس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ درست بات تو وہی ہوگی جو آپ فرمائیں گے لیکن ہمارا خیال ہے یہ شریف لوگوں میں سے ہے اگر پیغام دے گا تو لوگ قبول کریں گے سفارش کریگا تو قبول کی جانے کی بات کرے گا تو لوگ غور سے سنیں گے حضور خاموش ہو گئے کچھ دیر بعد دوسرا آدمی سامنے سے گزرا آپ نے فرمایا تمہارا اس کے بارے میں کیا خیال ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مسلمان فقراء میں سے ہے اگر

وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هٰذَا أَحْرَى إِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَإِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعْ وَإِنْ قَالَ لَا يُسْمَعْ لِقَوْلِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٰذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هٰذَا۔

نکاح کا پیغام دے تو کوئی قبول نہ کرے گا سفارش کرے تو کوئی منظور نہ کرے گا بات کرے گا تو کوئی نہ سنے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا پہلے قسم کے لوگوں سے بھری ہو تب بھی یہ ان سب سے افضل ہے۔

۱۹۲۳۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ

عبیداللہ بن یوسف الجبیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے مومن کو جو محتاج اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال سے احتراز کرتا ہو بہت پسند کرتا ہے۔

بَابُ ۵۳: مَنْزِلَةِ الْفُقَرَاءِ

فقیروں کے رتبے کا بیان۔

۱۹۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجرین فقراء جنت میں مالداروں سے آدھے دن یعنی پانچ سو برس پہلے داخل کئے جائیں گے۔

۱۹۲۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

ابوبکر، بکر بن عبدالرحمان، عیسے بن المختار، محمد بن ابی لیلے، عطیہ، ابوسعید سے بھی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مہاجر فقراء مالداروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

۱۹۲۶ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو غَسَّانَ بَهْلُولٌ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ عَلَيْهِمْ أَغْنِيَاءَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ أَلَا أُبَشِّرُكُمْ أَنَّ فُقَرَاءَ

اسحاق بن منصور، ابوغسان بہلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ مہاجرین فقراء نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اللہ نے مالداروں کو ان پر فضیلت عطا کی ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ خوشخبری نہ سناؤں کہ فقراء مہاجرین مالداروں سے جنت میں آدھے دن یعنی پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے پھر

35

المؤمنين يدخلون الجنة قبل اغنيائهم بنصف يوم خمس مائة عام ثم تلا موسى هذه الآية وان يوما عند ربك كالف سنة مما تعدون

موسیٰ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وان یوما عند ربک کالف سنۃ مما تعدون۔

باب مجالسة الفقراء

فقیروں سے ہم نشینی کا بیان

٤١٢٧ ـ حدثنا عبد الله بن سعيد الكندي ثنا اسمعيل بن ابراهيم التيمي ابو يحيى ثنا ابراهيم ابو اسحق المخزومي عن المقبري عن ابي هريرة قال كان جعفر بن ابي طالب يحب المساكين ويجلس اليهم ويحدثهم ويحدثونه وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكنيه ابا المساكين

عبد اللہ بن سعید الکندی، اسماعیل بن ابراہیم التیمی ابراہیم المخزومی، مقبری، ابوہریرہ نے فرمایا کہ جعفر بن ابی طالب مسکینوں سے محبت کرتے ان کے پاس اٹھتے بیٹھتے اور ان سے باتیں کرتے تھے اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت۔ ابو المساکین رکھ دی تھی

٤١٢٨ ـ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعبد الله بن سعيد قالا ثنا ابو خالد الاحمر عن يزيد بن سنان عن ابي المبارك عن عطاء عن ابي سعيد الخدري قال احبوا المساكين فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في دعائه اللهم احيني مسكينا وامتني مسكينا واحشرني في زمرة المساكين

ابوبکر، عبد اللہ بن سعید ابو خالد الاحمر، یزید بن سنان، ابو المبارک، عطاء، ابو سعید فرماتے ہیں مسکینوں سے پیار کیا کرو کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھے مسکین زندہ رکھنا اور مسکنت کی حالت میں دنیا سے اٹھانا اور مسکینوں کی جماعت میں میرا حشر کرنا۔

٤١٢٩ ـ حدثنا احمد بن محمد بن يحيى بن سعيد القطان ثنا عمرو بن محمد العنقزي ثنا اسباط بن نصر عن السدي عن ابي سعيد الازدي وكان قارئ الازد عن ابي الكنود عن خباب في قوله تعالى ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي الى قوله تعالى فتكون من الظالمين قال جاء الاقرع بن حابس التميمي وعيينة بن حصن الفزاري فوجدا رسول الله صلى الله عليه وسلم مع صهيب وبلال وعمار وخباب قاعدا في ناس من الضعفاء

احمد بن محمد بن یحیٰ بن سعید القطان، عمرو بن محمد العنقزی، اسباط بن نصر سدی، ابو سعد الازدی، ابو الکنود خباب اس آیت کی تفسیر ولا تطرد الذین یدعون ربھم الآیۃ میں فرماتے ہیں کہ اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن الفزاری حضور کی خدمت میں آئے تو اس وقت آپ کی خدمت میں صہیب، بلالؓ اور عمار بیٹھے ہوئے تھے انکے علاوہ چند اور غریب مسلمان بھی بیٹھے تھے ان لوگوں نے ان غرباء کو بیٹھے دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہمارے لیے اور خاص وقت مقرر فرماد یجیے جس میں ہمارے سوا ایسے لوگ موجود نہ ہوں تاکہ عربوں کو ہمارا مقام معلوم ہو آپ کے پاس عرب کے قاصد آتے ہیں تو ہمیں شرم

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ حَوْلَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَرُوْهُمْ
فَأَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهٖ وَقَالُوْا إِنَّا نُرِيْدُ أَنْ
تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ
الْعَرَبُ فَضْلَنَا فَإِنَّ وُفُوْدَ الْعَرَبِ تَأْتِيْكَ
فَنَسْتَحْيِيْ أَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هٰذِهِ الْأَعْبُدِ
فَإِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَأَقِمْهُمْ عَنْكَ فَإِذَا نَحْنُ
فَرَغْنَا فَاقْعُدْ مَعَهُمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ
قَالُوْا فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا
بِصَحِيْفَةٍ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ
فِيْ نَاحِيَةٍ فَنَزَلَ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَقَالَ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ
وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَقْرَعَ
بْنَ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ
فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْا أَهٰؤُلَاءِ
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللّٰهُ
بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِيْنَ ثُمَّ قَالَ
وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَالَ فَدَنَوْنَا
مِنْهُ حَتّٰى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلٰى
رُكْبَتِهٖ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ
يَقُوْمَ قَامَ وَتَرَكَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَاصْبِرْ
نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا

محسوس ہوتی ہے کہ وہ لوگ ہمیں ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا
ہوا دیکھیں تو جب ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو
ان لوگوں کو ہٹا دیا کیجیے اور جب ہم چلے جائیں تو
آپ کو اختیار ہے بیٹھیں کہ حضور نے ارشاد فرمایا
ہاں یہ ممکن ہے ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ!
اگر اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دی جائے تو زیادہ
مناسب ہے حضور نے اس تحریر کے لیے کاغذ منگوایا
اور علی کو لکھنے کا حکم دیا خباب کہتے ہیں ہم لوگ ایک
گوشہ میں صبر کیے بیٹھے تھے کہ اتنے میں جبرئیل آئے
اور یہ آیت نازل ہوئی ولا تطرد الذین یدعون ؎
اس کے بعد اللہ تعالے نے اقرع بن حابس اور
عیینہ بن حصین کے بارے میں فرمایا وکذلک فتنا
بعضھم الآیۃ اور اس کے بعد فرمایا واذا جاءک
الذین یومنون الآیۃ خباب کہتے ہیں جب یہ آیات
نازل ہوئیں تو ہم حضور کے اتنے قریب ہو کر بیٹھتے
کہ آپ کے زانو سے ہمارے زانو مل جاتے حضور کا
حال ہو گیا تھا کہ ہمارے ہمراہ بیٹھے رہتے اور جب آپ
جانے کا ارادہ کرتے تو ہمارے اٹھنے کا انتظار کیے
بغیر اٹھ کر تشریف لے جاتے تو اس کے متعلق یہ آیات
نازل ہوئی۔ واصبر نفسک الآیۃ فرطا سے مراد عیینہ
اور اقرع کا ہلاک ہونا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالے
نے واضرب لھم مثلا رجلین اور واضرب
لھم مثل الحیوۃ الدنیا سے ان کی مثال بیان
فرمائی خباب رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں پھر ہم
لوگوں کی حالت یہ تھی۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ
علیہ وسلم ہمارے ہمراہ بیٹھے رہتے جب تک
ہم نہ اٹھتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ اٹھتے
لیکن ہم اٹھ کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو
چھوڑ کر چلے جایا کرتے تھے۔

ف اپنے پاس سے ان لوگوں کو نہ ہٹاؤ جو صبح و شام اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تُجَالِسِ الْأَشْرَافَ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا قَالَ هَلَاكًا قَالَ أَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ خَبَّابٌ فَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتَّى يَقُومَ

۱۲۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا سِتَّةٍ فِيَّ وَفِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَصُهَيْبٍ وَعَمَّارٍ وَالْمِقْدَادِ وَبِلَالٍ قَالَتْ قَالَ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَرْضَى أَنْ نَكُونَ أَتْبَاعًا لَهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْخُلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ الْآيَةَ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن الربیع، مقدام بن شریح، شریح، سعد فرماتے ہیں یہ آیت ہم چھ شخصوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ میرے ابن مسعود، صہیب، عمار، مقداد، بلال کے بات یہ تھی کہ قریش نے حضور سے ذکر کیا کہ ہم ان لوگوں کے ساتھ نہیں بیٹھیں گے جب ہم آیا کریں آپ انہیں اٹھا دیا کیجیے۔ سعد فرماتے ہیں ان کی بات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں کچھ خیال پیدا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ولا تطرد الذین یدعون ربھم الآیۃ۔

بَابُ فِي الْمُكْثِرِينَ

مال داروں کا بیان

۱۲۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْمُكْثِرِينَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا أَرْبَعٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

ابوبکر، ابوکریب، بکر بن عبدالرحمان، عیسیٰ بن المختار، محمد بن ابی لیلےٰ، عطیۃ العوفی، ابوسعید الخدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مالداروں کے لیے بربادی ہے مگر ہاں وہ شخص جو مال کو دائیں بائیں آگے پیچھے خرچ کرے۔

بِشِمَالِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ

١٩٢٢ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

عباس بن عبدالعظیم۔ نضر بن محمد عکرمہ سماک مالک بن مرثد۔ ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زیادہ مال والے ہی زیادہ پست ہوں گے مگر جو ادھر ادھر خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہو اور اسے حلال سے کمایا ہو۔

١٩٢٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا

یحیٰی بن حکیم۔ یحیٰی بن سعید القطان۔ محمد بن عجلان، عجلان۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

١٩٢٤ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي قَضَاءِ دَيْنٍ

یعقوب بن حمید۔ عبدالعزیز بن محمد۔ ابوسہیل مالک بن عامر ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس احد کے برابر سونا ہو اور تین دن گزرنے کے بعد اس میں سے میرے پاس کوئی چیز باقی نہ رہ جائے ہاں قرض کی ادائیگی رکھ چھوڑوں تو وہ دوسری بات ہے۔

١٩٢٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْلِلْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَاءَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَاءَ

ہشام۔ صدقہ۔ یزید بن ابی مریم۔ ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم عمرو بن غیلان الثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی اللھم من آمن بی وصدقنی وعلم ان ما جئت بہ ھو الحق من عندک فاقلل مالہ وولدہ وحبب الیہ لقائک وعجل لہ القضاء ومن لم یومن بی ولم یصدقنی ولم یعلم ان ما جئت بہ ھو الحق

ف: اے اللہ جو کوئی مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اور جو میں لایا تیرے پاس سے (قرآن) اسے حق جانے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کردے اور اسے اپنی

مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطِلْ عُمْرَهُ

١٩٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ ثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَاقَةً فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى رَجُلٍ آخَرَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ لِلْمَانِعِ الْأَوَّلِ وَاجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ لِلَّذِي بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

١٩٣٧ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

١٩٣٨ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ۔

بَابُ ٥٦ الْقَنَاعَةِ

ابوبکر، عفان، غسان بن برزین، ح، عبداللہ بن معاویہ، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سلیطی، نقادۃ الاسدی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کے پاس ایک اونٹنی عاریۃً لینے کے لیے روانہ فرمایا لیکن اس نے نہ دی تو آپ نے دوسرے کے پاس بھیجا اس نے آپ کے لیے اونٹنی روانہ کی آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی اے خدا اس اونٹنی میں برکت عطا فرما اور اس کے مالک کو بھی برکت عطا فرما نقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! لانے والے کے لیے بھی دعا فرما دیجئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ جو اسے لے کر آیا ہے اسے بھی برکت عطا فرما اس کے بعد حضور نے اونٹنی کا دودھ دوہنے کا حکم دیا اور فرمایا اے اللہ جس نے اونٹنی نہیں دی اسے بھی بہت سا مال عطا فرما اور اس شخص کو جس نے اونٹنی بھیجی ہے ہر روز نیا رزق عطا فرما۔

حسن بن حماد، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کے بندے درہم کے بندے چادر اور دوشالے کے بندے کے لیے تباہی ہو اگر یہ چیزیں انہیں ملتی رہیں تو وہ مطیع ہیں اور اگر نہ ملیں تو وہ امام کی اطاعت نہ کریں۔

یعقوب بن حمید، اسحاق بن سعید، صفوان بن عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دینار کا بندہ درہم کا بندہ اور چادر کا بندہ تباہ ہو بلکہ اوندھے منہ دوزخ میں گرے خدا کرے اس کو کانٹا لگے تو کبھی نہ نکلے۔

قناعت کا بیان

۱۹۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ.

ابو بکر، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تونگری مال کی کثرت سے نہیں ہوتی بلکہ دل کی بے پروائی کا نام تونگری ہے۔

۱۹۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَرُزِقَ الْكَفَافَ وَقَنِعَ بِهِ.

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی الخولانی، ابوعبدالرحمان الحبلی۔ عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص کامیاب ہوگیا جسے اسلام کی ہدایت نصیب ہوئی ہو۔ تھوڑی روزی ملی ہو، اور وہ اس پہ قناعت کرتا ہو۔

۱۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن القعقاع، ابو زرعہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ آل محمد کو اتنی روزی عطا فرما جس سے ان کی زندگی قائم رہے۔

۱۹۴۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَيَعْلَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ أُوتِيَ مِنَ الدُّنْيَا قُوتًا.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی، عبداللہ بن نمیر اسماعیل بن ابی خالد، نفیع، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر غنی اور فقیر قیامت کے دن یہ آرزو کرے گا کہ اسے روزی بقدر کفالت ملتی۔

۱۹۴۳- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي

سوید بن سعید، مجاہد بن موسے، مروان بن معاویہ، عبدالرحمان بن ابی شمیلہ، سلمۃ بن عبیداللہ بن محصن عبیداللہ بن محصن کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو تندرست اٹھے اور اپنی زندگی میں محفوظ رہے اور اس کے پاس دن بھر کا کھانا بھی موجود ہو تو سمجھ لو کہ اس کے لیے دنیا اکٹھی

جَسَدِهِ آمِنًا فِي سِرْبِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا۔

کر دی گئی ہے۔

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

ابوبکر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے سے نیچے درجے کے لوگوں کی جانب دیکھا کرو اور اوپر کے درجے کے لوگوں کو نہ دیکھا کرو اگر تم ایسا کرو گے تو اللہ تعالےٰ کی نعمت کو حقیر نہ گردانو گے۔

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ وَقُلُوبِكُمْ۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن الاصم، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا، بلکہ تمہارے اعمال اور تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

بَابُ مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت کا بیان

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نُوقِدُ فِيهِ بِنَارٍ مَا هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلْبَثُ شَهْرًا

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم یعنی آل محمد پر ایک ایک مہینہ گزر جاتا ہے کہ گھر میں آگ تک بھی نہیں جلتی۔ اور گھر میں کھجور اور پانی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ مَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتِ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ جِيرَانُ صِدْقٍ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا

ابوبکر، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں آل محمد پر ایک ایک مہینہ ایسا گزر جاتا کہ ان کے کسی گھر میں دھواں تک نظر نہ آتا۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے پوچھا پھر کھاتے کیا تھے انہوں نے فرمایا کھجور اور پانی لیکن ہمارے پڑوسی انصار بہت نیک دل لوگ تھے ان کے پاس بکریاں پلی ہوئی تھیں انہیں جو دودھ ملتا وہ حضور کے لیے ان کا

يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ أَلْبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانُوا تِسْعَةَ أَبْيَاتٍ .

دودھ بھیجتے اور اس وقت آل محمد کے نو گھر تھے۔

١٩٤٨ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي فِي الْيَوْمِ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ .

نصر بن علی، بشر بن عمرو، سماک، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے۔ پیٹ دباتے دیکھا ہے آپ کو ردی کھجوریں بھی میسر نہ آتیں جس سے آپ کا پیٹ بھر جاتا؛ حالانکہ تمام دنیا آپ کی تھی۔

١٩٤٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ .

احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ، شیبان، قتادہ، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار فرماتے سنا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے۔ آل محمد نے کبھی اس حال میں صبح نہیں کی کہ ان کے پاس ایک صاع غلہ یا کھجور ہوتی حالانکہ اس وقت حضور کی نو بیویاں تھیں۔

١٩٥٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ .

محمد بن یحییٰ، ابو المغیرۃ، عبدالرحمان بن عبداللہ المسعودی، علی بن بذیمہ، ابو عبیدہ، عبداللہ فرماتے ہیں، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آل محمد نے اس حال میں صبح کی ہے۔ کہ اس کے پاس ایک مد کھانا کبھی بھی نہ ہوتا۔

١٩٥١ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَا نَقْدِرُ أَوْ لَا نَقْدِرُ عَلَى طَعَامٍ .

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبدالاکرم، ابو عبدالاکرم، سلیمان بن صرد فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہمیں تین دن تک کھانا میسر نہ آیا اور آپ بھوکے رہے۔

١٩٥٢ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَأَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا .

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بار گرم کھانا آیا آپ نے اسے نوش کرنے کے بعد کہا۔ خدا کا شکر ہے جس نے آج اتنے دنوں بعد گرم کھانا کھلایا۔

بَابُ ۵۸: ضِجَاعِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٩٥٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ۔

١٩٥٤ - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَهُمَا فِي خَمِيلٍ لَهُمَا وَالْخَمِيلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ مِنَ الصُّوفِ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَهُمَا بِهَا وَوِسَادَةٌ مَحْشُوَّةٌ إِذْخِرًا وَقِرْبَةٌ۔

١٩٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حَصِيرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارُهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ وَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَقَرَظٍ فِي نَاحِيَةٍ فِي الْغُرْفَةِ وَإِذَا إِهَابٌ مُعَلَّقٌ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ. فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَلِكَ كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ نَبِيُّ اللهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى۔

خاندانِ رسالت کے بستر کا بیان

عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن نمیر، ابو خالد ہشام عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا اس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب سائب، حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے میں اور فاطمہ ایک سفید چادر اوڑھے ہوئے تھے جو حضور نے فاطمہ کو جہیز میں دی تھی ایک تکیہ تھا جس میں اذخر گھاس بھری ہوئی تھی اور ایک مشک تھی۔

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ، سماک الحنفی۔ عبداللہ بن عباس، حضرت عمر فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے عمر فرماتے ہیں میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور حضور کے بدن پر ایک تہبند کے سوا کچھ نہ تھا۔ آپ کے پہلوئے اقدس پر چٹائی کے نشان پڑے ہوئے تھے ایک صاع کے قریب جَو رکھے ہوئے تھے اور ایک کونے میں چمڑا صاف کرنے کا مسالہ رکھا تھا اور ایک کھال لٹکی ہوئی تھی میں حضور کی یہ حالت دیکھ کر رونے لگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر کیوں روتے ہو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہ روؤں اس چٹائی نے آپ کے جسم اطہر پر نشان ڈال دیے ہیں اور یہ کل آپ کا خزانہ ہے جو میں دیکھ رہا ہوں اور یہ قیصر و کسریٰ ہیں جو باغات اور محلات میں آرام کر رہے ہیں حالانکہ آپ اللہ کے نبی اور اس کے برگزیدہ رسول ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن الخطاب کیا تو اس بات پر خوش نہیں کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان کے لیے دنیا ہو میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔

١٩٥٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَمَا كَانَ فِرَاشُنَا لَيْلَةَ أُهْدِيَتْ إِلَّا مَسْكَ كَبْشٍ

محمد بن طریف، اسحاق بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر الشعبی، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں جس دن فاطمہ حضور کی صاحبزادی رخصت ہو کر میرے گھر آئی ہیں تو اس وقت ہمارا بستر مینڈھے کی کھال کا تھا۔

بَابُ ٥٩: مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصحاب رسول صلعم کی معیشت کا بیان

١٩٥٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتَّى يَجِيءَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمُ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، ابواسامہ، زائدہ، اعمش، شقیق، ابومسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے ہر ایک جا کر مزدوری کرتا اور اس کی اجرت کا ایک مد لا کر صدقہ میں دیتا لیکن آج یہ زمانہ ہے کہ ہم میں سے ہر ہر شخص کے پاس ایک ایک لاکھ روپیہ ہے۔ شقیق کہتے ہیں اس سے انہوں نے اپنی ذات مراد لی تھی۔

١٩٥٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا۔

ابوبکر، وکیع، ابو نعامہ خالد بن عمیر کہتے ہیں عتبہ بن غزوان نے منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا میں ان سات آدمیوں میں سے ایک ہوں جنہوں نے حضور کے ساتھ پتے کھا کھا کر گزارہ کیا تھا اور ہمارے پاس کھانے کو نہ تھا اور پتے کھانے سے ہمارے مسوڑھے سوج گئے تھے

١٩٥٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ وَهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ۔

ابوبکر، غندر، شعبہ، عباس الجریری، ابوعثمان، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ہم سات آدمیوں کو بھوک نے گھیر لیا تو حضور نے ہمیں سات کھجوریں عطا فرمائی ہر شخص کے لیے ایک ایک کھجور تھی۔

١٩٦٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبدالرحمان بن حاطب، عبداللہ بن الزبیر، حضرت زبیر فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ثم لتسئلن یومئذ

عن عبد الله بن الزبير بن العوام عن أبيه قال لما نزلت ثم لتسألن يومئذ عن النعيم قال الزبير وأي نعيم نسأل عنه وإنما هو الأسودان التمر والماء قال أما إنه سيكون.

١٩٦١- حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن وهب بن كيسان عن جابر بن عبد الله قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن ثلث مائة نحمل أزوادنا على رقابنا ففني أزوادنا حتى كان يكون للرجل منا تمرة فقيل يا أبا عبد الله وأين تقع التمرة من الرجل فقال لقد وجدنا فقدها حين فقدناها وأتينا البحر فإذا نحن بحوت قد قذفه البحر فأكلنا منه ثمانية عشر يوما.

باب في البناء والخراب

١٩٦٢- حدثنا أبو كريب ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي السفر عن عبد الله بن عمرو قال مر علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نعالج خصا لنا فقال ما هذا فقلت خص لنا وهى نحن نصلحه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أرى الأمر إلا أعجل من ذلك.

١٩٦٣- حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا عيسى بن عبد الأعلى ابن أبي فروة حدثني إسحاق بن أبي طلحة عن أنس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبة على باب رجل من الأنصار فقال ما هذه قالوا قبة بناها فلان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مال يكون هكذا فهو وبال على صاحبه يوم

عن النعیم۔ زبیر نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سے کس نعمت کا سوال ہوگا جب کہ ہمارے پاس کھجور اور پانی کے سوا کچھ نہیں آپ نے فرمایا اگر اب نہیں ہیں تو تمہیں بہت جلد نعمتیں حاصل ہو جائیں گی۔

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، وہب بن کیسان جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تین سو آدمیوں کو جہاد کے لیے روانہ فرمایا ہم کھانے کا سامان ساتھ لے گئے تھے لیکن آخر وہ ختم ہوگیا حتی کہ ہم میں سے ایک ایک شخص کو ایک ایک کھجور ملی جابر سے کسی نے پوچھا ایک کھجور سے کیا ہوتا ہوگا۔ جابرؓ نے فرمایا جب وہ ختم ہوئی تو ہمیں حقیقت معلوم ہوئی ہم چلتے چلتے سمندر کے کنارے پہنچے تو دریا نے ایک مچھلی پھینکی جسے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے۔

عمارت بنانے کا بیان

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفر، ابن عمرؓ فرماتے ہیں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے اور ہم اپنی جھونپڑیاں ٹھیک کر رہے تھے آپ نے ہم سے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا مکان پرانا ہوگیا ہے ہم اس کی مرمت کر رہے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا کہ موت اس سے بھی زیادہ جلد آنے والی ہے کہ حقیقی نہیں تمہارے مکان کی مرمت ہو۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ اسحق بن ابی طلحہ، انسؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک گول مکان کے قریب سے ہوا جو ایک انصاری کا بنایا ہوا تھا آپ نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے جواب دیا یہ فلاں شخص کا مکان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مال کہ ایسی چیزوں میں خرچ کیا جائے تو وہ قیامت کے دن اس مالک کے لیے وبال ہوگا جب اس انصاری کو معلوم ہوا تو اس نے خود اس مکان کو گرا دیا اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو آپ نے اس

الْقِيمَةِ فَبَلَغَ الْأَنْصَارِيَّ ذٰلِكَ فَوَضَعَهَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَلَمْ يَرَهَا فَسَأَلَ عَنْهَا فَأُخْبِرَ أَنَّهُ وَضَعَهَا لَمَّا بَلَغَهُ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ۔

مکان کو نہ دیکھ کر فرمایا اس مکان کا کیا ہوا صحابہؓ نے جواب دیا یا نبی اللہ! آپ کا فرمان سن کر اس نے گرا دیا آپ نے ارشاد فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اللہ اس پر رحم کرے۔

۱۹۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكِنُّنِي مِنَ الْمَطَرِ وَيُكِنُّنِي مِنَ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ خَلْقُ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب میں نے حضورؐ کے پاس دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیے ایک کوٹھری بنائی تھی اور اس کے بنانے میں کسی نے میری مدد نہ کی تھی۔

۱۹۶۵ - حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سُقْمِي وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ وَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي التُّرَابِ أَوْ قَالَ فِي الْبِنَاءِ۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابو اسحاق حارثہ بن مضرب کہتے ہیں ہم خبابؓ کی عیادت کے لیے گئے وہ فرمانے لگے میری بیماری بہت لمبی ہوگئی اور اگر میں نے حضورؐ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی آرزو نہ کرو تو میں موت کی آرزو کرتا اور حضورؐ نے یہ فرمایا تھا کہ انسان کو ہر خرچ میں ثواب ملتا ہے مگر مٹی پر خرچ کرنے کا یا یوں فرمایا عمارت پر خرچ کرنے کا ثواب نہیں ملتا۔

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالْيَقِينِ

توکل اور یقین کا بیان۔

۱۹۶۶ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا۔

حرملہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابو تمیم الجیشانی حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم ایسا توکل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح رزق دے گا جس طرح پرندوں کو دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو ان کا پیٹ بھرا ہوتا ہے۔

۱۹۶۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، سلام ابو شرحبیل حبہ اور سواء رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں ہم حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کوئی کام فرما رہے تھے ہم نے بھی اس میں آپ کی مدد کی تو آپ نے

يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعَنَّاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْأَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُؤُسُكُمَا فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

فرمایا تم دو نوں تا حیات رزق سے نا اُمید نہ ہو جانا کیونکہ بچہ کو ماں جب جنتی ہے تو وہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس پر صحیح طور پر کھال بھی نہیں ہوتی پھر بھی اللہ تعالیٰ اسے رزق دیتا ہے۔

۱۹۶۸ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ رُزَيْقٍ الْعَطَّارُ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةٌ فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِأَيِّ وَادٍ أَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبَ۔

اسحاق بن منصور، ابو شعیب، سعید بن عبدالرحمان الجمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، علی، عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابن آدم کے دل میں بہت سے راستے ہیں اس میں سے ابن آدم اپنے دل میں جتنی راہوں کو بھی جگہ دے گا اللہ کو اس کی پرواہ نہ ہوگی اسے وہ کسی راستے میں مرجائے اور جو کوئی خدا پر بھروسہ کرے گا اسے اللہ تمام راستوں سے بے نیاز کر دیگا۔

۱۹۶۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ۔

محمد بن طریف، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان جابر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا **ہر شخص کو اللہ پہ پورا یقین رکھتے ہوئے مرنا چاہیے۔**

۱۹۷۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوَّ فَإِنَّ اللَّوَّ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔

محمد الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اللہ کے نزدیک قوی مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور جو بھلائی دیکھو اس کے کرنے میں حرص کرو اس سے عاجز نہ بن جاؤ۔ اگر تم مجبور ہو جاؤ تو یہ کہا کرو کہ اسے اللہ نے ہی مقدر کیا تھا۔ اس نے جو چاہا کیا اور شک وشبہ کو چھوڑ دو، کیونکہ شک وشبہ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

بَابُ الْحِكْمَةِ ۶۲

حکمت کا بیان

۱۹۷۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

عبدالرحمان بن عبدالوہاب، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن الفضیل، مقبری، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلمة الحكمة ضالة المؤمن حيث ما وجدها فهو أحق بها۔

حکمت کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے وہ جہاں بھی اسے پائے اس کا حق دار ہے۔

١٩٧٢ - حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ثنا صفوان بن عيسى عن عبد الله بن سعيد بن أبي هند عن أبيه قال سمعت ابن عباس يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ۔

عباس بن عبد العظیم، صفوان بن عیسٰے، عبد اللہ بن سعید بن ہند، سعید، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو نعمتیں ہیں جن میں بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں ایک تندرستی اور دوسری بے فکری۔

١٩٧٣ - حدثنا محمد بن زياد ثنا الفضيل بن سليمان ثنا عبد الله بن عثمان بن خثيم حدثني عثمان بن مولى أبي أيوب عن أبي أيوب قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله علمني وأوجز قال إذا قمت في صلاتك فصل صلاة مودع ولا تكلم بكلام تعتذر منه واجمع اليأس عما في أيدي الناس۔

محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، ابو ایوب انصاری نے فرمایا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا مختصر عمل بتائیے جس کی وجہ سے مجھے نجات ملے آپ نے فرمایا جب تم نماز کو کھڑے ہو تو ایسے پڑھو کہ جیسے یہ آخری نماز ہے اور جب بات کرو تو ایسی کرو کہ آئندہ اس سے معذرت نہ کرنی پڑے اور جو مال تمہارے پاس ہے اس سے مایوس ہو جاؤ۔

١٩٧٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الحسن بن موسى عن حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن أوس بن خالد عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يجلس يسمع الحكمة ثم لا يحدث عن صاحبه إلا بشر ما يسمع كمثل رجل أتى راعيا فقال يا راعي أجزرني شاة من غنمك قال اذهب فخذ بأذن خيرها فذهب فأخذ بأذن كلب الغنم۔

ابو بکر، حسن بن موسٰی، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکمت کی بات سنے اور اپنے ساتھی سے بری بات کے علاوہ کچھ بیان نہ کرے اور حکمت کی بات کو پوشیدہ رکھے تو اس شخص کی مثال اس طرح ہے کہ کوئی شخص کسی بکری چرانے والے کے پاس گیا اور اس سے کہا مجھے ایک بکری ذبح کرنے کے لیے دیدو اس نے کہا جو پسند ہو بکری پکڑلو وہ ریوڑ میں گیا اور بجائے بکری کے کتے کا کان پکڑ کر لے آیا۔

١٩٧٥ - قال أبو الحسن بن سلمة ثنا إسماعيل بن إبراهيم ثنا موسى ثنا حماد فذكر نحوه وقال فيه بأذن خيرها شاة۔

ابو الحسن، اسماعیل بن ابراہیم، موسٰے، حماد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

باب البراءة من الكبر والتواضع

ترک تکبر اور تواضع اختیار کرنے کا بیان

۱۹۷۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ۔

سوید، علی بن مسہر، ح، علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی غرور ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں نہ جائے گا

۱۹۷۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، عطاء بن السائب، اغرابومسلم، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے فرماتا ہے تکبر میری چادر ہے۔ عظمت میرا تہمد ہے جو شخص ان میں سے میری ایک شے بھی چھینے گا میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

۱۹۷۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ۔

عبداللہ بن سعید، ہارون بن اسحاق، عبدالرحمن المحاربی، عطاء بن السائب، ابن جبیر، ابن عباس سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۹۷۹۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَوَاضَعْ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً يَرْفَعْهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَمَنْ يَتَكَبَّرْ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً يَضَعْهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ سَافِلِينَ۔

حرملہ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، دراج، ابوالہیثم ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کے لیے ایک درجہ تواضع اختیار کرے گا اللہ ایک درجہ بلند کرے گا اور جو ایک درجہ تکبر کرے گا اللہ اس کا ایک درجہ گرائے گا حتی کہ اسے اسفل السافلین میں پہنچا دے گا۔

۱۹۸۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

نصر بن علی، عبدالصمد، مسلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن

وَسَلَّمَ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَاجَتِهَا۔

زید انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عجز وانکساری کا یہ عالم تھا کہ اگر عرب کی کوئی لونڈی آپ کا راہ چلتے ہاتھ پکڑ لیتی تو آپ اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے بلکہ وہ جہاں چاہتی آپ کو لے جاتی حضور اس کا کام جا کر انجام دیتے۔

۱۹۸۱ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيُشَيِّعُ الْجَنَازَةَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ عَلَى حِمَارٍ وَيَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِرَسَنٍ مِنْ لِيفٍ وَتَحْتَهُ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ۔

عمرو بن رافع، جریر، مسلم الاعور، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت فرماتے، جنازہ کے ساتھ چلتے، غلام کی دعوت قبول کرتے، گدھے کی سواری فرماتے، قریظہ اور نضیر کی جنگ میں حضور گدھے پر سوار تھے اور خیبر کی جنگ میں گدھے پر سوار تھے جس میں کھجور کی چھال کی لگام تھی اور اسی کی زین تھی۔

۱۹۸۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ۔

احمد بن سعید، علی بن الحسین بن واقد، حسین مطر، قتادہ، مطرف، عیاض بن حمار رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا اللہ تعالے نے میرے پاس وحی بھیجی ہے کہ تواضع کیا کرو، یہاں تک کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے۔

بَابُ الْحَيَاءِ

حیاء کا بیان

۱۹۸۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، ابن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتبہ ابوسعید خدری فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کنواری اور پردہ دار لڑکی سے بھی زیادہ شرمیلے تھے۔ جب آپ کسی چیز کو برا سمجھتے تو اس کا اثر آپ کے چہرہ اقدس پہ نظر آجاتا۔

۱۹۸۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی، عیسٰی بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

36

الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دین میں عمدہ اخلاق ہوتے ہیں اور اسلام میں سب سے عمدہ خصلت حیا ہے

۱۹۸۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ ثَنَا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ.

عبداللہ بن سعید، سعید بن محمد الوراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے

۱۹۸۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ.

عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربعی بن حراش، عقبہ بن عمرو ابو مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کے پاس اگلے پیغمبروں کا کچھ کلام باقی ہے تو وہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں شرم نہیں تو تیرا جو جی چاہے کر۔

۱۹۸۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ.

اسماعیل بن موسےٰ، ہشیم، منصور، حسن، ابو بکرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا ایمان میں داخل ہے ایمان جنت میں لے جانے والا ہے اور فحش گوئی ظلم میں داخل ہے

۱۹۸۸ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ.

حسن بن علی الخلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فحش گوئی ہر چیز کو عیب دار بنا دیتی ہے اور حیا ہر چیز کو خوب صورت بنا دیتی ہے۔

بَابُ ۶۵ الْحِلْمِ

حلم و بردباری کا بیان

۱۹۸۹ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ

حرملہ، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابو مرحوم سہل بن معاذ بن انس عن ابیہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غصہ پورا کرنے کی قوت رکھتا ہو اور پھر اسے ضبط کرے تو قیامت کے دن اسے اللہ تعالیٰ سب لوگوں کے سامنے بلائیگا اور اللہ فرمائیگا جو

دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰی يُخَيِّرَهُ فِيْ اَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ۔

اور تیرا جی چاہے۔ پسند کرنے۔

١٩٩٠- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ دِيْنَارٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِيِّ ثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَتْكُمْ وُفُوْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا يُرٰی اَحَدٌ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءُوْا فَنَزَلُوْا فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَ الْاَشَجُّ الْعَصَرِيُّ فَجَاءَ بَعْدُ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ وَوَضَعَ ثِيَابَهٗ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَشَجُّ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ۔

ابو کریب محمد بن العلاء، یونس بن بکیر، خالد بن دینار الشیبانی، عمارۃ العبدی، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں۔ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ یکایک حضور نے ارشاد فرمایا عبد قیس کے قاصد آرہے ہیں۔ لیکن اس وقت تک ہمارے سامنے کوئی نہ تھا۔ کچھ عرصہ گزرا کہ بنو عبد قیس کے قاصد آ پہنچے ان میں ایک شخص اشج عصری تھا۔ جو سب کے بعد آیا اور اپنی اونٹنی کو ایک جگہ بٹھا کر کپڑے ایک جانب رکھ کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے اشج تم میں دو باتیں ایسی ہیں جنھیں خدا پسند کرتا ہے ایک بردباری اور دوسرے وقار۔ اشج نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ دونوں صفات مجھ میں ابھی پیدا ہوئی ہیں یا پیدائشی ہیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا پیدائشی ہیں۔

١٩٩١- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا اَبُوْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ الْعَصَرِيِّ اِنَّ فِيْكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ۔

ابو اسحاق الہروی، عباس بن الفضل الانصاری، قرۃ بن خالد، ابو جمرہ۔ ابن عباس فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اشج عصری سے فرمایا تم میں دو عادتیں ہیں جنھیں خدا پسند کرتا ہے ایک حلم اور دوسری حیا۔

١٩٩٢- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ۔

زید بن اخزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی چیز کے گھونٹ میں اتنا ثواب نہیں جاتا جتنا کہ اس گھونٹ پینے میں ہے جو اللہ کے لیے پی لیا ہو۔

بَابُ ٢٦ الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ

رونے اور غم کرنے کا بیان

١٩٩٣- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ

ابو بکر، عبید اللہ بن موسے، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق العجلی، ابو ذر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ السَّمَاءَ أَطَّتْ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

ارشاد فرمایا میں وہ باتیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے آسمان چرچرا رہا ہے کیونکہ اس میں بالشت بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں فرشتے کا سر سجدہ میں موجود نہ ہو۔ خدا کی قسم اگر تم بھی وہ باتیں جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ حتی کہ عورتوں سے محبت میں بھی تمہیں مزہ نہ آئے اور تم شور و فریاد کرتے ہوئے صحرا کو نکل جاؤ خدا کی قسم میری یہ خواہش ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جسے جڑ سے کاٹ کر پھینک دیتے۔

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا۔

محمد بن المثنیٰ، عبد الصمد بن عبد الوارث، ہمام، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو باتیں میں جانتا ہوں وہ اگر تم جان لو تو کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللَّهُ بِهَا إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم، محمد بن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب الزمعی، ابو حازم، عامر بن عبد اللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میرے اسلام اور اس آیہ کے نزول میں صرف چار سال کا فاصلہ تھا۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

ابو بکر بن خلف، ابو بکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُکْثِرُوا الضَّحِکَ فَاِنَّ کَثْرَةَ الضَّحِکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ۔

فرمایا: زیادہ نہ ہنسا کرو، کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

١٩٩٧۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ عَلَیَّ فَقَرَأْتُ عَلَیْہِ بِسُوْرَةِ النِّسَاءِ حَتّٰی اِذَا بَلَغْتُ فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِیْدٍ وَجِئْنَا بِکَ عَلٰی هٰؤُلَاءِ شَهِیْدًا فَنَظَرْتُ اِلَیْہِ فَاِذَا عَیْنَاهُ تَدْمَعَانِ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے سورۃ النساء پڑھنی شروع کی جب اس آیت پہ پہنچا فکیف[1] اذا جئنا من کل امۃ بشھید الایۃ پھر میں نے حضور کی جانب نگاہیں اٹھائیں تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے

١٩٩٨۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ الْخُرَاسَانِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِکٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلٰی شَفِیْرِ الْقَبْرِ فَبَکٰی حَتّٰی بَلَّ الثَّرٰی ثُمَّ قَالَ یَا اِخْوَانِیْ لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوْا۔

قاسم بن زکریا بن دینار، اسحٰق بن منصور، ابورجاء الخراسانی، محمد بن مالک، براء فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک شخص کے جنازے میں شریک تھے آپ قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے حتیٰ کہ آپ کے آنسوؤں سے قبر کی مٹی گیلی ہو گئی پھر فرمایا اے میرے بھائیو اس کے لیے کچھ تیاری کر لو۔

١٩٩٩۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِیْرِ بْنِ ذَکْوَانَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِبْکُوْا فَاِنْ لَمْ تَبْکُوْا فَتَبَاکَوْا۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمان بن السائب، سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رویا کرو، اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنا لیا کرو۔

٢٠٠٠۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا ثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْکٍ حَدَّثَنِیْ حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ حُمَیْدٍ الزُّرَقِیُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ یَخْرُجُ مِنْ عَیْنَیْہِ دُمُوْعٌ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ ثُمَّ یُصِیْبُ شَیْئًا مِنْ حَرِّ وَجْهِہٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰہُ عَلَی النَّارِ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابراہیم بن المنذر، ابن ابی فدیک، حماد بن ابی حمید، عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کی آنکھ سے مکھی کے سر کے برابر خوف خداوندی کی وجہ سے آنسو بہیں گے اللہ تعالیٰ اس پہ دوزخ کو حرام فرما دے گا

[1] سو اس وقت کیا حال ہوگا جبکہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ حاضر کریں گے اور تمہیں ان لوگوں پر گواہی دینے کے لیے حاضر کریں گے ...

بَابُ التَّوَقِّي عَلَى الْعَمَلِ

اعمال پر بھروسہ کرنے کا بیان

۲۰۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُوَ الرَّجُلُ الَّذِي يَزْنِي وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُصَلِّي وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُتَقَبَّلَ مِنْهُ۔

ابوبکر، وکیع، مالک بن مغول، عبدالرحمان بن سعد الہمدانی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس آیت سے کون لوگ مراد ہیں الذین یوتون ماآتوا وقلوبھم وجلۃ سے کیا وہ شخص مراد ہے جو زنا کرتا، چوری کرتا اور شراب پیتا ہے آپ نے فرمایا اے ابوبکر کی بیٹی نہیں بلکہ وہ شخص مراد ہے جو روزہ بھی رکھتا ہے صدقہ بھی دیتا ہے نماز بھی پڑھتا ہے لیکن اسے یہ خوف

۲۰۰۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبٍّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ كَالْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَسْفَلُهُ طَابَ أَعْلَاهُ وَإِذَا فَسَدَ أَسْفَلُهُ فَسَدَ أَعْلَاهُ۔

عثمان بن اسماعیل بن عمران، ولید بن مسلم، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، ابوعبدرب، معاویہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اعمال کی مثال برتن کی طرح ہے جو برتن نیچے سے اچھا ہوگا۔ وہ اوپر سے بھی اچھا ہوگا۔ اور جو نیچے سے برا ہوگا وہ اوپر سے بھی برا ہوگا۔

۲۰۰۳۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَزَرٍ قَالَ أَبُو عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذَا عَبْدِي حَقًّا۔

کثیر بن عبید، بقیہ، ورقا بن عمر، عبداللہ بن ذکوان اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سب کے سامنے عمدہ طور پہ نماز ادا کرتا ہے اور تنہائی میں اسی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالٰے فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔

۲۰۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ اور سیدھی راہ پر قائم رہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا عمل اسے نجات دلا سکے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اور آپ، نے ارشاد فرمایا نہ میں مگر یہ کہ

ف اور جو لوگ اللہ کی راہ میں دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور بار بار دیتے ہیں ان کے دل اس سے خوف زدہ ہوتے ہیں (سورۃ المؤمنون)

مِنْهُ وَفَضْلٍ۔

بَابُ ۶۷۸: الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ۔

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

اور رحمت خداوندی شامل حال ہو۔

ریاکاری اور شہرت پسندی کا بیان

ابو مروان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالٰے فرماتا ہے میں ہر قسم کے شرکاء اور شرک سے پاک ہوں تو جو شخص کوئی عمل کرے اور اس میں میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کرے میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اس کے لیے ہے جسے اس نے شریک کیا۔

محمد بن بشار، ہارون بن عبداللہ الحمال، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر البرسانی، عبدالحمید بن جعفر، جعفر، زیاد بن مینار، ابوسعید بن ابی فضالہ الانصاری رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالٰی جب قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں اولین اور آخرین کو جمع فرمائے گا تو ایک منادی اعلان کرے گا جس نے کسی عمل میں اللہ کا شریک کیا ہے تو وہ اس کا ثواب اسی شریک سے جاکر طلب کرے۔ کیوں کہ اللہ تعالٰے تمام شریکوں اور شرک سے بے نیاز ہے۔

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، کثیر بن زید ربیح بن عبدالرحمان، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتے ہیں ہم ایک دن آپس میں دجال کا تذکرہ کر رہے تھے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں سے تشریف لے آئے اور فرمایا کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر دجال سے زیادہ ڈر ہے ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ شرک خفی ہے آدمی کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے اور بہت ہی عمدہ طریقہ سے تاکہ لوگ اس کی نماز کو دیکھیں

محمد بن خلف العسقلانی، رواد بن الجراح، عامر بن عبداللہ۔ حسن بن ذکوان، عبادۃ بن نسی، شداد بن اوس

الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ أَمَا إِنِّي لَسْتُ أَقُولُ يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا وَثَنًا وَلَكِنْ أَعْمَالًا لِغَيْرِ اللَّهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ شرک کا ڈر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سورج، چاند اور بتوں کو پوجنے لگیں گے بلکہ وہ غیر اللہ کے لیے عمل کریں گے اور پوشیدہ طور پہ گناہوں کی خواہش کریں گے۔

٢٠٠٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَاءِ يُرَاءِ اللَّهُ بِهِ

ابوبکر، ابوکریب، بکر بن عبدالرحمان، عیسیٰ بن المختار، محمد بن ابی لیلےٰ۔ عطیۃ العوفی، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگوں کو سنانے اور دکھانے کے لیے کوئی کام کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ بھی اسے ویسا ہی ثواب دے گا۔

٢٠١٠ - حَدَّثَنَا هَارُونُ ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرَاءِ يُرَاءِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ

ہارون بن اسحاق، محمد بن عبدالوہاب۔ سفیان، سلمۃ بن کہیل، جندب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت ہے۔

بَابُ الْحَسَدِ

حسد کا بیان

٢٠١١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، محمد بن بشیر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے دو شخصوں کے کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے ہر وقت اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے علم دیا ہو اور وہ اسکے ذریعہ فیصلہ کرتا اور اسکی تعلیم

٢٠١٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ

یحیےٰ بن ابی حکیم، محمد بن عبداللہ بن یزید۔ سفیان، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی سے حسد جائز نہیں ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن عطا فرمایا ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا ہو اور دوسرا وہ شخص

الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ۔

جیسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ رات دن اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔

۲۰۱۳ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، احمد بن الازہر، ابن ابی فدیک، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ الحناط، ابو الزناد، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو صدقہ برائیوں کو ایسے ہی مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے نماز مومن کا نور ہے اور روزہ دوزخ سے ڈھال ہے۔

بَابُ الْبَغْيِ

بغاوت اور سرکشی کا بیان

۲۰۱۴ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ۔

حسین بن الحسن المروزی، ابن المبارک، ابن علیہ، عیینہ بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوبکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی گناہ پہ سزا دینے میں جلدی نہیں فرماتا بلکہ اسے آخرت کے لیے اٹھا کر رکھتا ہے بغاوت اور قطع رحمی کے سوا۔

۲۰۱۵ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ۔

سوید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا میں سب سے زیادہ جلدی ثواب نیکی اور صلہ رحمی کا ملتا ہے اور سب سے جلدی عذاب قطع رحمی اور بغاوت کا ملتا ہے۔

۲۰۱۶ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن محمد، داؤد بن قیس، ابو سعید مولیٰ بنی عامر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کی برائی کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلم بھائی کو ذلیل سمجھے۔

۲۰۱۷ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ

حرملہ، ابن وہب، عمرو بن الحارث، یزید بن ابی

اللہ ابن وہب انبا عمرو بن الحارث عن یزید بن ابی حبیب عن سنان بن سعد عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اوحی الی ان تواضعوا ولا یبغی بعضکم علی بعض۔

حبیب، سنان بن سعد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے پاس وحی بھیجی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے عاجزی سے پیش آئیں اور ایک دوسرے کے خلاف بغاوت نہ کریں۔

باب الورع والتقوی

پرہیزگاری کا بیان

۲۰۱۸ - حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ہاشم بن القاسم ثنا ابو عقیل ثنا عبد اللہ بن یزید حدثنی ربیعۃ بن یزید وعطیۃ بن قیس عن عطیۃ السعدی وکان من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یبلغ العبد ان یکون من المتقین حتی یدع ما لا بأس بہ حذرا لما بہ البأس۔

ابوبکر، ہاشم بن القاسم، ابوعقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیۃ بن قیس، عطیۃ السعدی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ اس وقت تک متقین کا درجہ حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ اس کام کو جس میں برائی نہ ہو چھوڑ دے اور اس کام سے ڈرے جس میں برائی ہو۔

۲۰۱۹ - حدثنا ہشام بن عمار ثنا یحیی بن حمزۃ ثنا زید بن واقد ثنا مغیث بن سمی عن عبد اللہ بن عمرو قال قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس افضل قال کل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفہ فما مخموم القلب قال ہو التقی النقی لا اثم فیہ ولا بغی ولا غل ولا حسد

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے عرض کیا یا نبی اللہ کون سا شخص افضل ہے آپ نے فرمایا صاف دل اور زبان کا سچا شخص، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو ہم جانتے ہیں کہ زبان کا سچا کون ہوتا ہے لیکن صاف دل سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا وہ پاک باز و پرہیزگار جس کا دل اتنا صاف اور پاک ہو کہ جس میں نہ کبھی گناہ کا خیال ہو نہ بغاوت کا نہ کینہ کا نہ حسد کا۔

۲۰۲۰ - حدثنا علی بن محمد ثنا ابو معاویۃ عن ابی رجاء عن برد بن سنان عن مکحول عن واثلۃ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا ہریرۃ کن ورعا تکن اعبد الناس وکن قنعا تکن اشکر الناس واحب للناس ما تحب لنفسک تکن مؤمنا واحسن جوار من جاورک تکن مسلما واقل

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو رجا، برد بن سنان، مکحول، واثلہ بن الاسقع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوہریرہ تقویٰ اختیار کر تو لوگوں میں سب سے زیادہ عابد ہو جاؤ گے قناعت اختیار کر تو سب سے زیادہ شکر گذار بن جاؤ گے اور جو اپنے لیے چاہتے ہو ہے وہ لوگوں کے لیے پسند کرو تو مومن بن جاؤ گے اپنے ہمسایہ سے نیکی کرو تو مسلم بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو کیوں کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے

کتاب کو 75٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ۔

۴۰۲۱ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ سَرْحٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ الْمَاضِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ۔

عبداللہ بن محمد بن سرح، ابن وہب، ماضی بن محمد علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابو ادریس الخولانی، ابو ذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تدبیر کے برابر کوئی عقلمندی نہیں۔ حرام سے بچنے سے زیادہ کوئی پرہیزگاری نہیں اور آدمی کے اخلاق عمدہ ہوں تو اس سے بڑھ کر کوئی حسب نسب نہیں۔

۴۰۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى۔

محمد بن خلف العسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی المطیع، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسب مال کا نام ہے اور کرم پرہیزگاری ہے۔

۴۰۲۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً وَقَالَ عُثْمَانُ آيَةً لَوْ أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَّةُ آيَةٍ قَالَ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا۔

ہشام، عثمان بن ابی شیبہ، معتمر، کہمس بن الحسن ابو السلیل ضریب بن نقیر، ابو ذر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایک آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کریں تو ان کے لیے کافی ہے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کونسی آیت ہے آپ نے فرمایا ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا الایۃ۔
(ترجمہ: جو کوئی اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لیے ایک راہ نکال دے گا)

(پارہ ۲۸ آیت ۲)

بَابُ ۲۷۔ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ

لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان

۴۰۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاوَةِ أَوْ بِالنَّبَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ

ابو بکر، یزید بن ہارون، نافع بن عمر الجمحی، امیہ بن صفوان ابو بکر بن ابی زہیر، ابو زہیر الثقفیؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام نباوہ میں جو طائف کے قریب ہے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ تم جنتیوں میں دوزخیوں اور جنتیوں کو علیحدہ علیحدہ پہچان لوگے لوگوں نے عرض کیا

مِنَ الطَّائِفِ قَالَ يُوشِكُ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالُوا بِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّئِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ.

کیا یا رسول اللہ اس کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا اچھی تعریف کرنے سے اور برائی کرنے سے تم ایک دوسرے پر اللہ کے یہاں گواہ ہو گے

۴۲۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ أَنِّي قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ أَنِّي قَدْ أَسَأْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ جِيرَانُكَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالُوا إِنَّكَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ.

ابوبکر، معاویہ، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی فرماتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسا طریقہ بتائیے جس سے مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ میں نے فلاں کام اچھا کیا ہے اور فلاں برا، آپ نے فرمایا اگر تمہارے پڑوسی تمہارے کام کو اچھا کہیں تو تم اچھا خیال کرو اور اگر وہ برا کہیں تو تم بھی اسے برا خیال کرو۔

۴۲۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ أَنْ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ.

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، منصور، ابو وائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۴۲۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَبُو هِلَالٍ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَلَأَ اللَّهُ أُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَأَهْلُ النَّارِ مَنْ مَلَأَ أُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ.

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابو ہلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابو الجوزاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے کان لوگوں سے اپنی تعریف سنتے سنتے بھر جائیں وہ جنتی ہے، اور جس کے کان برائی سنتے سنتے بھر جائیں وہ دوزخی ہے۔

۴۲۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو عمران الجونی، عبداللہ بن الصامت، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِلّٰهِ فَيُعْجِبُ النَّاسَ عَلَيْهِ قَالَ ذٰلِكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ -

کرتے ہیں لیکن اس عمل کی وجہ سے لوگ ان سے محبت کرنے لگتے ہیں تو آپ نے فرمایا یہ مومن کے لیے دنیا ہی میں خوشخبری ہے۔

۲۰۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِي قَالَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ -

محمد بن بشار، ابوداؤد، سعید بن سنان، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، ابوہریرۃ فرماتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا نبی اللہ میں کوئی عمل صرف خدا کے لیے کرتا ہوں لیکن لوگ اس سے واقف ہو کر میری تعریف کرتے ہیں جو مجھے اچھی معلوم ہوتی ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دگنا اجر ہے ایک پوشیدگی

بَابُ النِّيَّةِ

نیت کا بیان

۲۰۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَا أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ -

ابوبکر، یزید بن ہارون، ح، محمد بن رمح الیث، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں، حضرت عمر نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پہ ہے آدمی جیسی نیت کریگا ویسا ہی اسے اجر ملے گا تو جس کی اللہ اور رسول کی جانب ہجرت ہوگی تو اسے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کا اجر ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا یا عورت کی غرض سے ہوگی تو اس کی ہجرت کا اجر بھی ویسا ہی ملے گا۔

۲۰۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ مَالِ هٰذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ

ابوبکر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد ابوکبشہ الانماری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کی مثال ان چار آدمیوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کو اللہ نے مال اور علم عطا کیا ہو تو وہ اپنے علم پر عمل کرتا ہو اور اپنے مال کو حق کے مطابق خرچ کرتا ہو دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے علم دیا ہو اور مال نہ ہو اور وہ یہ کہتا ہو اگر میرے پاس بھی اسی طرح مال ہوتا تو میں بھی اسے اسی طرح خرچ کرتا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دونوں ثواب میں برابر ہیں تیسرا آدمی وہ ہے جسے اللہ نے مال تو دیا ہو لیکن علم نہ دیا ہو اور وہ اسے ناحق خرچ کرتا ہو اور چوتھا وہ آدمی ہے جسے اللہ نے

مَالٍ هٰذَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِثْلَ الَّذِيْ يَعْمَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ۔

نہ علم دیا نہ مال دیا ہو اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اس طرح (عیاشی) میں خرچ کرتا تو یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

٤٢٣٢۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيْ أَبِيْ كَبْشَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِيْ كَبْشَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، منصور سالم بن ابی الجعد، ح، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابو اسامہ، مفضل، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابن ابی کبشہ ابو کبشہ، سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٤٢٣٣۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ يَعْنِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ۔

احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے

٤٢٣٤۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

زہیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعمش، ابوسفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ الْأَمَلِ وَالْأَجَلِ

امید اور آرزو کا بیان

٤٢٣٥۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ أَبِيْ يَعْلٰى عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَّ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطًّا وَسَطَ الْخَطِّ

ابوبشر بکر بن خلف، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید سفیان، ابوسفیان، ابویعلی، ربیع بن خثیم، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مربع خط کھینچا پھر اس کے درمیان ایک خط اوپر کو نکلتا ہوا کھینچا اور اس درمیانی خط کے دونوں جانب بہت سے خطوط

کتاب کو 75% زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

المربع ثم خطوطا الى جانب الخط الذي وسط الخط المربع ثم اوخط خارجا من الخط المربع فقال اتدرون ما هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال هذا الانسان الخط الاوسط وهذه الخطوط الى جنبه الاعراض تنهشه او تنهسه من كل مكان فان اخطاه هذا اصابه هذا والخط المربع الاجل والخط الخارج الامل ۔

کھینچے، اس کے بعد حضور نے فرمایا تم لوگ جانتے ہو یہ کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ درمیانی خط انسان ہے اور اس کے دونوں جانب جو خطوط کھینچے ہوئے ہیں وہ اس کی بیماریاں اور تکلیفیں ہیں جو اس پر آتی جاتی ہیں اور یہ مربع خط جو انسان کو گھیرے ہے وہ اس کی عمر ہے اور جو خط اس سے باہر نکلا ہوا ہے وہ اس کی تمنائیں ہیں۔

۴۲۳۶ - حدثنا اسحق بن منصور ثنا النضر بن شميل انبا حماد بن سلمة عن عبيد الله بن ابي بكر قال سمعت انس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا ابن ادم وهذا اجله عند قفاه وبسط يده امامه ثم قال وثم امله ۔

اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، عبید اللہ بن ابی بکر، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ابن آدم ہے اور یہ اس کی اجل ہے آپ اپنے ہاتھ اپنی گدی تک لے گئے اور پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا یہ اس کی تمنائیں ہیں۔

۴۲۳۷ - حدثنا ابو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قلب الشيخ شاب في حب اثنتين في حب الحيوة وكثرة المال ۔

ابو مروان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو چیزوں کی محبت میں بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے ایک زندگی کی محبت میں اور ایک مال کی کثرت میں۔

۴۲۳۸ - حدثنا بشر بن معاذ الضرير ثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يهرم ابن ادم وتشب منه اثنتان الحرص على المال والحرص على العمر

بشر بن معاذ، ابو عوانہ، قتادہ، رباعی، انس فرماتے ہیں آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں مال کی طمع اور عمر کی طمع۔

۴۲۳۹ - حدثنا ابو مروان العثماني ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان لابن ادم واديين من مال لاحب ان يكون معهما ثالث ولا يملا نفسه الا التراب ويتوب الله على من تاب ۔

ابو مروان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء، عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں بھری ہوئی ہوں تو وہ یہی تمنا کرے گا کہ تیسری بھی ہو اور اس کا پیٹ بجز قبر کی مٹی کے کوئی چیز نہیں بھر سکتی اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسکی توبہ قبول فرماتا ہے۔

۴۰۴۰ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذٰلِكَ۔

بَابُ الْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَلِ

۴۰۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا۔

۴۰۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوا قَالَتْ وَكَانَ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ۔

۴۰۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيْدِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيَ الْعَيْنِ فَقُمْتُ إِلٰى أَهْلِي وَوَلَدِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِي كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّا لَنَفْعَلُهُ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ أَوْ عَلٰى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ

حسن بن عرفہ، عبد الرحمان المحاربی، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے لوگوں کی عمریں ساٹھ سال سے ستر سال تک ہوں گی اور اس سے زائد عمر والے لوگ بہت کم ہوں گے۔

عمل پر مداومت کرنے کا بیان

ابوبکر، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوسلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتی ہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی روح قبض کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے قبل آپ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں اور آپ کے نزدیک بہترین نیک عمل وہ تھا اور جس پر مداومت ہو چاہے وہ تھوڑا کیوں نہ ہو۔

ابوبکر، ابواسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے دریافت فرمایا کون ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فلاں عورت ہے جو رات کو نماز کی وجہ سے سوتی نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا نہ کرو وہ کام کیا کرو جس کی تم میں طاقت ہو خدا کی قسم اللہ دینے سے تنگ نہ آئیگا اور تم عمل سے تنگ آ جاؤ گے اور نبی کریم کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مداومت ہوتی چاہے وہ تھوڑا ہو۔

ابوبکر، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابوعثمان، حنظلہ الکاتب التمیمی فرماتے ہیں ہم حضور کی خدمت میں حاضر تھے آپ نے جنت اور دوزخ کا تذکرہ فرمایا گویا جنت اور دوزخ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں لیکن جب میں حضور کے پاس سے اٹھ کر آیا تو گھر میں بیوی بچوں میں ہنسنے بولنے لگا اس کے بعد مجھے اپنی اس حالت کا خیال آیا جو میری حضور کے سامنے تھی میں اسے یاد کر کے ابوبکر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میں تو منافق ہو گیا ابوبکر نے پوچھا کیوں کیا ہوا میں نے ان سے اپنی دونوں حالتوں کا ذکر کیا ابوبکر نے کہا یہ میری بھی یہی حالت ہے حنظلہ حضور کی خدمت میں گئے اور آپ سے تمام واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا اے حنظلہ اگر تم اسی حالت پر رہو

سَاعَةً وَسَاعَةً۔

تمہاری میرے پاس ہوتی ہے قائم رہو تو تم سے فرشتے مصافحہ کرنے لگ جائیں

۲۰۴۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبدالرحمان الاعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اتنا عمل کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ بہترین عمل وہ ہے جس پر مداومت ہو چاہے وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۴۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَتَى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلٰثًا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا۔

عمرو بن رافع، یعقوب بن عبداللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ اور جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو پتھر پر نماز پڑھ رہا تھا حضور مکہ کی دوسری جانب تشریف لے گئے کچھ دیر وہاں ٹھہرے پھر جب واپس لوٹے تو اس شخص کو نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ نے دونوں ہاتھوں کو جمع کر کے تین بار فرمایا اے لوگو درمیانی طریقہ اختیار کرو کیونکہ اللہ دینے سے نہیں اکتائے گا اور تم عمل سے اکتا جاؤ گے۔

بَابُ ذِكْرِ الذُّنُوبِ

گناہوں کا بیان

۲۰۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، عبداللہ بن نمیر، اعمش، شقیق، عبداللہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا نبی اللہ ہم جو جاہلیت میں کام کیا کرتے تھے کیا اس کا بھی ہم سے مواخذہ ہوگا آپ نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام میں اچھے اعمال کئے ہیں اس سے زمانہ جاہلیت کا کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔ اور جس نے اسلام میں برے کام کئے اس کا شروع سے آخیر تک تمام اعمال کا مواخذہ ہوگا۔

۲۰۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ

ابوبکر، خالد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانک، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عوف بن الحارث، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اے عائشہ ان گناہوں سے تم بھی پرہیز کرنا جنہیں تو حقیر سمجھتی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کا بھی سوال ہوگا۔

37

اللّٰہِ طَابِتًا۔

۴۲۴۸۔ حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَآءُ فِيْ قَلْبِہٖ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُہٗ فَإِنْ زَادَ زَادَتْ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَہُ اللّٰہُ فِيْ كِتَابِہٖ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے۔ اگر اس کے بعد اس نے توبہ کرلی اور استغفار کیا تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ اگر وہ گناہ کرتا رہا تو وہ سیاہی بڑھتی رہتی ہے اور یہی وہ ران ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا ہے کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون[1]

۴۲۴۹۔ حَدَّثَنَا عِيْسَی بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ حُدَيْجٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِيْ عَامِرٍ الْأَلْہَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ أَنَّہٗ قَالَ لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِيْ يَأْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِہَامَةَ بِيْضًا فَيَجْعَلُہَا اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَآءً مَنْثُوْرًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صِفْہُمْ لَنَا جَلِّہِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُوْنَ مِنْہُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّہُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُوْنَ وَلٰكِنَّہُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰہِ انْتَہَكُوْہَا۔

عیسیٰ بن یونس، عقبہ بن علقمہ بن خدیج، ارطاۃ بن المنذر، ابوعامر الالہانی، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اپنی امت میں سے ان قوموں کو جانتا ہوں کہ جب وہ قیامت کے دن آئیں گی۔ تو ان کی نیکیاں جبل تہامہ کے برابر ہوں گی لیکن اللہ تعالیٰ انہیں غبار کی طرح اڑا دے گا۔ ثوبان نے عرض کیا یارسول اللہ ہم سے ان لوگوں کا صاف صاف حال بیان فرما دیجیے تاکہ ہم جانتے بوجھتے ان لوگوں میں شریک نہ ہو جائیں آپ نے فرمایا وہ تمہارے بھائی ہوں گے تمہاری ہم قوم ہوں گے راتوں کو تمہاری طرح عبادت کریں گے لیکن تنہائی میں برے افعال کے مرتکب ہوں گے۔

۴۲۵۰۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ إِسْحٰقَ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ أَبِيْہِ وَعَمِّہٖ عَنْ جَدِّہٖ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوٰی وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ۔

ہارون بن اسحاق، عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، ادریس، ابوادریس، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ زیادہ تر لوگ جنت میں کس عمل کی وجہ داخل ہوں گے آپ نے فرمایا تقویٰ اور اخلاق حسنہ کی وجہ سے آپ سے دریافت کیا گیا کہ لوگ کون سے عمل کی وجہ سے دوزخ میں زیادہ جائیں گے آپ نے ارشاد فرمایا منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے

[1] ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے ان کی کمائی کے سبب (سورۃ المطففین آیت ۱۴)

کتاب کو 75٪ زوم کرکے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

باب: ذکر التوبة

۲۰۵۱: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة ثنا ورقاء عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله عز وجل أفرح بتوبة أحدكم منه بضالته إذا وجدها۔

توبہ کا بیان

ابوبکر، شبابہ، ورقاء، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے جیسے کوئی شخص اپنی گم شدہ چیز کے ملنے سے خوش ہو۔

۲۰۵۲۔ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب المدني ثنا أبو معاوية ثنا جعفر بن برقان عن يزيد بن الأصم عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو أخطأتم حتى تبلغ خطاياكم السماء ثم تبتم لتاب عليكم۔

یعقوب بن حمید، ابومعاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن الاصم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اتنے گناہ کرو کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں اور پھر خدا سے توبہ کرو تو خدا تمہاری توبہ قبول فرمائے گا

۲۰۵۳۔ حدثنا سفيان بن وكيع ثنا أبي عن فضيل بن مرزوق عن عطية عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله أفرح بتوبة عبده من رجل أضل راحلته بفلاة من الأرض فالتمسها حتى إذا أعيى تسجى بثوبه فبينا هو كذلك إذ سمع وجبة الراحلة حيث فقدها فكشف الثوب عن وجهه فإذا هو براحلته۔

سفیان، وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کی جنگل میں سواری گم ہو گئی ہو۔ وہ اسے تلاش کرتا پھرے پھر تھک کر اور مایوس ہو کر کسی مقام پہ چادر اوڑھ کر لیٹ [illegible] ت میں جو [illegible] اسے اپنے اونٹ کی آواز سنائی دے پھر منہ سے ہٹا کر دیکھے تو اس کی سواری سامنے کھڑی ہو۔

۲۰۵۴۔ حدثنا أحمد بن سعيد الدارمي ثنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب بن خالد ثنا معمر عن عبد الكريم عن أبي عبيدة بن عبد الله عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له۔

احمد بن سعید الدارمی، محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہیب بن خالد، معمر، عبدالکریم، ابوعبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

۲۰۵۵۔ حدثنا أحمد بن منيع ثنا زيد بن الحباب ثنا علي بن مسعدة عن قتادة عن أنس قال قال رسول الله صلى

احمد بن منیع، زید بن الحباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام انسان خطاکار ہیں اور بہترین خطاکار توبہ کرنے

اللہ علیہ وسلم کل بنی آدم خطاء و خیر الخطائین التوابون۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ والے ہیں

۲۰۵۶۔ حَدَّثَنَا ہشام بن عمار ثنا سفیان عن عبد الکریم الجزری عن زیاد بن ابی مریم عن ابن معقل قال دخلت مع ابی علی عبد اللہ فسمعتہ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الندم توبۃ فقال لہ ابی انت سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الندم توبۃ قال نعم۔

ہشام، سفیان، عبد الکریم الجزری، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل کہتے ہیں میں ایک دن اپنے والد کے ساتھ عبداللہؓ کی خدمت میں گیا وہ فرما رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شرمندگی اور پشیمانی کا نام توبہ ہے۔ معقل نے عرض کیا کیا واقعی آپ نے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

۲۰۵۷۔ حَدَّثَنَا راشد بن سعید الرملی انبا الولید بن مسلم عن ابن ثوبان عن ابیہ عن مکحول عن جبیر بن نفیر عن عبد اللہ بن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ عز وجل یقبل توبۃ العبد ما لم یغرغر۔

راشد بن سعید، ولید بن مسلم، ابن ثوبان ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک اس کا سانس نہ اکھڑے۔

۲۰۵۸۔ حَدَّثَنَا اسحق بن ابراہیم بن حبیب ثنا المعتمر سمعت ابی ثنا ابو عثمان عن ابن مسعود ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر انہ اصاب من امراۃ قبلۃ فجعل یسأل عن کفارتہا فلم یقل لہ شیئا فانزل اللہ عز وجل اقم الصلوۃ طرفی النھار وزلفا من اللیل ان الحسنات یذھبن السیات ذلک ذکری للذاکرین فقال الرجل یا رسول اللہ اَلِیْ ھذہ فقال ھی لمن عمل بھا من امتی۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، سلیمان، ابو عثمان، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک اجنبی عورت کا بوسہ لیا ہے اس کا کفارہ کیا ہوگا۔ آپ خاموش رہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اقم الصلوٰۃ طرفی النہار الآیہ۔ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ حکم میرے لیے خاص ہے یا عام ہے۔ آپ نے فرمایا میری امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے۔

۲۰۵۹۔ حَدَّثَنَا محمد بن یحیی و اسحق بن منصور قالا ثنا عبد الرزاق انبا معمر قال قال الزھری الا احدثک بحدیثین عجیبین اخبرنی حمید بن عبد الرحمن عن ابی

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمان، ابوہریرہؓ کہا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے زمانہ میں ایک شخص نے بہت گناہ کئے تھے جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا بِهِ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ أَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهُ لِذٰلِكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْأَسَ رَجُلٌ۔

٢٠٦٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَاسْأَلُونِي الْمَغْفِرَةَ فَأَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي بِقُدْرَتِي غَفَرْتُ لَهُ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَكَانُوا عَلَى قَلْبِ أَتْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَزِدْ فِي مُلْكِي جَنَاحُ بَعُوضَةٍ وَلَوِ اجْتَمَعُوا فَكَانُوا عَلَى قَلْبِ أَشْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَنْقُصْ مِنْ مُلْكِي جَنَاحُ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ فَأَعْطَيْتُ

بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے جلانا اور پھر پیس کر اس کی خاک کو سمندر میں تیز ہوا میں اڑا دینا کیونکہ اگر خدا نے مجھے پکڑ لیا تو مجھے وہ ایسا عذاب دیگا کہ کسی کو بھی وہ عذاب نہ دیا ہو الغرض جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس کے اجزاء جمع کرنیکا حکم دیا تو وہ خدا کے سامنے زندہ حاضر تھا خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تو نے یہ کام کس لیے کیا تھا اس نے عرض کیا اے خداوند تیرے خوف اور ڈر کی وجہ سے تو اسی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی زہری کہتے ہیں مجھ سے حمید نے ابوہریرہ کی ایک اور حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عورت دوزخ میں صرف ایک بلی کی وجہ سے گئی کہ اس بلی کو اس عورت نے باندھ کر رکھا تھا نہ تو اسے کھانے کو دیتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی کہ وہ حشرات الارض کو کھا پی کر اپنی زندگی بچائے حتی کہ وہ مر گئی زہری فرماتے ہیں تو آدمی کو نہ تو بھروسہ کرنا چاہیے اور نہ مایوس ہونا چاہیے۔

عبد اللہ بن سعید، عبدہ، موسیٰ بن المسیب، شہر بن حوشب، عبد الرحمان بن غنم، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم سب کے سب گناہ گار ہو ماسوا اس کے جسے میں گناہ سے محفوظ رکھوں تو وہ گناہ سے محفوظ رہ سکتا ہے تم مجھ سے بخشش چاہو میں تمہیں بخش دوں گا جو شخص مجھ سے یہ سمجھ کر بخشش چاہتا ہے کہ مجھ میں بخشش کرنے اور معاف کرنے کی طاقت ہے تو میں اسے اپنی قدرت سے بخش دیتا ہوں اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو لیکن جسے میں ہدایت بخشوں تم مجھ سے ہدایت طلب کرو تو میں ہدایت بخشوں تم سب کے سب محتاج ہو ماسوا اس کے جسے میں مالدار کر دوں وہ مالدار ہے تم مجھ سے روزی طلب کرو میں تمہیں روزی عنایت کرونگا اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے تر والے اور خشکی والے سب کے سب تقویٰ اور پرہیزگاری پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے پر جتنی بھی زیادتی نہیں ہو سکتی اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے خشکی اور تری والے سب کے سب بدبختی پر جمع ہو جائیں تو میری حکومت میں ایک مچھر کے پر برابر کمی نہیں ہو سکتی اگر تمہارے زندہ اور مردہ اگلے اور پچھلے خشکی اور تری والے سب کے سب اپنی تمام امیدیں جو انکے خیال میں آ سکتی ہیں وہ مجھ سے بیان کریں اور ہر ایک کو اسکی امید عطا کر دوں تو اس سے میرے ملک میں صرف اتنی کمی واقع ہو گی جیسے تم میں سے

مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهَا إِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ مَاجِدٌ عَطَائِي كَلَامٌ إِذَا أَرَدْتُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ .

تو جیسے اس سے سمندر میں کمی واقع نہیں ہوتی ایسے ہی میرے خزانے میں بھی نہیں ہوتی، اسکی وجہ یہ ہے کہ میں بخشش کرنیوالا ہوں، مجھے بخشش کیلئے کسی چیز کی حاجت نہیں میں جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہوں تو کہتا ہوں ہو جا وہ ہو جاتی ہے

بَابُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَالِاسْتِعْدَادِ لَهُ

موت کی یاد اور اس کی تیاری کا بیان

۴۲۶۱ - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ .

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لذتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

۴۲۶۲ - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْيَسُ قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَأَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ اسْتِعْدَادًا أُولَئِكَ الْأَكْيَاسُ .

زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبداللہ، فروہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر، فرماتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک انصاری آپ کی خدمت میں آیا آپ کو سلام کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کونسا مومن افضل ہے آپ نے فرمایا جس کے اخلاق عمدہ ہوں اس نے عرض کیا سب سے زیادہ عقلمند کون ہے آپ نے فرمایا جو موت کو زیادہ یاد کرتا ہو اور اس کی اچھی طرح تیاری کرتا ہو، تو وہی سب سے زیادہ عقلمند ہے۔

۴۲۶۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَنَّى عَلَى اللَّهِ .

ہشام بن عبدالملک، بقیہ، ابن مریم، ضمرۃ بن حبیب، ابو یعلیٰ شداد بن اوس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو اپنا تابعدار بنائے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ شخص ہے جو اپنی خواہشات پر چلتا ہو اور پھر رحمت خداوندی کی امید بھی کرتا ہو۔

۴۲۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا سَيَّارٌ ثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي

عبداللہ بن الحکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان شخص کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے جو حالت نزع میں تھا آپ نے اس سے فرمایا کیسا

الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَرْجُو اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَخَافُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ ۔

۲۰۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ **الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ** فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ قَالَ اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ ۔

۲۰۶۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حالت ہے اس نے عرض کیا یا نبی اللہ مجھے رحمت خداوندی سے بخشش کی امید ہے لیکن اپنے گناہوں سے خوف بھی معلوم ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرتے وقت جس شخص میں خوف و رجا دونوں جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرمائیگا جسکی وہ

ابوبکر، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کے پاس روح نکلتے وقت فرشتے آتے ہیں اگر وہ مومن کی روح ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اے پاک روح پاک جسم سے نکل آ **کیونکہ تو نیک ہے تو اللہ کی رحمت سے خوش ہو جا جنت کی خوشبو اور** اپنے رب کی رضامندی سے خوش ہو جا۔ فرشتے روح نکلنے تک یہی کہتے رہتے ہیں۔ جب روح نکل آتی ہے تو اسے لے کر آسمان کی جانب چڑھتے ہیں۔ اور جب آسمان کے قریب پہنچتے ہیں تو آسمان کے فرشتے کہتے ہیں یہ کون ہے۔ فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں شخص کی روح ہے تو کہتے ہیں مرحبا مرحبا اے پاک روح پاک جسم میں رہنے والی، تو خوش ہو کر داخل ہو جا اور خوشبو اور رضامندی خداوندی سے خوش ہو جا۔ آسمان پر اسے یہی کہا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ روح عرش تک پہنچ جاتی ہے اگر کسی برے آدمی کی روح ہوتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں اسے ناپاک جسم کی روح بری حالت کے ساتھ آگرم پانی اور پیپ کی خوشی حاصل کر وہ روح نکلنے تک یہی کہتے رہتے ہیں پھر اسے لے کر آسمان کی جانب چلتے ہیں تو اسکے لیے آسمان کا دروازہ نہیں کھولا جاتا آسمان کے فرشتے دریافت کرتے ہیں یہ کون ہے روح لے جانیوالے فرشتے کہتے ہیں یہ فلاں شخص کی روح ہے تو فرشتے جواب دیتے ہیں اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں تھی کوئی چیز مبارک نہ ہو اسے ذلیل کرکے نیچے پھینک دو کیونکہ اس جیسی روحوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے تو وہ اسے آسمان سے نیچے پھینک دیتے ہیں پھر وہ قبر میں لوٹ آتی ہے

احمد بن ثابت الجحدری، عمر بن شبہ بن عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم لوگوں میں کسی شخص کی موت کسی مقام پر مقرر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ وہاں اس کی کوئی نہ کوئی ضرورت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَجَلُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أَوْثَبَتْهُ إِلَيْهَا الْحَاجَةُ فَإِذَا بَلَغَ أَقْصَى أَثَرِهِ قَبَضَهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَتَقُولُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّ هَذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي۔

پیدا فرما دیتا ہے۔ جب وہ اس ضرورت کے لیے اس مقام پہ پہنچ جاتا ہے، تو اللہ تعالےٰ اس کی روح قبض فرما لیتا ہے قیامت کے دن زمین عرض کرے گی اے خداوندا تیری امانت میرے پاس موجود ہے۔

۲۰۶۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللَّهِ فِي كَرَاهِيَةِ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ۔

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، سعد بن ہشام، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند رکھتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات پسند رکھتا ہے اور جو شخص اللہ کی ملاقات کو برا سمجھتا ہے اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا سمجھتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کون اللہ کی ملاقات کو برا نہیں سمجھتا اس لیے کہ اس کی ملاقات موت پر موقوف ہے اور ہم میں ہر ایک موت کو برا سمجھتا ہے آپ نے فرمایا یہ مقصد نہیں بلکہ جب موت کے قریب بندے کو مغفرت اور رحمت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو بندہ خدا کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور خدا بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب

۲۰۶۸۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ابْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِذَا كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي۔

عمران بن موسےٰ، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب راوی ہیں انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مصیبت اور تکلیف کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے۔ اگر تم بغیر موت کی تمنا کئے نہ رہ سکو تو یہ کہو اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے اس وقت تک مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما

بَابُ ذِكْرِ الْقَبْرِ وَالْبِلَى

قبر کا بیان

۲۰۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کا سارا بدن سوائے ایک ہڈی کے مٹی ہو جاتا ہے اور وہ ریڑھ کی ہڈی ہے اور قیامت کے دن اسی پہ خلقت ہوگی۔

۲۰۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانِئٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ

محمد بن اسحاق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن بحیر، ہانی مولیٰ عثمان فرماتے ہیں حضرت عثمان جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ ان کی داڑھی تر ہو جاتی ان سے پوچھا گیا

عُثْمَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ يَبْكِي حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هٰذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا الْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ۔

کہ جب آپ کے سامنے جنت دوزخ کا ذکر آتا ہے تو اس وقت تو آپ روتے نہیں اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا قبر آخرت کی پہلی منزل ہے جس نے اس سے نجات پائی اس کے لیے آئندہ بھی آسانی ہوگی اور جس نے اس منزل میں آسانی نہ پائی تو آئندہ اس کے لیے سختی ہی سختی ہے عثمان فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قبر سے زیادہ ہولناک چیز کوئی نہیں دیکھی ہے۔

۱۷۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوءُ فِي قَبْرِهِ فَزِعًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ

ابوبکر، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو نیک آدمی قبر میں اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اسے کوئی خوف اور گھبراہٹ نہیں ہوتی پھر اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں دین اسلام پر تھا، اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے متعلق تیرا کیا خیال ہے وہ جواب دیتا ہے آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو خدا کے پاس سے ہماری جانب واضح دلائل لے کر آئے اور ہم نے اس کی تصدیق کی پھر دریافت کیا جاتا ہے کیا تو نے اللہ کو دیکھا ہے وہ جواب دیتا ہے کیا کوئی اللہ کو دیکھ سکتا ہے پھر اس کے لیے دوزخ کا ایک دریچہ کھول دیا جاتا ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ آگ آگ کو کھا رہی ہے اس سے کہا جائے گا دیکھ یہ وہ مقام تھا جس سے اللہ نے تجھے بچا لیا ہے پھر ایک دریچہ جنت کی جانب کھولا جائے گا تو وہ اس کی تر و تازگی اور خوبصورتی کو دیکھے گا اور اس سے کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانا ہے تو دنیا میں بھی یقین اور ایمان پر تھا اور اسی پر تیری موت واقع ہوئی ہے اور اسی یقین و ایمان پر تو ان شاء اللہ قیامت کے دن اٹھایا جائے گا برے آدمی کو جب قبر میں اٹھا کر بٹھایا جاتا ہے تو وہ ڈرتا اور گھبراتا ہے اس سے دریافت کیا جاتا ہے کہ تو دنیا میں کس مذہب پر تھا وہ جواب دیتا ہے افسوس میں نہیں جانتا اس سے دریافت کیا جاتا ہے کہ اس شخص کے بارے میں کیا رائے ہے وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو اس کے بارے میں کچھ کہتے سنا

فَيُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

تھا تو زور دے کہتے تھے میں بھی کہتا تھا اس کیلئے جنت کی جانب ایک کھڑکی کھول جائے گی وہ اس کی تروتازگی اور خوبصورتی کو دیکھے گا اس سے کہا جائیگا دیکھ تیرا مقام یہ تھا لیکن اللہ نے تجھے اس سے محروم کر دیا ہے پھر دوزخ کی جانب کھڑکی کھول جائیگی تو آگ کو کھا رہی ہوگی تو اس سے کہا جائیگا یہ تیرا ٹھکانا ہے تو تمام زندگی شک کی حالت میں رہا اور شک کی حالت میں مرا اور ان شاء اللہ تعالیٰ تیرا حشر بھی اسی حالت میں ہوگا۔

۲۰۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، براء بن عازبؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنو بالقول الثابت عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی ہے اس سے دریافت کیا جائے گا تیرا رب کون ہے وہ جواب دے گا میرا رب اللہ ہے اور محمد میرے نبی ہیں تو یہی مقصد اس آیت کا ہے۔ یثبت اللہ الذین آمنوا۔ الآیۃ۔

۲۰۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

ابو بکر، ابن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مرتا ہے تو قبر میں اسے صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنت کا ٹھکانہ اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ کا ٹھکانہ، اور کہا جاتا ہے یہ تیرا مقام ہے الغرض قیامت تک اسی طرح ہوتا رہے گا۔

۲۰۷۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلَقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَى جَسَدِهِ

سوید، مالک، ابن شہاب، عبد الرحمان بن کعب الانصاری کعب بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت میں اڑتی پھرتی ہے حتیٰ کہ اللہ اسے قیامت کے دن اس کے جسم میں لوٹا کر اٹھائے گا۔

کتاب کو ۷۵٪ زوم کر کے آپ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں

يَوْمَ يُبْعَثُ ۔

۲۰۷۵ - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ ثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ

اسماعیل بن حفص الدبلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مردہ قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے آفتاب غروب ہونے کے قریب معلوم ہوتا ہے وہ اپنی آنکھوں کو ملتا ہوا اٹھتا ہے اور کہتا ہے ذرا ٹھہرو مجھے نماز تو پڑھنے دو۔

بَابُ ذِكْرِ الْبَعْثِ

حشر کا بیان

۲۰۷۶ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَيِ الصُّوْرِ بِاَيْدِيْهِمَا اَوْ فِيْ اَيْدِيْهِمَا قَرْنَانِ يُلَاحِظَانِ النَّظَرَ مَتٰى يُؤْمَرَانِ ۔

ابوبکر، عباد بن العوام، حجاج، عطیہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صور پھونکنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں دو سینگ ہیں جو اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ انہیں کب صور پھونکنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

۲۰۷۷ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ بِسُوْقِ الْمَدِيْنَةِ وَالَّذِي اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَى الْبَشَرِ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَدَهٗ فَلَطَمَهٗ قَالَ تَقُوْلُ هٰذَا وَفِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰى اٰخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِّنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَرَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلِيْ اَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى فَقَدْ كَذَبَ ۔

ابوبکر، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں ایک دن ایک یہودی مدینہ کے بازار میں کہہ رہا تھا اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام مخلوقات سے افضل بنایا ہے ایک انصاری کو یہ سن کر غصہ آگیا اور اس نے چپت رسید کر کے کہا کہ تو یہ کیا کہتا ہے۔ ہم میں اللہ کے رسول موجود ہیں حضور سے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا۔ ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء اللہ ثم نفخ فیہ اخری فاذا ھم قیام ینظرون۔ تو سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا تو اس وقت موسیٰ علیہ السلام عرش کا پایہ پکڑے کھڑے ہوں گے میں نہیں جانتا کہ موسیٰ مجھ سے پہلے ہوشیار ہوں گے۔ یا انہیں اس حکم سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا اور جو شخص یہ کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں تو وہ جھوٹا ہے۔

۲۰۷۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام، محمد بن الصباح، عبدالعزیز، ابو حازم، حازم عبید اللہ بن مقسم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پہ یہ فرماتے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین و آسمان کو

ف اور صور میں پھونکا جائے گا ... قیامت کے دن ... تمام آسمان اور زمین والے ... جائیں گے [illegible] جلد دوم

وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمٰوٰتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَايَلُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتّٰى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتّٰى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اپنی مٹھی میں لے لیگا حضور نے اپنی مٹھی بند کرلی اور پھر کھولکر فرمایا اور فرمائیگا میں ہی جبار ہوں میں بادشاہ ہوں۔ کہاں ہیں سرکش لوگ کہاں ہیں متکبر لوگ حضور یہ فرماتے جاتے اور دائیں بائیں گھومتے جاتے حتیٰ کہ آپ کی حرکت سے منبر بھی متحرک تھا ابن عمرؓ فرماتے ہیں مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ کہیں منبر مع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گر نہ جائے۔

۲۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ وَالنِّسَاءُ قَالَ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا نَسْتَحْيِي قَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ۔

ابوبکر، ابوخالد الاحمر، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ قاسم، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ لوگ قیامت کے دن کیسے اٹھائے جائیں گے آپ نے فرمایا برہنہ پا برہنہ جسم میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اور عورتیں آپ نے فرمایا عورتیں بھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس وقت ہمیں شرم نہ آئے گی آپ نے فرمایا معاملہ اس سے بہت بلند ہوگا کہ کوئی ایک دوسرے کی جانب دیکھے۔

۲۰۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ۔

ابوبکر، وکیع، علی بن رفاعہ، حسن، ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگوں کی اللہ تعالیٰ کے سامنے تین بار پیشی ہوگی۔ دو پیشیوں میں عذرات اور تکرار ہوگی تیسری پیشی میں ہر ایک کی کتاب اڑ اڑ کر اس کے ہاتھ میں آجائے گی۔ کسی کے تو دائیں ہاتھ میں اور کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

۲۰۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ۔

ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، ابوخالد الاحمر، ابن عون، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب لوگ قیامت کے دن اپنے اللہ کے حضور میں کھڑے ہوں گے تو بعض لوگ نصف کانوں تک پسینہ میں ڈوبے ہوں گے

۲۰۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

ابوبکر، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ۔

دریافت کیا یا رسول اللہ قرآن میں ہے یوم تبدل الارض غیر الارض والسمٰوت تو لوگ اس وقت کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا پل پر۔

۲۰۸۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيِّ أَحَدُ بَنِي لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ عَلَى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوجٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبَسٌ بِهِ وَمَنْكُوسٌ فِيهَا

ابوبکر، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبیداللہ بن المغیرہ سلیمان بن عمرو بن عبد بن العتواری، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم کے دونوں کناروں پہ پل رکھا جائے گا اس پہ ایسے کانٹے ہوں گے جیسے سعدان کے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہیں پھر لوگ اس پہ سے گزرنا شروع ہوں گے بعض سلامتی کے ساتھ گزر جائیں گے بعض کے کچھ اعضاء کٹ کر جہنم میں گر جائیں گے بعض چل ہی نہ سکیں گے بعض بالکل جہنم میں گر جائیں گے اور اپنے گناہوں کی سزا پا کر اس سے باہر نکلیں گے۔

۲۰۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ أَحَدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا قَالَ أَلَمْ تَسْمَعِيهِ يَقُولُ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا۔

ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر، ام مبشر، حفصہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے امید ہے کہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والے دوزخ میں نہ جائیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تو فرماتا ہے وان منکم الا واردھا کان علی ربک حتما مقضیا آپ نے فرمایا کیا تو نے یہ نہیں سنا ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظلمین فیھا جثیا پھر ہم ان لوگوں کو نجات دے دیں گے جو اللہ سے ڈر کر ایمان لائے اور ظالموں کو اس میں اسی حالت میں رہنے دیں گے کہ مارے رنج و غم کے گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے (سورہ مریم آیت ۷۲)

بَابُ صِفَةِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

۲۰۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابومالک الاشجعی ابوحازم، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جب پیش کئے جاؤ گے تو تمہارے

[illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ سِيمَاءُ أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرِهَا

۲۰۸٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ إِنَّ الْجَنَّةَ أَنْ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

۲۰۸۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَيَجِيءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَأَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَأَقَلُّ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعٰى قَوْمُهُ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتُدْعٰى أُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَ هٰذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَا عِلْمُكُمْ بِذٰلِكَ فَيَقُولُونَ أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذٰلِكَ أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوا فَصَدَّقْنَاهُ قَالَ فَذٰلِكُمْ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا[1]۔

۲۰۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

ہاتھ پیر وضو سے تابندہ ہوں گے اور یہ نشانی میری امت کے علاوہ کسی اور کو حاصل نہ ہوں گی۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ فرماتے ہیں ہم ایک خیمہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنتیوں میں سے چوتھا حصہ تمہارا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تہائی حصہ تمہارا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے تو یہ امید ہے کہ اہل جنت میں سے آدھا حصہ تمہارا ہوگا اور یہ اس وجہ سے ہوگا کہ جنت میں بجز مسلم کے کوئی داخل نہ ہوگا اور تمہاری مثال مشرکین کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسا کہ سیاہ بیل پر ایک سفید بال ہو یا سرخ بیل کے بدن پر ایک سیاہ بال ہو۔

ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو سعید کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن کسی نبی کے ساتھ صرف دو آدمی ہوں گے اور کسی نبی کے ساتھ تین آدمی ہوں گے اور کسی کے ساتھ اس سے زیادہ یا اس سے کم اور اس نبی سے دریافت کیا جائیگا کیا تو نے اپنی قوم کو میرا پیغام پہنچا دیا تھا۔ وہ کہیگا جی ہاں تو اسکی قوم کو طلب کیا جائیگا اور اس سے پوچھا جائیگا کیا انہوں نے تمہیں میرا پیغام پہنچایا تو وہ قوم جواب دے گی اس نے ہمیں کوئی پیغام نہیں پہنچایا اس نبی سے دریافت کیا جائے گا تمہارا گواہ کون ہے وہ جواب دیگا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت تو حضور کو اور آپ کی امت کو طلب کیا جائے گا اور ان سے دریافت کیا جائے گا اس نبی علیہ السلام نے میرا پیغام پہنچایا تھا تو امت محمدیہ جواب دیگی جی ہاں سوال ہوگا تمہیں اس کا کیونکر علم ہوا امت محمدیہ کہیگی ہمارے نبی نے اس بات کی خبر دی تھی کہ تمام پیغمبروں نے اپنی اپنی قوم کو خدا کا پیغام پہنچایا ہے ہم نے حضور کی تصدیق کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی مقصد ہے اس آیت کا وکذلک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا الآیۃ۔

ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن

[1] اور ہم نے تم کو ایک امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور تمہارے لیے رسول صلعم گواہ ہو سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ پارہ دوم۔

ثنا محمد بن مصعب عن الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن هلال بن أبي ميمونة عن عطاء بن يسار عن رفاعة الجهني قال صدرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال والذي نفس محمد بيده ما من عبد يؤمن ثم يسدد إلا سلك به في الجنة وأرجو أن لا يدخلوها حتى تبوءوا أنتم ومن صلح من ذراريكم مساكن في الجنة ولقد وعدني ربي عز وجل أن يدخل الجنة من أمتي سبعين ألفا بغير حساب۔

ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعۃ الجہنی فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے لوٹ کر آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے جو شخص ایمان لایا اور اس پر قائم رہا تو جنت میں داخل ہو گا۔ اور مجھے امید ہے کہ جب تک تم اور تمہاری نیک اولاد جنت میں اپنا مقام حاصل نہ کرے گی کوئی جنت میں نہ جائے گا اور مجھ سے میرے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے جنت میں بغیر حساب کے ستر ہزار آدمی داخل ہوں گے۔

۲۰۸۹۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسمعيل بن عياش ثنا محمد بن زياد الألهاني قال سمعت أبا أمامة الباهلي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وعدني ربي سبحانه أن يدخل الجنة من أمتي سبعين ألفا لا حساب عليهم ولا عذاب مع كل ألف سبعون ألفا وثلاث حثيات من ربي عز وجل۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد الالہانی ابو امامہ الباہلی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے ان کے علاوہ میرے مالک کی تین مٹھیاں ہوں گی جنہیں وہ بخشش سے جنت میں داخل کرے گا۔

۲۰۹۰۔ حدثنا عيسى بن محمد بن النحاس الرملي وأيوب بن محمد الرقي قالا ثنا ضمرة بن ربيعة عن ابن شوذب عن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نكمل يوم القيامة سبعين أمة نحن آخرها وخيرها۔

عیسیٰ بن محمد بن النحاس، ایوب بن محمد الرقی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن شوذب، بہز بن حکیم، حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم قیامت کے دن ستر امتوں کی تکمیل کریں گے اور ہم سب سے آخری اور سب سے بہتر ہوں گے۔

۲۰۹۱۔ حدثنا محمد بن خالد بن خداش ثنا إسمعيل بن علية عن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، بہز بن حکیم، حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ستر امتیں پوری کرو گے اور ان میں تم سب سے افضل اور سب سے معزز ہو گے۔

إِنَّكُمْ وَفَيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ۔

٢٠٩٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ۔

عبداللہ بن اسحاق الجوہری، حسین بن حفص الاصبہانی سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی۔ جن میں سے اسی اس امت کی اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔

٢٠٩٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ يُقَالُ أَيْنَ الْأُمَّةُ الْأُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ۔

محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس الجریری ابونضرہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم امتوں کے اعتبار سے سب سے آخری امت ہیں اور سب سے پہلے حساب اس امت کا کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہاں ہے اُمی امت اور اس کے نبی تو ہم اول بھی ہیں اور آخر بھی ہیں۔

٢٠٩٤ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُذِنَ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ فِي السُّجُودِ فَيَسْجُدُونَ لَهُ طَوِيلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ فِدَاءَكُمْ مِنَ النَّارِ۔

جبارہ، عبدالاعلیٰ بن ابی المساور، ابوبردہ رضی اللہ عنہ ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام امتوں کو جمع فرمائے گا تو امت محمدیہ کو سجدہ کی اجازت دی جائے گی تو وہ خدا کی بارگاہ میں ایک لمبا سجدہ کریں گے پھر حکم ہوگا اپنے سر اٹھاؤ ہم نے تمہارے شمار کے مطابق تمہارا فدیہ کر دیا یعنی تمہاری جگہ اتنے ہی لوگ دوزخ میں داخل کر دیں گے۔

٢٠٩٥ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُومَةٌ عَذَابُهَا بِأَيْدِيهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَيُقَالُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ۔

جبارہ، کثیر بن سلیم زلالی، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ امت مرحومہ ہے اس کا عذاب اس کے ہاتھوں سے جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر ایک مسلمان کو ایک کافر دے کر کہا جائے گا یہ تیرا دوزخ کا فدیہ ہے۔

بَابٌ مَا يُرْجَى مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رحمت خداوندی کی امید کا بیان

۲۰۹۶- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ فَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ابوبکر، یزید بن ہارون، عبدالملک، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے رحمت کو سو حصوں پر تقسیم فرمایا اور اس میں سے ایک حصہ تمام مخلوق پر تقسیم کیا جس کے ذریعہ وہ باہم ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور جانور اپنے بچوں پر مہربانی کرتا ہے اور ننانوے حصے خدا تعالے نے قیامت کے دن اپنے بندوں پر مہربانی فرمانے کے لیے رکھے ہیں۔

۲۰۹۷- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِي الْأَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَالطَّيْرُ وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا اللّٰهُ بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ۔

ابوکریب، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمان و زمین کی پیدائش کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا فرمائیں ایک حصہ زمین میں رکھا جس سے ماں اپنے بچے اور چرند پرندے آپس میں ایک دوسرے پر رحم و مہربانی کرتے ہیں اور ننانوے حصے قیامت کے لیے رکھے جب قیامت کا دن ہوگا تو انہیں ظاہر کرے گا۔

۲۰۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، عجلان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے جب زمین و آسمان پیدا فرمائے تو اپنے لیے یہ متعین فرما لیا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

۲۰۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابوعوانہ عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمان بن ابی لیلی معاذ بن جبل فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے۔ اور میں ایک گدھے پر سوار تھا آپ نے فرمایا۔ اے معاذ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں

يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ۔

پھر کیا حق ہے بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔
اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ بندے جب یہ کام انجام دیں تو انہیں عذاب نہ دے۔

۴۲۹۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ أَعْيَنَ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ فَقَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ وَامْرَأَةٌ تَحْصِبُ تَنُّورَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَإِذَا ارْتَفَعَ وَهَجُ التَّنُّورِ تَنَحَّتْ بِهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَلَيْسَ اللَّهُ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَالَ بَلَى قَالَتْ أَوَلَيْسَ اللَّهُ أَرْحَمَ بِعِبَادِهِ مِنَ الْأُمِّ لَا تُلْقِي وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَأَكَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِي يَتَمَرَّدُ عَلَى اللَّهِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

ہشام، ابراہیم بن اعین، اسمٰعیل بن یحییٰ الشیبانی، عبداللہ بن عمر بن حفص، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں تھے کہ آپ ایک قوم پر سے گزرے، آپ نے دریافت فرمایا یہ کون لوگ ہیں انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم مسلم ہیں ایک عورت وہاں بیٹھی ہوئی تنور دہکا رہی تھی۔ اور اس کے پاس اس کا بچہ بیٹھا ہوا تھا جب آگ بلند ہونے لگی تو وہ بچہ کو علیحدہ کرکے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کیا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے عرض کیا کیا اللہ ارحم الراحمین نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کیوں نہیں اس نے عرض کیا کیا اللہ اپنے بندوں پر اس سے زیادہ مہربان نہیں جتنی ماں اپنے بچوں پر ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کیوں نہیں اس نے عرض کیا ماں تو اپنی اولاد کو آگ میں نہیں ڈالتی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم یہ سن کر رونے لگے۔ پھر آپ نے سر اٹھا کر فرمایا اللہ تعالےٰ اپنے بندوں میں سے اسی کو عذاب دیتا ہے جس نے نافرمانی اور سرکشی پر کمر باندھ لی۔ اور لا الہ الا اللہ کہنے سے انکار کر رہا ہو۔

۴۲۹۸۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلَّهِ بِطَاعَةٍ وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً۔

عباس بن الولید، عمرو بن ہاشم، ابن لہیعہ۔ عبد ربہ بن سعید۔ سعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دوزخ میں صرف بدبخت داخل ہوگا، صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ بدبخت کون ہے۔ آپ نے فرمایا جو اللہ کے لیے اس کے احکام پر عمل نہ کرے۔ اور اس کے لیے گناہوں کو ترک نہ کرے۔

۴۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخُو حَزْمٍ

ابوبکر، زید بن الحباب، سہیل بن عبداللہ، ثابت البنانی انس فرماتے ہیں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی

الْقُطَعِيُّ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ أَوْ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلٰهٌ آخَرُ فَمَنِ اتَّقٰى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلٰهًا آخَرَ فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ۔

هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔ اس کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں اس بات کا زیادہ مستحق ہوں کہ میرے ساتھ کوئی شریک نہ کیا جائے۔ جو شخص میرے ساتھ کسی اور کو معبود بنانے سے بچ گیا۔ تو مجھ پر فرض ہے کہ میں ایسے شخص کی مغفرت کر دوں۔

۲۱۰۳ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُشْرَكَ بِي غَيْرِي وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنِ اتَّقٰى أَنْ يُشْرِكَ بِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ۔

ابو الحسن القطان، ابراہیم بن نصر، ہدبہ بن خالد، سہیل بن ابی حزم، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی **اسی طرح کی روایت مروی ہے۔**

۲۱۰۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ ثُمَّ يَقُولُ أَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَسَنَةٌ فَيُهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ بَلٰى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ، ابو عبد الرحمان الحبلی، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قیامت کا دن ہو گا تو میری امت میں سے ایک شخص کی بڑی پکار ہو گی۔ اس کے اعمال کے ننانوے دفتر کھول کر پھیلائے جائیں گے۔ اور ہر دفتر اتنا بڑا ہو گا کہ جہاں تک نگاہ پہنچے پھر ارشاد ہو گا انہیں پڑھ لے ان میں جو تیرے گناہ لکھے ہوئے ہیں ان میں سے تو کس کا منکر ہے وہ عرض کرے گا اے خداوند کسی امر کا منکر نہیں ارشاد ہو گا کہ کیا کراماً کاتبین نے تجھ پر ظلم کیا ہے پھر ارشاد ہو گا کیا تیرے پاس اس میں کوئی نیکی بھی ہے جب وہ ڈرتے ہوئے عرض کرے گا نہیں تو ارشاد ہو گا نہیں ہمارے پاس تیری نیکیاں بھی ہیں۔ تجھ پر آج کے روز کوئی ظلم نہ کیا جائے گا۔ پھر ایک چھوٹا سا پرچہ نکالا جائے گا جس میں تحریر ہو گا اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ وہ عرض کرے گا اے خداوند یہ رقعہ تو ان بڑے دفتروں کے مقابلہ میں کیا کرے گا تو خدا تعالیٰ ارشاد فرمائے گا تجھ پر ظلم نہ کیا جائے گا تو وہ تمام دفاتر ایک پلڑے میں اور وہ رقعہ دوسرے

لہ وہ جس نے مناسب سے لینا یا بچا اور [illegible] نیکیوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔ (سورۂ [illegible] آیت نمبر [illegible] پارہ نمبر ۲۹)

وَ ثُلُثٌ لِلطَّاقَةِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الطَّاقَةُ الرِّقْدَةُ وَ أَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ لِلرِّقْدَةِ بِطَاقَةٌ

بَابُ ۸۳ ذِكْرِ الْحَوْضِ

۲۱۰۵ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا زَكَرِيَّا ثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَبْيَضُ مِثْلَ اللَّبَنِ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ وَ إِنِّي لَأَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

۲۱۰۶ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ إِلَى عَدَنٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَ لَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ۔

۲۱۰۷ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَتَيْتُهُ عَلَى بَرِيدٍ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا سَلَّامٍ فِي مَرْكَبِكَ قَالَ أَجَلْ وَاللّٰهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُ الْمَشَقَّةَ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ قُلْتُ

پلڑے میں رکھا جائے گا تو وہ دفتر اور پرانے اڑ جائیں گے اور رقعہ بھاری ہو جائے گا محمد بن یحییٰ کہتے ہیں۔ اہل مصر بطاقہ رقعہ کو کہتے ہیں۔

حوض کوثر کا بیان

ابوبکر، محمد بن بشر، زکریا، عطیہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے کعبہ سے بیت المقدس دودھ کی طرح سفید ہے۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں اور میرے پیروکاروں کی تعداد قیامت کے دن سب سے زیادہ ہوگی۔

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن المسہر، ابو مالک سعد، طارق ربعی، حذیفہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسا کہ مقام ایلہ سے عدن اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں اور وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں لوگوں کو اس حوض سے ایسے دھتکار دوں گا جیسے اونٹ والا اپنے حوض سے اجنبی اونٹوں کو دھتکار دیتا ہے صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہم لوگوں کو پہچان لیں گے آپ نے ارشاد فرمایا جب تم میرے پاس آؤ گے تو تمہارے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں وضو کے سبب روشن ہوں گی اور یہ بات کسی اور قوم میں نہیں پائی جائے گی۔

محمود بن خالد الدمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم الدمشقی، ابو سلام الحبشی کہتے ہیں مجھے عمر بن عبدالعزیز نے طلب کیا میں ڈاک کی سواری پر سوار ہو کر ان کے پاس پہنچا انہوں نے فرمایا اے سلام ہم نے تمہیں سواری کی مشقت سے بہت تکلیف دی ابو سلام نے فرمایا اے امیر المومنین مجھے تکلیف تو ضرور ہوئی ہے عمر بن عبدالعزیز کہنے لگے میں نے تمہیں اس لئے تکلیف دی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ تم نے ایک حدیث حوض کے بارے میں ثوبان مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ میں خود تم سے یہ حدیث سننا چاہتا ہوں ابو سلام نے ان سے کہا مجھ سے ثوبان مولیٰ رسول اللہ نے یہ حدیث بیان کی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے عدن سے ایلہ اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی برابر ہیں اس کا پانی دودھ سے

حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنٍ إِلَى أَيْلَةَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ أَكَاوِيبُهُ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا وَأَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَالشُّعْثُ رُءُوسًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُنَعَّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ قَالَ فَبَكَى عُمَرُ حَتَّى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهُ ثُمَّ قَالَ لَكِنِّي قَدْ نَكَحْتُ الْمُنَعَّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِيَ السُّدَدُ لَا جَرَمَ أَنِّي لَا أَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي عَلَى جَسَدِي حَتَّى يَتَّسِخَ وَلَا أَدْهُنُ رَأْسِي حَتَّى يَشْعَثَ۔

شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ جو شخص اس کا ایک گھونٹ پی لے گا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی اور اس حوض پر سب سے پہلے پہنچنے والے فقراء مہاجرین ہوں گے جن کا لباس بھی میلا کچیلا ہوگا، خوبصورت عورتوں سے نکاح کی طاقت بھی نہ رکھتے ہوں گے ان کے لیے کوئی بند دروازہ نہ کھولا جاتا ہوگا۔ ابو سلام کہتے ہیں عمر بن عبدالعزیز نے یہ حدیث سن کر اتنا روئے کہ ان کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہوگئی اور فرمانے لگے میں نے تو عمدہ عورتوں سے نکاح بھی کر لیا۔ عمدہ کپڑے بھی پہن لیے میرے لیے دروازے بھی کھلے۔ اب جو میں کپڑے پہنے ہوں اس وقت تک نہ دھوؤں گا جب تک میلے نہ ہو جائیں اور جب تک میرے سر کے بال پریشان نہ ہو جائیں گے۔ اپنے سر میں تیل نہ ڈالوں گا۔

٤٣٠٤ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ۔

نصر بن علی، علی، ہشام، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسا کہ صنعاء سے مدینہ یا مدینہ سے عمان۔

٤٣٠٥ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے حوض پر سونے اور چاندی کے پیالے ہوں گے جو آسمان کے تاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

٤٣٠٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ وَدِدْنَا أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبدالرحمان، ابوہریرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے اور اہل قبور کو سلام فرمایا السلام علیکم یا اہل القبور وانا ان شاء اللہ تعالیٰ بکم لاحقون پھر فرمایا میری خواہش تھی کہ کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتا ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں آپ نے فرمایا تم میرے اصحاب ہو میرے بھائی وہ ہیں جو میرے بعد آئیں گے میں تم لوگوں سے پہلے حوض پر پیش خیمہ ہوں گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی امت میں

يا رسول الله كيف تعرف من لم يأت من أمتك؟ قال أرأيت لو أن رجلا له خيل غر محجلة بين ظهراني خيل دهم بهم ألم يكن يعرفها؟ قالوا بلى قال فإنهم يأتون يوم القيامة غرا محجلين من أثر الوضوء قال أنا فرطكم على الحوض ثم قال ليذادن رجال عن حوضي كما يذاد البعير الضال فأناديهم ألا هلموا فيقال إنهم قد بدلوا بعدك ولم يزالوا يرجعون على أعقابهم فأقول سحقا سحقا.

باب ذكر الشفاعة

٤٣١١ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة فتعجل كل نبي دعوته وإني اختبأت دعوتي شفاعة لأمتي فهي نائلة من مات منهم لا يشرك بالله شيئا.

٤٣١٢ حدثنا مجاهد بن موسى وأبو إسحاق الهروي إبراهيم بن عبد الله بن حاتم قالا ثنا هشيم أنبأ علي بن زيد بن جدعان عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا سيد ولد آدم ولا فخر وأنا أول من تنشق الأرض منه يوم القيامة ولا فخر وأنا أول شافع وأول مشفع ولا فخر ولواء الحمد بيدي يوم القيامة ولا فخر.

٤٣١٣ حدثنا نصر بن علي وإسحاق بن إبراهيم بن حبيب قالا ثنا بشر بن المفضل ثنا سعيد بن يزيد عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما أهل النار الذين هم أهلها فلا يموتون فيها ولا يحيون ولكن ناس أصابتهم النار بذنوبهم أو بخطاياهم

سے جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے آپ انہیں کیسے پہچانیں گے آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جس شخص کے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے گھوڑے سیاہ مشکی گھوڑوں کے درمیان ہوں تو کیا وہ انہیں پہچان نہ سکے گا عرض کیا کیوں نہیں (ضرور پہچان لے گا)۔ یہ لوگ وضو کی وجہ سے روشن پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں گے میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا پھر فرمایا میرے حوض سے بعض اور کچھ لوگ اس طرح دھتکارے جائیں گے جیسے کہ گم شدہ اونٹ جو غیر ہوں اپنے پانی کے پاس سے ہٹائے جاتے ہیں میں انہیں پکار کر کہوں گا ادھر آؤ کہا جائے گا کہ آپ کے بعد بدل گئے اور مرتد ہو گئے میں کہوں گا دور ہو۔ دور ہو۔

شفاعت کا بیان

ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ تمام انبیاء نے اپنی اپنی دعائیں مانگ لی ہیں۔ میں نے اپنی دعا امت کی شفاعت کے لیے اٹھا رکھی ہے اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لیے ہوگی جو اس حال میں مرا ہو کہ اللہ کے ساتھ ذرہ برابر بھی اس نے شرک نہ کیا ہو۔

مجاہد بن موسیٰ، ابواسحاق الہروی، ہشیم، علی بن زید بن جدعان، ابونضرہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور اس میں کوئی فخر نہیں قیامت کے روز سب سے پہلے میری زمین پھٹے گی اس میں کوئی فخر کی بات نہیں سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔ اس میں بھی کوئی غرور کی بات نہیں اور حمد باری کا جھنڈا قیامت کے دن میرے ہاتھ میں ہوگا۔ اور اس میں بھی کوئی غرور کی بات نہیں۔

نصر بن علی، اسحاق بن ابراہیم، بشر بن المفضل، سعید بن یزید، ابونضرہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ میں رہنے والے دوزخی نہ اس میں مریں گے نہ جئیں گے لیکن کچھ لوگ ہوں گے جنہیں دوزخ میں ان کے گناہوں اور غلطیوں کی وجہ سے ڈالا جائے گا تو وہ آگ انہیں جلا کر کوئلہ کر دے گی اس وقت ان کی شفاعت کا حکم ہوگا۔ تو انہیں گروہ گروہ نکالا جائے گا

فَأَمَاتَتْهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ لَهُمْ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَقِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ فِي الْبَادِيَةِ.

وہ جنت کی نہروں پر پھیل جائیں گے تو کہا جائے گا اے اہل جنت ان پر پانی ڈالو۔ تو وہ اس پانی سے اس طرح اُگیں گے جیسے دریا کے کنارے گھاس اُگتی ہے۔ یہ سن کر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جنگل میں بھی رہے ہیں۔

۴۳۱۴ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید، زہیر بن محمد، جعفر بن محمد، محمد، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری شفاعت میری امت میں سے ان لوگوں کے لیے ہوگی جن سے گناہ کبیرہ سرزد ہوئے ہیں۔

۴۳۱۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا أَبُو بَدْرٍ ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعَمُّ وَأَكْفَى أَتَرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِينَ لَا وَلَكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِينَ الْخَطَّائِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ.

اسمٰعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیثمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے میں قیامت کے روز شفاعت کروں یا میری امت میں سے آدھی امت کو جنت میں داخل کر دیا جائے میں نے اس میں شفاعت کو اختیار کیا کیونکہ وہ عام ہوگی۔ اور تم شاید یہ خیال کرو کہ وہ متقین کے لیے ہوگی نہیں بلکہ وہ گناہگاروں اور خطاکاروں کے لیے ہوگی۔

۴۳۱۶ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُونَ أَوْ يَهُمُّونَ شَكَّ سَعِيدٌ فَيَقُولُونَ لَوْ تَشَفَّعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَأَرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرِحْنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُو إِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ الَّذِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ

نصر بن علی، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تمام مومن جمع ہوں گے اور کہیں گے کوئی اگر ہماری شفاعت کرتا تو ہم آج کے دن کے عذاب سے چھٹکارا پا جاتے تو آدم علیہ السلام کی خدمت میں پہنچیں گے اور عرض کریں گے آپ آدم ہیں اور لوگوں کے باپ ہیں اللہ نے آپ کو اپنے دست اقدس سے پیدا فرمایا اور آپ سے ملائکہ کو سجدہ کرایا تو آپ اپنے رب سے ہماری سفارش کیجئے تاکہ ہمیں اس مصیبت سے چھٹکارا ملے وہ جواب دیں گے میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنا وہ گناہ بیان کریں گے اور اس سے شرمائیں گے جو ان سے سرزد ہوا تھا اور کہیں گے ان تم نوح کے پاس جاؤ کیونکہ وہ سب سے پہلے اللہ کے رسول ہیں۔ وہ ان کی خدمت میں پہنچیں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں ہوں اور اپنے اس سوال کا ذکر کریں گے

ویذکر سؤاله ربه ما لیس له به علم ویستحیی من ذلك ولکن ائتوا خلیل الرحمن إبراهیم فیأتونه فیقول لست هناکم ولکن ائتوا موسی عبدا کلمه الله وأعطاه التوراة فیأتونه فیقول لست هناکم ویذکر قتله النفس بغیر النفس ولکن ائتوا عیسی عبد الله ورسوله وکلمة الله وروحه فیأتونه فیقول لست هناکم ولکن ائتوا محمدا عبدا غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر قال فیأتونی فأنطلق قال فذکر هذا الحرف عن الحسن قال فأمشی بین السماطین من المؤمنین قال ثم عاد إلی حدیث أنس قال فأستأذن علی ربی فیؤذن لی فإذا رأیته وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء الله أن یدعنی ثم یقال ارفع یا محمد وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأحمده بتحمید یعلمنیه ثم أشفع فیحد لی حدا فیدخلهم الجنة ثم أعود الثانیة فإذا رأیته وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء الله أن یدعنی ثم یقال لی ارفع محمد قل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأحمده بتحمید یعلمنیه ثم أشفع فیحد لی حدا فیدخلهم الجنة ثم أعود الثالثة فإذا رأیت ربی وقعت ساجدا فیدعنی ما شاء الله أن یدعنی ثم یقال ارفع محمد قل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأرفع رأسی فأحمده بتحمید یعلمنیه ثم أشفع فیحد لی حدا فیدخلهم الجنة ثم أقول یا رب ما بقی إلا من حبسه القرآن قال یقول قتادة علی أثر هذا الحدیث وحدثنا أنس بن مالك أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یخرج من النار من قال لا إله إلا الله وکان فی قلبه شعیرة

جو انہیں معلوم نہ تھا اور انہوں نے آئندہ خدا سے ایسا سوال نہ کرنے کا وعدہ کیا تھا اور اپنی اس غلطی پر شرمندہ ہوں گے اور کہیں گے تم خدا کے دوست ابراہیم کے پاس جاؤ وہ ابراہیم کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے میں اس کا اہل نہیں تم موسیٰ کے پاس جاؤ ان سے اللہ نے کلام فرمایا اور انہیں تورات عطا فرمائی وہ موسیٰ کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل نہیں ہوں کیونکہ میں نے بلاوجہ ایک شخص کو قتل کر دیا تھا تم عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں وہ عیسیٰ کے پاس جائیں گے وہ فرمائیں گے تم محمدؐ کے پاس جاؤ جن کے اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کر دیئے ہیں وہ سب کے سب میرے پاس آئیں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مومنین کی دو صفوں کے ہمراہ ان کی شفاعت کے لیے جاؤں گا خدا تعالیٰ مجھے شفاعت کی اجازت مرحمت فرمائے گا تو میں سجدہ میں گر جاؤں گا۔ جب تک اللہ چاہے گا سجدے میں رہوں گا۔ پھر مجھ سے ارشاد ہوگا اپنا سر اٹھاؤ زبان سے کچھ کہو۔ وہ بات سنی جائے گی سوال کرو۔ پورا کیا جائے گا شفاعت کرو قبول کی جائے گی۔ میں سر اٹھا کر اس کی حمد و ثنا بیان کروں گا۔ جو اس کی تعلیم کردہ ہوگی۔ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد متعین کر دی جائے گی میں جنت میں داخل کر کے پھر واپس آؤں گا۔ پھر خدا کا جمال دیکھ کر سجدہ کروں گا جب تک خدا چاہے گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھاؤ۔ دوسری بار بھی وہی سوال وجواب ہوں گے پھر میں تیسری بار حاضر خدمت ہوں گا اس وقت بھی وہی سوال وجواب ہوں گے۔ جب چوتھی بار حاضر ہوں گا تو عرض کروں گا اے خداوند اب وہی لوگ باقی رہ گئے ہیں جن کا دوزخی ہونا قرآن سے ظاہر ہے۔

قتادہ کہتے ہیں انس نے یہ حدیث بھی بیان کی تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوزخ سے اس شخص کو بھی نکالیں گے جس نے لا الہ الا اللہ کہا۔ اور اس کے دل میں جو برابر نیکی ہو اسے بھی نکالیں گے جس کے دل میں گیہوں کے دانے کے برابر نیکی ہو اور اسے بھی نکالیں گے جس کے دل میں ذرہ برابر نیکی ہو

مِنْ خَيْرٍ وَيُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ.

۲۱۱۷ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلَّاقِ ابْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبَانَ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسہ بن عبدالرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان، حضرت عثمان فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

قیامت کے روز تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے انبیاء علماء اور شہداء۔

۲۱۱۸ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

اسمٰعیل بن عبداللہ الرقی، عبیداللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں قیامت کے دن نبیوں کا امام اور خطیب ہوں گا۔ اور ان کا شافع ہوں گا۔ اور یہ بات میں کوئی فخریہ نہیں کہتا۔

۲۱۱۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ.

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حسین بن ذکوان، ابو رجاء العطاردی، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

میری شفاعت سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے۔ جن کا نام جہنمی ہوگا۔

۲۱۲۰ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا وُهَيْبٌ ثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ.

ابوبکر، عفان، وہیب، عبداللہ بن شقیق، عبداللہ بن ابی الجدعا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے ایک آدمی کی شفاعت کے ذریعہ بنو تمیم کی آبادی کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا وہ شخص آپ کے علاوہ کوئی اور ہوگا آپ نے فرمایا ہاں میرے علاوہ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے ابوالجدعا سے پوچھا کیا آپ نے یہ حدیث خود سنی ہے انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔

۲۱۲۱ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ

ہشام، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک الاشجعی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جانتے ہو رات

يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا خَيَّرَنِي رَبِّي اللَّيْلَةَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ خَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

میرے رب نے مجھے کیا اختیار دیا ہے۔ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ اختیار دیا ہے۔ کہ اگر میں چاہوں تو میری آدھی امت جنت میں داخل کر دی جائے۔ اور اگر میں چاہوں تو شفاعت کروں، میں نے شفاعت کو پسند کیا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں، کہ ہم بھی ان لوگوں میں ہوں آپ نے فرمایا وہ ہر مسلمان کے لئے ہے۔

بَابُ صِفَةِ النَّارِ

دوزخ کا بیان

٢١٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَيَعْلَى قَالَا ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا أَنَّهَا أُطْفِئَتْ بِالْمَاءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَإِنَّهَا لَتَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعِيدَهَا فِيهَا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، یعلی، اسمٰعیل بن ابی خالد نفیع، ابوداؤد، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہاری یہ آگ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے۔ اگر یہ دو بار پانی میں نہ بجھائی جاتی تو تم اس سے نفع نہیں اٹھا سکتے تھے، اب یہ آگ خود خدا سے التجا کرتی ہے کہ اسے جہنم میں نہ ڈالا جائے۔

٢١٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا وَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ سَمُومِهَا۔

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دوزخ نے خدا سے شکایت کی کہ اے خداوند میرے بعض حصے نے بعض حصے کو کھا لیا ہے تو خدا نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی ایک سردی میں اور ایک گرمی میں سردی کے موسم میں جو تمہیں سردی معلوم ہوتی ہے اسی کی ٹھنڈک سے ہوتی ہے اور گرمی میں جو تم گرمی محسوس کرتے ہو اسی کی تپش سے ہوتی ہے۔

٢١٢٤ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوقِدَتِ النَّارُ أَلْفَ سَنَةٍ فَابْيَضَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ۔

عباس بن محمد الدوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابوصالح ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا جس سے وہ سفید ہو گئی پھر ایک ہزار سال دہکایا گیا جس سے وہ سرخ ہو گئی اور پھر ایک ہزار سال دہکایا گیا جس سے وہ سیاہ پڑ گئی تو اب وہ اندھیری رات کی طرح ہے۔

٢١٢٥ - حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ

خلیل بن عمرو، محمد بن سلمۃ الحرانی، محمد بن اسحاق، حمید الطویل، انس کا بیان ہے کہ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارِ فَيُقَالُ اغْمِسُوهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ أَيْ فُلَانُ هَلْ أَصَابَكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا مَا أَصَابَنِي نَعِيمٌ قَطُّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ الْمُؤْمِنِينَ ضُرًّا وَبَلَاءً فَيُقَالُ اغْمِسُوهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ أَيْ فُلَانُ هَلْ أَصَابَكَ ضُرٌّ قَطُّ أَوْ بَلَاءٌ فَيَقُولُ مَا أَصَابَنِي قَطُّ ضُرٌّ وَلَا بَلَاءٌ

قیامت کے روز کافر لایا جائے گا جس کی زندگی سب سے زیادہ عیش و عشرت میں گزری ہوگی۔ اسے جہنم میں ایک غوطہ دیا جائے گا۔ اور پھر نکال کر دریافت کیا جائے گا۔ اے فلانے تو نے کبھی راحت دیکھی ہے وہ کہے گا مجھے کبھی راحت نصیب نہیں ہوئی۔ پھر اس مومن کو لایا جائے گا۔ جس کی زندگی مصائب میں گزری ہوگی اور اسے جنت میں ایک غوطہ دے کر نکال لایا جائے گا۔ اور اس سے دریافت کیا جائے گا۔

اے فلانے کیا تو نے کبھی مصیبت دیکھی ہے وہ جواب دے گا مجھے کبھی کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔

٢١٢٦ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْظُمُ حَتَّى إِنَّ ضِرْسَهُ لَأَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَفَضِيلَةُ جَسَدِهِ عَلَى ضِرْسِهِ كَفَضِيلَةِ جَسَدِ أَحَدِكُمْ عَلَى ضِرْسِهِ۔

ابوبکر، بکر بن عبدالرحمٰن، عیسیٰ بن المختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیۃ العوفی، ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دوزخی کافر کی داڑھ اتنی بڑی ہوگی جتنا کوہ احد اور اس کا جسم داڑھ سے اتنا ہی بڑا ہوگا۔ جیسے تمہارا جسم داڑھ سے بڑا ہوتا ہے۔

٢١٢٧ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ أُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، عبداللہ بن قیس کہتے ہیں میں ایک رات ابوبردہ کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں حارث بن اقیش تشریف لے آئے۔ انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری امت کے بعض لوگ ایسے ہوں گے جن کی شفاعت کے ذریعہ قبیلہ مضر کے لوگوں سے زیادہ بخشے جائیں گے اور بعض لوگ ایسے ہوں گے کہ بڑائی میں دوزخ کا ایک کونہ ہوں گے

٢١٢٨ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید الرقاشی

ثنا محمد بن عبيد عن الأعمش عن يزيد الرقاشي عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرسل البكاء على أهل النار فيبكون حتى ينقطع الدموع ثم يبكون الدم حتى يصير في وجوههم كهيئة الأخدود لو أرسلت فيه السفن لجرت

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ دوزخیوں پر رونا نازل کیا جائے گا۔ وہ اس قدر روئیں گے کہ آنسو ختم ہو جائیں گے پھر خون روئیں گے اور ان کے چہروں پر ایسی نالیاں بن جائیں گی کہ اگر ان میں کشتیاں چھوڑ دی جائیں تو وہ بھی بہہ جائیں۔

۲۱۲۹۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن أبي عدي عن شعبة عن سليمان عن مجاهد عن ابن عباس قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم يٰأيها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن إلا وأنتم مسلمون ولو أن قطرة من الزقوم قطرت في الأرض لأفسدت على أهل الدنيا معيشتهم فكيف بمن ليس له طعام غيره۔

محمد بن بشار۔ ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ[1] الآیہ اور فرمایا۔ اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا والوں پر ڈال دیا جائے تو اہل دنیا کی زندگی وبال بن جائے۔ تو جن لوگوں کا کھانا ہی یہی ہو گا اس کے سوا اور کچھ نہ ہو گا۔ تو ان کا کیا حال ہو گا۔

۲۱۳۰۔ حدثنا محمد بن عبادة الواسطي ثنا يعقوب بن محمد الزهري ثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال تأكل النار ابن آدم إلا أثر السجود حرم الله على النار أن تأكل أثر السجود۔

محمد بن عبدالواسطی، یعقوب بن محمد الزہری، ابراہیم بن سعد، زہری، عطاء بن یزید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ انسان کے تمام جسم کو کھا جائے گی۔ سوائے سجدہ کی جگہ کے۔ کہ اس کا کھانا اللہ نے آگ پر حرام فرما دیا ہے۔

۲۱۳۱۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بالموت يوم القيامة فيوقف على الصراط فيقال يا أهل الجنة فيطلعون خائفين وجلين أن يخرجوا من مكانهم الذي هم فيه ثم يقال يا أهل النار فيطلعون مستبشرين فرحين أن يخرجوا من مكانهم الذي هم فيه فيقال هل تعرفون هذا قالوا نعم هذا الموت

ابوبکر، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا موت قیامت کے دن لائی جائے گی۔ اور اسے پل صراط پر کھڑا کیا جائے گا پھر اہل جنت کو آواز دی جائے گی تو اس خوف سے گھبرا کر جھانکیں گے کہ ان کے نکالے جانے کا حکم تو نہیں۔ پھر اہل دوزخ کو آواز دی جائے گی وہ خوش ہو کر ادھر متوجہ ہوں گے کہ شاید ان کی نجات کا حکم ہے۔ اتنے میں حکم ہو گا کہ تم جانتے ہو یہ کیا چیز ہے لوگ عرض کریں گے۔ جی ہاں یہ موت ہے۔ تب اسے ذبح کر کے کہا جائے گا اب کبھی کوئی موت نہیں۔ ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر

[1] اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جتنا ڈرنے کا حق ہے۔ سورۃ آل عمران آیت ۱۰۲ پارہ ۴

قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كِلَاكُمَا خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهَا أَبَدًا.

ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

بَابُ ۸۶: صِفَةِ الْجَنَّةِ

جنت کی کیفیت کا بیان

۴۳۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمِنْ بَلْهَ مَا قَدْ أَطْلَعَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْرَؤُهَا مِنْ قُرَّاتِ أَعْيُنٍ.

ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کی ہیں جنھیں نہ کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، نہ کان نے سنا۔ اور نہ کبھی دل میں خیال گزرا۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں ان باتوں کو چھوڑو خود اللہ نے تمہیں آگاہ کیا ہے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو[1] فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین جزاء بما کانوا یعملون۔ راوی کہتا ہے۔ ابوہریرہ بجائے قرۃ کے قرات پڑھتے تھے۔

۴۳۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشِبْرٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا.

ابوبکر، ابومعاویہ، حجاج، عطیہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت کی ایک بالشت کی جگہ دنیا وما فیہا سے بہتر ہوگی۔

۴۳۲۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

ہشام، زکریا بن منظور، ابوحازم، سہل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا وما فیہا سے بہتر ہوگی۔

۴۳۲۵- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ مِنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ أَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ أَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ

سوید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جنت کے سو درجے ہیں ہر درجے میں اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان میں۔ سب سے بلند درجہ فردوس ہے درمیان بھی فردوس ہے۔ اور عرش بھی فردوس پر ہے اسی جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں تم جب خدا سے طلب کرو تو فردوس طلب کرو۔

[1] کسی شخص کو خبر نہیں جو جو آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ایسے لوگوں کے لیے خزانہ غیب میں موجود ہے (سورۃ السجدۃ آیت ۱۷ پارہ ۲۱)

الْجَنَّةِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ۔

۴۳۳۶ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ أَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأْلَأُ وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ نَضِيجَةٌ وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ وَحُلَلٌ كَثِيرَةٌ فِي مَقَامٍ أَبَدًا فِي حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٍ فِي دُورٍ عَالِيَةٍ سَلِيمَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوا نَحْنُ الْمُشَمِّرُونَ لَهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُولُوا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَيْهِ۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر الانصاری، ضحاک المعافری، سلیمان بن موسیٰ، کریب، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ سے فرمایا جنت کے لیے کوئی تم میں تیاری نہیں کرتا، جس کی کوئی مثال نہیں۔ خدا کی قسم جنت میں چمکتا ہوا نور، جھومتے ہوئے پھول، بلند محل، جاری نہریں اور پختہ میوے ہیں خوبصورت اور خوش اخلاق بیویاں، اور بہت سے لباس ہیں، وہ ایسا مقام ہے جہاں ہمیشہ تازگی اور بہار ہے۔ بڑا بلند محل، اور بلند مقام ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم اس کے لیے کمر بستہ ہونے کو تیار ہیں۔ آپ نے فرمایا۔

انشاء اللہ کہو، پھر آپ نے جہاد کی ترغیب دلائی اور اس کی فضیلت بیان کی۔

۴۳۳۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْءِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ أَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا۔

ابوبکر، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابو زرعہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جماعت پہلے جنت میں داخل ہوگی ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ ان کے بعد کے لوگ خوب چمکدار تارے کی طرح تابندہ ہوں گے، نہ تو وہ پیشاب پاخانہ کریں گے نہ تھوکیں گے، نہ ناک صاف کریں گے۔ ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی ان کا پسینہ مشک ہوگا۔ ان کی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی۔ ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی تمام جنتی لوگ اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے۔ ان کا قد ساٹھ گز ہوگا۔

* * * * * * *

۴۳۳۸ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

ابوبکر، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ نے بھی اسی طرح کی روایت بیان کی ہے۔

أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ.

٢١٣٩ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوتِ وَالدُّرِّ تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ.

واصل بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن سعید، علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوثر جنت میں ایک نہر ہے جس کے کنارے سونے کے ہیں اور پانی بہنے والی جگہ پر یاقوت اور موتی جڑے ہوئے ہیں۔ اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے

٢١٤٠ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ الْقُرَشِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ.

ابو عمر القرشی، عبدالرحمان بن عثمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک درخت ہے اگر اس کے سایہ میں گھوڑا سوار سو سال تک بھی چلے تو اس کا سایہ ختم نہ ہو۔ اور تم چاہو تو یہ آیت پڑھو۔
وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ

٢١٤١ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ قَالَ أَوَفِيهَا سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ

ہشام، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، عبدالرحمان بن عمرو الاوزاعی، حسان بن عطیہ، سعید بن المسیب کہتے ہیں کہ میں ایک دن ابوہریرہ کی خدمت میں گیا۔ انہوں نے فرمایا میں تو یہ دعا کرتا ہوں کہ خدا ہم دونوں کو جنت کے بازار میں ملائے۔ میں نے عرض کیا کیا جنت میں بازار ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ جب جنتی جنت میں داخل ہو کر اپنے اپنے اعمال کے لحاظ سے مقیم ہو جائیں گے تو ایک دن جمعہ کے برابر آرام کی اجازت دی جائے گی پھر اللہ تعالیٰ ان پر جلوہ فگن ہوگا۔ اس کا عرش بھی دیکھیں گے خدا تعالیٰ جنت کے باغات میں سے ایک باغ میں جلوہ افروز ہوگا۔ اہل جنت کے لیے نور، موتی، یاقوت، زبرجد، سونا اور چاندی کے

ظلہ ... سورۃ الواقعہ آیت ۳۰، پ ۲۷۔

اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى
لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوضَعُ
لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ
مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ
مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ
وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ
مَا يُرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ
مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ
فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا
لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ
عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقَى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ أَحَدٌ إِلَّا
حَاضَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضَرَةً حَتَّى إِنَّهُ
يَقُولُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ أَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ
عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يُذَكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي
الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى
فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ فَبَيْنَمَا
هُوَ ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ
عَلَيْهِمْ طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا
قَطُّ ثُمَّ يَقُولُ قُومُوا إِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَكُمْ
مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ
فَنَأْتِي سُوقًا قَدْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ
مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُونُ إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعِ
الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ قَالَ فَيُحْمَلُ
لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَا
يُشْتَرَى وَفِي ذٰلِكَ السُّوقِ يَلْقَى أَهْلُ الْجَنَّةِ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ
الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ
فَيَرُوعُهُ مَا يَرَى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِي

منبر بچھائے جائیں گے۔ اور جو لوگ اہل جنت میں کم درجہ پر
ہوں گے۔ وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے
لیکن یہ لوگ کرسی والوں کو اپنے سے افضل نہ سمجھیں گے
بلکہ ہر ایک اپنے رتبہ کے لحاظ سے اپنے آپ کو افضل سمجھے گا ابوہریرہ
فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے خدا کو دیکھیں
گے آپ نے ارشاد فرمایا، کیا تم سورج کو یا چودہویں شب میں
چاند کو دیکھنے میں لڑائی کرتے ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ
یہ تو نہیں ہوتا تو آپ نے ارشاد فرمایا اسی طرح تم اپنے رب کو
دیکھنے میں مباحثہ نہ کرو گے، اس مجلس میں کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا
جسے اللہ کا دیدار نہ ہوگا۔ اور خدا اس سے ہم کلام نہ ہوگا۔ بلکہ تم میں سے
ہر ایک شخص کو ارشاد ہوگا۔ اے فلانے کیا تو فلاں فلاں عمل کو یاد
رکھتا ہے جو تو نے دنیا میں کیئے تھے۔ اس کو بعض لغزشیں بھی یاد
دلائیں وہ عرض کرے گا اے خدا کیا تو نے میرے گناہ معاف نہیں
کیئے۔ جواباً ارشاد ہوگا۔ کیوں نہیں۔ میری مغفرت کی وجہ سے تو
تو اس درجہ کو پہنچا ہے۔ یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ ایک ابر
کا ٹکڑا ظاہر ہوگا۔ اور اس سے ان پر ایسی خوشبو برسے گی جو
انہوں نے کبھی سونگھی نہ تھی۔ پھر حکم ہوگا۔ اٹھو اور جو چیزیں ہم نے
تمہارے لیئے تیار کی ہیں ان کو دیکھو۔ اور جو جی چاہے لو۔
ابوہریرہ فرماتے ہیں اس وقت ہم جنت کے بازار میں جائیں
گے۔ جسے فرشتوں نے گھیر رکھا ہوگا۔ اس میں وہ چیزیں نظر
آئیں گی۔ جو آنکھوں نے کبھی دیکھی نہ تھی۔ نہ کانوں نے کبھی سنی
تھیں۔ اور نہ دل پر ان کا کبھی خیال گزرا تھا۔ اس بازار
میں سے ہمیں جس چیز کی خواہش ہوگی وہ ہمیں ملے گی۔
اس بازار میں خرید و فروخت نہ ہوگی۔ اور اہل جنت آپس
میں ایک دوسرے سے ملیں گے۔ ہم سے اگر کوئی ایسا شخص
ملے گا۔ جو ہم سے درجہ میں بڑا ہوگا۔ اور اس کا لباس
وغیرہ اس کم درجہ والے سے اچھا ہوگا تو وہ اسے تعجب کی نظر
سے دیکھے گا ابھی اس کے دیکھتے دیکھتے اس کا لباس اس کے
درجہ والے سے عمدہ ہو جائے گا۔ اور صرف اس لیے ہوگا تاکہ جنت

يَنْقَضِي آخِرُ حَدِيثِهِ حَتَّى يُظَلِّلَ عَلَيْهِ أَحْسَنُ مِنْهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى مَنَازِلِنَا فَتَلْقَانَا أَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَإِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ وَالطِّيبِ أَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُولُ إِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحِقُّنَا أَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا۔

میں کوئی رنجیدہ نہ ہو۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں پھر ہم اپنے مقامات کو واپس آئیں گے ہم سے ہماری بیبیاں ملیں گی وہ ہمیں مبارکباد دیں گی اور کہیں گی آج تم اتنے خوبصورت ہو اور آج تم سے اتنی خوشبو آرہی ہے کہ ہمارے پاس سے جاتے وقت تو اتنے خوبصورت تھے نہ اتنی خوشبو آتی تھی وہ جواب دیں گے آج خدا تعالیٰ ہم پر جلوہ فگن ہوا ہے اور ہم میں اس کی جلوہ افروزی سے ایسی ہی تبدیلی پیدا ہونی چاہیے۔ جو ہم میں ہوئی ہے۔

۴۳۳۷ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ أَبُو مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ إِلَّا زَوَّجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَسَبْعِينَ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ إِلَّا وَلَهَا قُبُلٌ شَهِيٌّ وَلَهُ ذَكَرٌ لَا يَنْثَنِي قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَعْنِي رِجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَاءَهُمْ كَمَا وَرِثَتِ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ۔

ہشام بن خالد الازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید، خالد بن معدان، ابوامامہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا اسے اللہ تعالیٰ بہتر بیبیاں عطا فرمائے گا، ان میں سے دو تو خوبصورت حوریں ہوں گی اور ستر عورتیں اہل دوزخ کی میراث سے اسے ملیں گی۔ ان عورتوں اور مردوں کی شرمگاہ کی کوئی صفت بیان نہیں کی جاسکتی۔

ہشام کہتے ہیں۔ میراث میں ملنے کا مقصد یہ ہے کہ اہل جنت کفار کی عورتوں کے مالک ہوں گے۔ جیسا کہ فرعون کی بیوی وارث ہوگی۔

۴۳۳۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِي۔

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، عامر الاحول، ابوالصدیق الناجی ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔
اگر جنتی اولاد کی خواہش کریں گے تو اس کا حمل وضع حمل اور دودھ پینا اور سن بلوغ کو پہنچنا سب ایک پل میں ہو جائے گا۔

۴۳۳۹ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيُقَالُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ إِنَّهَا مَلْأَى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ أَنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ أَتَسْخَرُ بِيْ أَوْ تَضْحَكُ بِيْ وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَكَانَ يُقَالُ هٰذَا أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میں اس شخص کو جانتا ہوں جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب سے آخر میں جنت میں جائے گا۔ ایک شخص دوزخ سے سرکے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا۔ اسے اللہ کا حکم ہوگا کہ جا جنت میں داخل ہو جا۔ لیکن جب وہ جنت کے دروازے پہ پہنچے گا تو اسے خیال آئے گا کہ جنت تو اب بھر چکی ہوگی۔ وہ لوٹ کر آئے گا۔ اور کہے گا اے اللہ وہ تو سب بھری ہوئی ہے اسی طرح تین چار مرتبہ آمد و رفت اور مکالمہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا۔ جا میرے اے بندے جنت میں داخل ہو جا، تیرے لیئے دس دنیا کے برابر جنت میں حصہ ہے وہ عرض کرے گا اے خداوند کیا آپ مجھ سے دل لگی کر رہے ہیں۔ حالانکہ آپ تو بادشاہ ہیں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے دیکھا۔ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ وہ شخص ہوگا جسے جنت میں سب سے کم حصہ ملے گا۔

۲۱۳۵ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، برید بن ابی مریم حضرت انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو اللہ سے تین بار سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے، اے خداوند اسے جنت میں داخل فرما۔ اور جو دوزخ سے تین مرتبہ پناہ مانگتا ہے۔ تو دوزخ کہتی ہے خداوند اسے دوزخ سے محفوظ رکھ۔

۲۱۳۶ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا لَهُ مَنْزِلَانِ مَنْزِلٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِيْ

ابو بکر، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر شخص کے دو ٹھکانے ہوتے ہیں۔ ایک جنت میں اور ایک دوزخ میں۔ جب وہ مر کر دوزخ میں داخل ہو

النَّارِ فَإِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهُ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ؎

جا بسیں گے تو اہل جنت اس کافر کے جنتی مقام کے وارث ہوں گے۔ یہی مقصد ہے اس آیت کا۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ۔

؎ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں (سورۃ المؤمنون آیت ۱۰) ۔

الحمدللہ کہ کتاب "سنن ابن ماجہ" شریف عربی اردو جلد دوم تمام ہوئی



مکمل جدول سنن ابن ماجہ بلحاظ ابواب و احادیث

نمبر شمار	عنوانات	تفصیل ابواب	میزان ابواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
	جلد اول				
۱	ابواب فضائل صحابہ کرام	۱ تا ۴۵	۴۵	۱ تا ۲۸۰	۲۸۰
۲	ابواب الطہارت	۴۶ تا ۱۳۳	۸۸	۲۸۱ تا ۶۰۴	۳۲۵
۳	ابواب التیمم	۱۳۴ تا ۱۸۴	۵۱	۶۰۵ تا ۷۰۹	۳۰۵
۴	کتاب الصلٰوۃ	۱۸۵ تا ۱۹۷	۱۳	۷۱۰ تا ۷۵۱	۴۲
۵	ابواب الاذان والسنۃ فیہا	۱۹۸ تا ۲۰۴	۷	۷۵۲ تا ۷۸۰	۲۹
۶	ابواب المساجد والجماعات	۲۰۵ تا ۲۲۳	۱۹	۷۸۱ تا ۸۴۸	۶۸
۷	ابواب اقامۃ الصلٰوۃ والسنۃ فیہا	۲۲۴ تا ۴۲۷	۴	۸۴۹ تا ۱۴۹۳	۶۴۵
۸	ابواب الجنائز	[illegible] تا ۴۹۲	۶۵	۱۴۹۴ تا ۱۷۰۰	۲۰۷
۹	ابواب الصیام	۴۹۳ تا ۵۶۰	۶۸	۱۷۰۱ تا ۱۸۴۸	۱۴۸
۱۰	ابواب الزکوٰۃ	۵۶۱ تا ۵۸۸	۲۸	۱۸۴۹ تا ۱۹۱۱	۶۳
۱۱	ابواب النکاح	۵۸۹ تا ۶۵۱	۶۳	۱۹۱۲ تا ۲۰۸۱	۱۷۰
۱۲	ابواب الطلاق	۶۵۲ تا ۶۸۶	۳۵	۲۰۸۲ تا ۲۱۶۰	۷۹
۱۳	ابواب الکفارات	۶۸۷ تا ۷۰۷	۲۱	۲۱۶۱ تا ۲۲۱۲	۵۲
۱۴	ابواب التجارات	۷۰۸ تا ۷۴۷	۴۰/۷۴۷	۲۲۱۳ تا ۲۳۱۳	۱۰۱/۲۲۱۳
	جلد دوم				
۱۴	ابواب التجارات	۱ تا ۲۹	۲۹	۱ تا ۷۴	۷۴
۱۵	ابواب الاحکام	۳۰ تا ۵۵	۲۶	۷۵ تا ۱۲۹	۵۵
۱۶	ابواب الشہادات	۵۶ تا ۶۲	۷	۱۳۰ تا ۱۴۲	۱۳
۱۷	ابواب الہبات	۶۳ تا ۶۹	۷	۱۴۳ تا ۱۵۷	۱۵
۱۸	ابواب الصدقات	۷۰ تا ۹۰	۲۱	۱۵۸ تا ۲۰۵	۴۸
۱۹	ابواب الرہون	۹۱ تا ۱۱۳	۲۳	۲۰۶ تا ۲۶۲	۵۷
۲۰	ابواب الشفعہ	۱۱۴ تا ۱۱۷	۴	۲۶۳ تا ۲۷۳	۱۱

نمبر شمار	عنوانات	تفصیل ابواب	میزان ابواب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
۲۱	ابواب اللقطہ	۱۱۸ تا ۱۲۱	۴	۲۷۴ تا ۲۸۳	۱۰
۲۲	ابواب العتق	۱۲۲ تا ۱۳۱	۱۰	۲۸۴ تا ۳۰۵	۲۲
۲۳	ابواب الحدود	۱۳۲ تا ۱۶۹	۳۸	۳۰۶ تا ۳۸۸	۸۳
۲۴	ابواب الدیات	۱۷۰ تا ۲۰۵	۳۶	۳۸۹ تا ۴۷۰	۸۲
۲۵	ابواب الوصایا	۲۰۶ تا ۲۱۴	۹	۴۷۱ تا ۴۹۴	۲۴
۲۶	ابواب الفرائض	۲۱۵ تا ۲۳۲	۱۸	۴۹۵ تا ۵۲۸	۳۴
۲۷	ابواب الجہاد	۲۳۳ تا ۲۷۸	۴۶	۵۲۹ تا ۶۵۹	۳۱
۲۸	ابواب المناسک	۲۷۹ تا ۳۸۶	۱۰۸	۶۶۰ تا ۹۰۴	۲۴۵
۲۹	ابواب الاضاحی	۳۸۷ تا ۴۱۸	۳۲	۹۰۵ تا ۹۸۶	۸۲
۳۰	ابواب الصید	۴۱۹ تا ۴۳۸	۲۰	۹۸۷ تا ۱۰۳۸	۵۲
۳۱	ابواب الاطعمہ	۴۳۹ تا ۵۰۰	۶۲	۱۰۳۹ تا ۱۱۵۹	۱۲۱
۳۲	ابواب الاشربہ	۵۰۱ تا ۵۲۷	۲۷	۱۱۶۰ تا ۱۲۲۴	۶۵
۳۳	ابواب الطب	۵۲۸ تا ۵۷۳	۴۶	۱۲۲۵ تا ۱۳۴۲	۱۱۸
۳۴	کتاب اللباس	۵۷۴ تا ۶۲۰	۴۷	۱۳۴۳ تا ۱۴۵۰	۱۰۸
۳۵	ابواب الادب	۶۲۱ تا ۶۷۱	۵۱	۱۴۵۱ تا ۱۵۷۳	۱۲۳
۳۶	ابواب الذکر	۶۷۲ تا ۶۷۹	۸	۱۵۷۴ تا ۱۶۲۱	۴۸
۳۷	ابواب الدعاء	۶۸۰ تا ۷۰۱	۲۲	۱۶۲۲ تا ۱۶۸۸	۶۷
۳۸	ابواب تعبیر الرؤیا	۷۰۲ تا ۷۱۱	۱۰	۱۶۸۹ تا ۱۷۲۳	۳۵
۳۹	ابواب الفتن	۷۱۲ تا ۷۴۷	۳۶	۱۷۲۴ تا ۱۹۰۱	۱۷۸
۴۰	ابواب الزہد	۷۴۸ تا ۷۸۶	۳۹	۱۹۰۲ تا ۲۱۴۶	۲۴۵
	میزان جلد دوم	-	۷۸۶	-	۲۱۴۶
	میزان جلد اول	-	۷۴۷	-	۲۳۱۳
	میزان کل	-	۱۵۳۳	-	۴۴۵۹

تیار کردہ:- اختر شاہجہان پوری مظہری عفی عنہ
لاہور چھاؤنی